د

بندے جنورم

آچاریہ کلپ پنڈت ٹوڈرمل جی کا بنایا ہُوا

موکش مارگ پرکاشک

پرکاشک داتارام چیریٹیبل ٹرسٹ

1583- دریبہ کلاں دہلی

اوّل مرتبہ 1000

قیمت سوا دھیائے

نروان سمت 2496

وکرم سمت 2027

موکش مارگ پرکاشک کے اردو ایڈیشن کی قابل قدر اشاعت

ہوام کو رتن ترَے یعنی سمیک درشن، سمیگ گیان و سمیک چارتر روپ موکش مارگ کے رموز و نکات سے بھلی بھانت روشناس کرانے کے اہم و قابل قدر قصد کو لیکر مہان ودوان سورگیہ پنڈت ٹوڈرمل جی نے ہندی بھاشا میں "موکش مارگ پرکاشک" نام کی ایک عظیم پُستک رچنے کا جو اعلےٰ کام کیا ہے۔ اُس سے روحانیت یا ادھیاتم واد کے رسک بندھو بخوبی واقف ہیں۔ مذکورہ قابل قدر پُستک سے ہندی داں بندھو اچھا لابھ اُٹھاتے رہے ہیں لیکن اُردو داں اصحاب اِس کی سوادھیائے کا لابھ اُٹھانے سے محروم رہے ہیں۔ یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ جین آگم کے پرکاشن کے پریمی منشی سمیر چند جی جین عرائض نویس دہلی کے دل میں یہ مبارک خیال آیا کہ اُردو دانوں کے فائدے کے لئے اِس پُستک کو ہو بہو اُردو شکل میں شائع کیا جائے۔ اِس خیال سے متحرک و متاثر ہو کر اُنہوں نے زرِ کثیر کے صرفہ سے یہ کتاب اُردو میں اپنی طرف سے شائع کرا رہے ہیں۔ جس سے اُنھوں نے نہ صرف اپنی جن آگم بھگتی کا عمدہ اظہار ہی کیا ہے۔ بلکہ اردو دانوں کو موکش مارگ کا سمیگ گیان کرانے کی بھی قابلِ داد کوشش کی ہے +

منشی سمیر چند جی اپنے اِس دھارمک کام کے لئے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہم اُردو داں بندھوؤں سے بزور تحریک کرینگے کہ وہ موکش مارگ کے اُردو ایڈیشن کی قدر کرتے ہوئے اِس سے پورا فائدہ اُٹھائیں۔ اور منشی جی کی محنت و مشقت کی داد دیویں +

یہ امر قابل ذکر ہے کہ موکش مارگ پرکاشک ہندی رسم الخط میں چار مرتبہ سستی گرنتھ مالا دہلی کی جانب سے شائع ہو چکا ہے جس سے اِس اہم پُستک کی مقبولیت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اُمید ہے کہ پُستک کا اُردو ایڈیشن بھی اُردو دانوں میں بڑی حد تک مقبول ہوگا +

دیپ چند جین بی۔ اے منشی فاضل ادیب فاضل
ایڈیٹر وردھمان دہلی

دو شبد

پوجیہ ور پنڈت ٹوڈرمل جی جے پور نواسی نے اپنی چھوٹی سی عمر میں موکش مارگ پرکاشک کے 9 ادھیکار جے پوری بھاشا میں لکھکر جین سماج پر بہت بڑا اپکار کیا ہے۔ وہ ابھی تک اس گرنتھ کو پورا کرنے ہی نہ پائے تھے کہ جین دھرم سے پرانگ مکھ ویکتیوں نے اُن کے خلاف جے پور کے نریش کو بھڑکا کر ہاتھی کے ذریعہ پری ہار کرا کر جین سماج سے انوپم رتن کو چھین لیا۔ جین سماج کی وہ کمی کسی طریقہ پر بھی پوری نہیں ہو سکتی۔

موکش مارگ پرکاشک گرنتھ جے پوری ڈھونڈھاری بھاشا میں پنڈت جی نے لکھا ہے۔ اسکی ہندی بھاشا۔ مرہٹی بھاشا۔ گجراتی بھاشا میں بھی پستکیں ملتی ہیں مگر اردو جاننے والے بھائی پنڈت جی کی بھاشا میں لکھے ہوئے گرنتھ کو پڑھنے میں مجبور رہے ہیں۔ اردو جاننے والے بھائیوں کی بہت عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ اس مہان گرنتھ کو اردو میں بھی چھپوایا جائے۔ میں نے انکی خواہش کو پورا کرنے کیلئے اس گرنتھ کو اردو میں چھپوانے کی کوشش کی ہے جو آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے۔

میں اپنے اردو جاننے والے بھائیوں سے پرارتھنا کروں گا کہ اس گرنتھ کو شروع سے لیکر آخیر تک پڑھنے اور [illegible] کی کوشش کریں۔ پنڈت جی کے بھاووں کو اپنی زندگی میں عمل میں لا کر اور مِتھیا بھرانتی کو دور کر کے اپنی آتما [illegible] کریں۔ اگر اس گرنتھ میں کوئی غلطی یا کمی رہ گئی ہو تو اس غلطی کو ٹھیک کر کے پڑھنے کی مہربانی کریں۔ اور [illegible] کی اطلاع دیں تاکہ اس غلطی کو اگلی اشاعت میں سے دور کیا جا سکے۔

میں یہ گرنتھ اپنے پوجیہ پتا جی سورگیہ شری داتارام جین پانی پت نواسی اور اپنی پوجنیہ ماتا جی سورگیہ شریمتی راج کلی جی کی یادگار میں چھپوا رہا ہوں۔ میں گپتا پرنٹنگ پریس ایسپلینیڈ روڈ دہلی اپنے سادھرمی بھائی شری شیتل پرشاد جین جنہوں نے اس گرنتھ کو چھپوانے میں میرا سہیوگ دیا ہے۔ دھنیہ واد ادا کرتا ہوں شری دگمبر جین ممکش منڈل دہلی جنہوں نے جے پور سے پنڈت جی کی ہستہ لکھت فوٹو کاپی منگا کر اردو کاپی بنوانے میں سہیوگ دیا ہے۔ دھنیہ واد کے پاتر ہیں۔ اور اس سمیہ پر شری دگمبر داس جین ایڈوکیٹ سہارنپور اور شری دیپ چند جین بی۔ اے منشی فاضل ادیب فاضل ایڈیٹر وردھمان دہلی جنہوں نے اس گرنتھ کا دیباچہ لکھنے کی مہربانی فرمائی ہے۔ کا بھی دھنیہ واد ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

سمیر چند جین پانی پت نواسی عرائض نویس
2599 چھتہ پرتاپ سنگھ دہلی۔ 19 جولائی 1970ء
ساون بدی ایکم ویر شاسن جینتی دوس

ملنے کا پتہ

(۱) داتارام چیری ٹیبل ٹرسٹ 1583 دریبہ کلاں دہلی
(۲) سیتی گرنتھ مالا نیا مندر دھرم پورہ دہلی
(۳) منشی سمیر چند جین عرائض نویس 2599 چھتہ پرتاپ سنگھ دہلی
(۴) شری شیتل پرشاد جین 2582 گلی پیپل والی دھرم پورہ دہلی

دیباچہ

از قلم شری دگمبر داس جین ایڈوکیٹ سہارنپور

غریب ہو یا امیر۔ چھوٹا ہو یا بڑا منش ہو یا پشو۔ سنسار کے سبھی جیو سکھ چاہتے ہیں۔ وہ اپنی اپنی عقل کے انوسار اُس کی پراپتی کے لئے جدوجہد بھی کرتے ہیں۔ پرنتو آکلتا رہت سکھ کی پراپتی نہیں ہوتی +

آج سے لگ بھگ 200 ورش پہلے آچاریہ کلپ شری پنڈت ٹوڈرمل جی نے اپنا سک اور اُتم سکھ (موکش) کی پراپتی کا راستہ (مارگ) پر روشنی (پرکاش) ڈالنے کے لئے موکش مارگ پرکاشک کی رچنا کی۔ پنڈت جی پراکرت اور سنسکرت کے بڑے ودوان تھے۔ اُنہوں نے اِن بھاشاؤں میں بھی انیک گرنتھ لکھے۔ پرنتو اُس بھاونا سے کہ اس مہان گرنتھ کی سوادھیا ہر کوئی کر سکے۔ اسے اُس سمے کی لوک پریہ ڈھونڈھاری ہندی بھاشا میں ہی لکھا۔ جس کے پہلے ادھیکار میں پنچ دیو۔ شاستر آدکا سروپ دھارمک گرنتھوں کے پڑھنے اور سننے والوں کے گن۔ دکھوں کے کارن۔ اُن سے چھٹکارے کی بدھی اور اپنا سک سکھ پراپتی کے طریقہ۔

دوسرے ادھیکار میں کرم اور جیو کا انادی سمبندھ۔ اس کے کارن۔ اور اُن کے چھٹکارہ کی بدھی۔

تیسرے ادھیکار میں سنسار کا سروپ بتاتے ہوئے کشایوں کی اُتپتی کا اور دیو منش۔ ترنج نرک چاروں نیتوں کے دکھوں کا ورنن۔

چوتھے ادھیکار میں سنسار بھرمن کے کارن مِتھیات اگیانتا اور وِپریت کا سروپ

پانچویں ادھیکار میں پرمان اور اُدھار دلوں بہت سنسار کے سمست دھرموں پر وچار۔

چھٹے ادھیکار میں کودیو۔ کوشاستر۔ اور کوگرو کے سروپ۔

ساتویں ادھیکار میں [illegible] بیوہار اور پانچوں بدھیوں کا ورنن۔

[illegible] کیا ادھیکار [illegible] مذ پرتھمان یوگ کرنان یوگ جرنان یوگ اور دریان یوگ تھا انو یوگوں کا ورنن ہے۔

[illegible] کے کارن سمیک درشن سمیک گیان اور سمیک چارتر کو بتاتے ہوئے سمیک درشن

[illegible] تھے کہ سماج سیوا میں اپنا پریہ جیون بھی بلیدان کرنا پڑا۔ جس کے کارن یہ مہان اپیوگی

[illegible] پورن نواں ادھیکار بھی پورا نہ کیا جا سکا۔ نہ معلوم وہ اس مہان گرنتھ میں

[illegible] کو پیشٹ ([illegible]) کرتے +

بدقسمتی ہے کہ سکھ سادھن کا یہ مہان گرنتھ پورا نہ ہو سکا۔ پھر بھی اِسکی ضرورت

اور اہمیت کا اندازہ اِس بات سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ اِس اُدھورے گرنتھ کی ہزاروں کاپیاں ہاتھ سے لکھی گئی۔ جو آج بھی لگ بھگ سب ہی جین مندروں میں موجود ہیں۔ پنڈت ٹوڈرمل جی کا سویم لکھا ہوا گرنتھ شری بُدھی چند دیوان جی مندر جے پور میں آج بھی پایا جاتا ہے۔ جس کی سون گڑھ کے وِدوانوں نے پانی کی طرح روپیہ خرچ کر کے فوٹو کاپیاں تیار کرائی اور اُن کے آدھار پر انیک مہان وِدوانوں کا سمپادک بورڈ دوارا آجکل کی پرچلت سرل ہندی میں انوواد کر کے ہزاروں کی سنکھیا میں چھپوایا۔ انیک پردیشوں کی سنستھاؤں نے ڈھونڈھاری۔ مرہٹی۔ گجراتی۔ سرل ہندی آدی انیک بھاشاؤں میں ۳۴ ہزار دو سو گرنتھ اِس طرح چھپوائے ہیں:-

(۱)	شری گیان چند دگمبر جین گرنتھ مالا لاہور	ڈھونڈھاری بھاشا میں	1897ء میں	1000
(۲)	جین رتناکر کاریالیہ بمبئی	”	1911ء میں	1000
(۳)	بابو پنا لال جی چودھری وارانسی	”	1924ء میں	1000
(۴)	اننت کرتی جین گرنتھ مالا بمبئی	”	1936ء میں	1000
(۵)	بھارتیہ دگمبر جن سنگھ متھرا	آدھونک سرل ہندی میں	1948ء میں	1000
(۶)	سستی گرنتھ مالا ویر سیوا مندر دہلی	ڈھونڈھاری بھاشا میں	1953 سے 1965 تک چار ایڈیشن	9500
(۷)	مہاویر برہمچریہ آشرم کارنجا	مرہٹی بھاشا میں	1965ء میں	2000
(۸)	دگمبر جین سوادھیائے ٹرسٹ مندر سون گڑھ	گجراتی بھاشا میں	1955-65ء 5 ایڈیشنوں میں	8,700
(۹)	ٹوڈرمل جین گرنتھ مالا جے پور	سرل ہندی بھاشا میں	1965ء میں	3300
(۱۰)	دگمبر جین سوادھیائے ٹرسٹ مندر سون گڑھ	سرل ہندی بھاشا میں	1966ء میں	7700
				34200

شری سمیر چند جی جین سماج کے ایک اُتساہی کاریہ کرتا۔ سُلجھے ہوئے سُدھارک اور کہنہ مشق لیکھک ہیں۔ اُن کے انیک کارہائے نمایاں روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اس لئے وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ صوبہ دہلی۔ یو۔پی۔ پنجاب۔ ہریانہ۔ آدی سمست شمالی ہند کے اُردو داں دھرم پریمیوں کی مانگ پر انیک مشکلات اور عرق ریزی کے بعد اس مہان گرنتھ کی اُردو بھاشا میں کمی محسوس کرتے ہوئے آج اسے اُردو بھاشا میں چھپوا کر مندرجہ بالا سنکھیا میں ایک ہزار کا اور اضافہ کر دیا۔ پھر بھی جگیاسوں کی مانگ پوری نہیں ہوتی۔ بوڑھوں اور کم بینائی والوں کے لئے موٹے اکشروں میں سرل اُردو۔ ہندی تامل۔ بنگالی آدی میں تشریح کے ساتھ تھا جرمنی۔ روسی۔ جاپانی۔ انگریزی آدی انیک بدیشی بھاشاؤں میں اسی مہان اُپیوگی گرنتھ کو چھپوایا جاوے تاکہ سنسار کے سبھی پرانی موکش مارگ کو پراپت کر سکیں +

ہم لالہ سمیر چند جی کو اُن کے اِس اُپیوگی نسخہ کے لئے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اُن کی محنت سپھل سمجھیں گے۔ اگر جنتا اس اُپیوگی گرنتھ کی دھیان پوروک سوادھیائے کر کے انوبھو کر کے۔ ہردہ میں اُتار کر۔ عمل کر کے نیج سُکھ (موکش پرسارگ) کو پراپت کرے +

دگمبر داس ہاؤس سہارنپور

۱۳ جون 1965ء

سماج سیوک

دگمبر داس جین

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ

ساتواں ادھیکار

آٹھواں ادھیکار

نواں ادھیکار

اوم

اوم نمہ سِدھم

اتھ

موکش مارگ پرکاشک

ناما شاستر لکھیتے

پہلا ادھیکار !

منگلا چرن

دوہا

منگل مے منگل کرن ، ویت راگ وگیان!
نمو تاہی جاتے بھئے ، ارہنتادی مہان !!۱!!
کری منگل کری ہو مہا ، گرنتھ کرن کو کاج ؛
جاتے ملے سماج سب ، پاوے نج پد راج !!۲!!

اتھ موکش مارگ پرکاشک نام شاستر کا اودیہ ہو ہے۔ تہاں منگل کریئے ہے۔

نمو ارہنتانم ۔ نمو سِدّھانم ۔ نمو آئریانم ۔ نمو اُوجّھایانم ۔ نمو لوئیہ سوّ سا ہونم ۔

یہو پراکرت بھاشامۓ نمسکار منتر ہے۔ سو مہا منگل سوروپ ہے۔ بہوری یا کا سنسکرت ایسا ہو ہے :۔

نمہ ارہت بھیہ۔ نمہ سدّھے بھیہ۔ نمہ آچاریہ بھیہ۔ نمہ اُپادھیائے بھیہ نمو لوکے سَرد سادھو بھیہ۔

بہوری یاکا ارتھ ایسا ہے:۔ نمسکار ارہنتنی کے ارتھی ۔نمسکار سِدھنی کے ارتھی ۔ نمسکار آچاریئنی کے ارتھی ۔نمسکار اُپادھیاینی کے ارتھی ۔ نمسکار لوک وِشیۓ سمست سادھونی کے ارتھی ۔ ایسے یا وِشیۓ نمسکار کیا ۔تاتیں یاکا نام نمسکار منتر ہے۔ اب اِہاں جنکو نمسکار کیا تِنی کا سَورُوپ چِنتون کیجئے ہے ۔(جاتیں سَورُوپ جانے بِنا یہو جانیا ناہیں جائے ۔ جو میں کون کوں نمسکار کروں ۔ تب اُتّم پھل کی پراپتی کیسے ہوۓ)٭

ارہنتوں کا سَورُوپ

تہاں پرتھم ارہنتی کا سَورُوپ وِچاریۓ ہیں جے گرہستپنوں تیاگی مُنی دھرم انگیکار کری نِج سو بھاؤ سادھن تے چیاری گھاتی کرمنی کوں کھپائے اننت چتُشٹیہ وراجمان بھئے۔ تہاں اننت گیان کری تو اپنے اننت گُن پریاۓ سہت سمست جیوادی دروینی کوں یُگ پت وِشیش ستہ کری پرتکش جانئے ہے ۔اننت درشن کری تِنی کوں سامانیہ اولوکیٔ ہیں اننت دربہ کری ایسی (اویٔکت) سامرتھ کوں دھارئی ہے ۔ اننت سُکھ کری نراکل پرمانند کوں انوبھوئی ہیں بہوری جے سروتھا سرو راگ دویشادی وِکار بھاونی کری رہت ہوئے شانت رس روپ پرینۓ ہیں۔ بہوری کسُودھا ترشا آدی سمست دوشنتں مکت ہوئے دیوادی دیوپنا کوں پراپت بھئے ہیں ۔ بہوری آیُدھ امبرادک وا انگ وِکارادک جے کام کرودھادک نِندیہ بھاونی کے چِہنہ تِن کری رہت جن کا پرم اودارک شریر بھیا ہے۔ بہوری جن کے وچن تیں لوک وِشیں دھرم تیرتھ پروَرتی ہے ۔تاکری جیونی کا کلیان ہو ہے ۔ بہوری جن کے لَوکِک جیونی کوں پربھو ماننے کے کارن انیک اتیشۓ ار نانا پرکار وِبھوتی کا سنجوگ پایئے ہے ۔ بہوری جنی کوں اپنا ہِت کے ارتھی گن دھر اِندرادک اُتّم جیو سیوئیں ہیں ۔ ایسے سرو پرکار پوجنے جوگیہ شری ارہنت دیو ہیں ۔تِنی کوں ہمارا نمسکار ہو ؤ ٭

سِدھوں کا سَورُوپ

اب سِدھنی کا سورُوپ دھیایئے ہیں ۔ جے گرہستھ اوستھا تیاگی مُنی دھرم سادھن

٭ ۔ یہ پنکتی کھرڈا پرتی میں نہیں ہے ۔ سنشودھت انیک پرتیوں میں ہے۔ اِس سے اُسے مول میں دیا گیا ہے۔

تیں چیاری گھاتی کرمنی کا ناش بھئے۔ اننت چتوشٹیہ سوبھاؤ پرگٹ کری کیتیک کال
پیچھے چیاری اگھاتی کرمنی کا بھی بھسم ہوتیئں پرم اودارک شریر کوں بھی چھوری اُوردھو
گمن سوبھاو تیئں لوک کا اگربھاگ وِشئے جائے وِراجمان بھئے۔ تہاں جن کئی سمست پر
دروبیہ سمبندھ چھوٹنے تیں مکت اوستھا کی سِدّھی بھئی۔ بہوری جِنکئی چرم شریر تیں کِنچت
اُن پُرشاکاروت آتم پردیشنی کا آکار اوستھت بھیا۔ بہوری جِنکئے پرتی پکشی کرمنی کا ناش
بھیا۔ تاتیئں سمست سمیکتو گیان درشنادک آتمیک گُن سمپورن اپنے سوبھاؤ کوں پراپت
بھئے ہیں۔ بہوری جِنکئے نوکرم کا سمبندھ دُوری بھیا۔ تاتیئں سمست امورتتوادک آتمیک دھرم
پرگٹ بھئے ہیں۔ بہوری جِنکئے بھاوکرم کا ابھاو بھیا۔ تاتیئں نِراکُلت آنندمے شُدّھ اُدوپ
پرنمن ہو ہے۔ بہوری جنکے دھیان کری بھوِیہ جیونی کئی سَو دروبیہ پر دروبیہ کا اَد
اُوپادھک بھاو سوبھاو بھاونی کا وگیان ہو ہے۔ تاکری تِنِ سِدھنی کے سمان آپ ہونے
کا سادھن ہو ہے۔ تاتیئں سادھنے یوگیہ جو اپنا شُدھ سُوروپ تاکے دِکھالنے کو پرتی بمب
سمان ہیں۔ بہوری جے کرِت کرتیہ بھئے ہیں۔ تاتیئں ایسے ہی اننت کال پرینت رہیں ہیں۔
ایسے نشٹن بھئے سِدّھ بھگوان تِن کو ہمارا نمسکار ہوؤ ۔

اب آچاریہ اوپادھیائے سادھونی کا سُوروپ اولوکیئے ہیں ۔

جے وراگی ہوئی سمست پری گرہ کوں تیاگی شُدّھوپیوگ رُوپ مُنی دھرم انگیکار کری
انتررنگ وِشیں توِ اُس شُدھوپیوگ کری آپ کوں آپ انوبھوئیں ہیں۔ پردروبیہ وِشئے
اہم بُدّھی ناہیں دھارئی ہیں۔ بہوری اپنے گیاتادِک سوبھاونی ہی کوں اپنے مانئی ہیں۔ پربھاونی
وِشئے ممتو نہ کرئی ہیں۔ بہوری جے پردروبیہ وا تِن کے سوبھاو گیان وِشئے پرتی بھاسئیں ہیں۔
تِنی کوں جانئی تو ہیں۔ پرنتو اِشٹ انِشٹ مانئی تِن وِشئیں راگ دوِیش ناہیں کریئں ہیں۔
شریر کی انیک اوستھا ہو ہیں۔ باہیہ نانا نمت بنئیں ہیں۔ پرنتو تہاں کچھو بھی سُکھ دُکھ
مانئے ناہیں۔ بہوری اپنے یوگیہ باہیہ کریا جیسے بنئی ہے۔ تیسے بنئی ہے۔ کھینچی کری تِنی کوں
کرتے ناہیں بہوری اپنے اُپیوگ کوں بہت ناہیں بھرماویئیں ہیں۔ اُداسین ہوئے نِشچل
وِرتی کوں دھارئیں ہیں۔ بہوری کداچت مند راگ کے اُدیہ تِن شُبھوپیوگ بھی ہو ہے
تِس کری جے شُدّھوپیوگ کے باہیہ سادھن ہیں۔ تِنی وِشئیں انوراگ کریئیں ہیں۔ پرنتو تِس
راگ بھاو کوں ہیہ جانی کری دُوری کیا چاہئیں ہیں۔ بہوری تیبر کشائے کے اُدیہ کا ابھاو
تیئں ہنسادی رُوپ اشُبھوپیوگ پرنتی کا تو استتو ہی رہیا ناہیں۔ بہوری ایسا انتررنگ
(اوستھا) ہوتئیں باہیہ دِگمبر سومیہ مُدرا کے دھاری بھئے ہیں شریر کا سنوارنا آدی ، [illegible]

کری رہت بھئے ہیں ۔وں کھنڈادی وشئیں بسیٔں ہیں ۔ اٹھائیس مول گُنی کوں اکھنڈت پالئیں ہیں ۔ بائیس پری سہنی کوں سہئیں ہیں ۔ بارہ پرکار تپنی کوں آدرئیں ہیں ۔کداچت دھیان مدرا دھاری پرتیماوت نشچل ہو ہیں ۔کداچت ادھینادی باہیہ دھرم کریانی وشئیں پرورتئے ہیں ۔کداچت منی دھرم کا سہکاری شریر کی ستھتی کے ارتھی یوگیہ آہار وہارادی کریانی وشئے ساودھان ہو ہیں ۔ ایسے جین منی ہیں ۔تنی سبنی کی ایسی ہی اوستھا ہو ہے ✦

آچاریہ کا سوُروپ

تنی وشئیں جے سمیگ درشن ۔سمیگ گیان سمیک چارتر کی ادھکتا کری پردھان پد کو پائے سنگھ وشئیں نایک بھئے ہیں ۔ بھوری جے مکھیہ پنے تو نروکلپ سوُروپاچرن وشئیں ہی مگن ہیں ۔ ارجو کداچت دھرم کے لوبھی انیہ جیو یاچکنی کوں دیکھی راگ انش اُودیہ تئیں کرونا بدھی ہوئے تو تنی کوں دھرموپدیش دیتے ہیں ۔ جے دیکشا گراہک ہیں ۔تنی کوں دیکشا دیتے ہیں ۔جے اپنے دوش پرگٹ کرئیں ہیں ۔تنی کوں پرائشچت ودھی کری شدھ کرئیں ہیں ۔ ایسے آچرن اچراون والے آچاریہ تنی کوں ہمارا نمسکار ہوئے ✦

اُپادھیائے کا سوُروپ

بھوری جے بہت جین شاسترنی کے گیاتا ہوئے سنگھ وشئیں پٹھن پاٹھن کے ادھیکاری بھئے ہیں ۔بھوری جے سمست شاسترنی کا پریوجن جانی ایکاگر ہوئے اپنے سوُروپ کوں دھیاوئیں ہیں ۔ ارجو کداچت کشائے انش اُودیہ تئیں تہاں اُپیوگ ناہیں تھنبھئی ہیں ۔ تو تنی شاسترنی کوں آپ پڑھئیں ہیں ۔ وا انیہ دھرم بدھی کوں پڑھاوئیں ہیں ۔ ایسے سمیپ ورتی بھوینی کوں ادھین کراون ہارے اُپادھیائے جی کوں ہمارا نمسکار ہوئے ✦

سادھو کا سوُروپ

بھوری اِن دوئیہ پدوی دھارک بنا انیہ سمست جے منی پد کے دھارک ہیں ۔بھوری

جے آتم سوبھاو کو سادھتے ہیں ۔ جیسے اپنا اُپیوگ پردروینی وِشئیں اِشٹ انِشٹ پنو مانی پھنسے ناہیں وا بھاگے ناہیں ۔ تیسے اُپیوگ کو سدھائے ہیں ۔ بہوری باہیتا کے سادھن بھوت تپشچرن آدی کریانی وِشئے پرورتئے ہیں ۔ واکداچت بھگتی بندنادی کاریتی وِشئیں پرورتئے ہیں ۔ ایسے آتم سوبھاو کے سادھک سادھو ہیں ۔ تنکوں ہمارا نمسکار ہوؤ ۔

پُوجنیو کا کارن

ایسئیں اِنی ارہنتادِکنی کا سوَرُوپ ہے سو وِیت راگ وِگیان مہ ہے ۔ تس ہی کری ارہنتادک ستوتی یوگیہ مہان بھئے ہیں ۔ جاتئیں جیونوکری تو سرو ہی جیو سمان ہیں ۔ پرنتو راگادی وِکارنی کری واگیان کی ہینتا کری تو جیو نِندا یوگیہ ہو ہیں ۔ بہوری راگادک کی ہینتا کری واگیان کی وِشیشتا کری ستوتی یوگیہ ہو ہیں ۔ سو ارہنت سِدّھنی کے تو سمپورن راگادک کی ہینتا ارگیان کی وشیشتا ہونے کری سمپورن وِیت راگ وِگیان بھاو سمبھوئے ہے ۔ ار آچاریہ اُپادھیائے سادھونی کیئیں ایکو دیش راگادک کی ہینتا ارگیان کی وشیشتا ہونے کری ایکو دیئیں وِیت راگ وِگیان سنبھوئے ہے تائیں تے ارہنتادک ستوتی یوگیہ مہان جاننے ۔

بہوری اے ارہنتادک پد ہیں ۔ تِنی وِشئیں ایسا جاننا جو مُکھیہ پنے تو تیرتھنکر کا ار گون پنے سرو کیولی کا گرہن ہے یہ پد کا پراکرت بھاشا وِشئیں ارہنت ار سنسکرت وِشئیں ارہت ایسا نام جاننا ۔ بہوری چودھواں گن ستھان کے انتر سمے نئیں لگائے سِدھ نام جاننا ۔ بہوری جن کوں آچاریہ پد بھیا ہوئے ۔ تے سنگھ وِشئیں رہو وا ایکاکی آتم دھیان کرو وا ایکا بہاری ہوتو ۔ وا آچارج وِشئے بھی پردھانتا کو پائے ۔ گن دھر پدوی کے دھارک ہوتو تنی سبنی کا نام آچاریہ کہئے ۔ بہوری پٹھن پاٹھن تو انیہ مُنی بھی کرئے ہیں ۔ پرنتو جنی کئے آچارنی کری دیا اُپادھیائے پد بھیا ہوئے تے آتم دھیانادی کاریہ کرتئیں بھی اُپادھیائے ہی نام پاوئے ہیں ۔ بہوری جے پدوی دھارک ناہیں تے سرو مُنی سادھو سنگیا کے دھارک جاننے ۔ اِہاں ایسا نیم ناہیں ہے جو پنچاچارنی کری آچاریہ پد ہو ہے ۔ پٹھن پاٹھن کری اُپادھیائے پد ہو ہے ۔ مول گن سادھن کری سادھو پد ہو ہے ۔ جاتئیں اے تو کریا سرو مُنی کئے سادھارن ہیں ۔ پرنتو شبد نئے کری تنی کا اکشرارتھ تیسیں کرئیے ہے ۔ سم بھرودھ نئے کری پدوی کی اپیکشا ہی آچاریادک نام جاننے ۔ جیسیں شبد نئے کری گمن کرئے سو گئو کہئیے سو گمن تو منوشیادک بھی کرئے ہیں ۔ پرنتو سمبھرودھ نئے کری پدوی اپیکشا نام ہے ۔ تیسیں ہی یہاں سمجھ ۔

اِہاں سِدّھنی کے پہلیں ارہنتنی کوں نمسکار کیا سو کون کارن ؟ ایسا سندیہہ آپجی ہے تا کا سمادھان یہ ہے :-

نمسکار کریئے ہے ۔ سو اپنے پریوجن سدھے کو اپکشا کریئے ہے ۔ سو ارہنتنی نیں اُپدیشادک کا پریوجن وِشیش سِدّھی ہو ہے ۔ تاتیں پہلیں نمسکار کیا ہے ۔ یا پرکار ارہنتادکنی کا سورُوپ چِتون کیا ۔ جاتیں سورُوپ چِتون کئے وشیس کاریہ سِدّھی ہو ہے ۔ بہوری اِنی ارہنتادِک ہی کو پنچ پرمیشٹھی کہئے ہے ۔ جاتیں جو سردوتکرشٹ اِشٹ ہوئے ۔ تا کا نام پرمیشٹ ہے پنچ جے پرمیشٹ تنی کا سماہار سمدائے تا کا نام پنچ پرمیشٹی جانئں ۔ بہوری رِشبھ ۔ اَجِت ۔ سنبھو ۔ ابھینندن ۔ سُمتی ۔ پدم پربھ ۔ سُپارشو ۔ چندر پربھ ۔ پُشپ دنت ۔ شیتل ۔ شریاں ۔ واسوپوجیہ وِمل ۔ اننت ۔ دھرم ۔ شانتی ۔ کُنتھو ۔ ار ۔ مَلّی ۔ منی سُوبرت ۔ نمی ۔ نیمی ۔ پارشو ۔ وردھمان نام دھارک چوبیں تیرتھنکر اس بھارت کشیتر وشیئں ورتمان دھرم تیرتھ کے نایک بھئے ۔ گربھ جنم تپ گیان نِروان کلیان کنی وِشیئں اِندرادکنی کر وشیش پوجیہ ہوئے اب سِدّھالیہ وِشئے وراجے ہیں ۔ تِنی کو ہمارا نمسکار ہوہو ۔ بہوری سیمندھر یُگ مندھر ، باہو ، سُباہو ، سجاتک ، سویم پربھ ، ورشبھانن اننت ویریہ ، سُورپربھ ، وِشال کیرتی ، وجردھر ، چندرانن ، چندر باہو ، بھُجنگم ، ایشور ، نیمی پربھو ویرسین ، مہابھدر ، دیویش ، اجیت ویریہ نام دھارک بیس تیرتھنکر پنچ مِرو سمبندھی وِدیہہ کشیترنی وشیئں اوار کیول گیان وراجمان ہیں ۔ تِنی کوں ہمارا نمسکار ہوئو ۔ یدیپی پرمیشٹی پد وشیئں ان کا گربھت پنا ہے ۔ تتھاپی وِدیمان کال وِشیئں ان کوں وِسیس جانی جُدا نمسکار کیا ہے ۔

بہوری ترلوک وِشیئں جے اکرتم جن بمب وراجے ہیں ۔ مدھیہ لوک وشیئں ودھی پُوروک کرتِرم جن بمب وراجے ہیں ۔ جن کے درسنادِک تیں ایک دھرم اُپدیش بِنا ابہ اپنے ہت کی سِدّھی جیسے تیرتھنکر کیولی کے درشنادک تیں ہوئے تیسے ہی ہوئے ہے ۔ تِنی جن بمبنی کوں ہمارا نمسکار ہوئ ۔ بہوری کیولی کی دِویہ دُھونی کری دیا اُپدیش تا کے انوساری گن دھر کری رچت انگ پرکیرنک تِن کے انوساری اینہ آچاریادکنی کری رچے گرنتھادک ایسئیں اے سرو جن وچن ہیں ۔ سیادواد چِہنہ کری پہچاننے یوگیہ ہیں ۔ نیائے مارگ تیں اَوِرُدھ ہیں تاتیں پرمانیک ہیں جیوکوں تتو گیان کے کارن ہیں ۔ تاتیں اُپکاری ہیں ۔ تِن کوں ہمارا نمسکار ہوئ ۔

بہوری چیتیالیہ ، آریکا ، اُتکرشٹ ، شراوک ، آدی درویہ ار تیرتھ کشیترادی کشیتر ار کلیانک کال آدی کال رتن تریہ ادی بھاد ۔ جے مجھ کری نمسکار کرنے یوگیہ ہیں ۔ تِن کوں

نمسکار کروں ہوں ۔ ار جے کرت کرتیہ وِسئے کرنے یوگیہ ہیں ۔ تن کا یتھا یوگیہ وِنئے کروں ہوں۔ ایسیں اپنے اِشٹنی کا سنمان کری منگل کیا ہے ۔ اب اے ارہنتادِک اِشٹ کیسیں ہیں ۔ سو وِچار کریئے ہیں :۔

جا کری سُکھ اُپجئے وا دُکھ وِنشئے تس کارِج کا نام پریوجن ہے ۔ بہوری تِس پریوجن کی جا کری سِدّھی ہوئے ۔ سو ہی اپنا اِشٹ ہے ۔ سو ہمارے اس اوسر وِشیئں ویت راگ وِشیش گیان کا ہونا ۔ سو ہی پریوجن ہے ۔ جاتیں یا کری نِراکُل ساچے سُکھ کی پراپتی ہو ہے ۔ ار سرو آکلتا رُوپ دکھ کا ناس ہو ہے ۔ بہوری اس پریوجن کی سِدّھی ارہنتادکنی کری ہو ہے ۔ کیسیں سو وچاریئے ہے :۔

ارہنتادکوں سے پریوجن سِدّھی

آتما کے پرینام تین پرکا کے ہیں :۔ سنکلیش ۔ وِشُدھ ۔ شُدھ ۔ تہاں تیبر کشائے رُوپ سنکلیش ہیں ۔ مند کشائے رُوپ وِشُدھ ہیں ۔ کشائے رہت شُدھ ہیں ۔ تہاں ویت راگ وِشیش گیان رُوپ اپنے سوبھاو کے گھاتک جو ہیں ۔ گیانا ورنادی گھاتیا کرم ۔ تِنی کا سنکلیش پرینام کری تو تیبر بندھ ہو ہے ۔ ار وِشُدھ پرینام کری مند بندھ ہو ہے ۔ وا وِشُدھ پرینام پربل ہوئے ۔ تو پُوروئے جو تیبر بندھ بھیا تھا ۔ تا کو بھی مند کرئے ہے ۔ ار شُدھ پرینام کری بندھ نہ ہو ہے ۔ کیول تِن کی نِرجرا ہی ہو ہے ۔ سو ارہنتادی وِشیئں ستوتادی رُوپ بھاو ہو ہے ۔ سو کشایی کی مندتا لیئے ہی ہو ہے ۔ تاتیں وِشُدھ پرینام ہے ۔ بہوری سمست کشائے مٹاونے کا سادھن ہے ۔ تاتیں شُدھ پرینام کا کارن ہے ۔ سو ایسے پرینام کری اپنا گھاتک گھاتی کرم کا ہین پنا کے ہونے تیں سہج ہی ویت راگ وِشیش گیان پرگٹ ہو ہے ۔ جتنے انشنی کری وہ ہین ہوئے ۔ تِتنے انشنی کری یہ پرگٹ ہوئے ۔ ایسیں ارہنتادک کری اپنا پریوجن سِدّھ ہو ہے ۔ اتھوا ارہنتادک کا آکار اولوکنا وا سورُوپ وچار کرنا وا وچن سُننا وا نِکٹ ورتی ہونا وا تنی کے انوسار پروِرتنا اِتیادی کارییہ تت کال ہی نِمت بھُوت ہوئے راگادکنی کوں ہین کرئے ہے ۔ جیو اجیوادک کا وِشیش گیان کو اُپجاوئے ہے ۔ تاتیں ایسے بھی ارہنتادی کری ویت راگ وِشیش گیان روپ پریوجن کی سِدّھی ہو ہے ۔

یہاں کوئی کہئے کہ ان کری ایسے پریوجن کی تو سِدّھی ایسے ہو ہے ۔ بہوری جا کری

اِندریہ جنت سُکھ اُپجے۔ دُکھ وِنشے ایسے بھی پریوجن کی سِدّھی اِنی کری ہو ہے کہ ناہیں۔
تا کا سمادھان :-

جو ارہنتادی وِشئیں ستوتنادی رُوپ وِشدھ پرینام ہو ہے۔ تا کری اگھاتیا کرمنی کی ساتا آدی پُنیہ پرکرتی نی کا بندھ ہو ہے۔ بہوری جو وہ پرینام تیبر ہوئے۔ تو پوروئے اساتا آدی پاپ پرکرتی بندھی تھیں۔ تنی کوں بھی مند کرئے ہے۔ اتھوا نشٹ کری پُنیہ پرکرتی رُوپ پرنامادے ہے۔ بہوری تِس پُنیہ کا اودیہ ہوتیں سویمیو اندر۔ سُکھ لیں کلن بھوت سامگری ملے ہے۔ ار پاپ کا اودیہ دور ہوتیں سویمیو دُکھ کوں کارن بھوت سامگری دور ہو ہے۔ ایسے اِس پریوجن کی بھی سِدّھی تنی کری ہو ہے۔ اتھوا جِن شاسن کے بھکت دیوادک ہیں تے تِس بھکت پُرش کئے انیک اِندریہ سُکھ کوں کارن سامگرینی کا سنیوگ کراوئے ہیں۔ دُکھ کوں کارن سامگرینی کوں دوری کرئے ہیں۔ ایسی بھی اس پریوجن کی سِدّھی تِنی ارہنتادک کری ہو ہے۔ پرنتو اس پریوجن تیں کچھ اپنا بھی ہِت ہوتا ناہیں۔ تاتیں یہو آتما کشائے بھاونی تیں باہیہ سامگرینی وِشئیں اِشٹ انشٹ پنوں مانی آپ ہی سُکھ دُکھ کی کلپنا کرئے ہے۔ بنا کشائے باہیہ سامگری کچھو سُکھ دُکھ کے داتا ناہیں۔ بہوری کشائے ہے سو سرو آکلتامہ ہے۔ تاتیں اندریہ جنت سُکھ کی اِچّھا کرنی دُکھ تیں ڈرنا سو یہو بھرم ہے۔ بہوری اس پریوجن کے ارتھی ارہنتادک کی بھکتی کئے بھی تیبر کشائے ہوئے کری پاپ بندھ ہی ہو ہے۔ تاتیں آپ کوں اس پریوجن کا ارتھی ہونا یوگیہ ناہیں۔ ارہنتادک کی بھگتی کریں ایسے پریوجن تو سویمیو ہی سدھے ہیں ✦

ایسیں ارہنتادک پرم اِشٹ ماننے یوگیہ ہیں۔ بہوری ایک ارہنتادک ہی پرم منگل ہیں۔ اِنی وِشئیں بھکتی بھاو بھئے پرم منگل ہو ہے۔ جاتیں "منگ" کہئے سُکھ تاہی "لاتی" کہئے۔ دیوئے اتھوا "مم" کہئے۔ پاپ تاہی "گالیتی" کہئے۔ گالئے تا کا نام منگل ہے۔ سو تِن کری پُوروکت پرکار دوؤ کارینی کی سِدّھی ہو ہے۔ تاتیں تِنی کے پرم منگل پنا سمبھوئے ہے ✦

منگلاچرن کرنے کا کارن

اِہاں کوؤ پوچھئے کہ پرتھم گرنتھ کی آدی وِشئیں منگل ہی کیا۔ سو کون کارن؟ تا کا اُتر۔ جو سُکھ سیوں گرنتھ کی سماپتتا ہوئے۔ پاپ کری کوؤ وِگھن نہ ہوئے۔ یا واسطے یہاں پرتھم منگل کیا ہے ✦

یہاں ترک ۔ جو انیہ متی ایسیٔ منگل ناہیں کریٔں ہیں ۔ تِنی کے بھی گرنتھ کی سماپتتا
ار وِگھن ▪ نہ ہونا دیکھیۓ ہے ۔ تہاں کہا ہیتو ہے ۔ تاکا سمادھان :۔

جو انیہ متی گرنتھ کرئی ہیں ۔ تِس وشیٔں موہ کے تیبر اُودیہ کری متھیاتو کشاۓ بھاونی
کو پوشتے وِپریت ارتھنی کوں دھریٔں ہیں ۔ تاتیں تاکی نِروِگھن سماپتتا توٗ ایسیٔ منگل بِنا
کیۓ ہی ہوئی ۔ جو لیسے منگلنی کری موہ مند ہو جاۓ ۔ توٗ ویسا وِپریت کاریہ کیسیں بنیٔ ؟
بھوری ہم بھو گرنتھ کرئی ہیں ۔ تِس وِشیٔں موہ کی مندتا کری ویت راگ تتو گیان کوں
پوشتے ارتھنی کوں دھرینگے ۔ تاکی نِروِگھن سماپتتا ایسیٔ منگل کیۓ ہی ہوئے ۔ جو ایسیٔ منگل
نہ کریٔ ۔ توٗ موہ کا تیبر بنا رہے ۔ تب ایسا اتّم کاریہ کیسے بنیٔں ؟ بھوری وہ کہیٔ ہے ۔ جو
ایسیٔ توٗ مانینگے ۔ پرنتو کوؤ ایسا منگل نہ کریٔ ۔ تاکیٔ بھی سکھ دیکھیۓ ہے ۔ پاپ کا اُودیہ نہ
دیکھیۓ ہے ۔ کوؤ ایسا منگل کرئی ہے ۔ تاکیٔ بھی سکھ نہ دیکھیۓ ہے ۔ پاپ کا اُودیہ دیکھیۓ
ہے ۔ تاتیں پوروکت منگل بِنا کیسیٔ بنیٔ ؟ تاکوں کہیۓ ہے :۔

جو جیونی کے سنکلیس وِشدھ پرنام انیک جاتی کے ہیں ۔ تِنی کری انیک کالنی
وِشیٔں پوروٗبندھے کرم ایک کال وِشیٔ اُودیہ آویٔں ہیں ۔ تاتیں جیسیں جاکیٔ پوروٗ
بہت دھن کا سنچیہ ہوۓ ۔ تاکیٔ بِنا کماۓ بھی دھن دیکھیۓ ۔ ار دینا نہ دیکھیۓ ہے ۔ ار
جاکیٔ پوروٗ رِن بہت ہوۓ ۔ تاکیٔ دھن کماوتیں بھی دینا دیکھیۓ ہے ۔ دھن نہ دیکھیۓ
ہے ۔ پرنتو وچار کیۓ تیں کماونا دھن ہی کا کارن ہے ۔ رِن کا کارن ناہیں ۔ تیسے جاکیٔ
پوروٗ بہت پُنیہ بندھیا ہوئی ۔ تاکیٔ اِہاں ایسا منگل بِنا کیۓ بھی سکھ دیکھیۓ ہے ۔ پاپ
کا اُودیہ نہ دیکھیۓ ہے ۔ بھوری جاکیٔ پوروٗ بہت پاپ بندھیا ہوۓ ۔ تاکیٔ اِہاں ایسے
منگل کیۓ بھی سکھ نہ دیکھیۓ ہے ۔ پاپ کا اُودیہ دیکھیۓ ہے ۔ پرنتو وِچار کیۓ تیں ایسا
منگل توٗ سکھ ہی کا کارن ہے ۔ پاپ اُودیہ کا کارن ناہیں ۔ ایسیٔ پوروکت منگل کا منگل
پنا بنیٔ ہے ۔

بھوری وہ کہیٔ ہے ۔ کہ یہو بھی مانی پرنتو جِن شاسن کے بھکت دیوادک ہیں ۔ تِنی
نے تِس منگل کرنے والے کی سہایتا نہ کری ۔ ار منگل نہ کرنے والے کو دنڈ نہ دِیا ۔ سو
کون کارن ؟ تاکا سمادھان

جو جیونی کیٔ سکھ دکھ ہونے کا پربل کارن اپنا کرم کا اُودیہ ہے ۔ تاہی کے انوساری
باہیہ نِمت بنیٔ ہیں ۔ تاتیں جاکیٔ پاپ کا اُودیہ ہوئی ۔ تاکیٔ سہاۓ کا نِمت نہ بنیٔ ہے ۔
ار جاکیٔ پُنیہ کا اُودیہ ہوئی ۔ تاکیٔ دنڈ کا نِمت نہ بنیٔ ہے ۔ یہو نِمت کیسے نہ بنیٔ ہے ۔ سو

کہیے ہے ۔

جے دلواوک ہیں۔ تے کنبو یشم گیان تیئں سرد کوں یگ بیت جانی سکے ناہیں۔ تاتیں ھنگل کرنے والے ۔ نہ کرنے والے کا جان پنان کسی دلوادک کئ کاہو کال وشیش ہو ہے ۔ تاتیں جو تنی کا جان پناں نہ ہوئ ۔ تو کیسے سہائے کرئی وا ونڈ دے ۔ ار جاں بناں ہوتے ۔ تب آپ کے جو انی مدد کشائے ہوئ ۔ تو سہائے کرے کے وا ونڈ دینے کے برینام ہی نہ ہوئی ار پرسر کشائے ہوئ تو دھرمانوراگ ہوئ سکے ناہیں ۔ بھوری مدھیم کشائے روپ تس کا یہ کرنے کے پرینام بھئے ۔ ار اپنی شکتی ناہیں تو کہا کرئ ۔ ایسیں سہائے کرنے کا وا ونڈ دینے کا نمت ناہیں بنئ ہے ۔ جو اپنی شکتی ہوئے ار آپ کے دھرمانوراگ روپ مدھیم کشائے کا اُودیہ تیئں تیسے ہی پرینام ہوئ ۔ ارلس سے انیہ جیو کا دھرم ادھرم روپ کرتو یہ جانئ ۔ تب کوئ دیوادک کسی دھرماتما کی سہائے کرئی ہیں ۔ وا کسی ادھرمی کو ونڈ دے ہے ۔ ایسیں کاریہ ہونے کا کچھو نیم توئ ہے ناہیں ۔ ایسیں سمادھان کیا ۔ یہاں اتنا جاننا ۔ سکھ ہونے کی ۔ دکھ نہ ہونے کی ۔ سہائے کراونے کی ۔ دکھ دباونے کی جو اچھا ہے ۔ سو کشائے مہ ہے ۔ تتکال وشیش وا آگامی کال وشیش دکھ دایک ہے ۔ تاتیں ایسی اچھا کوں چھوری ہم تو ایک وبت راگ وشیش گیان ہونے کے ارتھی ہوئ ۔ ارھنتادک کوں نمسکارادی روپ منگل کیا ہے ۔ ایسیں منگلاچرن کری اب سارتھک موکش مارگ پرکاشک نام گرنتھ کا اُدیوت کریئیں ہیں ۔ تہاں بہو گرنتھ پرمان ہے ۔ ایسی پرینی آونے کے ارتھی پوُرو انوسار کا سوروپ نردپیئ ہے ۔

گرنتھ کی پرمانکتا اور آگم پرم پرا

اکارادی اکشر ہیں سے تے انادی ندھن ہیں ۔ کاہو کے کئے ناہیں ۔ اِن کا آکار لکھنا تو اپنی اِچھا کے انوساری انیک پرکار ہے ۔ پرنتو بولنے میں آویں ہیں اکشر لے تو سروتر سرود ایسیں ہی پروتیں ہے ۔ سوئ کہیا ہے :۔ 'سدھو ورن سماںنایہ'۔ یا کا ارتھ یہو ۔ جو اکشرنی کا سمپردایہ ہے ۔ سو سویم سدھ ہے ۔ بہوری تنی اکشرنی کری نپجے ستیارتھ کے پرکاشک پد تن کے سموہ کا نام شرت ہے ۔ سو بھی انادی ندھن ہے ۔ جیسیں جیو ایسا انادی ندھن بد ہے ۔ سو جیو کا جناون ہارا ہے ۔ ایسیں اپنے اپنے ستیہ ارتھ کے پرکاشک انیک پدنی کا جو سموداے سو شرت جاننا ۔ بہوری جیسیں موتی تو سویم سدھ ہے تنی وشیش

کوؤ تھورے موتی نی کوں۔ کوئی گھنے موتی نی کوں۔ کوؤ کسی پرکار، کوؤ کسی پرکار گوُنتھی گہنا بناوئی ہیں۔ تیسیں پد تو سویم سِدھ ہیں۔ تِنی وِشیش کوؤ تھورے پدنی کوں۔ کوؤ گھنے پدنی کوں۔ کوؤ کسی پرکار۔ کوئی کسی پرکار گوُنتھی گرنتھ بناوئی ہیں۔ یہاں مَیں بھی ستیارتھ پدنی کوں میری بُدّھی انوساری گوُنتھی[1] گرنتھ بناؤوں ہوں۔ میری متی کری کلپت جھوُٹھے ارتھ کے سُوچک پد یا وِشیش ناہیں گوُنتھوں ہوں۔ تاتیں یہو گرنتھ پرمان جانتا۔

یہاں پرشن :- جو تِنی پدنی کی پرم پرائے اس گرنتھ پرینت کیسیں پروِرتی ہیں ؟

تا کا سمادھان :-

انادی تیں تیرتھنکر کیولی ہوتے آئے ہیں۔ تِنی کے سرو کا گیان ہو ہے۔ تاتیں تِنی پدنی کا وا تِنی کے ارتھنی کا بھی گیان ہو ہے۔ بہوری تِنی تیرتھنکر کیولینی کا جا کری انیہ جیونی کئی پدنی کا ارتھنی کا گیان ہوئے۔ ایسا دِویہ دھونی کری اُپدیش ہو ہے۔ تا کے انوساری گن دھر دیو انگ پرکیرنک روپ گرنتھ گوُنتھیں ہیں۔ بہوری تِنی کے انوساری انیہ انیہ آچاریادک نانا پرکار گرنتھادک کی رچنا کرئی ہے۔ تِنی کوں کئی ابھیاسیں ہیں۔ کیئی کہیں ہیں۔ کیئی سُنیں ہیں ایسیں پرم پرائے مارگ چلیا آوئی ہے۔

سو اب اس بھرت کھیتر وِشیں ورتماں اوسرپنی کال ہے۔ تِس وِشیں چوبیس تیرتھنکر بھیئے۔ تِنی وِشیں شری وردھمان نامان انتم تیرتھنکر دیو بھیا۔ سو کیول گیان وراجمان ہوئی۔ جیونی کوں دِویہ دھونی کری اُپدیش دیت بھیا۔ تا کے سُننے کا نِمت پائے گوتم نامان گن دھر اگمیہ ارتھنی دں بھی جانی دھرمانوراگ کے وش تیں انگ پرکیرنکنی کی رچنا کرتا بھیا۔ بہوری وردھمان سوامی نِروان بھیئے۔ تہاں پیچھیں اس پنچم کال وِشیں تین کیولی بھیئے۔ گوتم (۱)۔ سُودھرماچاریہ (۲)۔ جمبوُ سوامی (۳)۔ تہاں پیچھیں کال دوش تیں کیول گیانی ہونے کا تو ابھاو بھیا۔ بہوری کیے کال تائیں دوادشانگ کے پاٹھی شرُت کیولی رہے۔ پیچھیں تِن کا بھی ابھاو بھیا۔ بہوری کتیک کال تائیں تھورے انگنی کے پاٹھی رہے۔ پیچھیں تِن کا بھی ابھاو بھیا۔ تب آچاریادکنی کری تِنی کے انوساری بنائے گرنتھ وا انوساری گرنتھنی کے انوساری بنائے گرنتھ ہی ہی کی پروِرتی رہی۔ تِنی وِشیں بھی کال دوش تیں دُشٹنی کری کِتنیک گرنتھنی کی وِیُچھِتی بھئی وا مہان گرنتھنی کا ابھیاسادی نہ ہونے تیں وِیُچھِنی بھئی۔ بہوری کِتیک مہان گرنتھ پائیے ہیں۔

---

[1] - جوڑ کر بالکہ کری۔

رتنی کا بدھی کی مندتا تیں ابھیاس ہوتا ناہیں۔ جیسیئں دکشن میں گومٹ سوامی کے نکٹ
مول بدری نگر وشیئں دھول، مہا دھول، جے دھول پائیے ہیں۔ پرنتو درشن ماتر ہی ہیں۔
بہوری کتیک گرنتھ اپنی بدھی کری ابھیاس کرنے یوگیہ پائیے ہیں۔ تنی وشیئں بھی کتیک
گرنتھنی کا ہی ابھیاس بنئ ہے۔ البیئں اس نکرشٹ کال وشیئں اُتکرشٹ جین مت
کا گھٹنا تو بھیا۔ پرنتو اس پرم پرائے کری اب بھی جین شاستری وشیئں ستیہ ارتھ
کے پرکاش ہارے پدنی کا سدبھاو پروِرتئ ہیں ✦

گرنتھ کار کا آگما بھیاس ور گرنتھ رچنا

بہوری ہم اس کال وشیں یہاں اب منشیہ پریائے پایا۔ سو اس وشیئں ہمارے پوروِ
سنسکار تیئں وا بھلا ہونہار تیں جین شاستری وشیئں ابھیاس کرنے کا اُودیم ہوت بھیا
تاتیئں دیاکرن، نیائے، گنت آدی اُپیوگی گرنتھنی کا کنچت ابھیاس کری ٹیکا سہت سے سار،
پنچاستکائے، پروچن سار، نیم سار، گومٹ سار، لبدھی سار، ترلوک سار، تتوارتھ سوتر،
اتیادی شاستر ار کشپنا سار، پرشارتھ سدھیوپائے، اشٹ پاہڑ، آتماوشاسن آدی
شاستر۔ ار شراوک منی کا آچار کے پرروپک انیک شاستر ار سکتھا سہت پرانادی
شاستر اتیادی انیک شاستر ہیں۔ تنی وشیئں ہمارئ بدھی انوسار ابھیاس ورتئ ہے۔ تس
کری ہمارئ ہو کنچت ستیارتھ پدنی کا گیان بھیا ہے۔ بہوری اس نکرشٹ سمے وشیئں
ہم سارکھے مند بدھی نی تیں بھی ہین بدھی کے دھنی گھنے جن اولوکئے ہیں۔ تنی کوں
تنی پدنی کا ارتھ گیان ہونے کے ارتھی دھرمانوراگ کے وس تیں دلیش بھاشامہ گرنتھ
کرنے کی ہماری اچھا بھئ۔ تا کری ہم یہو گرنتھ بناوئیں ہیں۔ سو اس وشیئں بھی ارتھ
سہت تنی ہی پدنی کا پرکاشن ہو ہے۔ اتنا تو وشیش ہے۔ جیسیئں پراکرت سنسکرت
شاستری وشیئں پراکرت سنسکرت پد لکھئے ہیں۔ تیسیئں اہاں آپ بھرنش لئے وا یتھارتھ
پنیاں کوں لئے دیش بھاشا روپ پد لکھئے ہیں۔ پرنتو ارتھ وشیں ویبھچار کچھو ناہیں ہے۔
ایسیئں اس گرنتھ پرینت تنی ستیارتھ پدنی کی پرم پرائے پروِرتئ ہے ✦

اہاں کوئ پوچھئ ہے۔ کہ پرم پرائے تو ہم ایسیئں جانی۔ پرنتو اس پرم پرا وشیئں
ستیارتھ پدنی ہی کی رچنا ہوتی آئی۔ استیارتھ پد نہ ملے۔ ایسی پرتیتی ہم کوں کیسیئں
ہوئے؟ تا کا سمادھان :—

استیہ پد رچنا کا پرتیشیدھ

استیارتھ پدنی کی رچنا اتی تیبر کشائے بھئے بنائیں ناہیں جاتیں جیسی استیہ رچنا کری پرم پرانیک
جیونی کا مہا برا ہوئے ۔ آپ کوں ایسی مہا ہنسا کا پھل کری نرک نگود وشیں گمن کرنا
ہوئے ۔ سو ایسا مہا وپریت کاریہ تو کرودھ مان مایا لوبھ اتینت تیبر بھئے ہی ہوئے۔
سو جین دھرم وشیں تو ایسا کشائے وان ہونا ناہیں ۔ پرتھم مول اپدیش داتا تو تیرتھنکر
کیولی سو تو سروتھا موہ کے ناش تیں سرو کشاینی کری رہت ہی ہیں ۔ بہوری گرنتھ
کرتا گن دھر وا آچاریہ تے موہ کا مند اودیہ کری سرو باہیہ ابھینتر پری گرہ کوں
تیاگی مہا مند کشائی بھئے ہیں ۔ تنی کے تس مند کشائے کری کنچت شبھوپیوگ ہی
کی پرورتی پائیے ہے سو بھی تیبر کشائی ناہیں ہیں ۔ جو واکی تیبر کشائے ہوئے ۔ تو سرو
کشاینی کا جیس لیس پرکار ناشس کرن ہارا جو جن دھرم تس وشیں رچی کیسیں ہوئی۔
اتھوا جو موہ کے اودیہ تیں اسہ کاریہ کری کشائے ہو ہیں ہیں ۔ تو ہوشو ۔ پرنتو جن
آگیا بھنگ کری اپنی کشائے ہو ہیں ۔ تو جینی پنا رہنا ناہیں ۔ ایسیں جن دھرم وشیں
ایسا تیبر کشائی کوئی ہوتا ناہیں ۔ جو استیہ پدنی کی رچنا کری پرکا اور اپنا پریائے پریائے
وشیں برا کرئی +

یہاں پرشن :۔ جو کوئی جنابھاس تیبر کشائی ہوئے ۔ استیارتھ پدنی کوں جین
شاسترنی وشیں ملاوئی ۔ پیچھیں تاکی پرم پرا چلی جائے ۔ تو کہا کریئے ؟

تاکا سمادھان :۔ جیسیں کوئی سانچے موتی نی کے گچھے وشیں جھوٹے موتی ملاوئی پرنتو
جھلک ملئی ناہیں ۔ تاتیں پریکشا کری پارکھی ٹھگاوتا بھی ناہیں ۔ کوئی بھولا ہوئے سو ہی ہو
موتی نام کری ٹھگاوئی ہے ۔ بہوری تاکی پرم پرا بھی چالئی ناہیں ۔ شیگھر ہی کوئی جھوٹے
موتی نی کا نشیدھ کرئی ہے ۔ تیسیں کوئی استیارتھ پدنی کے سموہ روپ جے جین شاسترنی
وشیں استیارتھ پد ملادئیں ۔ پرنتو جن شاستر کے پدنی وشیں تو کشائے مٹاونے کا وا
لوکک کاریہ گھٹاونے کا پریوجن ہے ۔ اور اس پاپی نے جے استیارتھ پد ملائے ہیں ۔ تنی
وشیں کشائے پوشنیں کا وا لوکک کاریہ سادھنے کا پریوجن ہے ۔ ایسیں پریوجن ملتا ناہیں ۔
تاتیں پریکشا کری گیانی ٹھگوتا بھی ناہیں ۔ کوئی مورکھ ہوئے ۔ سو ہی جین شاستر نام کری

ٹھگاوئی ہے۔ بہوری تاکی پرم پرا بھی چالئی ناہیں۔ شیگھر ہی کوؤ تنی اسنیارتھ پدنی کا نشیدھ کرئی ہے۔ بہوری ایسے تیبر کشائی جبنا بھاس اِہاں اِس ہکرنٹ کال وشیش ہی ہو ہیں۔ اُتکرشٹ کشیتر کال بہت ہیں۔ تِن وشیش تو ایسے ہوتے ناہیں تاتیں جبں شاستری وشیش استیارتھ پدنی کی پرم پرا چالئی ناہیں۔ ایسا نشچے کرنا۔

بہوری وہ کہئی۔ کہ کنایئی کری تو استیارتھ پد نہ مِلادئی۔ پرنتو گرنتھ کرنے والوں کئی کَنبولستم گیان ہے۔ تاتیں کوئی انیتھا ارتھ بھاسئی نا کری استیارتھ پد ملادئی۔ تا کی تو پرم پرا چلئی؟

تا کا سمادھان :-

مول گرنتھ کرتا تو گن دھر دیو ہیں۔ تے آپ چاری گیان کے دھارک ہیں۔ ار ساکشات کیولی کا دویہ دھونی اُپدیش سُنئی ہیں۔ تا کا انبتہ کری ستیارتھ ہی بھاسئی ہے۔ ار تاہی کے انوساری گرنتھ بناویں ہیں۔ سو اُن گرنتھنی وِشیں تو استیارتھ پد کیسیں گونتھے جائیں۔ ار انیہ آچاربادک گرنتھ بناویں ہیں۔ تے بھی یتھا یوگیہ سمیگ گیان کے دھارک ہیں۔ بہوری نے تنی مول گرنتھنی کا پرم پرا کری گرنتھ بناویں ہیں۔ بہوری جن پدنی کا آپ کوں گیان نہ ہوئی تنی کی تو آپ رچنا کرئی ناہیں۔ ار جنی پدنی کا گیان ہوئی۔ تنی کوں سمیگ گیان پرمان تیں ٹھیک کری گونتھیں ہیں۔ سو پرتھم تو ایسی ساودھانی وِشیں استیارتھ پد گونتھیں جائیں ناہیں۔ ار کداچت آپ کو پُوروَ گرنتھنی کے پدنی کا ارتھ انیتھا ہی بھاسئیں۔ ار اپنی پرمانتا میں بھی نبسیں ہی آئے جائے۔ تو یا کا کچھو سارا ناہیں پرنتو ایسیں کوئی کوں بھاسئیں۔ سب ہی کوں تو نہ بھاسئی۔ تاتیں جن کوں ستیارتھ بھاسیا ہوئے۔ تے تا کا نِشیدھ کری پرم پرا چلنے دیتے ناہیں۔ بہوری اِتنا جاننا جنی کوں انیتھا جانے جیو کا بُرا ہوئے۔ ایسا دیو گرو دھرمادک وا جیوا جیوادک تتونی کوں تو شردھانی جینی انیتھا جانئی ہی ناہیں۔ اِن کا تو جین شاستر نی وِشیں پرسِدھ کتھن ہے۔ ار جن کوں بھرم کری انیتھا جانیں بھی جن آگیا مانیں تیں جیو کا بُرا نہ ہوئی۔ ایسیں کوئی سوکشم ارتھ ہے۔ تِنی وِشیں کسی کوں کوئی انیتھا پرمانتا میں لیاوئی۔ تو بھی تا کا وشیش دوش ناہیں۔ سو گومٹ سار وِشیں کہیا ہے :-

---

۱ـ وشیش ناہیں ۔

सम्माइट्ठी जीवो उवइट्ठं पवयणं तु सद्दहदि।
सद्दहदि असब्भावं अजाणमाणो गुरुणियोगा॥१॥

یا کا ارتھ :- سمیگ درشٹی جیو اُپدیشیا ستیہ وچن کوں شردھان کرئی ہے۔ ار اجان مان گرو کے نیوگ تیں استیہ کو بھی شردھان کرئی ہے۔ ایسا کہیا ہے۔ بہوری ہمارئی بھی وشیش گیان ناہیں ہے۔ ار جن آگیا بھنگ کرنیکا بہت بھے ہے۔ پرنتو اِس ہی وچار کے بل نیں گرنتھ کرنے کا ساہس کرتے ہیں۔ سو اس گرنتھ وشئیں جیسیں پورو گرنتھنی ہیں ورنن ہے۔ تیسیں ہی ورنن کرینگے۔ اتھوا کہیں پورو گرنتھنی بشئیں سامانیہ گوڑھ ورنن تھا۔ تاکا وِسیش برگٹ کری ورنن اہاں کرینگے۔ سو ایسیں ورنن کرے وِشئیں میں تو بہت ساودھانی راکھونگا۔ ار ساودھانی کریں بھی کہیں سوکشم ارتھ کا انیتھا ورنن ہوئے جائے۔ تو وِسیش بُدھی وان ہوئی۔ سو سنوار کری شُدھ کریو۔ یہ میری پرارتھنا ہے۔ ایسیں شاستر کرنے کا نِشچے کیا ہے اب۔ اہاں کیسے ساستر باچنے سننے یوگیہ ہیں۔ ار ان ساستنی کے وکتا شروتا کیسے چاہئیں۔ سو ورنن کریئے ہے۔

باچنے سُننے یوگیہ شاستر

شاستر موکش مارگ کا پرکاسک کرئیں ہیں۔ تیئی شاستر باچنے سننے یوگیہ ہیں۔ جاتیں جیو سنسار وِشئیں نانا دُکھنی کری پیڑت ہیں۔ سو شاستر نیلی دسک کری موکش مارگ کوں پاوئی۔ تو اس مارگ وِشئیں آپ گمن کری ان دُکھنی تیں مکت ہوئے۔ سو موکش مارگ ایک ویت راگ بھاو ہے۔ تاتیں جن ساسترنی وِشئیں کاہو پرکار راگ۔ دویش۔ موہ بھاونی کا نشیدھ کری ویت راگ بھاو کا پریوجن پرگٹ کیا ہوئے۔ تنی ہی شاسترنی کا باچنا سُننا اُچت ہے۔ بہوری جن شاسترنی وِشئیں شرنگار بھوگ کوتوہل ادِک پوشی راگ بھاو کا ار ہنسا یُدھ آدِک پوشی دویش بھاو کا ار اتتو شردھان پوشی موہ بھاو کا پریوجن پرگٹ کیا ہوئے۔ تے شاستر ناہیں شستر ہیں۔ جاتیں جی راگ۔ دویش۔ موہ بھاونی کری جیو انادی تے دُکھی بھیا۔ تنی کی واسنا جیو کئی بنا سکھائی ہی تھی۔ بہوری اِنی شاسترنی کری تنی ہی کا پوشن کیا بھلے ہونے کی کیا شِکشا دیہی جیو کا سو بھاو گھات ہی کیا۔ تاتیں ایسے شاسترنی کا باچنا سُننا اُچت ناہیں ہے۔ اہاں

باپچنا سُننا جیسیں کہیا تیسیں ہی جوڑنا۔ سیکھنا۔ سکھاونا۔ وچارنا۔ لِکھاونا آدی کاریہ بھی آپ لکشن کری جان لینے۔ ایسے ساکشات وا پرم پرائے کری وبت راگ بھاد کوں پوشیں ایسے شاستر ہی کا ابھیاس کرنے یوگیہ ہے ۔

وکتا کا سوروپ

اب اِنی کے وکتا کا سورُوپ کہئے ہے۔ پرتھم تو وکتا کیسا چاہئے۔ جو جینی شردھان وشیں درڑھ ہوئے۔ جاتیں جو آپ اشردھانی ہوئے۔ تو اور کوں سردھانی کیسیں کرئی؟ شروتا تو آپ ہی تیں ہین بدھی کے دھارک ہیں۔ تنی کوں کوڑ یکتی کری شردھانی کیسیں کرئی؟ ار شردھان ہی سرو دھرم کا مول ہے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جا کئی وِدیا بھیاس کرنے تیں شاستر باپچنے یوگیہ بدھی پرگٹ بھئی ہوئے۔ جاتیں ایسی شکتی بنا وکتا پنے کا ادھکاری کیسیں ہوئے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جو سمیگ گیان کری سرو پرکار کے بیوہار لیجے آدی روپ ویاکھیان کا ابھپرائے پہچانتا ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو کہیں اینہ پریوجن لئے ویاکھیان ہوئے۔ تا کا اینہ پریوجن پرگٹ کری وپریتی پرورتی کراوئی بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جا کئی جن آگیا بھنگ کرنے کا بہت بھے ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو کوئی ابھپرائے وچاری سوتر وِرودھ اپدیش دے۔ جیونی کا بُرا کرے سو ہی کہیا ہے:۔

बहु गुणविज्जाणिल्यो असत्त भासी तहावि मुत्तव्वा।
जह वरमणिजुत्तो वि हु विग्घयगे विसहरो लोए॥१॥

یا کا ارتھ:۔ جو بہت کشمادی گن ار ویاکرن آدی وِدیا کا ستھان ہے۔ ستھاپی اُتسوتر بھاشی ہے۔ تو چھوڑنے یوگیہ ہی ہے۔ جیسیں اُتکرشٹ منی سنیوکت ہے۔ تو بھی سرپ ہے۔ سو لوک وشیں وگھن ہی کا کرن ہارا ہے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جا کئی شاستر باپچی آجیوکا آدی لوکک کاریہ سادھنے کی اِچھا نہ ہوئے۔ جاتیں جو آشاوان ہوئی۔ تو تیتھارتھ اپدیش دیئی سکئی ناہیں۔ وا کئی تو کچھ شروتانی کا ابھپرائے کے انوسار ویاکھیان کری اپنے پریوجن سادھنے ہی کا سادھن رہئی۔ ار شروتانی تیں وکتا کا پد اونچا ہے پر وکتا لوبھی ہوئے۔ تو وکتا آپ ہین ہوئے جائے۔ شروتا اونچا ہوئے

بھوری وکتا کیسا چاہیئے - جاکئی تیبر کرودھ مان نہ ہوئے - جاتیں تیبر کرودھی مانی کی نندا ہوئے - شروتا تس تیں ڈرتے رہیں - تب تس تیں اپنا ہت کیسیں کریں - بھوری وکتا کیسا چاہیئے - جو آپ ہی نانا پرشن اُٹھائے - آپ ہی اُتر کرئے - اتھوا انیہ جیو انیک پرکار کری بہت بار پرشن کریں - تو مشٹ وچن کری جیسیں اُن کا سندیہہ دوری ہوئے تیسیں سمادھان کریں - جو آپ کئے اُتر دینے کی سامرتھیہ نہ ہوئے - تو یا کہئی - یاکا موکوں گیان ناہیں - جاتیں جو ایسا نہ ہوئی - تو شروتانی کا سندیہہ دوری نہ ہوئی - تب کلیان کیسیں ہوئی؟ ار جن مت کی پربھاونا ہوئے سکے ناہیں - بھوری وکتا کیسا چاہیئے - جاکئی انیتی روپ لوک نندیہ کارینی کی پرورتی نہ ہوئے - جاتیں لوک نندیہ کارینی کری ہاسیہ کا ستھان ہوئے جائے - تب تاکا وچن کون پرمان کرئی - جن دھرم کوں لجاوے - بھوری وکتا کیسا چاہیئے جاکا کل ہین نہ ہوئے - انگ ہین نہ ہوئے - سور بھنگ نہ ہوئے - مشٹ وچن ہوئے پربھولو ہوئے - تاتیں لوک وشیں مانیہ ہوئے - جاتیں جو ایسا نہ ہوئے - تو تاکوں وکتاپنا کی مہنتتا شوبھئی ناہیں - ایسا وکتا ہوئے - وکتا وشیش اے گُن تو اوشیہ چاہیئیں - سو ہو - آتم انوشاسن وشیش کہیا ہے :-

प्राज्ञः प्राप्तसमस्तशास्त्रहृदयः प्रव्यक्तलोकस्थितिः।
प्रास्ताशः प्रतिभापरः प्रशमवान् प्रागेव दृष्टोत्तरः ॥
प्रायः प्रश्नसहः प्रभुः परमनोहारी परानिन्दया ।
ब्रूयाद्धर्म्मकथां गणी गुणनिधिः प्रस्पष्टमिष्टाक्षरः ॥१॥

یاکا ارتھ :- بُدّھیوان ہوئی - جانئے سمست شاسترنی کا رہسیہ پایا ہوئے - لوک مریادا جاکئے پرگٹ بھئی ہوئے - آشا جاکئی است بھئی ہوئے - کانتی مان ہوئے - اُپشمی ہوئے - پرشن کئے پہلیں ہی جانئے اُتر دیکھیا ہوئے - باہولیہ پنے پرشن کا سہن ہارا ہوئے - پربھو ہوئے - پرکی وا پرکری آپ کی نندا رہت پناں کری ہوئے - من کا ہرن ہارا ہوئے - گُن ندھان ہوئے سپشٹ مشٹ جاکے وچن ہوئیں - ایسا سبھا نایک دھرم کتھا کہئی - بھوری وکتا کا وشیش لکشن ایسا ہے - جو یاکئی ویاکرن نیایادک وا بڑے بڑے جین شاسترنی کا وشیش گیان ہوئے - تو وشیش پنے تاکوں وکتاپنوں شوبھئی - بھوری ایسا بھی ہوئے - ار ادھیاتم رس کری یتھارتھ اپنے سوروپ کا انوبھو جاکئی نہ بھیا ہوئے - سو جن دھرم کا مرم جانئی ناہیں - پدھتی ہی کری وکتا ہو ہے - ادھیاتم رس مہ سانچا جن دھرم کا

سورُوپ واکری کیسیئں پرگٹ کیا جائے۔ تاتیں آتم گیانی ہوئی تو ساچا وکتا پنوں ہوئی۔ جاتیں پروچن سار وشیئں ایسا کہیا ہے۔ آگم گیان، تتوارتھ شردھان، سنیم بھاؤ۔ ئے تینوں آتم گیان کری شونیہ کاریہ کاری ناہیں۔ بہوری دوہا پاہڈ وشیئں ایسا کہیا ہے۔

पंडिय पंडिय पंडिय कण छोडि वितुस कंडिया।
पय-अत्थं तुट्ठोसि परमत्थ ण जाणइ मूढोसि॥१॥

یا کا ارتھ:- ہے پانڈے! ہے پانڈے! ہے پانڈے! تیئں کن چھوڑی تُسہی کُوٹئی تُو ارتھ ار شبد وشیئں سنتُشٹ ہے۔ پرمارتھ نہ جانئی ہے۔ تاتیں تُو مُورکھ ہی ہے ایسا کہیا ہے۔ ار چودہ ودّیانی وشیئں بھی پہلیں ادھیاتم ودّیا پردھان کہی ہے۔ تاتیں ادھیاتم رس کا رسیا وکتا ہے۔ سو جن دھرم کے رہسیہ کا وکتا جاننا۔ بہوری جے بُدھی رِدّھی کے دھارک ہیں۔ وا اودھی منہ پریہ کیول گیان کے دھنی وکتا ہیں۔ تے مہان وکتا جاننے۔ ایسیں وکتانی کے وشیش گُن جاننے۔ سو اِن وشیش گُننی کا دھاری وکتا کا سنیوگ ملیں۔ تؤ بہت بھلا ہے ہی۔ ار نہ ملیں تو شردھانادک گُنی کے دھاری وکتانی ہی کے مکھ تیئں شاستر سُننا۔ یا پرکار گُن کے دھاری مُنی وا شراوک تن کے مکھ تیئں۔ تو شاستر سُننا یوگیہ ہے۔ ار پدّھتی بُدھی کری وا شاستر سُنّے کے لوبھ کری شردھانادی گُن رہت پاپی پُرش نی کے مکھ تیئں شاستر سُننا اُچت ناہیں۔ اُکتم چہ:-

तं जिण आण परेण य धम्मो सोयव्व सुगुरु पासम्मि।
अह उचिओ सद्धाओ तस्सुवएसस्सकहगाओ॥१॥

یا کا ارتھ:- جو جن آگیا مانے وشیئں ساودھان ہے۔ تاکری نِرگرنتھ سُگرو ہی کے نکٹی دھرم سُننا یوگیہ ہے۔ اتھوا تِس سُگرو ہی کے اُپدیش کا کہن ہارا اُچت شردھانی شراوک کے مکھ تیئں دھرم سُننا یوگیہ ہے۔ ایسا جو وکتا دھرم بُدھی کری اُپدیش داتا ہوئے۔ سو ہی اپنا۔ ار انیہ جیونی کا بھلا کرئی۔ ار جو کشائے بُدھی کری اُپدیش دے ہے۔ سو اپنا ار انیہ جیونی کا بُرا کرئی ہے۔ ایسا جاننا۔ ایسیں وکتا کا سورُوپ کہیا۔ اب شروتا کا سورُوپ کہیئں ہیں:-

—:○:—

شروتا کا سوروپ

بھلا ہونہار ہے۔ تاتیں جس جیو کئی ایسا وچار آوئی۔ میں کون ہوں؟ میرا کہا سوروپ ہے؟ یہ چرتر کیسے بنی رہیا ہے؟ اے میرے بھاو ہو ہیں۔ تنی کا کہا پھل لاگیگا۔ جیو دکھی ہوئے رہیا ہے۔ سو دکھ دوری ہونے کا کہا اپائے ہے۔ مجھ کوں اتی باتنی کا ٹھیک کری کچھو میرا ہت ہوئے سو کرنا۔ ایسا وچار تیں اُدیم دنت بھیا ہے۔ بہوری اس کاریہ کی سدھی شاستر سنئے تیں ہوتی جانی۔ اتی پریتی کری شاستر سُنئی ہے۔ کچھو پوچھنا ہوئے۔ سو پوچھئی ہے۔ بہوری گرونی کہیا ارتھ کوں اپنے انترنگ وشیئ بارمبار وچارئی ہے۔ بہوری اپنے وچار تیں ستیہ ارتھنی کا نشچہ کری۔ جو کرتویہ ہوئے۔ تا کا اُدیمی ہو ہے۔ ایسا تو نوین شروتا کا سوروپ جاننا۔ بہوری جے جین دھرم کے گاڑھے شردھانی ہیں۔ ار نانا شاستر سنے کری جن کی مدھی نرمل بھئی ہے۔ بہوری بیوہار نشچیادک کا سوروپ نیکے جانی۔ جس ارتھ کوں سُنئی ہیں۔ تاکوں یتھاوت نشچے جانی اودھاری ہیں۔ بہوری جب پرشن اُپجئی ہے۔ تب اتی ونیوان ہوئے پرشن کریں ہیں۔ اتھوا پرسپر انیک پرشنوتر کری وستو کا نرنیہ کریں ہیں۔ شاستر ابھیاس وشیئ اتی آسکت ہیں۔ دھرم بدھی کری نندیہ کارینی کے تیاگی بھئے ہیں۔ ایسے تنی شاسترنی کے شروتا چاہیئں۔ بہوری شروتانی کے وشیش لکشن ایسے ہیں۔ جو واکئی کچھو ویاکرن نیایادک کا وا بڑے جین شاسترنی کا گیان ہوئے۔ تو شروتا پنیں وشیش شوبھئی ہے۔ بہوری ایسا بھی شروتا ہے۔ ار واکئی آتم گیان نہ بھیا ہوئے۔ تو اُپدیش کا مرم سمجھی سکئی ناہیں۔ تاتیں آتم گیان کری جو سوروپ کا آسوادی بھیا ہے۔ سو جن دھرم کے رہسیہ کا شروتا ہے۔ بہوری جو اتی شئونت بدھی کری وا اودھی منہ پریہ کری سنیوکت ہوئے۔ تو وہ مہان شروتا جاننا۔ ایسیں شروتانی کے وشیش گن ہیں۔ ایسے جن شاسترنی کے شروتا چاہیئیں۔ بہوری شاستر سنئے تیں ہمارا بھلا ہوگا۔ ایسی بدھی کری جو شاستر سُنئی ہیں۔ پرنتو گیان کی مندتا کری وشیش سمجھیں ناہیں۔ تنی کئی پنیہ بندھ ہو ہے۔ وشیش کاریہ سدھ ہوتا ناہیں۔ بہوری جے کل پرورتی کری وا پدھتی بدھی کری وا سہج یوگ بنئے کری شاستر سُنئی ہیں۔ وا سُنئی تو ہیں۔ پرنتو کچھو اودھارن کرتے ناہیں۔ تن کئی پرنام انوسار کداچت پنیہ بندھ ہو ہے۔ کداچت پاپ بندھ ہو ہے۔ بہوری جے مت متسر بھاو کری شاستر سُنئیں

ہیں۔ وا ترک کرنے ہی کا جن کا ابھپرائے ہے۔بہوری جے مہنتتا کے ارتھی وا کسی لوبھادک کا پریوجن کے ارتھی شاستر شنیئں ہیں۔ بہوری جے شاستر تو شنیئں ہیں۔ پرنتو سُہاوتا ناہیں۔ لیے شروتانی کے کیول پاپ بندھ ہی ہو ہے۔ ایسا شروتانی کا سوروپ جاننا۔ ایسیں ہی یتھا سمجھو سیکھنا سکھاونا آدی جن کے پائیے تنی کا بھی سوروپ جاننا۔ یا پرکار شاستر کا ار وکتا شروتا کا سوروپ کہیا۔ سو اُچت شاستر کوں اُچت وکتا ہوئے باچنا۔ اُچت شروتا ہوئے سُننا یوگیہ ہے۔ اب بہو موکش مارگ پرکاشک نام شاستر رچیۓ ہے۔ تاکا سارتھک پنا دکھایئے ہے ؛۔

موکش مارگ پرکاشک گرنتھ کی سارتھکتا

اس سنسار اٹوی وشیئں سمست جو ہیں۔ نے کرمنی متّ ہیں پنجے جے نانا پرکار دُکھ نی کری پیڑت ہوئے رہے ہیں۔ بہوری تہاں متھیا اندھکار ویاپی ہوئے رہا ہے۔ تا کری تہاں تیئں مکت ہونے کا مارگ پاوتے ناہیں۔ تڑپھی تڑپھی تہاں ہی دُکھ کو سہئں ہیں۔ بہوری ایسی جیونی کا بھلا ہونے کوں کارن تیرتھنکر کیولی بھگوان سو ہی بھئے سُوریہ تا کا اُودے بھیا۔ تاکی دِویہ دھونی رُوپی کرن نی کری تہاں تیئں مکت ہونے کا مارگ پرکاشت کیا۔ جیسیئں سُوریہ کے ایسی اِچھا ناہیں۔ جو مَیں مارگ پرکاشوں۔ پرنتو سہج ہی وا کی کرن پھیلئ ہے۔ تا کری مارگ کا پرکاس ہو ہے۔ تیسیئں کیولی ویت راگ ہے تاتیں تاکئی ایسی اِچھا ناہیں۔ جو ہم موکش مارگ پرگٹ کرئیں۔ پرنتو سہج ہی اگھاتی کرمنی کا اُودے کری تی کا شریر روپ پُدگل دِویہ دھونی روپ پرنمئی ہے۔ تاکری موکش مارگ کا پرکاش ہو ہے۔ بہوری گن دھر دیونی کیۓ یہو وچار آیا کہ جہاں کیولی سُوریہ کا است پنا ہوئی تہاں جیو موکش مارگ کوں کیسیئں پاوئیں۔ ار موکش مارگ پائے بنا جیو دکھ سہینگے۔ ایسی کرونا بدّھی کری انگ پرکیرنکادی رُوپ گرنتھ تیئ بھئے۔ جہاں دیپک تیں کا اُدیوت کیا۔ بہوری جیسیئں دیپک کری دیپک جو لے تیئں دیپکنی کی پرم پرا پرورتیئ ہیسیئں کسی آچاریہ آدکی کری تنی گرنتھنی تیں اینہ گرنتھ بنائے۔ بہوری تنی ہو تیئں کنہو انیہ گرنتھ بنلئے۔ ایسے گرنتھ ہونے تیں گرنتھنی کی پرم پرا ورتئ ہے۔ میں بھی پُورو گرنتھنی تیں اس گرنتھ کوں بناؤں ہوں۔ بہوری جیسیئں سُوریہ وا سرو دیپک ہیں۔ تے مارگ کوں ایک رُوپ ہی پرکاشیئں ہیں تیسیئں دِویہ دھونی وا سرو گرنتھ ہیں۔ تے موکش مارگ کوں ایک روپ ہی پرکاشیئں

ہیں ۔ سو یہو بھی گرنتھ موکش مارگ کوں پرکاشئے ہے ۔ بہوری جیسیں پرکاشس بھی نیتر رہت وا نیتر وِکار سہت پُرش ہیں ۔ تنی کوں مارگ سُجھتا ناہیں ۔ تو دیپک کئی تو مارگ پرکاشک پنے کا ابھاو بھیا ناہیں ۔ تیسیں پرگٹ کئے بھی جے مَنس گیان رہت ہیں ۔ وا منھیاتوادی وِکار سہت ہیں ۔ تن کوں موکش مارگ سُجھتا ناہیں ۔ تو گرنتھ کئی تو موکش مارگ پرکاشک پنے کا ابھاو بھیا ناہیں ۔ ایسیں اس گرنتھ کا موکش مارگ پرکاشک ۔ ایسا نام سارتھک جاننا ✦

اِہاں پرشن :- جو موکش مارگ کے پرکاشک گرنتھ پُورو تو تھے ہی ۔ تم نوین گرنتھ کاہے کوں بناوو ہو ؟

تاکا سمادھان :- جیسیں بڑے دیپکنی کا تو اُدیوت بہت تیلادِک کا سادھن تیں رہئی ہے جن کئی بہت تیلادِک کی شکتی نہ ہوئی ۔ تنی کوں ستوک دیپک جوئی دیجئے ۔ تو دے اُس کا سادھن راکھی ۔ تاکہ اُدیوت تیں اپنا کاریہ کرئیں ۔ تیسیں بڑے گرنتھنی کا تو پرکاس بہت گیانادک کا سادھن تیں رہئی ہے ۔ جن کے بہت گیانادک کی شکتی ناہیں ۔ تنی کوں ستوک گرنتھ بنائے دیجئے ۔ تو دے وا کا سادھن راکھی ۔ تاکہ پرکاش تیں اپنا کاریہ کرئیں ۔ تاتیں یہو ستوک سُگم گرنتھ بنائیے ہے ۔ بہوری اِہاں جو میں یہو گرنتھ بناؤں ہوں ۔ سو کشایِنی تیں اپنا مان بدھاونے کوں وا لوبھ سادھنے کوں وا یش ہونے کوں وا اپنی پدھتی راکھنے کوں ناہیں بناؤں ہوں ۔ جنی کئی ویاکرن نیایادک کا وا نیہ پرمانادی کا وا وِشیش ارتھنی کا گیان ناہیں ۔ تاتیں تن کئی بڑے گرنتھنی کا ابھیاس تو بنی سکئی ناہیں ۔ بہوری کوئی چھوٹے گرنتھنی کا ابھیاس بنئے ۔ تو بھی یتھارتھ ارتھ بھاسئی ناہیں ۔ ایسیں اِس سمے وِشیش مند گیان وان جیو بہت دیکھے ۔ تنی کا بھلا ہونے کے ارتھی دھرم بُدھی تیں یہو بھاشا مہ گرنتھ بناؤں ہوں ۔ بہوری جیسے بڑے دردری کوں ادلوکن ماتر چنتامنی کی پراپتی ہوئے ار وہ نہ ادلوکئے ۔ بہوری جیسیں کوڑھی کوں امرت پان کراوئی ۔ ار وہ نہ کرئی ۔ تیسیں سنسار پیڑت جیو کوں سُگم موکش مارگ کے اُپدیش کا نِمت بنئے ۔ ار وہ ابھیاس نہ کرئی ۔ تو وا کے ابھاگیہ کی مہما ہم تیں تو ہوئی سکئی ناہیں ۔ وا کا ہونہار ہی کوں وچارے اپنے سمتا آوئی ۔ اُکتم چہ :-

साहीणे गुरुजोगे जे ण सुणंतीह धम्मवयणाइं।
ते धिट्ठदुट्ठचित्ता अह सुहडा भव भयविहूणा॥१॥

سوادھین اُپدیش داتا گرو کا یوگ [illegible] دھرم وچنن کوں ناہیں سُنئیں ہیں تے

ڈرے
دھیٹھ ہیں - ار اُن کا دُشٹ چِت ہے - اتھوا جس سنسار بھے یُکت پرتھنکرادِک ڈرے
تِس سنسار بھے کری رہت ہیں - تے بڑے سجھٹ ہیں - بہوری پردچن سار دِشیُں بھی
موکش مارگ کا ادھیکار کیا - تہاں پرتھم آگم گیان ہی اُپادیہ کہیا - سو اس جیو کا تو مکھیہ
کرتویہ آگم گیان ہے - یاکوں ہوتیں تتونی کا شردھان ہو ہے - تتونی کا شردھان بھئے
سنیم بھاو ہو ہے - ار تِس آگم تیں آتم گیان کی بھی پراپتی ہو ہے - تب سہج ہی موکش
کی پراپتی ہو ہے - بہوری دھرم کے انیک انگ ہیں - تِنی وِشیُں ایک دھیان بنا یاتیں
اُونچا اور دھرم کا انگ ناہیں ہے - تاتیں جس تِس پرکار آگم ابھیاس کرنا یوگیہ ہے ۓ
بہوری اس گرنتھ کا تو باچنا سُننا وِچارنا گھنا سُگم ہے - کوؤ ویاکرن آدِک کا بھی سادھن
نہ چاہیئے - تاتیں اوشیہ یا کا ابھیاس وشیئں پرورتو - تمہارا کلیان ہوئے گا ٭

اِتی موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وِشیئں

پیٹھ بندھ پرُوپک پرتھم ادھیکار سماپت بھیا - ۱ -

دُوسرا ادھیکار

سنّسار اَوستھا کا سَوُروپ

دوہا

मिथ्याभाव अभावतें, जो प्रगटे निजभाव।
सोजयवंत रहो सदा, यहु ही मोक्षउपाव ॥१॥

اتھ اِس شاستر وِشیئں موکش مارگ کا پرکاسن کریئے ہے۔ تہاں بندھن تیئں چھوٹنے کا نام موکش ہے۔ سو اِس آتما کئی کرم کا بندھن ہے۔ بہوری تِس بندھن کری آتما دُکھی ہوئے رہیا ہے۔ بہوری یا کئی دُکھ دوری کرنے ہی کا نِرنتر اُپائے بھی رہئی ہے۔ پرنتو ساںچا اُپائے پائے بنا دُکھ دوری ہوتا ناہیں۔ ار دُکھ سہیا بھی جانا ناہیں۔ تاتیں یہُو جیو ویاکُل ہوئے رہیا ہے۔ ایسے جیو کو سمست دُکھ کا مُول کا۔ن کرم بندھن ہے تا کا ابھاو روپ موکش ہے۔ سو ہی پرم ہِت ہے۔ بہوری یا کا ساںچا اُپائے کرنا سو ہی کرتویہ ہے۔ تاتیں اِس ہی کا یا کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں جیسے ویدیہ ہے۔ سو روگ سہت منوشیہ کو پرتھم تو روگ کا نِدان بتاوئی۔ ایسیں یہو روگ بھیا ہے۔ بہوری اُس روگ کے نِمت تیئں یا کئی جو جو اوستھا ہوتی ہوئے۔ سو بتاوئی۔ تا کری وا کئی نشچے ہوئے۔ جو میرے ایسیں ہی روگ ہے۔ بہوری تِس روگ کے دُوری کرنے کا اُپائے انیک پرکار بتاوئی۔ ار تِس اُپائے کی تا کو پرتیتی اناوئی۔ اِتنا تو ویدیہ کا بتاونا ہے۔ بہوری جو وہ روگی تا کا سادھن کرئی۔ تو روگ تیئں مُکت ہوئی۔ اپنا سوبھاو روپ پروَرتی سو یہُو روگی کا کرتویہ ہے۔ تیسیں ہی اِہاں کرم بندھن یُکت جیو کو پرتھم تو کرم بندھن کا نِدان بتایئے ہے۔ ایسیں یہو کرم بندھن بھیا ہے۔ بہوری اُس کرم بندھن کے نِمت تیئں یا کئی جو جو اوستھا ہوتی ہے۔ سو سو بتایئے ہے۔ تا کری جیو کئی نشچے ہوئے۔ جو میرے ایسیں ہی کرم بندھن ہے۔ بہوری تِس کرم بندھن کے دوری ہونے کا اُپائے انیک پرکار بتایئے ہے۔ ار تِس اُپائے کی یا کوں پرتیتی انائی ہے۔ اِتنا تو شاستر کا اُپدیش ہے۔ بہوری یہُو جیو تا کا سادھن کرئی۔ تو کرم بندھن تیئں مُکت ہوئے۔ اپنا سوبھاو رُوپ

پرورتیئے ۔ سو یہو جیو کا کرتویہ ہے ۔ سو اہاں پرتھم ہی کرم بندھن کا ندان بتائیئے ہے۔

کرم بندھن کا ندان

بہوری کرم بندھن ہوتیں نانا اُپادھک بھاونی وشیں پربھرمن پنوں پائیے ہے ۔ ایک ٹھیٹ رہنو نہ ہو ہے ۔ تاتیں کرم بندھن سہت اوستھا کا نام سنسار اوستھا ہے ۔ سو اس سنسار اوستھا وشیں انتانت جیو درویہ ہیں ۔ نے انادی ہی تیں کرم بندھن سہت ہیں ۔ ایسا ناہیں ہے ۔ جو پہلیں جیو نیارا تھا ۔ ار کرم نیارا تھا ۔ پیچھیں اِنی کا سنیوگ بھیا ۔ تو کیسیں ہے :-
جیسے میرو گری آدی اکرترم سکندھنی وشیں اننتے پدگل پرمانو انادی سوتیں ایک بندھن روپ ہیں پیچھیں تنی میں کیئی پرمانو بھن ہو ہیں ۔ کیئی نئے ملیں ہیں ۔ ایسیں ملنا بچھڑنا ہوا کری ہے ۔ تیسیں اس سنسار وشیں ایک جیو درویہ ار اننتے کرم روپ پدگل پرمانو تنی کا انادی تیں ایک بندھن روپ ہے ۔ پیچھیں تن میں کیئی کرم پرمانو بھن ہو ہیں ۔ کیئی نئے ملیں ہیں ۔ ایسیں ملنا بچھڑنا ہوا کری ہے ۔

بہوری اہاں پرشن :- جو پدگل پرمانو تو راگادک کے نمت تیں کرم روپ ہو ہیں ۔ انادی کرم روپ کیسے ہیں ؟

تا کا سمادھان :- نمت تو نوین کاریہ ہوئے ۔ لتس وشیں ہی سنبھوئی ہے ۔ انادی اوستھا وشیں نمت کا کچھو پریوجن ناہیں ۔ جیسیں نوین پدگل پرمانونی کا بندھان تو سنگدھ رُوکش گن کے انشن ہی کری ہو ہے ۔ ار میرو گری آدی سکندھنی وشیں انادی پدگل پرمانن کا بندھان ہے ۔ تہاں نمت کا کہا پریوجن ہے ؟ تیسیں نوین پرمانن کا کرم روپ ہونا تو راگادکنی ہی کری ہو ہے ۔ ار انادی پدگل پرمانن کی کرم روپ ہی اوستھا ہے ۔ تہاں نمت کا کہا پریوجن ہے ؟ بہوری جو انادی وشیں بھی نمت ملنیے ۔ تو انادی پنا رہئی ناہیں ۔ تاتیں کرم کا بندھ انادی ماننا ۔ سو تتو پردیپکا پروچن سار شاستر کی ویاکھیا وشیں جو سامانیہ گیادھیکار ہے ۔ تہاں کہیا ہے ۔ راگادک کا کارن تو درویہ کرم ہے ۔ ار درویہ کرم کا کارن راگادک ہے ۔ تب وہاں ترک کری جو ایسیں اِترے ترآشریہ دوش لاگئے ۔ وہ وا کے آشریہ وہ وا کے آشریہ کہیں ٹھہراؤ ناہیں ہے ۔ تب اُتر ایسا دیا ہے ۔

नैवं अनादिप्रसिद्धद्रव्यकर्मसम्बन्धस्य तत्र हेतुत्वेनोपादानात। ❀

❀ नहि अनादिप्रसिद्धद्रव्यकर्माभिसंबद्धस्यात्मनः प्राक्तनद्रव्यकर्मणस्तत्र हेतुत्वेनोपादानात।
प्रवचनसारटीका, २।२९॥

یا کا ارتھ :- ایسیں اِتریتراشریہ دوش ناہیں ہے - جاتیں انادی کا سویم سِدھ درویہ کرم کا سمبندھ ہے - تا کا تہاں کارن پسا کری گرہن کیا ہے - ایسیں آگم میں کہیا ہے بہوری یُکتی تیں بھی ایسیں ہی سمبھوے ہے - جو کرم نِمت بنا پہلے جیو کے راگادک کہیے - تو راگادک جیو کا نج سوبھاؤ ہو جائے - جاتیں پرنِمت بِنا ہوئے - تاہی کا نام سوبھاؤ ہے - تاتیں کرم کا سمبندھ انادی ہی ماننا ●

بہوری اِہاں پرشن :- جو نیارے نیارے درویہ ار انادی تیں تنی کا سمبندھ ایسیں کیسیں سمبھوے ؟

تا کا سمادھان :- جیسیں ٹھیٹھی سیوں جل دودھ کا وا سونا کِٹک کا وا تُش کن کا وا تیل تِل کا سمبندھ دیکھیے ہے - نوین اِنی کا مِلاپ بھیا ناہیں - تیسیں انادی ہیسو جیو کرم کا سمبندھ جاننا - نوین اِن کا مِلاپ بھیا ناہیں - بہوری تم کہی کیسے سمبھوے ؟ انادی تیں جیسیں کیئی جُدے درویہ ہیں - تیسیں کیئی ملے درویہ ہیں - اس سمبھونے وِشیں کچھو وِرودھ تو بھاسنا ناہیں ●

بہوری پرشن :- جو سمبندھ وا سنیوگ کہنا تو تب سمبھوے - جب پہلے جُدے ہوئی پیچھیں مِلیں - اِہاں انادی ملے جیو کرمنی کا سمبندھ کیسیں کہیا ہے -

تا کا سمادھان :- انادی تیں تو ملے تھے - پرنتو پیچھیں جُدا بھیے - تب جانیا - جُدا تھے - تو جُدا بھیے - تاتیں پہلیں بھی بھِنّ ہی تھے - ایسیں انومان کری وا کیول گیان کری پرتیکش بھِنّ بھاسئے ہیں - تِس کری تِن کا بندھان ہوتیں بھِنّ پنا پائیے ہے - بہوری تِس بھِنّتا کی اپیکشا تِن کا سمبندھ وا سنیوگ کہیا ہے - جاتیں نئے مِلو والے ہی ہوہو بھِنّ درویِنی کا مِلاپ وِشیں ایسیں ہی کہنا سمبھوے ہے - ایسیں اِنی جیو کرمنی کا انادی سمبندھ ہے ●

تہاں جیو درویہ تو دیکھنے جاننے رُوپ چیتنا گُن کا دھارک ہے - ار اِندریہ گمیہ نہ ہونے یوگیہ امورتیک ہے - سنکوچ وِستار شکتی کوں لئے اسنکھیات پردیشی ایک درویہ ہے - بہوری کرم ہے سو چیتنا گُن رہت جڑ ہے - ار مورتیک ہے - اننت پُدگل پرمانونی کا پنڈ ہے - تاتیں ایک درویہ ناہیں ہے - ایسیں اے جیو ار کرم ہیں - سو اِن کا انادی سمبندھ ہے - تو بھی جیو کا کوئی پردیش کرم روپ نہ ہو ہے - ار کرم کا کوئی پرمانو جیو رُوپ نہ ہو ہے - اپنے اپنے لکشن کو دھرے جُدے جُدے ہی رہی ہیں - جیسیں سونا رُوپا کا ایک سکندھ ہوئے - تتھاپی پیتادی گُنی کوں دھرے سونا جُدا رہی ہے - سو پیتادی گُنی کوں دھرے

رُوپا جُدا رہئ ہے۔تیسیٔں جُسے جانیٔں ۔

اِہاں پرشن۔ جو مُورتیک مُورتیک کا تو بندھان ہونا بنئ۔ امُورتیک مورتیک کا بندھان کیسیٔں بنئ؟

تا کا سمادھان :۔جیسیٔ اویکت اِندریہ گمیہ ناہیں۔ ایسے سُوکشم پُدگل ار ویکت اندریہ گمیہ ہیں۔ ایسے ستھول پُدگل تِنی کا بندھان ہونا مانئ ہے۔تیسیٔں اِندریہ گمیہ ہونے یوگیہ ناہیں۔ ایسا امورتیک آتما ار اندریہ گمیہ ہونے یوگ مورتیک کرم اِن کا بھی بندھان ہونا ماننا۔ بہوری اِس بندھان وِشیٔں کوؤ کسی کوں کرئ لو ہے ناہیں۔ یاوت بندھان رہئ۔ تاوت ساتھی رہئ۔ بچھورئ ناہیں۔ ار کارن کاریہ پنا تِنی کئ بنیو رہئ۔ اِتنا ہی یہاں بندھان جاننا۔ سو مورتیک امورتک کئ ایسیں بندھان ہونے وِشیٔں کچھُو وِرودھ ہے ناہیں۔ یا پرکار جیسیٔں ایک جیو کئ انادی کرم سمبندھ کہیا۔تیسیٔں ہی جُدا جُدا اننت جیونی کئ جاننا ۔

بہوری سو کرم گیاناورنادی بھیدنی کری آٹھ پرکار ہے۔ تہاں چیاری گھاتیا کرمنی کے نِمتّ تیئں تو جیو کے سوبھاو کا گھات ہو ہے۔ تہاں گیاناورن درشناورن کری تو جیو کے سوبھاو درشن گیان نِن کی ویکتتا ناہیں ہو ہے۔ تِنی کرمنی کا کشیوپشم کے انوسار کِنچت گیان درشن کی ویکتتا رہئ ہے۔ بہوری موہنیہ کری جیو کے سوبھاو ناہیں۔ ایسے متھیا شردھان وا کرودھ مان مایا لوبھادک کشائے تِنی کی ویکتتا ہو ہے۔ بہوری انترائے کری جیو کا سوبھاو دِیکشا لینے کی سمرتھتا روپ ویریہ تاکی ویکتتا نہ ہو ہے۔ تا کا کشیوپشم کے انوسار کِنچت شکتی ہو ہے۔ ایسے گھاتی کرمنی کے نِمتّ تیئں جیو کے سوبھاو کا گھات انادی ہی تیئں بھیا ہے۔ ایسیٔں ناہیں جو پہلیٔں تو سوبھاو روپ شُدھ آتما تھا۔ پیچھیٔں کرم نِمتّ تیئں سوبھاو گھات ہونیں کری اَشُدھ بھیا ۔

اِہاں ترک :۔ جو گھات نام تو ابھاوُ کا ہے۔ سو جا کا پہلے سدبھاوُ ہوئے۔ تا کا ابھاوُ کہنا بنیٔں۔ اِہاں سوبھاوُ کا تو سدبھاو ہے ہی ناہیں۔ گھات کِس کا کیا؟

تا کا سمادھان :۔ جیو وِشیٔں انادی ہی تیئں ایسی شکتی پائیے ہے۔ جو کرم کا نِمتّ نہ ہوئی۔ تو کیول گیانادی اپنے سوبھاوُ روپ پرورتیٔ۔ پرنتو انادی ہی تیئں کرم کا سمبندھ پائیے ہے۔ تا تیئں تِس شکتی کا ویکت پنا نہ بھیا۔ سو شکتی اپیکشا سوبھاوُ ہے۔ تا کا ویکت نہ ہونے دینے کی اپیکشا گھات کیا کہیئے ہے ۔

بہوری چیاری اگھاتیا کرم ہیں۔ تِنی کے نِمتّ تیئں اس آتما کئ باہیہ سامگری کا

سمبندھ بنئ ہے۔ تہاں ویدنیہ کری تو شریر وِشیش وا شریرنش باہیہ نانا پرکار سکھ دکھ
کوں کارن پدرتھن کا سنیوگ جڑئ ہے۔ ار آیو کری اپنی ستھتی پرینت پایا شریر کا
سمبندھ ناہیں چھُٹی سکئ ہے۔ ار نام کری گتی جاتی شریرادک بنئ ہیں۔ ار گوتر کری
اونچا نیچا کُل کی پراپتی ہو ہے۔ ایسئ اگھاتی کرمنی کری باہیہ ساگری بھیلی ہو ہے۔ تاکری
موہ اُدے کا سہکار ہوتیں جیو سکھی دکھی ہو ہے۔ ار شریرادکنی کے سمبندھ تیئں جیو
کے امورتتوادی سوبھاؤ اپنے سوارتھ کو ناہیں کریئں ہیں۔ جیسئ کوئ شریر کو پکرئ۔ تو آتما
بھی پکریا جائے۔ بہوری یاوت کرم کا اودے رہئ۔ تاوت باہیہ سامگری تیسئ ہی بنی
رہئ۔ انیتھا نہ ہوئ سکئ۔ ایسا اِن اگھاتی کرمنی کا نمت جاننا۔

اہاں کوئ پرشن کرئ۔ کہ کرم تو جڑ ہے۔ کچھو بلوان ناہیں۔ تن کری جیو کے سوبھاو کا
گھات ہونا وا باہیہ سامگری کا ملنا کیسے سمبھوے ہے؟

تا کا سمادھان۔ جو کرم آپ کرتا ہوئے۔ اُدیم کری جیو کے سوبھاو کو گھاتئ۔ باہیہ
سامگری کو ملاوئ۔ تو تو کرم کئ چیتن پنوں بھی چاہیئے۔ ار بلوان پنوں بھی چاہیئے۔ سو تو ہے
ناہیں۔ سہج ہی نمت نیمتِک سمبندھ ہے۔ جب اُن کرمنی کا اودے کال ہوئے۔ تس
کال وِشیش آپ ہی آتما سوبھاو روپ نہ پرنمئ۔ وِبھاؤ روپ پرنمئ وا انیہ دربیہ ہیں۔ تے
تیسئ ہی سمبندھ روپ ہوئے پرنمئ۔ جیسئ کاہو پرش کئ سر پری موہن دھولی پری
ہے۔ تِس کری سو پرش باولا بھیا۔ تہاں اُس موہن دھولی کئ گیان بھی نہ تھا۔ ار بلوان
پناں بھی نہ تھا۔ ار باولا پنا۔ تِس موہن دھولی ہی کری بھیا دیکھئ ہے۔ موہن دھولی کا
تو نمت ہے۔ ار پرش آپ ہی باولا ہوا پرنمئ ہے۔ ایسا ہی نمت نیمتِک بنی رہیا ہے۔
بہوری جیسئ سوریہ اودے کا کال وِشیش چکوا چکوی کا سنیوگ ہوئے۔ تہاں راتری وِشیش
کسی نے دویش بدھی تیئں جوراوری کری جدے کئے ناہیں۔ دِوس وِشیش کا ہو نے کرنا بدھی
تیئں لیائے کری ملائے ناہیں۔ سوریہ اودے کا نمت پائے آپ ہی ملئ ہیں۔ ار سوریہ
است کا نمت پائے آپ ہی بچھرئ ہیں۔ ایسا ہی نمت نیمتِک بنی رہیا ہے۔ تیسئ ہی
کرم کا بھی نمت نیمتِک بھاؤ جاننا۔ اس کرم کا اودے کری اوستھا ہے۔ تہاں نوین بندھ
کیسیں ہو ہے۔ سو کہیئے ہے :-

نوتن بندھ وچار

جیسئ سوریہ کا پرکاش ہے۔ سو میگھ پٹل تئں جتنا ویکت ناہیں۔ تتنے کا تو تِس

کال وِشیش ابھاؤ ہے۔ بہوری تِس میگھ پٹل کا مند پنا تیئں جیتا پرکاش پرگٹ ہے۔ سو
تِس سُوریہ کے سوبھاؤ کا انش ہے۔ میگھ پٹل جنت ناہیں ہے۔ تیسیں جیو کا گیان درشن
وِیریہ سوبھاؤ ہے۔ سو گیاناورن درشناورن انترائے کے نمت تیں جتنے دِکھت ناہیں۔
تِتنے کا تو تِس کال وِشیش ابھاؤ ہے۔ بہوری تِنی کرمنی کا کشیوپشم تیں جیتا گیان درشن
وِیریہ پرگٹ ہے۔ سو تِس جیو کے سوبھاؤ کا انش ہی ہے۔ کرم جنت اُپادھک بھاؤ
ناہیں ہے۔ سو ایسا سوبھاؤ کے انس کا انادی تیئں لگائے کبھوں ابھاؤ نہ ہو ہے۔ یاہی
کری جیو کا جیونو پنا نشچے کیجیئے ہے۔ جو یہو دیکھن ہار جانن ہار شکتی کوں دھریں وستو
ہے۔ سو ہی آتما ہے۔ بہوری اس سوبھاو کری نوین کرم کا بندھ ناہیں ہے۔ جاتیئں نِج
سوبھاو ہی بندھ کا کارن ہوئے۔ تو بندھ کا چھوٹنا کیسیں ہوئے۔ بہوری تِنی کرمنی کے
اودے تیئں جیتا گیان درشن وِیریہ ابھاؤ رُوپ ہے۔ تاکری بھی بندھ ناہیں ہے۔ جا
تیئں آپ ہی کا ابھاؤ ہو تیئں انیہ کوں کارن کیسیں ہوئے۔ تا تیئں گیاناورن درشناورن
انترائے کے نمت تیئں نپجے بھاو نوین کرم بندھ کے کارن ناہیں۔

بہوری موہنیہ کرم کری جیو کئے ایتھارتھ شردھان رُوپ تو متھیاتو بھاؤ ہو ہے۔ وا
کرودھ مان مایا لوبھادک کشائے ہو ہے۔ تے یدیپی جیو کے استتومہ ہے۔ جیو تیئں جدے
ناہیں۔ جیو ہی ان کا کرتا ہے۔ جیو کے پرنمن رُوپ ہی اے کاریہ ہیں۔ تتھاپی اِنی کا ہونا
موہ کرم کے نمت تیئں ہی ہے۔ کرم نمت دُوری بھیئے۔ اِنی کا ابھاؤ ہی ہے۔ تا تیئں اے
جیو کے نِج سوبھاو ناہیں۔ اُپادھک بھاؤ ہیں۔ بہوری اِنی بھاونی کری نوین بندھ ہو ہے۔
تا تیئں موہ کے اُودے تیئں نپجے بھاو بندھ کے کارن ہیں۔ بہوری اگھاتی کرمنی کے
اُودے تیئں باہیہ سامگری ملئے ہے۔ تِنی وِشیش شریرادک تو جیو کے پردیشنسوں ایک
کشیتراوگاہی ہوئے۔ ایک بندھان روپ ہو ہیں۔ ار دھن کٹمب آدک آتما تیئں بھن
روپ ہیں۔ سو اے سرو بندھ کے کارن ناہیں ہیں۔ جا تیئں پردرویہ بندھ کا کارن
نہ ہوئے۔ اِنی وِشیش آتما کے ممتوادی رُوپ متھیاتوادی بھاؤ ہو ہے۔ سوئی بندھ
کا کارن جاننا۔

یوگ اور رائس سے ہونیوالے پرکرتی بندھ پردیش بندھ

بہوری اتنا جاننا جو نام کرم کے اُودے تیئں شریر وا وچن وا من نپجے ہے۔ تِنی

کی چیشٹا کے نِمت تیئں آتما کے پردیشنی کا چنچل پنا ہو ہے ۔ تا کری آتما کے پُدگل ورگنا سیوں ایک بندھان ہونے کی شکتی ہو ہے ۔ تا کا نام یوگ ہے ۔ تا کے نِمت تیئں سمے سمے پرتی کرم روپ ہونے یوگیہ اننت پرمانونی کا گرہن ہو ہے ۔ تہاں الپ یوگ ہوئے ۔ تو تھورے پرمانُن کا گرہن ہوئے ۔ بہت یوگ ہوئے ۔ تو گھنے پرمانُن کا گرہن ہوئے ۔ بہوری ایک سمے وِشیئ جے پُدگل پرمانو گرہے ۔ تنی وِشیئ گیاناورنادی مُول پرکرِتی وا تنی کی اُتر پرکرتینی کا جیسیئں سدھانت وِشیئ کہیا ہے ۔ تیسیئں بٹوارہ ہو ہے ۔ تِس بٹوارہ موافق پرمانو تنی پرکرتینی رُوپ آپ ی پرنمیئں ہیں ۔ وِشیس اتنا یوگ دویہ پرکار ہے ۔ شُبھ یوگ ۔ اشُبھ یوگ ۔ تہاں دھرم کے انگنی وِشیئ من ۔ وچن کا یہ کی پرورِتی بھئے ۔ تو شُبھ یوگ ہو ہے ۔ ار ادھرم کے انگنی وِشیئ تنی کی پرورتی بھئے ۔ اشُبھ یوگ ہو ہے ۔ سو شُبھ یوگ ہو ہو ۔ وا اَشُبھ یوگ ہو ہو ۔ سمیکتو پائے بِنا گھاتیا کرمنی کا تو سرو پرکرتینی کا نرنتر بندھ ہوا ہی کرئی ہے ۔ کوئی سمے کسی بھی پرکرتی کا بندھ ہوا بِنا رہتا ناہیں ۔ اتنا وِشیش ہے ۔ جو موہنیہ کا ہاسیہ شوک یُگل وِشیئ رتی ارتی یُگل وِشیئ ۔ تینوں ویدنی وِشیئ ایکیئں کال ایک ایک ہی پرکرتینی کا بندھ ہو ہے ۔ بہوری اگھاتیانی کی پرکرتینی وِشیئ شُبھ یوگ ہوتیں ساتا ویدنیہ آدی پُنیہ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے ۔ اشُبھ یوگ ہوتیں اساتا ویدنیہ آدی پاپ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے ؛ مشر یوگ ہوتیں کیئی پُنیہ پرکرتینی کا ۔ کیئی پاپ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے ۔ ایسا یوگ کے نِمت تیئں کرم کا آگمن ہو ہے ۔ تا تیئں یوگ ہے ۔ سو آسرو ہے ۔ بہوری یا کری گرہے کرم پرمانونی کا نام پردیش ہے ۔ تنی کا بندھ بھیا ۔ ار تنی وِشیئں مُول اُتر پرکرتینی کا وبھاگ بھیا ۔ تا تیئں یوگنی کری پردیش بندھ وا پرکرتی بندھ کا ہونا جاننا ۔

کشائے سے سِتھتی اور انوبھاگ

بہوری موہ کے اُودے تیئں متھیاتو کرودھادک بھاؤ ہو ہے ۔ تنی سبنی کا نام سامانیہ پنے کشائے ہے ۔ تا کری تنی کرم پرکرتینی کی سِتھتی بندھئی ہے ۔ سو جتنی سِتھتی بندھئی ۔ تِس وِشیئ ابادھا کال چھوڑی ۔ تہاں پیچھیئں یاوت بندھی سِتھتی پورن ہوئے ۔ تاوت سمے سمے تِس پرکرتی کا اُودے آیا ہی کرئی ۔ سو دیو منشیہ ترینچایو بنا اینہ سرو گھاتیا اگھاتیانی پرکرتنی کا الپ کشائے ہوتیں تھورا سِتھتی بندھ ہوئے ۔ بہت کشائے ہوتیں

گھنا ستھتی بندھ ہوئے۔ تن تین آیونی کا الپ کشائے نیئں بہت ار بہت کشائے تیئں الپ ستھتی بندھ جاننا۔ بہوری بس کشائے ہی کری تن کرم پرکرتینی وِشیش انوبھاگ شکتی کا وِشیش ہو ہے۔ سو جیسا انوبھاگ بندھئی۔ تیسا ہی اُودے کال وِشیش تنی پرکرتینی کا گھنا وا تھورا پھل نپجئ ہے۔ تہاں گھاتی کرمنی کی سرو پرکرتنی وِشیش وا اگھاتی کرمنی کی پاپ پرکرتینی وِشیش تو الپ کشائے ہوتیں تھورا انوبھاگ بندھئی ہے۔ بہت کشائے ہوتیں گھنا انوبھاگ بندھئی ہے۔ بہوری پُنیہ پرکرتینی وِشیش الپ کشائے ہوتیں گھنا انوبھاگ بندھئی ہے۔ بہت کشائے ہوتیں تھورا انوبھاگ بندھئی ہے۔ ایسیں کشاینی کری کرم پرکرتینی کے ستھتی انوبھاگ کا وِشیش بھیا۔ تاتیں کشاینی کری ستھتی بندھ انوبھاگ بندھ کا ہونا جاننا۔ یہاں جیسیں بہت بھی مدیرا ہے۔ ار تا وِشیش تھورے کال پرینت تھوری اُنمتتا اُپجاونے کی شکتی ہے۔ تو وہ مدیرا ہین پنا کوں پراپت ہے۔ بہوری جو تھوری بھی مدیرا ہے۔ ار تا وِشیش بہت کال پرینت گھنی اُنمتتا اُپجاونیں کی شکتی ہے۔ تو وہ مدیرا ادھک پناں کوں پراپت ہے۔ تیسیں گھنے بھی کرم پرکرتینی کے پرمانو ہیں۔ ار تنی وِشیش تھورے کال پرینت تھورا پھل دینے کی شکتی ہے۔ تو نے کرم پرکرتی ہینتا کوں پراپت ہیں۔ بہوری تھورے بھی کرم پرکرتینی کے پرمانو ہیں۔ ار تنی وِشیش بہت کال پرینت بہت پھل دینے کی شکتی ہے۔ تو نے کرم پرکرتی ادھک پناں کوں پراپت ہیں۔ تاتیں یوگنی کری بھیا پرکرتی بندھن پردیش بندھ بلوان ناہیں۔ کشاینی کری کیا ستھتی بندھ انوبھاگ بندھ ہی بلوان ہے۔ تاتیں مکھیہ پنے کشائے ہی بندھ کا کارن جاننا۔ جنی کوں بندھ نہ کرنا ہوئے۔ تے کشائے مَتی کرو۔

جڑ پُدگل پرمانوؤں کا یتھا یوگیہ پرکرتی رُوپ پرنمن

بہوری یہاں کوئی پرشن کرئی۔ کہ پُدگل پرمانو تو جڑ ہیں۔ اُن کئی کچھو گیان نہیں کیسیں یتھا یوگیہ پرکرتی روپ ہوئے پرنمیں ہیں؟

تا کا سمادھان:۔ جیسیں بھوک ہوتیں مکھ دواری گرہیا ہوا بھوجن روپ پُدگل پنڈ سو مانس شکر شونت آدی دھاتو روپ پرنمئی ہے۔ بہوری تس بھوجن کے پرمانو وِشیش یتھا یوگیہ کوئی دھاتو روپ تھورے، کوئی دھاتو روپ گھنے پرمانو ہو ہیں۔ بہوری تنی وِشیش کیئی پرمانونی کا سمبندھ گھنے کال رہئی۔ کیئنی کا تھورے کال رہئی۔ بہوری تنی

پرمانونی وشیش کیئی تو اپنے کاریہ پنہچاونے کی بہت شکتی کوں دھریں ہیں ۔ کیئی ستوک شکتی
کوں دھریں ہیں ۔ سو ایسیں ہونے وشیش کوؤ بھوجن روپ پدگل پنڈ کے گیان تو ناہیں
ہے ۔ جو یں ایسیں پرنموں ار اور بھی کوؤ پرماؤن ہارا ناہیں ۔ ایسا ہی نمت نیمتک
بھاؤ بنی رہیا ہے ۔ تاکری تیسیں ہی پرنمن پائیے ہے ۔ تیسیں ہی کشائے ہوتیں یوگ
دوار گرہیا ہوا کرم ورگنا روپ پدگل پنڈ سو گیاناورنادی پرکرتی روپ پرنمئی
ہے ۔ بہوری تنی کرم پرمانونی وشیش یتھا یوگیہ کوئی پرکرتی روپ تھورے ۔ کوئی
پرکرتی روپ گھنے پرمانو ہو ہیں ۔ بہوری تنی وشیش کیئی پرمانونی کا سمبندھ گھنے
کال رہئی ۔ کوئی نی کا تھورے کال رہئی ۔ بہوری تنی پرمانونی وشیش کیئی تو اپنے
کاریہ پنہچاونے کی بہت شکتی دھرئی ہے کوؤ تھوری شکتی دھرئی ہے ۔ سو ایسیں
ہونے وشیش کوؤ کرم ورگنا روپ پدگل پنڈ کئی گیان تو ناہیں ہے جو میں ایسیں
پرنموں ار اور بھی کوئی پرماون ہارا ناہیں ۔ ایسا ہی نمت نیمتک بھاو بنی رہیا ہے
تاکری تیسیں ہی پرنمن پائیے ہے ۔ سو ایسیں تو لوک وشیش نمت نیمتک گھنے ہی بنی رہے
ہیں ۔ جیسیں منتر نمت کری جل آدک وشیش روگادی دوری کرنے کی شکتی ہو ہے ۔ وا
کانکری آدی وشیش سرپادی روکنے کی شکتی ہو ہے ۔ تیسیں ہی جیو بھاو کے نمت کری
پدگل پرمانونی وشیش گیاناورنادی روپ شکتی ہو ہے ۔ ایہاں وچاری کری اپنے اُدیم تئیں کاریہ
کرئی تو گیان چاہیئے ۔ ار تیسا نمت بنیں ۔ سو ویسو تیسیں پرنمن ہوئے ۔ تو تہاں گیان کا کچھو
پریوجن ناہیں ۔ یا پرکار نوین بندھ ہونے کا ودھان جاننا +

بھاووں سے کرموں کی پوروبدھ اوستھا کا پریورتن

اب جے پرمانو کرم روپ پرنمئیں ۔ تنی کا یاوت اودے کال نہ آوئی ۔ تاوت جیو کے
پردیشیوں ایک کشیتراوگاہ روپ بندھان رہئی ہے ۔ تہاں جیو بھاو کے نمت کری کیئی
پرکرتینی کی اوستھا کا پلٹنا بھی ہوئے جائے ہے ۔ تہاں کیئی انیہ پرکرتینی کے پرمانو تھے
تے سنکرمن روپ ہوئے انیہ پرکرتی کے پرمانو ہوئے جائیں ۔ بہوری کیئی پرکرتینی کی ستھتی
وا انوبھاگ بہت تھا ۔ سو اپکرشن ہوئے کری تھورا ہوئے جائے ۔ بہوری کیئی پرکرتینی
کی ستھتی وا انوبھاگ تھورا تھا ۔ سو اُتکرشن ہوئے کری بہت ہو جائے ۔ سو ایسیں پوروی
بندھے پرمانونی کی بھی جیو بھاونی کا نمت پائے اوستھا پلٹئی ہے ۔ ار نمت نہ بنئی ۔ تو نہ

پلٹئے۔ جیسے کے تیسے رہئیں۔ ایسیں سَتّارُوپ کرم رہئی ہیں +

کرموں کے پھلدان میں نِمت نیمتّک سمبندھ

بہوری جب کرم پرکرتینی کا اُودے کال آوئے۔ تب سویمیو تنی پرکرتینی کا انوبھاگ کے انوساری کاریہ بنئے۔ کرم تنی کاریَنی کوں نِپجاوتا ناہیں۔ یا کا اُودے کال آئے۔ وہ کاریہ بنئے ہے۔ اِتنا ہی نِمت نیمتک سمبندھ جاننا۔ بہوری جس سمے پھل نِپجیا۔ تِس کا انتر سمے وِشیش تنی کرم روپ پُدگلنی کئے انوبھاگ شکتی کے ابھاؤ ہونے تیئں کرمتو پنا کا ابھاؤ ہو ہے۔ تے پُدگل انیہ پریائے رُوپ پرنمئیں ہیں۔ یا کا نام سویپاک نرجرا ہے۔ ایسیں سمے سمے پرتی اُودے ہوئے۔ کرم کھرئیں ہیں۔ کرمتو بنا ناستی بھئے پیچھیں تے پرمانو تِس ہی سکندھ وِشیش رہو۔ وا جُدے ہوئے جاہو۔ کچھو پریوجن رہیا ناہیں۔ اِہاں اِتنا جاننا۔ اِس جیو کے سمے سمے پرتی اننت پرمانو بندھئیں ہیں۔ تہاں ایک سمے وِشیش بندھے پرمانو تے آبادھا کال چھوڑ اپنی سِتھتی کے جے تے سمے ہوئیں۔ تِنی وِشیش کرم تیئں اودے آوئے ہیں۔ بہوری بہت سمےنی وِشیش بندھے پرمانو جے ایک سمے وِشیش اُودے آونے یوگیہ ہے۔ تے اِکٹھے ہوئے اُودے آوئیں ہیں۔ تنی سب پرمانونی کا انوبھاگ مِلئیں۔ جے تا انوبھاگ ہوئے۔ تِتنا پھل تِس کال وِشیں نِپجئے ہے۔ بہوری انیک سمےنی وِشئے بندھے پرمانو بندھ سمے تیئں لگائے اُودے سمے پرینت کرم روپ استتو کوں دھرے جیو سوں سمبندھ روپ رہئیں ہیں۔ ایسیں کرمنی کی بندھ اُودے ستّا روپ اوستھا جاننی۔ تہاں سمے سمے پرتی ایک سمے پربدھ ماتر پرمانو بندھئے ہیں۔ ایک سمے پربدھ ماتر نرجرئے ہیں۔ ڈیوڑھ گُن ہانی کری، گُنِت سمے پربدھ ماتر سدا کال ستّا رہئے ہے۔ سو اِن سبنی کا وِشیش آگے کرم ادھیکار وِشئیں لکھیں گے۔ تہاں جاننا +

دَرویہ کرم اَور بھاوکرم کا سَورُوپ

بہوری ایسیں یہو کرم ہیں۔ سو پرمانو روپ اننت پُدگل درویہنی کری نپجایا کاریہ ہے۔ تا تیں تا کا نام درویہ کرم ہے۔ بہوری موہ کے نِمت تیں متھیاتو کرودھادی روپ جیو

کا پرینام ہے ۔سو اشدھ بھاؤ کری نچایا کاریہ ہے ۔ تاتیں یا کا نام بھاؤ کرم ہے ۔ سو دردیہ کرم کے نمت تیں بھاؤ کرم ہوئے ۔ ار بھاؤ کرم کے نمت تیں دردیہ کرم کا بندھ ہوئے ۔ بہوری دردیہ کرم تیں بھاؤ کرم ، بھاؤ کرم تیں دردیہ کرم ۔ ایسیں ہی پرسپر کارن کاریہ بھاؤ کری سنسار چکر وشیں پریبھرمن ہو ہے ۔ اِتنا وشیش جاننا ۔ تیبر مند بندھ ہونے تیں ۔ وا سنکرمنادی ہونے تیں وا ایک کال وشیں بندھیا ۔ انیک کال وشیں وا انیک کال وشیں بندھے ۔ ایک کال وشیں اُدے آونے تیں کاہو کال وشیں تیبر اُدے آوئی ۔ تب تیبر کشائے ہوئے ۔ تب تیبر ہی نوین بندھ ہوئے ۔ ار کاہو کال وشیں مند اُدے آوئی ۔ تب مند کشائے ہوئے ۔ تب مند ہی بندھ ہوئے ۔ بہوری تن تیبر مند کشاین ہی کے انوساری پُورو بندھے کرمنی کا بھی سنکرمناوک ہوئے تو ہوئے ۔ یا پرکار انادی تیں لگائے دھارا پرواہ رُوپ دردیہ کرم وا بھاؤ کرم کی پروِرتی جاننی ❖

بہوری نام کرم کے اُدے تیں شریر ہو ہے ۔سو دردیہ کرم وت کِنچت سکھ دکھ کون کارن ہے ۔ تاتیں شریر کو نوکرم کہئے ہے ۔ اہاں نو شبد اِیشت کشائے واچک جاننا ۔ سو شریر پُدگل پرمانو کا پنڈ ہے ۔ ار دردیہ اندریہ دا دردیہ من ار شواسوشواس وچن ئے بھی شریر ہی کے انگ ہیں ۔ سو اے بھی پُدگل پرمانو کے پنڈ جاننے ۔ ایسیں شریر کے ار دردیہ کرم سمبندھ سہت جیو کئی ایک چھیتراوگاہ روپ بندھان ہو ہے ۔ سو شریر کا جنم سے تیں لگائے ۔ جے تی آیو کی سمتی ہوئے ۔ تتنے کال پرینت شریر کا سمبندھ رہئی ہے ۔ بہوری آیو پُورن بھئے مرن ہو ہے ۔ تب تِس شریر کا سمبندھ چھوٹی ہے ۔ شریر آتما جُدے جُدے ہوئے جائے ہیں ۔ بہوری تا کے انتر سمے وشیں وا دوسرے تیسرے چوتھے سمے جیو کرم اُدے کے نمت تیں نوین شریر دھرئی ہے ۔ تہاں بھی اپنے آیو پرینت تیسیں ہی سمبندھ رہئی ہے ۔ بہوری مرن ہو ہے ۔ تب تِسیوں سمبندھ چھوٹی ہے ۔ ایسیں ہی پُورو شریر کا چھوڑنا نوین شریر کا گرہن انوکرم تیں ہوا کرئی ہے ۔ بہوری یہو آتما یدیپی اسنکھیات پردیشی ہے تتھاپی سنکوچ وستار شکتی تیں شریر پرمان ہی رہئی ہے ۔ وشیش اِتنا سموگھات ہوتیں شریر تیں باہیہ بھی آتما کے پردیش پھیلئی ہیں ۔ بہوری انترال سمے وشیں پُوروی شریر چھوڑیا تھا ۔ تِس پرمان رہئی ہے ۔ بہوری اس شریر کے انگ بھوت دردیہ اندریہ ادر من ، تنی کے سہائے تیں جیو کئی جان پنا کی پروِرتی ہو ہے ۔ بہوری شریر

کی اوستھا کے انوساری موہ کے اُودے تیئں جیو سُکھی دُکھی ہو ہے۔ بہوری کب ہُوں تو جیو کی اِچّھا انوساری شریر پرورتئی ہے۔ کب ہُوں شریر کی اوستھا کے انوسار جیو پرورتئی ہے۔ کب ہُوں جیو انیتھا اِچّھا روپ پرورتئی ہے۔ پُدگل انیتھا اوستھا روپ پرورتئی ہے۔ ایسیں [illegible] کرم کی پرورتی جاننی ⁂

نِتیہ نِگود اور عِطر نِگود

تہاں انادی تیئں لگائے پرتھم تو اِس جیو کئی نِتیہ نِگود رُوپ شریر کا سمبندھ پائیے ہے۔ تہاں نِتیہ نگود شریر کوں دھری آیو پُورن بھئے مری۔ بہوری نِتیہ نِگود شریر کوں دھارئی ہے۔ بہوری آیو پُورن کری مری نِتیہ نِگود شریر ہی کوں دھارئی ہے۔ یا ہی پرکار اننتانت پرمان لئے جیو راشی ہے۔ سو انادی تئیں تہاں ہی جنم مرن کیا کرئی ہے۔ بہوری تہاں تیں چھ مہینہ ار آٹھ سے دِشیں چھسٹھ[۶۰۸] آٹھ جیو نِکسئی ہیں۔ تے نِکسی انیہ پریائی کوں دھارئی ہیں۔ سو پرتھوی۔ جل۔ اگنی۔ پون پرتیک ونسپتی روپ ایکیندریہ پریائی وِشیں وا بے اندریہ۔ تے اندریہ، چوَ اندریہ روپ پریائی وِشئی وا نارک تریچ منشیہ دیوروپ پنچیندریہ پریائی وِشیں بھرمن کرئی ہے۔ بہوری تہاں کِتنیک کال بھرمن کری۔ بہوری نِگود پریائے کو پادئی۔ سو وا کا نام عِطر نِگود ہے۔ بہوری تہاں کِتنیک کال رہئی۔ تہاں تیں نِکسی انیہ پریائی وِشئیں بھرمن کرئی ہے۔ تہاں پریبھرمن کرنے کا اُتکرشٹ کال پرتھوی آدی ستھاورنی وِشئیں اسنکھیات کلپ ماتر ہے۔ ار دوندریادی پنچیندریہ پرینت ترسنی وِشئیں سادھک دویہ ہزار ساگر ہے۔ ار عِطر نِگود وِشئیں اڑھائی پُدگل پریورتن ماتر ہے۔ سو یہو اننت کال ہے۔ بہوری عِطر نِگود تیئں نِکسی کوئی ستھاور پریلئے پائے۔ بہوری نِگود جائے ایسیں ایکیندریہ پریائی وِشئیں اُتکرشٹ پریبھرمن کال اسنکھیات پُدگل پریورتن ماتر ہے۔ بہوری جگھنیہ سرو تر ایک انترمہورت کال ہے۔ ایسیں گھنا تو ایکیندریہ پریائی ہی کا دھرنا ہے۔ انیہ پریائے تو پانا کاکتالیہ نیائے وت جاننا۔ یا پرکار اِس جیو کئی انادی ہی تئیں کرم بندھن رُوپ روگ بھیا ہے۔ اِتی کرم بندھن نِدان ورننم ⁂

اب اِس کرم بندھن روپ روگ کے نِمت تیئں جیو کی کیسی اوستھا ہوئے رہی ہے۔ سو کہئے ہے۔ پرتھم تو اِس جیو کا سوبھاو چیتنیہ ہے۔ سو سبنی کا سامانیہ وِشیش

سُورُوپ کا پرکاشن ہارا ہے ۔ جو اُن کا سُورُوپ ہوئے ۔ سو آپ کوں پرتی بھاسئیں ۔
تِس ہی کا نام چیتنیہ ہے ۔ تہاں سامانیہ سُورُوپ پرتی بھاسنے کا نام درشن ہے ۔ و
وِشیش سوروپ پرتی بھاسنے کا نام گیان ہے ۔ سو ایسے سوبھاؤ کری ترِی کال وتی
سرو گُن پرجائے سہت سرو پدارتھ کوں پرتیکش یُگ پت بنا سہائے دیکھتی جانتی ایسی
آتما وِشیش شکتی سدا کال ہے ۔ پرنتو انادی ہی تیں گیاناورن درشناورن کا سمبندھ
ہے ۔ تا کے نِمِت تیں اِس شکتی کا ویکت پنا ہوتا ناہیں ۔ تِن کرمن کا چھیوپشم تیں
کِنچت متی گیان وا شُرت گیان پائیے ہے ۔ ار کداچت اودھی گیان بھی پائیے ہے ۔
بہوری درشن پائیے ہے ۔ ار کداچت چکشو درشن وا اودھی درشن بھی پائیے ہے سو
اِن کی بھی پرورتی کیسیں ہے ۔ سو دکھائیے ہے ۔

سو پرتھم تو متی گیان ہے ۔ سو شریر کے انگ بھوت ۔ جے جیبھہ ۔ ناسِکا ۔ نین ۔ کان
سپرشن ۔ اے دروبہ اِندریہ ار ہردے ستھان وِشیش آٹھ پانکھوڑی کا پھولیا کمل کے
آکار دروبہ من ۔ تِن کے سہائے ہی تیں جانئے ہے ۔ جیسیں جا کی درشٹی مند ہوئے ۔ سو
اپنے نیتر کری ہی دیکھئے ہے ۔ پرنتو چشمہ دئے ہی دیکھئے ۔ بنا چشمے کے دیکھ سکئے ناہیں ۔
تیسیں آتما کا گیان مند ہے ۔ سو اپنے گیان ہی کری جانئے ہے ۔ پرنتو دروبہ اندریہ وا
من کا سمبندھ بھئے ہی جانئے ۔ تِن بنا جانی سکئے ناہیں ۔ بہوری جیسیں نیتر تو جیسا کا
تیسا ہے ۔ ار چشمہ وِشیش کچھو دوش بھیا ہوئے ۔ تو دیکھی سکئے ناہیں ۔ اتھوا تھورا
دیسئے ۔ اتھوا اور کا اور دیسئے ۔ تیسیں اپنا چھیوپشم تو جیسا کا تیسا ہے ۔ ار دروبہ اِندریہ
۵ من کے پرمانو انیتھا پرنئیں ہوئیں ۔ تو جانی سکئے ناہیں ۔ اتھوا تھورا جانیں ۔ اتھوا اور
کا اور جانیں ۔ جا تیں دروبہ اِندریہ وا من روپ پرمانن کا پرنمن کئی ار متی گیان
کئی نِمِت نیمتک سمبندھ ہے ۔ سو اُن کا پرنمن کے انوساری گیان کا پرنمن ہو ہے
تا کا اداہرن ۔ جیسیں منشیادک کئی بال وردھ اوستھا وِشیش دروبہ اندریہ وا
من شِتھل ہوئے ۔ تب جان پنا بھی شِتھل ہوئے ۔ بہوری جیسیں شیت وایو آدی کے
نِمِت تیں سپرشنادی اِندرین کے من کے پرمانو انیتھا ہوئیں ۔ تب جاننا نہ ہوئے ۔ وا
تھورا جاننا ہوئے ۔ بہوری اِس گیان کئی ار باہیہ دروین کئی بھی نِمِت نیمتک سمبندھ
پائیے ہے ۔ تا کا اُداہرن ۔ جیسیں نیتر اندریہ کے اندھکار کے پرمانو وا پھولا آدک
کے پرمانو وا پاشانادک کے پرمانو آڑے آ جائیں ۔ تو دیکھی نہ سکئے ۔ بہوری لال کانچ
آڑا آوئے ۔ تو سب لال دیسئے ۔ ہرِت کانچ آڑا آوئے ۔ تو ہرِت دیسئے ۔ ایسیں انیتھا جاننا

ہوئے ۔ بہوری دُوربین چشمہ اِتیادی آڑا آوئی ۔ تو بہت ویسے لگ جائے ۔ پرکاش جل
ہلوی کاچ اتیادک کے پرماؤ آشے آدھِیں ۔ تو بھی جیسا کا تیسا دیکھئی ۔ ایسیں انیہ
اَندری وا من کئی بھی یتھا سمبھو (نِمت یتھنک پناں) جاننا ۔ بہوری منترادک پریوگ
تَیں وا مَدیرا پانادک تیں وا بھُوتادِک کے نِمت تیں نہ جاننا ۔ وا تھورا جاننا ۔ وا انیتھا
جاننا ہو ہے ۔ ایسے یہو گیان باہیہ دروِیہ کے بھی آدھین جاننا ۔ بہوری اِس گیان کری
جو جاننا ہو ہے ۔ سو اسپشٹ جاننا ہو ہے ۔ دُوریسیں کیسا ہی جانئی ۔ سمیپ تیں کیسا
ہی جانئی ۔ تتکال کیسا ہی جانئی ۔ جانتے بہت بار ہوئے جائے ۔ تب کیسا ہی جانئی ۔
کاہو کوں سنشے لیئے جانئی ۔ کاہو کوں انیتھا جانئی کاہو کوں کنچت جانئی ۔ اِتیادی
رُوپ کری نِرمل جاننا ہوئے سکئی ناہیں ۔ ایسیں یہو متی گیان پرادھینتا لیئے اندریہ
من دوار کری پروَرتئی ہے ۔ تاہی اِندریَنی کری تو جتنے چھیتر کا وِشے ہوئے ۔ تتنے چھیتر
وِشئی جے ورتمان ستھول اپنے جاننے یوگیہ پُدگل سکندھ ہوئے تنی ہی کو جانئی ۔ تنی
وِشئیں بھی جُدے جُدے اندرینی کری جُدے جُدے کال وِشئیں کوئی سکندھ کے سپرشادک
کا جاننا ہو ہے ۔ بہوری من کری اپنے جاننے یوگیہ کنچت ماتر تری کال سمبندھی دُوری
چھیتر ورتی وا سمیپ چھیتر ورتی ۔ رُوپی ارُوپی ۔ دروِیہ وا پریائے ۔ تنی کوں انیتت اسپشٹ
پنے جانئی ہے ۔ سو بھی اِندرینی کری جا کا گیان بھیا ہوئے ۔ وا انومانادِک جا کا کیا ہوئے
تس ہی کو جانی سکئی ہے ۔ بہوری کداچت اپنی کلپنا ہی کری است کو جانئی ہے ۔
جیسیں سپنے وِشئیں وا جاگتے بھی جے کداچت کہیں نہ پائیے ۔ ایسے آکارادِک چنتوئی وا
جیسے ناہیں تیسیں مانئی ۔ ایسیں من کری جاننا ہو ہے ۔ سو یہو اندریہ وا من دوار کری
جو گیان ہو ہے ۔ تا کا نام متی گیان ہے ۔ تہاں پرتھوی ، جل ، اگنی ، پَون ، ونسپتی رُوپ
ایکیندرینی کے سپرش ہی کا گیان ہے ۔ لٹ شنکھ آدی بے اِندری جیونی کئی سپرش
رسن کا گیان ہے ۔ کیڑی کموڑا آدی تری اندریہ جیونی کئی سپرش رس گندھ کا گیان ہے ۔
بھرمر ... کا پتنگادک چوِ اِندری جیونی کئی سپرش رس گندھ ورن کا گیان ہے ۔ مچھ ،
گئو ، کبوتر اتیادِک ترئنچ ارمنشیہ دیو نارکی اے پنچیندریہ تِنی کئی سپرس رس گندھ
ورن شبدنی کا گیان ہے ۔ بہوری تربنچی وِشئیں کئی سیننی ہیں ۔ سیننی اسیننی ہیں ۔ تہاں
سیننی کئی من جنت گیان ہے ۔ اسیننی کئی ناہیں ہے ۔ بہوری منشیہ دیو نارکی سیننی ہی
ہیں تنی سبنی کئی من جنت گیان پائیے ہے ۔ ایسیں متی گیان کی پرورتی جاننی ۔
بہوری متی گیان کری جس ارتھ کو جانیا ہوئے ۔ تا کے سمبندھ تیں انیہ ارتھ کو جا

کری جانئے۔ سو سپشٹ گیان ہے۔ سو دویہ پرکار ہے۔ اپکھراتمک (۱)۔ انپکھراتمک (۲)۔ تہاں جیسیں "گھٹ" اے دویہ اپکھر سنے وا دیکھے۔ سو تو متی گیان بھیا۔ تنی کے سمبندھ تیں گھٹ پدارتھ کا جاننا بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایسیں انیہ بھی جاننا۔ سو یہو تو اپکھراتمک شرت گیان ہے۔ بہوری جیسیں سپرش کری شیت کا جاننا بھیا۔ سو تو متی گیان ہے۔ تا کے سمبندھ تیں یہو ہتکاری ناہیں۔ یا تیں بھاگی جانا اتیادی روپ گیان بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایسیں انیہ بھی جاننا۔ یہو انپکھراتمک، شرت گیان ہے۔ تہاں ایکیندریادک اسنگی جیونی کئیں تو انپکھراتمک ہی شرت گیان ہے۔ ار سنگی پنچیندریہ کئیں دوؤ ہیں۔ سو یہو شرت گیان ہے۔ سو انیک پرکار پرادھین جو متی گیان تا کے بھی آدھین ہے۔ وا ایہ انیک کارنی کے آدھین ہے۔ تا تیں مہا پرادھین جاننا ۔

بہوری اپنی مریادا کے انوساری چھیتر کال کا پرمان لئے روپی پدارتھنی کوں سپشٹ پنے جا کری جانئے۔ سو اودھی گیان ہے۔ سو یہو دیو نارکنی کئیں تو سرو کئیں پائیے ہے ار سنگی پنچیندریہ تریچ ار منشیہ نی کئیں بھی کوئی کوئی پائیے ہے۔ اسنگی پرینت جیونی کئیں یہو ہوتا ہی ناہیں۔ سو یہو بھی شریرادک پدگلنی کے آدھین ہے۔ بہوری اودھی کے تین بھید ہیں۔ دیشاودھی (۱)، پرماودھی (۲)، سرواودھی (۳) سو انی وشیں تھوڑا چھیتر کال کی مریادا لئے کچھو ماتر روپی پدارتھ کوں جانن ہارا دیشاودھی ہے۔ وہی کوئی جیو کئیں ہو ہے۔ بہوری پرماودھی، سرواودھی ار منہ پریے اے گیان موکش مارگ وشئی پرگٹیں ہیں۔ کیول گیان موکش سوروپ ہے۔ تا تیں اس انادی سنسار اوستھا وشیں انی کا سدبھاو ہی ناہیں ہے۔ ایسیں تو گیان کی پرورتی پائیے ہے

بہوری اندریہ وا من کے سپرشادک وشے تنی کا سمبندھ ہوتیں پرتھم کال وشیں متی گیان کے پہلے جو ستا ماتر اولوکن روپ پرتی بھاس ہو ہے۔ تا کا نام چکشو درشن وا اچکشو درشن ہے۔ تہاں نیتر اندریہ کری درشن ہوئے۔ تا کا نام تو چکشو درشن ہے۔ سو تو چو اندریہ پنچیندریہ جیونی ہی کئیں ہو ہے۔ بہوری سپرشن رسن گھران شروتر اے چیار اندریہ ار من کری درشن ہوئے۔ تا کا نام اچکشو درشن ہے۔ سو یتھا یوگیہ ایکیندریادی جیونی کئیں ہو ہے ۔

بہوری اودھی کے وشئی کا سمبندھ ہوتیں اودھی گیان کے پہلے جو ستا ماتر اولوکن روپ پرتی بھاس ہوئے۔ تا کا نام اودھی درشن ہے۔ سو جن کئیں اودھی گیان سمبھوے۔ تن ہی کئیں یہو ہو ہے۔ سو یہو چکشو اچکشو اودھی درشن ہے۔ سو

متی گیان وا اودھی گیان وت پرادھین جاننا۔ بہوری کیول درشن موکش سوروپ ہے۔
تا کا یہاں سدبھاو ہی ناہیں۔ ایسیں درشن کا سدبھاؤ پائیے ہے۔ یا پرکار گیان
درشن کا سدبھاو گیاناورن درشناورن کا چھیوپشم کے انوساری ہو ہے۔ جب چھیوپشم
ستورا ہو ہے۔ تب گیان درشن کی شکتی تھوری ہو ہے۔ جب بہت ہو ہے۔ تب
بہت ہو ہے۔ بہوری چھیوپشم تیں شکتی تو ایسی بنی رہئی۔ ار پرنمن کری ایک جیو کئی
ایک کال وشئی۔ ایک وشئے ہی کا دیکھنا وا جاننا ہو ہے۔ اِس پرنمن ہی کا نام اُپ
یوگ ہے۔ تہاں ایک جیو کئی۔ ایک کال وشیں کئی تو گیان اُپیوگ ہو ہے۔ کئی درشن
اُپیوگ ہو ہے۔ بہوری ایک اُپیوگ کا بھی ایک بھید کی پرورتی ہو ہے۔ جیسیں متی
گیان ہوئے۔ تب انیہ گیان نہ ہوئے۔ بہوری ایک بھید وشئی بھی۔ ایک وشئے
وشئی ہی پرورتی ہو ہے۔ جیسیں سپرش کو جانئی۔ تب رسادک کو نہ جانئی۔ بہوری
ایک وشئے وشئی بھی۔ تا کے کوؤ ایک انگ ہی وشئی پرورتی ہو ہے۔ جیسیں اُشن
سپرش کوں جانئی۔ تب رُوکھاوک کوں نہ جانئی۔ ایسیں ایک جیو کئی ایک کال وشیں
ایک گییہ وا درشیہ وشئی گیان وا درشن کا پرنمن جاننا۔ سو ایسیں ہی دیکھئے ہے۔ جب
سُننے وشئی اُپیوگ لگیا ہوئے۔ تب نیتر کے سمیپ تِشٹتا بھی پدارتھ نہ دیسئی۔ ایسیں
ہی انیہ پرورتی دیکھئے ہے۔ بہوری پرنمن وشئی شیگھرتا بہت ہے۔ تا کری کا ہو کال
وشئی ایسا ملنئے ہے۔ تیک پت بھی انیک وشینی کا جاننا وا دیکھنا ہو ہے۔ سو تیک
پت ہوتا ناہیں۔ کرم ہی کری ہو ہے۔ سنسکار بل تیں تن کا سادھن رہئی ہے۔
جیسیں کاگلے کئی نیتر کے دوئیہ گولک ہیں۔ پُوتری ایک ہے۔ سو پھرئی شیگھر ہے۔
تا کری دوؤ گولکنی کا سادھن کرئی ہے۔ تیسیں ہی اِس جیو کئی دوار تو انیک
ہیں۔ ار اُپیوگ ایک ہے۔ سو پھرئی شیگھر ہے۔ تا کری سرو دوارنی کا سادھن
رہئی ہے۔

اِہاں پرشن:۔ جو ایک کال وشئی ایک وشئے کا جاننا وا دیکھنا ہو ہے۔ تو اِتنا
ہی کھیوپشم بھیا کہو۔ بہت کاہے کوں کہو؟ بہوری تم کہو ہو۔ چھیوپشم تیں شکتی
ہو ہے۔ تو شکتی تو آتما وشئی کیول گیان درشن کی بھی پائیے ہے۔

تا کا سمادھان:۔ جیسیں کاہو پرش کئی بہت گرامنی وشئی گمن کرنے کی شکتی ہے۔
بہوری تا کوں کاہو نے روکیا۔ ار یہو کہیا۔ پانچ گرامنی وشئی جاؤ۔ پرنتو ایک دن
وشیں ایک گرام کو جاؤ۔ تہاں اُس پرش کئی بہت گرام جانے کی شکتی تو دروّیہ

اپیکھا پایئے ہے۔ اینہ کال وشیٔں سامرتھیہ ہوئے۔ ورتمان سامرتھیہ روپ ناہیں ہے۔
پرنتو ورتمان پانچ گرامنی تیئں ادھک گرامنی وِشیٔں گمن کری سکئے ناہیں۔ بہوری پانچ گرامنی
وِشیٔں جانے کی پریائے اپیکھا ورتمان سامرتھیہ روپ شکتی ہے۔ جا تیئں اِن وِشیٔں
گمن کری سکئے ہے۔ بہوری ویکا ایک دن وِشیٔں ایک گرام کو گمن کرتے ہی کی پایئے
ہے۔ نبیئں اِس جیو کئے سرو کوں دیکھنے جاننے کی شکتی ہے۔ بہوری یا کوں کرم نے
رو کیا۔ ار اتنا چھیوپشم بھیا۔ جو سپرشادک وِشینی کو جانو وا دیکھو۔ پرنتو ایک کال وِشئے
ایک ہی کوں جانو۔ کیئں دیکھو۔ تہاں اس جیو کئے سرو کے دیکھنے جاننے کی شکتی تو
دروبیہ اپیکشا پایئے ہے۔ اینہ کال وِشئے سامرتھیہ ہوئے۔ پرنتو ورتمان سامرتھیہ روپ
ناہیں۔ جا تیئں اپنے یوگیہ وِشیئں تیئں ادھک وِشینی کوں دیکھی جانی سکئے ناہیں۔ بہوری
اپنے یوگیہ وِشینی کوں دیکھنے جاننے کی پریائے اپیکھا ورتمان سامرتھیہ روپ شکتی ہے
جا تیئں اِنی کوں دیکھی جانی سکئے ہے۔ بہوری ویکا ایک کال وِشئے ایک ہی کو دیکھنے
کی۔ کئے جاننے کی پایئے ہے۔

بہوری اِہاں پرشن:۔ جو ایسیٔں تو جانیا۔ پرنتو چھیوپشم تو پایئے ار باہیہ اندریادِک کا
انیتھا نِمت بھیے دیکھنا جاننا نہ ہوئے۔ وا تھورا ہوئے۔ وا انیتھا ہوئے۔ سو ایسیٔں ہو
تیئں کرم ہی کا نِمت تو نہ رہیا؟

تا کا سمادھان:۔ جیسیٔں روکن ہارا نے یہو کہیا۔ جو پانچ گرامنی وِشئے ایک گرام
کو ایک دِن وِشیٔں جاوو۔ پرنتو اِنی کنکرنی کو ساتھ لے کے جاوو۔ تہاں وے کنکر
انیتھا پرنمیئں تو جانا نہ ہوئے۔ وا انیتھا جانا ہوئے۔ تیسیٔں کرم کا ایسا ہی چھیوپشم بھیا
ہے۔ جو اِتنے وِشینی وِشئے ایک وشے کو ایک کال وِشئے دیکھو۔ کئے جانو۔ پرنتو اِتنے باہیہ
دروینی کا نِمت بھیے دیکھو جانو۔ تہاں وے باہیہ دروبیہ انیتھا پرنمئیں تو دیکھنا جاننا
نہ ہوئے۔ وا تھورا ہوئے۔ وا انیتھا ہوئے۔ ایسا یہو کرم — چھیوپشم ہی کا وِشیش ہے
تا تیئں کرم ہی کا نِمت جاننا۔ جیسیٔں کاہو کئے اندھکار کے پرماتو آڑے آئیں دیکھنا نہ
ہوئے۔ گھوگھو مارجارادکنی کئے تنی کو آڑے آئیں بھی دیکھنا ہوئے۔ سو ایسا یہو چھیوپشم
ہی کا وِشیش ہے۔ جیسیٔں جیسیٔں چھیوپشم ہوئے۔ تیسیٔں تیسیٔں ہی دیکھنا جاننا ہوئے۔ ایسیٔں
اس جیو کئے چھیوپشم گیان کی پرورتی پایئے ہے۔ بہوری موکش مارگ وِشئے اودھی منہ
پریئیہ ہو ہے۔ تے بھی چھیوپشم گیان ہی ہیں۔ تنی کی بھی ایسیٔں ہی ایک کال وِشئے
ایک کوں پرتی بھاسنا وا پردروبیہ کا آدھین پنا جاننا۔ بہوری وِشیش ہے۔ سو گیئں

جانا۔ یا پرکار گیاناورن درشناورن کا اُودے کے نِمت تیں بہت گیان درشن
کے انشنی کا تو ابھاؤ ہے۔ ار تنی کے چھیوپشم تیں تھورے انشنی کا سدبھاؤ پائیے
ہے ✦

بہوری اِس جیو کئی موہ کے اُودے تیں متھیاتو دا کشائے بھاؤ ہو ہیں۔ تہاں
درشن موہ کے اودے تیں تو متھیاتو بھاؤ ہو ہے۔ تاکری یہو جیو انیتھا پرتیتی روپ
اتتو شردھان کرئی ہے۔ جیسیں ہے تیسیں تو نہ مانئی ہے۔ ار جیسیں ناہیں ہے
تیسیں مانئی ہے۔ امورتیک پردیشنی کا پنج پرسِدھ گیان آدی گُننی کا دھاری انادی
نِدھن وستو آپ ہے۔ ار مورتیک پُدگل دروینی کا پنڈ پرسِدھ گیانادکنی کری رہت
جِنی کا نوین سنیوگ بھیا۔ ایسے شریرادک پُدگل پر ہے۔ اِنی کا سنیوگ رُوپ نانا پرکار
منشیہ تریچادی پریائے ہو ہیں۔ تِس پریائے وِشیں اہم بُدھی دھارئی ہے۔ سَو پر کا
بھید ناہیں کری سکئی ہے۔ جو پریائے پاوئی۔ تِس ہی کو آپا مانئی ہے۔ بہوری تِس پریائے
وِشئی گیانادک ہیں۔ تے تو آپ کے گُن ہیں۔ ار راگادک ہیں۔ تے آپ کے کرم نِمت
تیں اُپادھک بھاؤ بھئے ہیں۔ ار ورنادک ہیں۔ تے شریرادک پُدگل کے گُن ہیں۔ ار
شریرادک وِشئی ورنادکنی کی وا پرمانونی کی نانا پرکار پلٹن ہو ہے۔ سو پُدگل کی اوستھا
ہے۔ سو اِنی سبنی ہی کوں اپنا سورُوپ جانئی ہے۔ سو بھاو پربھاؤ کا وِویک ناہیں ہوئے
سکئی ہے۔ بہوری منشیادک پریاینی وِشئی کٹمب دھنادک کا سمبندھ ہو ہے۔ تے
پرتیکھ آپ تیں بھِنّ ہیں۔ ار تے اپنے آدھین ناہیں پرنمیں ہیں۔ تتھاپی تِنی وِشیں
ممکار کرے ہے۔ اے میرے ہیں۔ وے کاہو پرکار بھی اپنے ہوتے ناہیں۔ یہو ہی اپنی
مانِ نیں ہی اپنے مانئی ہے۔ بہوری منشیادی پریاینی وِشیں کداچت دیوادِک کا بتھی
کا۔ انیتھا سورُوپ جو کلپت کیا۔ تاکی تو پرتیتی کرئی ہے۔ ار یتھارتھ سورُوپ جیسیں ہے
تیسیں پرتیتی نہ کرئی ہے۔ ایسیں درشن موہ کے اودے کری جیو کئی اتتو شردھان روپ
متھیاتو بھاؤ ہو ہے۔ جہاں تیبر اودے ہو ہے۔ تہاں ستیہ شردھان تیں گھنا وِپریت
شردھان ہو ہے۔ جب مند اودے ہو ہے۔ تب ستیہ شردھان تیں تھورا وِپریت
شردھان ہو ہے ✦

بہوری چارِتر موہ کے اُودے تیں اِس جیو کئی کشائے بھاؤ ہو ہے۔ تب یہو
دیکھتا، جانتا، سنتا پد پدارتھنی وِشئی اِشٹ انشٹ پنو مانی کرودھادک کرئی ہے۔ تہاں
کرودھ کا اودے ہوتیں پدارتھ وِشئی انشٹ پنو مانی تا کا بُرا چاہئی۔ کوؤ مندرادی اچیتن

پدارتھ بُرا لاگئی - تب پھوڑنا ، توڑنا اِتیادی رُوپ کرکے وا کا بُرا چاہئی - بھوری شتروآدی سچیتن پدارتھ بُرا لاگئی - تب واکوں بدھ بندھنادی کری وا مارنے کری دُکھ اپجائے - تاکا بُرا چاہئی - بھوری آپ وا انیہ سچیتن ، اچیتن پدارتھ کوئی پرکار پرنئے - آپ کو سو پرنمن بُرا لاگا - تب انیتھا پرنماونیں کری تِس پرنمن کا بُرا چاہئی - یا پرکار کرودھ کری بُرا چاہنے کی اِچھا تو ہوئے - بُرا ہونا بھوِتویہ آدھین ہے •

بھوری مان کا اُدے ہوتیں پدارتھ وِشیں انشٹ پنو مانی تاکوں نیچا کیا چاہئی آپ اُونچا بھیا چاہئی - مل دُھولی آدی اچیتن پدارتھنی وِشئی گھرنا وا نرادر آدِک کری تِنی کی ہینتا - آپ کی اُچّتا چاہئی - بھوری پُرشادک سچیتن پدارتھنی کوں نماونا اپنے آدھین کرنا - اتیادی رُوپ کری - تِن کی ہینتا - آپ کی اُچّتا چاہئی - بھوری آپ لوک وِشئی جیسیں اُونچا دِیسئی - تیسیں سِرنگارادی کرنا - وا دھن خرچنا اتیادی رُوپ کری اَورنی کوں ہین دِکھائے - آپ اُونچا ہوا چاہئی - بھوری انیہ کوئی آپ تیں اُونچا کاریہ کرئی - تاکوں کوئی اُپائے کری - نیچا دِکھاوئی - ار آپ نیچا کاریہ کرئی - تاکوں اُونچا دِکھاوئی - یا پرکار مان کری اپنی مہنتتا کی اِچھا تو ہوئے - مہنتتا ہونا بھوِتویہ کے آدِھین ہے •

بھوری مایا کا اُدے ہوئیں کوئی پدارتھ کوں اِشٹ مانی نانا پرکار چھلن کری تاکی سِدھی کیا چاہئی - رتن سوَرنادِک اچیتن پدارتھنی کی - وا اِستری داسی داس آدی سچیتن پدارتھنی کی سِدھی کے ارتھی انیک چھل کرئی - ٹھگنے کوں کے ارتھی اپنی انیک اوستھا کرئی - وا انیہ اچیتن سچیتن پدارتھنی کی اوستھا پلٹاوئی - اتیادی رُوپ چھل کری اپنا ابھپرائے سِدھی کیا چاہئی - یا پرکار مایا کری اِشٹ سِدھی کے ارتھی چھل تو کرئی - ار اِشٹ سِدھی ہونی بھوِتویہ آدھین ہے •

بھوری لوبھ کا اُدے ہوتیں پدارتھنی کوں اِشٹ مانی - تِنی کی پراپتی چاہئی - وستر آبھرن دھن دھانادی اچیتن پدارتھنی کی ترشنا ہوئے - بھوری اِستری پُترادی چیتن پدارتھنی کی ترشنا ہوئے - بھوری آپ کئی وا انیہ سچیتن اچیتن پدارتھ کئی کوئی پرنمن ہونا اِشٹ مانی - تِنی کوں تِس پرنمن رُوپ پرنمایا چاہئی - یا پرکار لوبھ کری اشٹ پراپتی کی اِچھا تو ہوئے - ار اِشٹ پراپتی ہونی بھوِتویہ کے آدھین ہے - ایسیں کرودھادی کا اُدے کری آتما پرنمئی ہے - تہاں اے کشائے چیاری پرکار ہیں - اننتانوبندھی (۱)، اپرتیاکھیانا ورن (۲)، ار پرتیاکھیانا ورن (۳)، سنجولن (۴) - تہاں جن کا اُدے تیں

آتما کئی سمیکتو نہ ہوئے ۔ سو روپاچرن چارتر نہ ہوئے سکئی ۔ تے اننتانوبندھی کشائے ہیں ۔) جن کا اودے ہوتیں دیش چارتر نہ ہوئے ۔ تاتیں کچھت تیاگ بھی نہ ہوئے سکئی ۔ تے اپرتیاکھیانا ورن کشائے ہیں ۔ بہوری جنی کا اودے ہوتیں سکل چارتر نہ ہوئے ۔ تاتیں سرو کا تیاگ نہ ہوئے سکئی ۔ تے پرتیاکھیانا ورن کشائے ہیں ۔ بہوری جنی کا اودے ہوتیں سکل چارتر کوں دوش اپجیا کری ۔ تاتیں یتھا کھیات چارتر نہ ہوئے سکئی ۔ تے سنجولن کشائے ہیں ۔ سو انادی سنسار اوستھا وشیں اِنی چاروں ہی کا نرنتر اودے پایئے ہے ۔ پرم کرشن لیشیا روپ تیبر کشائے ہوئے ۔ تہاں بھی ار شکل لیشیا روپ مند کشائے ہوئے ۔ تہاں بھی نرنتر چیاریوں ہی کا اودے رہئی ہے ۔ جاتیں تیبر مند کی اپیکشا اننتانوبندھی آدی بھید ناہیں ہیں ۔ سمیکتو آدی گھاتنے کی اپیکشا اے بھید ہیں ۔ اِنی ہی پرکرتی کا تیبر انوبھاگ اودے ہوتیں تیبر کرودھادِک ہو ہیں ۔ مند انوبھاگ اودے ہوتیں مند اودے ہو ہیں ۔ بہوری موکش مارگ بھیئے اِنی چیاروں وِشئے تین ، دویہ ، ایک کا اودے ہو ہے ۔ پیچھیں چیاریوں کا اجاو ہو ہے ۔ بہوری کرودھادی چیاریوں کشاینی وِشئے ایکیش کال ایک ہی کا اودے ہو ہے ۔ اِنی کشاینی کئی پرسپر کارن کاریہ ہیوں ہے ۔ کرودھ کری مانادک ہوئے جائے ۔ مان کری کرودھادِک ہوئے جائے ۔ تاتیں کاہو کال بھنتا بھاسئی ۔ کاہو کال نہ بھاسئی ہے ۔ ایسیں کشائے روپ پرنمن جاننا ۔ بہوری چارتر موہ ہی کے اودے تیں نوکشائے ہو ہیں ۔ تہاں ہاسیہ کا اودے کری کہیں اِشٹ پنوں مانی پرپھولت ہو ہے ۔ ہرش مانئی ہے ۔ بہوری رتی کا اودے کری کاہو کوں اِشٹ مانی پریتی کرئی ہے ۔ تہاں آسکت ہو ہے ۔ بہوری ارتی کا اودے کری کاہو کوں انشٹ مانی اپریتی کرئی ہے ۔ تہاں اودویگ روپ ہو ہے ۔ بہوری شوک کا اودے کری کہیں انشٹ پنوں مانی دِلگیر ہو ہے ۔ وِشاد مانئی ہے ۔ بہوری بھے کا اودے کری کسی کوں انشٹ مانی تس تیں ڈرئی ہے ۔ واکا سنیوگ نہ چاہئی ہے ۔ بہوری جگپسا کا اودے کری کاہو پدارتھ کوں انشٹ مانی ۔ تاکی گھرنا کرئی ہے ۔ واکا ویوگ چاہئی ہے ۔ ایسیں اے ہاسیادک چھ جاننے ۔ بہوری ویدنی کے اودے تیں یا کئی کام پرنام ہو ہے ۔ تہاں اِستری وید کے اودے کری پرش سیوں رمنے کی اِچھا ہو ہے ۔ ار پرش وید کے اودے کری اِستریوں رمنے کی اِچھا ہو ہے ۔

بنکتی کھوڑا پرتی میں نہیں ، ہے ۔

ار نیتّسک وید کے اُودے کری تِنگ اپت دوؤ نیوں رہنے کی اِچھا ہو ہے۔ ایسیں
اے نو تو نو کشائے ہیں۔ کرودھادی سا ریکھے اے بلوان ناہیں۔ تاتیں اِنی کوں اِیشت
کشائے بھے ہیں۔ یہاں تو شبد اِیشت وِبہک جاننا۔ اِنی کا اُودے تنی کرودھادکنی کی ساتھی
یتھا سمبھو ہو ہے۔ ایسیں موہ کے اُودے تیں متھیاتو وا کشائے بھاؤ ہو ہیں۔ سو
اے ہی سنسار کے مول کارن ہیں۔ اِنی ہی کری ورتمان کال وِشیں جیو دُکھی
ہیں۔ ار آگامی کرم بندھن کے بھی کارن اے ہی ہیں۔ بہوری اِنی ہی کا نام راگ
دویش موہ ہے۔ تہاں متھیاتو کا نام موہ ہے۔ جاتیں تہاں ساؤدھانی کا ابھاؤ
ہے۔ بہوری مایا لوبھ کشائے ار ہاسیہ رتی تین ویدنی کا نام راگ ہے۔ جاتیں تہاں
اِشٹ بدھی کری انوراگ پلیئے ہے۔ بہوری کرودھ مان کشائے ار ارتی شوک بھے
جُگپسانی کا نام دویش ہے۔ جاتیں تہاں انشٹ بدھی کری دویش پائیے ہے۔ بہوری
سامانیہ پنے سب ہی کا نام موہ ہے۔ تاتیں اِنی وِشیں سروتر اساؤدھانی پائیے ہے۔
بہوری انترائے کے اُودے تیں جیو چاہے۔ سو نہ ہوئے۔ دان دیا چاہے۔ دیہ نہ سکے۔
دستو کی پراپتی چاہے۔ سو نہ ہوئے۔ بھوگ کیا چاہے۔ سو نہ ہوئے۔ اُپبھوگ کیا
چاہے۔ سو نہ ہوئے۔ اپنی گیانادی شکتی کو پرگٹ کیا چاہے۔ سو نہ پرگٹ ہوئے سکے۔
ایسیں انترائے کے اُودے تیں چاہیا ہوئے ناہیں۔ بہوری تِس ہی کا کشیوپشم تیں کنچِنماتر
چاہیا بھی ہو ہے۔ چاہ تو بہت ہے۔ پرنتو کنچن ماتر دان دے سکے ہے لابھ ہو ہے گیانادک
شکتی پرگٹ ہو ہے۔ تہاں بھی انیک باہیہ کارن چاہیئں ہیں۔ یا پرکار گھاتی کرمنی کے
اُودے تیں جیو کی اوستھا ہو ہے۔ بہوری اگھاتی کرمنی وِشیں ویدنیہ کے اُودے کری
شریر وِشیں باہیہ سُکھ دُکھ کا کارن پَیدا ہے۔ شریر وِشیں آروگ پنوں شکتی
وان پنوں اِتیادی ار چھدا ترشنا روگ کھید پیڑا اِتیادی سُکھ دُکھنی کے کارن ہو
ہیں۔ بہوری باہیہ وِشیں سُہاونا رِتو پونادک وا اِشٹ اِستری پُترادک و مِتر دھنادک
اسُہاونا رِتو پونادک وا انشٹ اِستری پُترادک وا شترو دَرِدر بدھ بندھنادک سُکھ
دُکھ کا کارن ہو ہیں۔ اے باہیہ کارن کہے۔ تنی وِشیں کیئی کارن تو ایسے ہیں جنی
کے نِمتّیں شریر کی اوستھا سُکھ دُکھ کو کارن ہو ہے۔ ار وے ہی سُکھ دُکھ کوں
کارن ہو ہیں۔ بہوری کیئی کارن ایسے ہیں۔ جے آپ ہی سُکھ دُکھ کوں کارن ہو ہیں۔
ایسے کارن کا ملنا ویدنیہ کے اُودے تیں ہو ہے۔ تہاں ساتا ویدنیہ تیں سُکھ کے کارن
ملیں۔ اساتا ویدنیہ تیں دُکھ کے کارن ملیں۔ سو یہاں ایسا جاننا۔ اے کارن ہی تو سُکھ دُکھ

کوں اُپجاوئیں ناہیں۔ آتما موہ کرم کا اودے تیں آپ سُکھ دُکھ مانئی ہے۔ تہاں ویدنیہ کرم
کا اودے کہیں ار موہ کرم کا اودے کہیں ایسا ہی سمبندھ ہے۔ جب ساتا ویدنیہ کا نپجایا
باہیہ کارن بنی سو تو سُکھ ماننے روپ موہ کرم کا اودے ہوئے۔ ار جب اساتا ویدنیہ
کا نپجایا باہیہ کارن بنئی۔ تب دُکھ ماننے روپ موہ کرم کا اودے ہوئے۔ بہوری اسے ہی
کارن کاہو کوں سُکھ کا۔ کاہو کوں دُکھ کا کارن ہو ہے۔ جیسیں کاہو کئی ساتا ویدنیہ کا
اودے ہوتیں ملیا۔ جیسا وستر سُکھ کا کارن ہو ہے۔ تیسا ہی وستر کاہو کوں اساتا ویدنیہ
کا اودے ہوتیں ملیا۔ سو دُکھ کا کارن ہو ہے۔ تاتیں باہیہ دستو سُکھ دُکھ کا نمت
ماتر ہو ہے۔ سُکھ دُکھ ہو ہے۔ سو موہی کے ہو ہے۔ نرموہی مُنی کئی انیک ردھی آدی
پریشہادی کارن ملئی۔ تو بھی سُکھ دُکھ نہ اُپجئی۔ موہی جیو کئی کارن ملے وا بنا کارن ملے
بھی اپنے سنکلپ ہی تیں سُکھ دُکھ ہوا ہی کرئی۔ تہاں بھی تیبر موہی کئی جس کارن کو
ملے۔ تیبر سُکھ دُکھ ہوئے۔ تِس ہی کارن کوں ملے مند موہی کئی مند سُکھ دُکھ ہوئے۔
تاتیں سُکھ دُکھ کا مُول بلوان کارن موہ کا اودے ہے۔ انیہ دستو ہیں۔ سو بلوان کارن
ناہیں۔ پرنتو انیہ وستو کئی ار موہی جیو کے پرنامن کئی نمت نیمِتک کی مکھیتا پایئے
ہے۔ تا کری موہی جیو انیہ دستو ہی کوں سُکھ دُکھ کا کارن مانئی ہے۔ ایسیں ویدنیہ
کری سُکھ دُکھ کا کارن نپجئی ہے۔ بہوری آیو کرم کے اودے کری منّیادی پریائی
کی ستھتی رہئی ہے۔ یاوت آیو کا اودے رہئی۔ تاوت انیک روگادک کارن ملو؛
شریریسیوں سمبندھ نہ چھوٹئی۔ بہوری جب آیو کا اودے نہ ہوئے۔ تب انیک اپائے
کیے بھی شریریسیوں سمبندھ رہئی ناہیں۔ تِس ہی کال آتما ار شریر جُدا ہوئے۔ اِس
سنسار وشئیں جنم، جیون، مرن کا کارن آیو کرم ہی ہے۔ جب نوین آیو کا اودے
ہوئے۔ تب نوین پریائے وشئے جنم ہو ہے۔ بہوری یاوت آیو کا اودے رہئی۔ تاوت
تِس پریائے روپ پرانی کے دھارن تیں جیونا ہو ہے۔ بہوری آیو کا چھے ہوئے۔
تب تِس پریائے روپ پران چھوٹنے تیں مرن ہو ہے۔ سہج ہی ایسا آیو کرمنی کا نمت
ہے۔ اور کوئی اُپجاون ہارا۔ کشپاون ہارا۔ رکشا کرنے ہارا ہے ناہیں۔ ایسا نشچے کرنا۔ بہوری
جیسیں نوین وستر پہریں۔ کتیک کال پہرے رہئی۔ پیچھے تاکوں چھوڑی۔ انیہ وستر پہریں۔
تیسیں جیو نوین شریر دھرئی۔ کتیک کال دھرے رہئی۔ پیچھے تاکوں چھوڑی۔ انیہ شریر
دھرئی ہے۔ تاتیں شریر سمبندھ اپیکشا جنمادک ہیں۔ جیو جنمادی رہت نتیہ ہی ہے۔
تتھاپی موہی جیو کئی اتیت اناگت کا وچار ناہیں۔ تاتیں پایا پریائے ماتر ہی اپنا ستھتو

مانی پرپائے سمبندھی کارینی وشیش ہی تتپر ہوئے رہیا ہے۔ ایسیش آیو کری پرپائے کی
سمقتی جانی۔ بہوری ۔۔ کری یہو جیو منشیادی گیتی وشئی پراپت ہو ہے۔ تس پرپائے
روپ اپنی اوستھا ہو ہے۔ بہوری تہاں ترس ستھاورادی وشیش نپجئی ہے۔ بہوری
تہاں ایکیندریادی جاتی کوں دکھا ہی ہے۔ اِس جاتی کرم کا اودے کئی ارمتی گیانا
درن کا چھیوپشم کئی نرمت نیمتک پنا جاننا۔ جیسا چھیوپشم ہوئے۔ تیسی جاتی پاوئی۔ بہوری
شریری کا سمبندھ ہو ہے۔ تہاں شریرن کے پرمانو ار آتما کے پردیشنی کا ایک بندھن
ہو ہے۔ ار سنکوچ وا وستار روپ ہوئے شریر پرمان آتما رہئی ہے۔ بہوری نوکرم
روپ شریر وشیش انگوپانگادک کا یوگیہ ستھان پرمان لئے ہو ہے۔ اس ہی کری سپرشن
رسنا آدی دروبہ اندریں نپجئی ہیں۔ وا ہردیہ ستھان وشئی آٹھ پانکھڑی کا پھولیا کمل کے
آکار درویہ من ہو ہے۔ بہوری تس شریر ہی وشئی آکارادک کا وشیش ہونا اروناڈک
کا وشیش ہونا۔ ار ستھول کرشتوادک کا ہونا اتیادی کاریہ نپجئی ہیں۔ سو اے شریر
روپ پنئے پرمانو ایسیش پرمئی ہیں۔ بہوری شواسوچھواس وا سُور نپجئی ہیں۔ سو اے
بھی پدگل کے پنڈ ہیں۔ ار شریر سیوں ایک بندھان روپ ہیں۔ انی وشیش بھی آتما کے
پردیش دیاپت ہیں۔ تہاں شواسوچھواس تو پون ہے۔ سو جیسیں آہار کوں گرہئی نیہار
کوں نکاسئی۔ تب ہی جیوتو ہوئے۔ تیسیں باہیہ پون کوں گرہئی۔ ار ابھینتر پون کو نکاسئی۔
تب ہی جیوتویہ رہئی۔ تاتیں شواسوچھواس جیوتویہ کا کارن ہے۔ اِس شریر وشیش
جیسیں ہاڑ مانسادک ہیں۔ تیسیں ہی پون جاننا۔ بہوری جیسیں ہستادکیوں کا ریہ
کریئے۔ تیسیں ہی پون میں کارج کیجئے ہے۔ مکھ میں گراس دھریا۔ تاکوں پون تیں
نگلئی ہے۔ مل آدک پون ہی تیں باہر کاڈھئے ہے۔ تیسیں ہی انیہ جاننا۔ بہوری ناڑی
وا وایو روگ وا وائے گولا اتیادی اے پون روپ شریر کے انگ جاننے۔ بہوری سُور
ہے۔ سو شبد ہے۔ سو جیسیں وینا کی تانتی کو ہلائے بھاشا روپ ہونے یوگیہ پدگل سکندھ
ہیں۔ تے ساکشر وا انکشر شبد روپ پرمئی ہیں۔ تیسیں تالوا ہونٹھ اتیادی انگنی کوں
ہلائیں۔ بھاشا پریاپتی وشیش گرہے پدگل سکندھ ہیں۔ تے ساکشر انکشر شبد روپ
پرنمئی ہیں۔ بہوری شبھ اشبھ گمنادک ہو ہے۔ اہاں ایسا جاننا۔ جیسے دوبہ پُرشنی
کئی اکدنڈی بیڑی ہے۔ تہاں ایک پُرش گمنادک کیا چاہئی۔ ار دوسرا بھی گمنادک
کرئی۔ تو گمنادی ہوئے رہئی۔ دوؤنی وشیش ایک بیٹھی رہئی۔ تو گمنادی ہوئے سکئی ناہیں۔
ار دوؤنی وشئی ایک بلوان ہوئے۔ تو دوسرے کو بھی گھسی لے جائے۔ تیسیں آتما کئے

اور سشرپرارک مدوپ پُدگل کی ایک پھیترا کا ۔ وہ بندھان ہے ۔ تہاں آتما ہلن چلنادی کیا چاہئی ۔ اور پُدگل تیس شکتی کرن بہت ہؤا ہلن چلن نہ کر سکئی ۔ ا پُدگل وِشئی شکتی پائیے ہے ۔ اور آتما کی اِچھا نہ ہوئے تو ہلن چلنادی نہ ہوئے سکئی ۔ بہوری اتی وِشئی پُدگل بلوان ہوئے ۔ ہالئی چالئی ۔ تو تا کی ساتھی بنا اِچھا بھی آتما ہالئی چالئی ۔ ایسیں ہلن چلنادی کریا ہوئے ہے ۔ بہوری یا کا اپجس آدی بامیہ نِمت بنئی ہے ۔ ایسیں اسے کار یہ نپجئی ہیں ۔ تنی کری موہ کے انوساری آتما سکھی دُکھی بھی ہو ہے ۔ نام کرم کے اُدے تیں سویمبو ایسے نانا پرکار رچنا ہو ہے ۔ اور کوئی کرن ہارا ناہیں ہے ۔ بہوری تیرتھنکرادی پرکرتی یہاں ہیں ہی ناہیں ۔ بہوری گوتر کرم کری اُونچا نیچا کُل وِشئی اپجنا ہو ہے ۔ تہاں اپنا ادِھک ہین پنا پراپت ہو ہے ۔ موہ کے اُدے کری آتما سکھی دُکھی بھی ہو ہے ۔ ایسیں اگھاتی کرنی کا نِمت تیں اوستھا ہو ہے ۔ یا پرکار اِس انادی سنسار وِشئی گھاتی اگھاتی کرمنی کا ادے کے انوساری آتما کئی اوستھا ہو ہے ۔ سو اے بھویہ! اپنے انترنگ وِشئی وِچاری دیکھی ۔ ایسیں ہی ہے کہ ناہیں ۔ سو وِچار کئیں ایسیں ہی پرتی بھاسئی ہے ۔ بہوری ایسیں ہے ۔ تو تو یہو مانی میری انادی سنسار روگ پائیے ہے ۔ تا کے ناش کا موکوں اُپائے کرنا ۔ اِس وِچار تیں تیرا کلیان ہوگا ۔

اِتی شری موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وِشئی سنسار اوستھا کا نِرُوپک دوتیہ ادھیکار سمپورن بھیا ۔ ۲ ۔

——◄○►——

تیسرا ادھیکار

سنسار اَوستھا کا سُورُوپ نردیش

دوہا

سو جن بھاؤ سدا شکھد۔ اپنو کرو پرکاش
جو بہو ودھی بھو دُکھنی کو۔ کری ہے ستّاناش

اتھ اِس سنسار اوستھا وشئ نانا پرکار دُکھ ہیں۔ تِنی کا ورنن کریئے ہے۔ جا تیں جو سنسار وشئیں بھی سُکھ ہوئے۔ تو سنسار تیں مُکت ہونے کا اُپائے کاہے کو کریئے۔ اِس سنسار وِشئیں انیک دُکھ ہیں۔ تِس ہی تیں سنسار تیں مکت ہونے کا اُپائے کیجئے ہے۔ جیسیں ویدیہ ہے۔ سو روگ کا ندان ار تاکی اوستھا کا ورنن کری روگی کوں روگ کا نِشچے کرائے۔ پیچھیں تِس کا علاج کرنے کی رُچی کراوئی ہے۔ تیسیں یہاں سنسار کا ندان وا تاکی اوستھا کا ورنن کری سنساری کو سنسار روگ کا نِشچے کرائے۔ اب تِنی کا اُپائے کرنے کی رُچی کرائیے ہے۔ جیسیں روگی روگ تیں دُکھی ہوئے رہیا ہے۔ پرنتو ۱ تا کا مُول کارن جانئی ناہیں۔ سانچا اُپائے جانئی ناہیں۔ ار دُکھ بھی سہیا جائے ناہیں۔ تب آپ کوں بھاسئی سو ہی اُپائے کرئی۔ تا تیں دُکھ دُوری ہوئے ناہیں۔ تب تڑپ تڑپ پردش ہُوا تِنی دُکھنی کوں سہئی ہے۔ یا کوں ویدیہ دُکھ کا مُول کارن بتاوئی۔ دُکھ کا سُورُوپ بتاوئی۔ تِنی اُپاینی کوں جھوٹے دِکھاوئی۔ تب سانچے اُپائے کرنے کی رُچی ہوئے۔ تیسیں سنساری سنسار تیں دُکھی ہوئے رہیا ہے۔ پرنتو تاکا مُول کارن جانئی ناہیں۔ ار سانچا اُپائے جانئیں ناہیں۔ ار دُکھ بھی سہیا جائے ناہیں۔ تب آپ کو بھاسئی۔ سو ہی اُپائے کرئی۔ تا تیں دُکھ دُوری ہوئے ناہیں۔ تب تڑپ تڑپ پردش ہُوا تِنی دُکھ کوں سہئی ہے۔

دُکھوں کا مُول کارن

یا کوں یہاں دُکھ کا مُول کارن بتائیے۔ ار دُکھ کا سورُوپ بتائیے ہے۔ تِن اُپاینی کوں جھوٹے دِکھائیے۔ تو سانچے اُپائے کرنے کی رُچی ہوئے۔ تا تیں یہو ورنن اِہاں کریئے ہے۔ تہاں

سرو دکھنی کا مول کارن متھیا درشن اگیان اسنیم ہیا - جو درسن موہ کے اودے تیں بھیا - اتتو شردھان متھیا درشن ہے - تا کری وستو سوروپ کی یتھارتھ پرتیتی نہ ہوئے سکئی ہے - انیتھا پرتیتی ہو ہے - بہوری تس متھیا درشن ہی کے نمت تیں چھیوبشم روپ گیان ہے - سو اگیان ہوئے رہیئے ہے - تا کری یتھارتھ وستو سروپ کا جاننا نہ ہو ہے - انیتھا جاننا ہو ہے - بہوری جارتر موہ کے اودے تیں بھیا کشائے بھاؤ تا کا نام اسنیم ہے - تا کری جیسیں وستو کا سوروپ ہے - تیسیں ناہیں پرورتی ہے - انیتھا پرورتی ہو ہے - ایسیں اے متھیا درشنادک ہیں - تیئی سرو دکھنی کے مول کارن ہیں - کیسیں؟ سو دکھائیئے ہے :-

متھیا درشنادک کری جیو کئی سو - پر - وویک ناہیں ہوئی سکئی ہے - ایک آپ آتما ار انت پدگل پرمانو مے شریر ان کا سنیوگ روپ منشیادی پریائے نپجئی ہے - تس پریائے ہی کوں آپو مانئی ہے - بہوری آتما کا گیان درشنادی سوبھاؤ ہے - تا کری کنچت جاننا دیکھنا ہو ہے ارکرم اپادھی تیں بھئے کرودھادک بھاؤ تنی روپ پرنیام پائیئے ہے - بہوری شریر کا سپرش رس گندھ ورن سوبھاؤ ہے - سو پرگٹ ہے - ار ستھول کرشادک ہونا وا سپرشادک کا پلٹنا اتیادی انیک اوستھا ہو ہیں - اِنی سبنی کوں اپنا سوروپ جانئی ہے - تہاں گیان درشن کی پرورتی اندریہ من کے دوارے ہو ہے - تا تیں یہو مانئی ہے - اے توچا، جیبھ، ناسکا، نیتر، کان، من - اے میرے انگ ہیں - انی کری میں دیکھوں - جانوں ہوں - ایسی ماننا تیں اِندرینی وشیش پرتی پلیئے ہے ۰

بہوری موہ کے آویش تیں تنی اندرینی کے دوارے وشے گرہن کرنے کی اچھا ہو ہے بہوری تنی وشینی کا گرہن بھئے - تس اچھا کے مٹنے تیں نراکل ہو ہے - تب آنند مانئی ہے جیسیں کوکرا ہاڈ چابئی - تا کری اپناں لوہی نکسئی - تا کا سواد لیئے - ایسا مانئی - یہو ہاڈن کا سواد ہے - تیسیں یہو جیو وشینی کوں جانئی - تا کری اپنا گیان پرورتئی - تا کا سواد لیئے ایسیں مانئی - یہو وشے کا سواد ہے - سو وشے میں تو سواد ہے ناہیں - آپ ہی اِچھا کری تھی تاکو آپ ہی جانی - آپ ہی آنند مانیا - پرنتو میں انادی انت گیان سوروپ آتما ہوں - ایسا نکیول گیان کا تو انوبھون ہے ناہیں - بہوری میں نرتیہ دیکھیا - راگ سنیا - پھول سونگھے - (پدارتھ سپرشا - سواد لیا) شاستر جانیاں - موکوں یہو جاننا - اِس پرکار گیہ مشرت گیان کا انوبھون ہے - تا کری وشینی کری ہی پردھانتا بھاسئی ہے - ایسیں اِس جیو کئی موہ کے نمت تیں وشینی کی اچھا پائیئے ہے ۰

سو اِچھا تو ترکال ورتی سرو وشینی کے گرہن کرنیں کی ہے - میں سرو کو سپرشوں

سرو کوں سوادوں، سرو کو سونگھوں، سرو کو دیکھوں، سرو کو سنوں، سرو کو جانوں، سو اچھا تو توانی ہے۔ ارشکتی اتنی ہی ہے جو اندری ینی کے سنمکھ بھیا ورتمان سپرش رس گندھ ورن شبد تنی وشے کا ہو کوں گہن ماتر کرے ہے وا سمر نادک تے من کری کچھو باتیں سو بھی باہیہ انیک کارن ملیں سدھ ہوتے۔ تاتیں اچھا کب ہوں پورن ہوئے ناہیں۔ ایسی اچھا تو کیوں گیان بھئے سمپورن ہوئے۔ کھشیوپشم روپ اندریہ کری تو اچھا پورن ہوئے ناہیں تاتے موہ کے نمت تے اندرین کے اپنے اپنے وشے گرہن کی نرنتر اچھا ہوئی ہی کرے تا کری آکولت ہوا دکھی ہوتے رہیا ہے۔ ایسا دکھی ہوئے رہیا ہے جو ایک کوئی وشے کا گرہن کے ارتھی اپنا مرن کوں بھی ناہیں گنے ہے۔ جیسے ہاتھی کے کپٹ کی ہتھنی کا شریر سپرشنیں کی ار مچھے بڑسی کے لگیا مانس سوادنے کی ار بھرمر کے کمل سگندھ سونگھنے کی ار پتنگ کے دیپک کا ورن دیکھنے کی ار ہرن کے راگ سننے کی اچھا ایسی ہوئے۔ جو تت کال مرنا بھاسے تو بھی مرن کو گنے ناہیں۔ وشینی کا گرہن کرے۔ ادہاں کے تو مرن ہوتا وشے سیون نہ کئے اندریتی کو پیڑا ادھک بھاسے ہے۔ ان اندریتی کی پیڑا کری سرو جیو پیڑت روپ نروچا ہوئے جیسے کو ودکھی پروت تے گری پڑے تیسے وشینی وشے جھنپا پات لے ہیں۔ نانا کشٹ کری دھن کو اپجاوے تاکوں وشینی کے ارتھی کھووے ہیں۔ بہوری وشینی کے ارتھی جہاں مرن ہوتا جانیں تہاں بھی جائے۔ نرک ادی کوں کارن جے ہنسا ادک کاریہ تنی کوں کریں وا کرودھ آدی کشائنی کوں اپجاویں سو کرے کہا اندرین کی پیڑا سہی نہ جائے تاتیں انیہ وچار کچھو آوتا ناہیں۔ اس پیڑا ہی کری پیڑت بھئے اندرادک تیں تے بھی وشینی وشے الی آسکت ہوئے رہے ہیں۔ جیسے کھاج روگ کری پیڑت ہوا پرش آسکت ہوئے کھجاوے ہے پیڑا نہ ہوئے تو کاہے کو کھجاوے تیسے اندریہ روگ کری پیڑت بھئے اندرادک آسکت ہوئے وشے سیون کریں ہیں۔ پیڑا نہ ہوئے تو کاہے کوں وشے سیون کریں؟ ایسے گیان آورن درشن آورن کا کھشیوپشم ہیں بھیا اندریادی جنت گیان سو متھیا درشن آدک کے نمت تے اچھا سہت ہوئے دکھ کا کارن بھیا ہے۔

اب اس دکھ دوری ہونے کا اپائے یہ جیو کہا کرے ہے۔ سو کہیے ہے۔ اندرینی کری وشینی کا گرہن بھئے میری اچھا پورن ہوئے ایسا جانی پرتھم تو نانا پرکار بھوجن آ کن کری اندرینی کو پربل کرے ہے ار ایسے ہی جانے ہے جو اندریہ پربل رہے میرے وشے گرہن کی شکتی وشیش ہو ہے۔ بہوری تہاں انیک باہیہ کارن چاہیئے ہیں۔ تنی کا نمت ملاوے ہے۔ بہوری اندرینیں تے وشے کو سنمکھ بھئے گرہیں۔ تاتے انیک باہیہ اپائے کری وشینی کا ار اندرینی کا سنیوگ

ملاوے ہے۔ نانا پرکار ۔ وستر آدک کا دان بھوجن آدک کا دان پشپ آدک کا دان لمبہ آبھوشن آدک
کا دان کا ان آدو دو جیہ آدک کا سنیوگ ملاونے کے ارتھی بہت ہی کلیہ کٹھن ہوہے۔ تو پھری اِنی اِندریئنی
کے سمبندھ وِشے رہے تا دات پس وشے کا کپت سپشٹ جان پنا رہے۔ پیچھے من دوارے
سمرن مات رہتے جائے۔ کال ویتیت ہوتے سمرن بھی مند ہوتا جائے۔ تاتیں تنی وشینی
کوں اپنے آدھین رکھنے کا اُپائے کرے اَر شیگھر تنی کا گرہن کیا کرے۔ تو پھری اندیئنی
کے تو ایک کال وِشے ایک وِشئیہ ہی کا گرہن ہوئے اَر بہو بہت گرہن کیا چاہے تاتے آکلتا
ہوئے شیگھر ایک وشیہ کوں چھوڑی اور کوں گرہے۔ تو پھری واکوں چھوڑی آور کوں
گرہے۔ ایسے ہا پٹا مارے ہے۔ ایسے یاکوں اُپائے بھاسے ہے سو کرے ہے۔ سو یہو اُپائے
جھوٹا ہے۔ جاتیں پرتھم تو اِنی سب نی کا ایسے ہی ہونا اپنے آدھین ناہیں مہا کٹھن ہے۔
تو پھری کداچت اُدے انوساری ایسے ہی اِدھی ملے تو اندریئنی کوں پربل کئے کچھو وشے
گرہن شکتی بدھے ناہیں یہو شکتی تو گیان درشن بدھے × بدھے + سو یہو کرم کا کشیوپشم
کے آدھین ہے۔ کسی کا شریر پشٹ ہے تاکے ایسی شکتی گھاٹی دیکھیئے ہے کا ہو کے شریر
دُربل ہے تاکے ادھک دیکھئے ہے۔ تاتے بھوجن آدک کری اندریہ پُشٹ کئے کچھو سدھی
ہے ناہیں۔ کشائے آدی گھٹنے تیں کرم کا کشیوپشم بھئے گیان درشن بدھے تب وشے گرہن
کی شکتی بدھے ہے۔ بہوری دشینی کا سنیوگ ملاوے سو بہت کال تائیں رہتا ناہیں اتھوا
سرو وشینی کا سنیوگ ملتا ہی ناہیں تاتے بہو آکلتا رہو ہی کرے۔ تو پھری تنی وشینی
کو اپنے آدھین راکھی شیگھر سیگھر گرہن کرے سو وے آدھین رہتے ناہیں۔ وے تو
جُدے دروِیہ اپنے ادھین پرنمتے ہیں۔ وا کرم ادویہ کے آدھین ہیں۔ سو ایسا کرم کا
بندھ یتھا یوگیہ شُبھ بھاو بھئے ہوئے تب ہووے اُدے آوے سو پرتیکش دیکھئے ہے۔
اتیک اُپائے کرتے بھی کرم کا نمیت بنا سامگری نہی ملے ناہیں۔ تو پھری ایک وشے کو چھوڑی
انیہ کا گرہن کرے ایسے ہاپٹہ مارے ہے سو کہا سدھی ہو ہے۔ جیسے من کی بھوک والے
کو کن ملیا تو کہا بھوک مٹے ہے۔ تیسے سرو کا گرہن کی جاکے اچھا تاکے ایک وشے کا گرہن
بھئے اچھا کیا مٹے؟ اچھا مٹے بنا سکھ ہوتا ناہیں۔ تاتے یہو اُپائے جھوٹا ہے۔
کوؤ پوچھے کہ اِس اُپائے تیں کوئی جیو سکھی ہوتے دیکھئے ہیں سرو تھا جھوٹ کیسے کہو ہو؟
تاکا سمادھان۔ سکھی تو نہ ہوئے بھرم تیں سکھ مانے ہے۔ جو سکھی بھیا تو انیہ وشینی
لی اچھا کیسے رہی۔ جیسے روگ مٹے انیہ اوشدھی کو کاہے کوں چاہے تیسے دکھ مٹے انیہ
وشینی کوں کاہے کوں چاہے۔ تاتیں وشے کا گرہن کری اچھا تھنبھی جائے تو ہم سکھ

مانیں۔ سو تو یاوت جو وِشے گرہن نہ ہوئے تاوت تو تِس کی اِچھا ہے‘ ارجس سے واکا گرہن بھیا تِس ہی سے انیہ وِشے گرہن کی اِچھا ہوتی دیکھیے ہے تو ہو سُکھ ماننا کیسے ہے۔ جیسے کوئی مہا کھشُودھاوان رنک تاکوں ایک اَن کا کن ملیا تاکا بھکشن کری چین مانیں‘ تیسے یہو مہا ترشنا وان یاکوں ایک وِشے کا نِمت ملیا تا کا گرہن کری سُکھ مانے ہے۔ پرمارتھ تیں سُکھ ہے ناہیں۔

کوئی کہے جیسے کن کن کری اپنی بھوک میٹے تیسے ایک ایک وِشے کا گرہن کری اپنی اِچھا پُورن کرے تو دوش کیا؟

تاکا سمادھان۔ جو کن بھیلے ہوتے تو ایسے ہی ہے۔ پرنتو جب دُوسرا کن ملے تب تِس کن کا نِگمن ہوتے جائے تو کیسے بھوک میٹے؟ تیسے جاننے وِشے وِشیں کا گرہن بھیلے ہوتے جائیں تو اِچھا پورن ہوئے جائے پرنتو جب دُوسرا وِشے گرہن کرے تب پُورو وِشے گرہن کیا تھا تاکا جاننا رہتا ناہیں تو کیسے اِچھا پُورن ہوئے؟ اِچھا پورن بھئے بِنا آکلتا مِٹے ناہیں۔ آکلتا مِٹے بِنا سُکھ کیسے کہیا جائے۔ بہوری ایک وِشے کا گرہن بھی مِتھیادرشن آدک کا سد بھاو پُوروک کرے ہیں تاتے آگامی انیک دُکھ کا کارن کرم بندھے ہے تاتے یہو ودت مان وِشے سُکھ ناہیں۔ آگامی سُکھ کا کارن ناہیں‘ تاتیں دُکھ ہی ہے۔ سوئی پروچن سار وِشے کہیا ہے۔

"सपरं बाधासहियं विच्छिण्णं बंधकारणं विसमं ।
जं इंदिएहिं लद्धं तं सोक्खं दुक्खमेव तहा * ॥१॥

یاکا ارتھ۔ جو اندریں کری پایا سُکھ سو پرادھین ہے‘ بادھا سہت ہے وِناشیک ہے۔ بندھ کا کارن ہے کٹھن ہے سو ایسا سُکھ تیسے دُکھ ہی ہے۔ ایسے اس سنسار کری کیا اُپائے جھوٹا جاننا۔ تو سانچا اُپائے کہا؟

جب اِچھا تو دُور ہوئے ار سرو وِشیں کا یُگپت گرہن بھیا کرے تب یہو دُکھ مٹے۔ سو اِچھا تو موہ گئے مٹے۔ ار سرب کا یُگپت گرہن کیول گیان بھئے ہوئے سو اِنی کا اُپائے سمیگ درشن آدک ہے۔ سوئی سانچا اُپائے جاننا۔ ایسے تو موہ کے نِمت تیں گیانا ورن درشنا ورن کا کھشیوپسم بھی دُکھ دایک ہے۔ تاکا ورنن کیا۔

یہاں کوئی کہے گیانا ورن درشنا ورن کا اُودے تیں جاننا نہ بھیا۔ تاکوں دُکھ کا کارن کہو۔ کھشیوپسم کوں کیا ہے کیوں کہو ہو؟

تاکا سمادھان۔ جاننا نہ ہونا دُکھ کا کارن ہوئے تو پُدگل کے بھی دُکھ ٹھہرے تاتیں

* پروچن سار ۱-۷۶ میں تہاں یا لکھ دیا ہے۔

دُکھ کا مُول کارن تو اِچھا ہے۔ سو اِچھا کھشیوپشم ہی تیں ہوے۔ تاتیں کھشیوپشم کوں دُکھ کا کارن کہیا ہے۔ پرمارتھ تیں کھشیوپشم بھی دُکھ کا کارن ناہیں۔ جو موہ تیں وشے گرہن کی اِچھا ہے سو ہی دُکھ کا کارن جاننا۔ بُوہری موہ کا اُودے ہے سو دُکھ روپ ہے ہی۔ کیسے سو کہیے ہے۔

(दर्शनमोह से दुःख और उसकी निवृत्ति) के उपाय का कुठापरा।

پرتھم تو درشن موہ کے اُودے تیں متھیا درشن ہوے۔ تاکری جیسے یاکے شردھان ہے تیسے تو پدارتھ ہے ناہیں۔ جیسے پدارتھ ہے تیسے یہو مانے ناہیں تاتیں یاکے آکلتا ہی رہے جیسے باؤلا کوں کاہو نے وستر پہرایا۔ وہ باؤلا تِس وستر کوں اپناں انگ جانی۔ آپ کوں ار شریر کوں وستر کوں ایک مانے۔ وہ وستر پہراونے والے کے آدھین (ہے سو وہ) کب ہو پھارے، کب ہو جورے، کب ہو کھوسے، کب ہو نوا پہراوے اتیادی چرتر کرے۔ یہو باؤلا تِس کوں اپنے آدھین مانے، واکی پرادھین کریا ہوتے تاتے مہا کھید کھن ہوتے۔ تیسے اِس جیو کوں کرم اودیہ نے شریر سمبندھ کرایا۔ یہو جیو تِس شریر کوں اپنا انگ جانی اپ کو ار شریر کوں ایک مانے۔ وہ شریر کرم کے آدھین کب ہو کرش ہوئے کب ہو ستھول ہوئے، کب ہو نشٹ ہوئے، کب ہو نوین نپجے اتیادی چرتر ہوئے۔ یہو جیو تِس کوں اپنے آدھین مانے، واکی پرادھین کریا ہوئے تاتیں مہا کھید کھن ہوے۔ بُوہری جیسے جہاں باؤلا تشٹھے تھا تہاں منشیہ گھوٹک دھن آدک کہیں تیں آئی اُترے۔ یہو باؤلا تِن کوں اپنے جانیں۔ وے تو اُنہی کے آدھین کوؤ آوے، کوؤ جاوے، کوؤ انیک اوستھا دوپ پر نمے۔ یہو باؤلا تِن کو اپنے آدھین مانے۔ اُن کی پرادھین کریا ہوتے تب کھید کھن ہوتے۔ تیسے یہو جیو جہاں پر پاتے دھرے تہاں سویہ میو پتر گھوٹک دھن آدک کہیں تے آئی پراپت بھئے۔ یہو جیو تِن کوں اپنے جانیں۔ وے تو اُنہی کے آدھین کوؤ آوے، کوؤ جاوے، کوؤ انیک اوستھا روپ پر نمے۔ یہو جیو تِن کو اپنے آدھین مانے۔ اُن کی پرادھین کریا ہوئی تب کھید کھن ہوئے۔

یہاں کوؤ کہے کا ہو کال وشے شریر کی واپتر آدک کی اِس جیو کے آدھین بھی تو کریا ہوتی دیکھیے ہے تب سو سُکھی ہو ہے۔

تاکا سمادھان۔ شریر آدک کی بھوی تویہ کی ار جیو کی اِچھا کی وِدھی ملے کوئی ایک پرکار کوئی جیسے یہو چاہے تیسے پر نمے۔ تاتے کا ہو کال وشے واہی کا وِچار ہوتے سُکھ کی سی آبھاسا ہوئے پرنتو سرو ہی تو سرو پرکار کری یہو چاہے تیسے نہ پر نمے۔ تاتیں

ابھیپرائے وِشے ایک آکُلتا سدا کالی دھو وہی کرے۔ دُوسری کوئی کال وِشے کوئی پرکار
اچھا انوساری پرمتما دیکھی کری کہیں یہو جیو شریہ پُتر آدک وِشے اہنکار ممکار کرے
ہے۔ سو اِس بدھی کری تِنی کے اُپجاونے کی وا بدھاونے کی وا رکشا کرنے کی چنتا کری
نرنتر ویاکُل رہے ہے۔ نانا پرکار کشٹ سہی کری بھی تنی کا بھلا چاہے ہے۔ دُوسری جو
وِشیّنی کی اِچھا ہو ہے۔ کشائے ہو ہے، باہیہ سامگری وِشے اِشٹ انشٹ پنوں مانے ہے۔
اُپائے انیتھا کرے ہے۔ سانچا اُپائے کو نہ شردھے ہے۔ انیتھا کلپنا کرے ہے سو ان
سبنی کا مول کارن ایک متھیا درشن ہے۔ یاکا ناش بھئے سبنی کا ناش ہوئی جائے
تاتیں سب دُکھنی کا مول یہو متھیا درشن ہے۔ بہُوری اِس متھیا درشن کے ناش کا
اُپائے بھی ناہیں کرے ہے۔ انیتھا شردھان کوں ستیہ شردھان مانے۔ اُپائے کاہے
کوں کرے۔ دُوسری سنگیی پنچیندریہ کے کداچت تتو نشچے کرنے کا اُپائے وچارے تہاں
ابھاگیہ تیں کُدیو کُگرو کُشاستر کا نمت بنے تو اتتو شردھان پُشٹ ہوئی جائے۔ یہو تو
جانے۔ اِن تیں میرا بھلا ہوگا۔ وے ایسا اُپائے کریں جا کری یہو اچیت ہوئے جائے۔ وستو
سروپ کا وچار کرنے کا اُدیمی بھیا تھا۔ سو وپریت وچار وِشے درڑھ ہوئے جائے
تب وِشے کشائے کی واسنا بدھنے تیں ادھک دُکھی ہوئے۔ بہُوری کداچت سُدیو سُگرو
سُشاستر کا بھی نمت بنی جائے تو تہاں تِنی کا نشچے اُپدیش کو تو شردھے ناہی۔ ویوہار
شردھان کری اتتو شردھانی ہی رہے۔ تہاں مند کشائے ہوئے وا وِشے اِچھا گھٹے تو تھوڑا
دُکھی ہوئے پیچھے بہُوری جیسا کا تیسا ہوئی جائے۔ تاتیں یہو سنساری اُپائے کرے سو
بھی جھوٹھا ہی ہوئے۔ بہُوری اِس سنساری کے ایک یہو اُپائے ہے جو آپ کے جیسا
شردھان ہے تیسے پدارتھنی کوں پرنمایا چاہے۔ سو وے پرنمیں تو یاکا سانچا شردھان
ہوئے جائے پرنتو انادی تیں وستو جُدی جُدی اپنی مریادا لئے پرنمے ہیں۔ کوئی کوئی
کے آدھین ناہیں۔ کوئی کسی کا پرنمایا پرنمے ناہیں۔ تنی کو پرنمایا چاہے سو اُپائے
ناہیں۔ یہو تو متھیا درشن ہی ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟ جیسے پدارتھنی کا سروپ ہے
تیسے شردھان ہوئی تو سرو دکھ دوری ہوئی جائے۔ جیسے کوئی موہت ہوئے مُردا کو جیوتا
مانے وا جیوایا چاہے تو آپ ہی دُکھی ہو ہے۔ بہُوری وا کوں مُردا ماننا ار یہو جیوایا جیوے گا
ناہیں ایسا ماننا سو ہی تِس دکھ دوری ہونے کا اُپائے ہے۔ تیسے متھیا درشٹی ہوئی پدارتھنی
کوں انیتھا مانیں انیتھا پرنمایا چاہے تو آپ ہی دُکھی ہو ہے۔ بہُوری اُن کوں یتھارتھ ماننا ار
اے پرنمائے انیتھا پرنمیں گے ناہیں ایسا ماننا سو ہی تِس دکھ دوری ہونے کا اُپائے

ہے۔ بھرم جنت دُکھ کا اُپائے بھرم دُوری کرنا ہی ہے۔ سو بھرم دُوری ہونے تیں سمیک
شردھان ہوئے سو ہی ستیہ اُپائے جاننا۔

चारित्रमोह के उदय से दुःख और उसकी निवृत्ति के उपाय का झूठा पना

بہُری چارتر موہ کے اُودے تیں کرودھ آدی کشائے رُوپ وا ہاسیہ آدی نوکشائے رُوپ
جیو کے بھاؤ ہو ہیں۔ تب یہ جیو کلیش وان ہوتے دُکھی ہوتا سنتا وِہول ہوتے نانا کُو کاریں
وِشے پروُتتے ہیں۔ سو ہی دکھلیئے ہے۔ جب یا کے کرودھ کشائے اُپجے تب انیہ کا بُرا کرنے
کی اِچھا ہوئی۔ بہُری تا کے ارتھی انیک اُپائے وِچارے۔ مرم چھید گالی پردان آدی رُوپ
وچن بولیں۔ اپنے انگنی کری وا شستر پاشان آدی کری گھات کرے۔ انیک کشٹ سہنے
کری دھن خرچنے کری وا مرن آدی کری۔ اپنا بھی بُرا کری انیہ کا بُرا کرنے کا اُدیم
کرے۔ اتھوا اوروں کری بُرا ہوتا جانیں تو اوروں کری بُرا کراوے۔ وا کا سویہ میو بُرا ہوئے
تو انو مودنا کرے۔ وا کا بُرا بھئے اپنا کچھو بھی پریوجن سِدھی نہ ہوئے تو بھی وا کا بُرا کرے
بہُری کرودھ ہوتیں کوئی پُوجیہ وا اِشٹ بھی بیچ آوے تو اُن کو بھی بُرا کہے۔ مارنے لگی
جائے کچھو وچار رہتا ناہیں۔ بہُری انیہ کا بُرا نہ ہوئی تو اپنے انتر رنگ وِشے آپ ہی
بہت سنتاپ وان ہوئے۔ وا اپنے ہی انگنی کا گھات کرے۔ وا وِش آدی کری مری
جائے۔ ایسی اوستھا کرودھ ہوتے ہوے ہے۔ بہُری جب یا کے مان کشائے اُپجے تب
اوروں کو نیچا وا آپ کو اُونچا دِکھاونے کی اِچھا ہوئی۔ بہُری تا کے ارتھی انیک اُپائے
وِچارے۔ انیہ کی نِندا کرے۔ آپ کی پرشنسا کرے وا انیک پرکار کری۔ اوروں کی مہما
مٹاوے۔ آپ کی مہما کرے۔ مہا کشٹ کری۔ دھن آدک کا سنگرہ کیا تاکوں وِواہ
آدی کاریہ نی وِشے خرچیں وا دینا کری بھی خرچیں۔ مُوئے پیچھے ہمارا جس رہے گا۔
ایسا وِچاری اپنا مرن کری کے بھی اپنی مہما دھاوے۔ جو اپنا سنمان آدی نہ کرے تا کوں
بھے آدک دِکھلائے دُکھ اُپجائے اپنا سنمان کراوے۔ بہُری مان ہوتیں کوئی پُوجیہ بڑے
ہوئی تِن کا بھی سنمان نہ کرے کچھو وِچار رہتا ناہیں۔ بہُری انیہ نیچا آپ اُونچا نہ دِیسیں
تو اپنے انتر رنگ وِشے آپ بہت سنتاپ وان ہوئے وا اپنے انگنی کا گھات کرے
وا وِش آدی کری مری جائے۔ ایسی اوستھا مان ہوتے ہوے ہے۔ بہُری جب یا کے مایا
کشائے اُپجے تب چھل کری کاریہ سِدھ کرنے کی اِچھا ہوئے۔ بہُری تا کے ارتھی انیک
اُپائے وِچارے۔ نانا پرکار کپٹ کے وچن کہے۔ کپٹ رُوپ شریر کی اوستھا کرے۔ باہیہ
وستُو نا کوں اَنیتھا دِکھاویں۔ جو بہُری جِن وِشے اپنا مرن جانیں ایسا بھی چھل کریں۔ بہُری

کیٹ پرگٹ بھئے اپنا بہت بُرا ہوئی، مرن ادِک ہوئی۔ تِنی کوں بھی نہ گنے۔ پُوہری مایا تجوئے
کوئی پُوجیہ وا اِشٹ کا بھی سمبندھ ہے تو اُن سیوں بھی چھل کرے، کچھو وچار رہتا
ناہیں۔ پُوہری چھل کری کارِیہ سِدّھی نہ ہوئی تو آپ بہت سنتاپ وان ہوئے اپنے
انگنی کا گھات کرے وا وِش آدی کری مری جائے۔ ایسی اوستھا مایا ہوتیں ہوہے۔
پُوہری جب یاکے لوبھ کشائے اُپجے تب اِشٹ پدارتھ کا لابھ کی اِچھا ہوتے، تاکے ارتھی
انیک اُپائے وِچارے تاکے سادھن رُوپ وچن بولے۔ شریر کی انیک چیشٹا کرے
بہت کشٹ سہے۔ سیوا کرے۔ وِدیش گمن کرے، جا کری مرن ہوتا جانے سو بھی کارِیہ
کرے۔ گھنا دُکھ جانی وشے اُپجے۔ ایسے پرارمبھ کرے۔ پُوہری لوبھ ہوتے پُوجیہ وا اِشٹ
کا بھی کارِیہ ہوئے، تہاں بھی اپنا پریوجن سادھے۔ کچھو وچار رہتا ناہیں۔ پُوہری جس
اِشٹ وستو کی پراپتی بھئی ہے۔ تاکی انیک پرکار رکھشا کرے ہے۔ پُوہری اِشٹ وستو
کی پراپتی نہ ہوئے وا اِشٹ کا ویوگ ہوئی تو آپ بہت سنتاپ وان ہوا اپنے انگنی کا
گھات کرے وا وِش آدی کری مری جائے، ایسی اوستھا لوبھ ہوتے ہوہے۔ ایسے کشائی
کری پیڑت ہوا اِن اوستھان وشے پروَرتے ہے۔

پُوہری اِن کشاینی کی ساتھی نوکشائے ہوہیں۔ تہاں جب ہاسیہ کشائے ہوئے
تب آپ وکست ہوئے پرپھلت ہوئی سو ہو ایسا جاننا جیسا وایہ والے کا ہنسنا نانا روگ
کری آپ پیڑت ہے۔ کوئی کلپنا کری ہنسنے لگی جائے ہے۔ ایسے یہو جیو انیک پیڑا سہت
ہے۔ کوئی جھوٹی کلپنا کری۔ آپ کوں سُہاوتا کاریہ مانی ہرش ملنے ہے پرمارتھ تیں
دُکھی ہو ہے۔ سُکھی تو کشائے روگ مٹے ہو گا۔ پُوہری جب رتی اُپجے ہے۔ تب اِشٹ
وستو وشے اتی آسکت ہو ہے جیسے بلی مُوسا کوں پکری آسکت ہو ہے۔ کو مارے
تو بھی نہ چھوڑے۔ سو یہاں کٹھن یا و ناد کھتا سے پراپت ہونے کے کارن ، پُوہری
ویوگ ہونے کا ابھیپرائے لیے آسکتا ہو ہے تاتیں دُکھ ہی ہے۔ پُوہری جب ارتی اُپجے
ہے۔ تب اَنِشٹ وستو کا سنجوگ پائے مہا دیاکُل ہو ہے۔ اَنِشٹ کا سنجوگ بھیا سو آپ
کوں سُہاوتا ناہیں سو ہو پیڑا سہی نہ جائے تاتیں تاکا ویوگ کرنے کوں ترپھے ہے سو
یہو دُکھ ہے ہی۔ پُوہری جب شوک اُپجے ہے تب اِشٹ کا ویوگ وا اَنِشٹ کا سنجوگ
ہوئے اتی دیاکُل ہوئی سنتاپ پیدا ہوئے، روئے، پکارے، اساودھان ہوئی جائے، اپنا
انگ گھات کری مری جائے۔ کچھو سِدّھی ناہیں تو بھی آپ ہی مہا دُکھی ہو ہے۔ پُوہری
جب بھے اُپجے ہے تب کاہو کوں اِشٹ ویوگ اَنِشٹ سنجوگ کا کارن جان ڈرے اتی

دہول ہوئی۔ بھاہتے ذ چھپے واشتقل بھولی جاتے۔ کشٹ ہونے کے ٹھکانے پراپتی ہوتے
وامری جاتے سو یہ تو دکھ دیپت ہی ہے۔ پوہری جو کچھ اپجے ہے تب انشٹ وستو سوں
گھرنا کرے۔ تاکا تو سنیوگ بھیا آپ گھرنا کری بھاگیا چاہے۔ کے واکوں دور کیا چاہے
کھید کھن ہوتی مہا دکھ کوں پاوے ہے۔ پوہری تینوں ویدنی کری جب کام اپجے ہے
پُرش ویدکری استری سہت رمنے کی۔ استری ویدکری پُرش سہت رمنے کی۔ انپونسک
ویدکری دوؤ تینوں رمنے کی اچھا ہوے ہے۔ تس کری اتی ویاکل ہو ہے۔ آتاپ اپجے
ہے۔ نرلج ہوئے۔ دھن خرچے ہے پاپن کوں نہ گنے ہے۔ پرم پراڈکھ ہوتی واد ندادک
ہوتے تاکو نہ گنے ہے۔ کام پیڑا تے باؤلا ہوے ہے۔ مری جاتے ہے۔ عدس گرنتھنی میں
کام کی دس دشا کہی ہیں۔ تہاں باؤلا ہونا مرن ہونا لکھیا ہے۔ ویدک شاستر نی میں
جو ربھیدنی دشے کام جو مرن کا کارن لکھیا ہے۔ پرتکش کام کری مرن پرینت ہوتے
دیکھئے ہے۔ کاماندھ کے کچھ وچار رہتا ناہیں۔ پتا پتری وا منشیہ تریچنی اتیادی رمنے
لگی جاتے ہے۔ ایسی کام کی پیڑا سو مہا دکھ روپ ہے۔ یا پرکار کشائے وا نوکشائی کری
اوستھا ہوے ہے۔ ایہاں ایسا وچار آوے ہے جو ان اوستھان دشے نہ پروردتے تو کرودھ
آدک پیڑیں ادانی اوستھائی دشے پروردتے تو مرن پرینت کشٹ ہوتی تہاں مرن پرینت
کشٹ تو قبول کرے ہے۔ ارکرودھ آدک کی پیڑا اجہنی نہ قبول کیجے ہے۔ تاتیں یہ نتیجہ
بھیا جو مرن آدک تے بھی کشائن کی پیڑا ادھک ہے۔ پوہری جب یا کے کشائے کا اُدے
ہوتی تب کشائے کئے بنا رہیا جاتا ناہیں۔ باہیہ کشائن کے کارن ملیں تو ان کے آشریہ
کشائے کرے۔ نہ ملیں تو آپ کارن بناوے۔ جیسے دیوپار آدی کشائن کے کارن نہ ہوتی
تو جوا کھیلنا وا انیہ کرودھ آدک کے کارن انیک خیال کھیلنا وا دشٹ کتھا کہنی سنی
اتیادی کارن بناوے ہے۔ پوہری کام کرودھ آدی پیڑے شریر دشے تتی روپ کاریہ کرنے
کی شکتی نہ ہوتی تو اوشدھی بناوے۔ انیہ انیک اپائے کرے۔ پوہری کوئی کارن بنے ہی
ناہیں۔ تو اپنے اپیوگ دشے کشائن کوں کارن بھوت پدارتھن کا چنتون کری آپ ہی
کشائن روپ پرنمے۔ ایسے یہ جیو کشائے بھاونی کری بہت سیوادھی دکھی ہو ہے
پوہری جس پریوجن کو لئے کشائے بھاو بھیا ہے تس پریوجن کی سدھی ہوتے تو یہ میرا
دکھ دور ہوئے۔ امر مو کوں سکھ ہوئے۔ ایسے وچار تس پریوجن کی سدھی ہونے کے
ارتھی انیک اپائے کرنا سو تس دکھ دوری ہونے کو اپائے ملنے ہے۔ سو ایہاں کشائے
بھاون تیں جو دکھ ہو ہے سو تو سانچا ہی ہے۔ پرتکش آپ ہی دکھی ہو ہے بہوری یہ

اُپائے کرے ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ کاہے تیں سو کہئے ہے کرودھ وشئے تو انیہ کا بُرا کرنا مان
وشئے اور نی کوں نیچا کری آپ اونچا ہونا مایا وشئے چھل کری کاریہ سدھ کرنا۔ لوبھ وشئے
اِشٹ کا پاونا۔ ہاسیہ وشئے وِکست ہونے کا کارن بنیا رہنا۔ رتی وشئے اِشٹ سنیوگ کا بنیا
رہنا ارتی وشئے انشٹ کا دُور ہونا شوک وشئے شوک کا کارن مٹنا بھے وشئے بھے کا
مٹنا۔ جُگُپسا وشئے جُگپسا کا کارن دوری ہونا پُرش وید وشئے استری سیوں رمنا۔ استری
وید وشئے پُرش سیوں رمنا نپونسک وید وشئے دوؤ سیوں رمنا۔ ایسے اسے پریوجن پلئیے
ہے سو انی کی سدھی ہوئے تو کشائے اُپشمن تیں دُکھ دُور ہوئے جائے سُکھی ہوئے پرنتو
انی کی سدھی اِس کے کئے اُپائی کا آدھین ناہیں بھوی تویہ کے آدھین ہے۔ جاتیں
انیک اُپائے کرتے دیکھئے ہے۔ ار سدھی نہ ہو ہے۔ بہوری اُپائے ہونا بھی اپنے آدھین ناہیں
بھوی تویہ کے آدھین ہے۔ جاتیں انیک اُپائے کرنا دچارے ار ایک بھی اُپائے نہ ہوتا دیکھئے
ہے۔ بہوری کاک تالیہ نیائے کری بھوی تویہ ایسا ہی ہوئے جیسا اپنا پریوجن ہوئے تیسا ہی
اُپائے ہوئے ار تاتیں کاریہ کی سدھی بھی ہوئے جائے تو تِس کاریہ سمبندھی کوئی کشائے
کا اُپشم ہوئے پرنتو تہاں ٹھہراو ہوتا ناہیں۔ یاوت کاریہ سدھی نہ بھیا تاوت تو تِس
کاریہ سمبندھی کشائے تھی جس سمیہ کاریہ سدھی ہوا تِس ہی سمیہ انیہ کاریہ سمبندھی کشائے
ہوئی جائے۔ ایک سمیہ ماتر بھی نراکل رہے ناہیں۔ جیسے کوؤ کرودھ کری کاہو کا بُرا وچارے
تھا۔ واکا بُرا ہوئے چکیا تب انیہ سوں کرودھ کری واکا بُرا چاہنے لگیا۔ اتھوا تھوری شکتی
تھی تب چھوٹیں کا بُرا چاہے تھا گھنی شکتی بھئی تب بڑنیکا بُرا چاہنے لاگا۔ ایسے ہی مان مایا
لوبھ آدک کری جو کاریہ بچارے تھا سو سدھ ہونے چکیا تب انیہ وشئے مان آدک اُپجائے
تِس کی سدھی کیا چاہے ہے۔ تھوڑی سکتی تھی تب چھوٹے کاریہ کی سدھی کیا چاہے تھا۔
گھنی شکتی بھئی تب بڑے کاریہ کی سدھی کرنے کا ابھلاشی بھیا۔ کشائینی وشئے کاریہ کا پرمان
ہوئی تو تِس کاریہ کی سدھی بھئے سُکھی ہوئی جائے ہے پرمان ہے ناہی اچھا بدھتی ہی
جائے سو آتما نوشاسن وشئے کہیا ہے۔

"आशागर्तः प्रतिप्राणी यस्मिन्विश्वमणूपमम्।
कस्य किं कियदायाति वृथा वो विषयैषिता ॥ ३६ ॥"

یاکا ارتھ۔ آشا روپی کھاڑا پرانی پرانی پرتی پایا ہے ہے انانت جیو ہیں تنی سبنی کے آشا
پائیے ہے۔ بہوری وہ آشا روپی کوپ کیسا ہے۔ جس ایک کھاڑے وشئے سمست لوک
اُنوسان ہے۔ ار لوک ایک ہی سو اب یہاں کون کے۔ کیا کتنا بٹوارے * آوے تمہارے

یہو وشیشی کی اچھا ہے جو ورتھا سی ہے۔ اچھا پورن تو ہوتی ناہیں۔ تاتیں کوئی کاریہ سدھی
بھی دکھ دوری نہ ہوتے۔ اتھوا کوئی کشائے مٹے تو پتس ہی سمیہ انیہ کشائے ہوئی جائے
جیسے کاہو کوں مارنے والے بہت ہوئے۔ جب کوئی واکوں نہ مارے تب انیہ مارنے لگی جائے
تیسے جیو کوں دکھ دیاوتے والے انیک کشائے ہیں۔ جب کرودھ نہ ہوتے تب مان آدک ہوئی
جائے۔ جب مان نہ ہوئی تب کرودھ آدک ہوئی جائے۔ ایسے کشائے کا سدبھاو رہیا ہی کرے
کوئی ایک سمیہ بھی کشائے رہت ہوئے ناہیں تاتیں کوئی کشائے کا کوئی کاریہ سدھی بھئے
بھی دکھ دوری کیسے ہوئی؟ بہری یاکے ابھیپرائے تو سرو کشائینی کا رو پریوجن سدھ
کرنے کا ہے۔ سو ہوئی تو سکھی ہوئی سو تو کداچت ہوئی سکے ناہی تاتیں ابھیپرائے ویسے
شا شونادکھی ہی رہے ہے۔ تاتیں کشائینی کا پریوجن کوں سادھی دکھ دوری کری سکھی بھیا
چاہے ہے۔ سو یہو اپائے جھوٹا ہی ہے۔ تو سانچا اپائے کہا ہے؟ سمیگ درشن گیان تیں
یتھاوت شردھان واجانا ہوئی تب اِشٹ انِشٹ بدھی مٹے۔ بہری تنہی کے بل کری
چارتر موہ کا انوبھاگ ہین ہوئے۔ ایسے ہوئے کشائینی کا ابھاو ہوئی۔ تب تنی کی پیڑا دوری
ہوئے۔ تب پریوجن بھی کچھو رہے ناہیں نراکل ہوتے میں مہاسکھی ہوئی۔ تاتیں سمیگ درشن
آدک ہی اِس دکھ مٹنے کا سانچا اپائے ہے بہری انترائے کا ادے تیں جیو کے موہ
کری دان لابھ بھوگ اپ بھوگ ویریہ شکتی کا اُتساہ اُپجے پرنتو ہوئی سکے ناہیں۔ تب پرم
آکلتا ہوئی۔ سو یہو دکھ روپ ہے ہی یا کا اپائے یہو کرے ہے۔ جو وگھن کے باہیہ کارن
سوجھے تنی کے دوری کرنے کا ادیم کرے۔ سو یہو اپائے جھوٹا ہے۔ اپائے کئے بھی انترائے
کا ادے ہوتیں وگھن ہوتا دیکھئے ہے انترائے کا کشیوپشم بھئے بنا اپائے بھی وگھن نہ ہو
ہے۔ تاتیں وگھنی کا مول کارن انترائے ہے۔ بہری جیسے اگرا کے پرش کری باہی ہوئی
لاٹھی کی لاگی۔ وہ کُکرا لاٹھی سیوں وِرتھا ہی دویش کرے ہے۔ تیسے جیو کے انترائے کری
نمت بھوت کیا باہیہ چیتن اچیتن دروبیہ کری۔ وگھن بھیا یہو جیو تنی باہیہ دروبینی سیوں وِرتھا
دویش کرے ہے۔ انیہ دروبیہ یاکے وگھن کیا چاہے ار یاکے نہ ہوئے۔ بہری انیہ دروبیہ وگھن
کیا نہ چاہے ار یاکے ہوئی تاتیں جانے ہے۔ انیہ دروبیہ کا کچھو دوش ناہیں۔ جنی کا دوش ناہیں
تنی سیوں کلیش کو رہئے تاتیں یہو اپائے جھوٹا ہے۔ تو سانچا اپائے کہا ہے؟ متھیا درشن
آدک کری ئیں اچھا کری اُتسا۔ اُپجے تھا سو سمیگ درشن آدک کری دوری ہو۔ سمیگ
درشن آدک ہی کری انترائے کا انوبھاگ گھٹے تب اچھا تو مٹی جائے شکتی بدھی
جائے تب وہ دکھ دوری ہوئی۔ نراکل سکھ اپجے تاتیں سمیگ درشن آدک ہی سانچا اپائے

ہے۔ پُوہری دیدنیہ کے اُودے تیں دُکھ سُکھ کے کارن کا سنیوگ ہوہے۔ تہاں کیتی تو
شریعفے ہی اوستھا ہوہے۔ کیتی شریر کی اوستھا کوں نمت بھوت باہیہ سنیوگ ہوہیں۔ کیتی
جاہیہ ی وستو لی کا سنیوگ ہوہے۔ تہاں اساتا کا اُودے کری شریر وِشے تو کھشُو دھا
ترشا، اُوسواس، پیڑا، روگ اِتیادی ہوہیں۔ پُوہری شریر کی انیہ اوستھا کو نمت بھوت باہیہ
اتی شیت اوشن پون بندھن آدک کا سنیوگ ہوتا ہے۔ پُوہری باہیہ شترو کپوتر آدک دکو ودلی
آدک بہت سکند منی کا سنیوگ ہوہے۔ سو موہ کری اِن وِشے اَنشٹ بُدھی ہوہے۔ جب
اِن کا اُودے ہوئے تب موہ کا اُودے ایسا ہی آوے جا کری پرینامنی میں مہا ویاکل ہوئی
اِن کوں دُوری کیا چاہے۔ یاوت لے دُوری نہ ہوتیں۔ تاوت دُکھی رہے ہے۔ سو اِن کو ہوتیں
تو سر دِی دُکھ مانے ہیں۔ پُوہری ساتا کے اُودے کری شریر وِشے آروگیہ وان پنو بلوان پنو
اِتیادی ہوہیں۔ پُوہری شریر کی اِشٹ اوستھا کو نمت بھوت باہیہ کھان پان آدک وا
سُہاونا پون آدک کا سنیوگ ہوہے۔ پُوہری باہیہ متر، سُپتر، استری کنکر سی گھوٹک دھن
دھانیہ مندر وستر آدک کا سنیوگ ہوہے۔ سو موہ کری اِن وِشے اِشٹ بُدھی ہوہے۔
جب اِن کا اُودے ہوئے تب موہ کا اُودے ایسا ہی آوے جا کری پرینامن میں چین مانے
اِن کی رکھشا چاہے۔ یاوت رہے۔ تاوت سُکھ مانے۔ سو یہو سُکھ ماننا ایسا ہے۔ جیسے
کو ؤ گھنے روگنی کری بہت پیڑت ہوئے رہیا تھا تا کے کوئی اِپچار کری کوئی ایک روگ
کی کتیک کال کچھو اُپشانت تا بھئی تب وہ پُورو اوستھا کی اپیکھشا آپ کوں سُکھی کہے پرمارتھ
تیں سُکھ ہے ناہیں۔ تیسے یہو جیو گھنے دُکھنی کری بہت پیڑت ہوئی رہیا تھا۔ تا کے کوئی پرکار
کری کوئی ایک دُکھ کی کتیک کال کچھو اُپشانتتا بھئی۔ تب یہو پُورو اوستھا کی اپیکھشا آپ
کوں سُکھی کہے۔ پرمارتھ تیں سُکھ ہے ناہیں۔ پُوہری یا کوں اساتا کا اُودے ہوتے جو ہوئے
تا کری تو دُکھ بھاسے ہے۔ تاتیں تا کے دُوری کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ ار ساتا کا اُودے
ہوتیں جو ہوئے تا کری سُکھ بھاسے ہے تاتیں تا کو ہونے کا اُپائے کرے ہے۔ سو یہو اُپائے
جھوٹا ہے۔ پرتھم تو یا کا اُپائے یا کے آدھین ناہیں۔ ویدنیہ کرم کا اُودے کے آدھین ہے۔
اساتا کے میٹنے کے ارتھی ساتا کی پراپتی کے ارتھی سر دِی کے یتن رہے ہے۔ پرنتو کاہو کے
تھورا یتن کئے بھی وا نا کئے بھی سِدھی ہوئی جائے۔ کاہو کے بہت یتن کئے بھی سِدھی نہ
ہوئے۔ تاتیں جانئے ہے یا کا اُپائے یا کے آدھین ناہیں۔ پُوہری کداچت اُپائے بھی کرے
ار ویسا ہی اُودے آوے تو تھورے کال کنچت کاہو پرکار کی اساتا کا کارن مٹے ار ساتا کا
کارن ہوئے۔ تہاں بھی موہ کے سد بھاو تیں تن کو بھوگنے کی اچھا کری آکُلت ہوئے بلک

بھوگیہ وستو کوں بھوگنے کی اِچھا ہوتے وہ یادت نہ ملے تاوت تو واکی اچھا کری آکل
ہوتے اور وہ ملیا اور اُس ہی سمیہ انیہ کو بھوگ ونے کی اِچھا ہوئی جائے۔ تب تاکری آکل ہوئی
جیسے کاہو کو سواد لینے کی اِچھا بھئی تھی۔ وا کا آسواد جس سمیہ بھیا۔ تس ہی سمیہ انیہ دستو کا
سواد لینے کی وا سپرش تا آدک کی اِچھا اُپجے۔ اِتھوا ایک ہی دستو کو پہلے انیہ پرکار بھوگنے
کی اِچھا ہوئی۔ وہ یادت نہ ملے تاوت وا کی آکلتا رہے۔ اور وہ بھوگ بھیا۔ اور اُس ہی سمیہ
انیہ پرکار بھوگنے کی اِچھا ہوتے۔ جیسے اِستری کو دیکھیا چاہے تھا۔ جس سمیہ اولوکن بھیا اُس
ہی سمیہ رمنے کی اِچھا ہوئے۔ بوہری ایسے بھوگ بھوگ تیں ہی تنی کے انیہ اُپائے کرنے کی
آکلتا ہوئے سو تن کو [illegible] انیہ اُپائے کرنے کو لاگے ہے تہاں تیل پرکار آکلتا ہو
ہے۔ دیکھو ایک دھن کا اُپائے کرنے میں ویوپار آدک کرتے بوہری واکی رکھشا کرنے میں
ساودھان کرتیں کیتی آکلتا ہوئے بوہری کشٹو دساتہ شانتیت اشن میں [illegible] آدی اساتا کا
اُودے آیا ہی کرے تا کا نراکرن کری سُکھ مانے سو کاہے کا سُکھ ہے یہ تو دُکھ کا پرتی
کار ہے [illegible] آکلتا ہوئے
وہ [illegible] انیہ چھا اُپجے تا کی آکلتا ہوئے بوہری کشٹو دھ آدک ہوتے [illegible] اُن کی
آکلتا ہوئی آوے۔ ایسے یا کے اُپائے کرتے کداچت اساتا مٹی ساتا ہوئی تہاں بھی آکلتا
ویسا ہی کرے تا تیں دُکھ ہی رہے ہے۔ بوہری ایسے بھی رہنا تو ہوتا ناہیں آپ کو اُپائے
کرتے کرتے ہی کوئی اساتا کا اُودے ایسا آوے تا کا کچھ اُپائے بنے ناہیں اور تا کی پیڑا
بہت ہوئے سہی جائے ناہیں تب تا کی آکلتا کری وہول ہوئے جائے تہاں مہادُکھی ہوتے
سو اِس سنسار دیکھتے میں ساتا کا اودے تو کوئی پنیہ کا اودے کری کا ہو کے کداچت ہی پائے ہے۔
گھنے جیوں کے بہت کال آساتا ہی کا اودے رہے ہے تا تے اُپائے کرے ہے سو جھوٹا ہے اِتھوا
باہیہ سامگری تے سُکھ دُکھ مانئے ہے سو ہی بھرم ہے۔ سُکھ دُکھ تو ساتا اساتا کا اودے ہوتے
موہ کا نیمت ہیں ہو ہے سو پرتیکھ دیکھیے ہے ہے لکچھ دھن کا دھنی کے سہسر دھن کا ویہ بھیا
تب وہ تو دُکھی ہے اور شت دھن کا دھنی کے سہسر دھن بھیا تب وہ سُکھ مانے ہے باہیہ
سامگری تو وہ کے پاتے ننیانوے گنی ہے اِتھوا لکچھ دھن کا دھنی کے ادھک دھن کی اِچھا
ہے تو وہ دُکھی ہے شت دھن کا دھنی کے سنتوش ہے تو ہو سکھی ہے۔ بوہری ساتا دستو
میں کوؤ سُکھ مانتے ہے کوؤ دُکھ مانے ہے جیسے کاہو کے موٹا دستر کا ملنا دُکھکاری ہوئی کاہو
کو سُکھکاری ہوئی بوہری شریر وِشے کشٹو دھا آدی پیڑا وا باہیہ اِشٹ کا ویوگ انشٹ کا سیوگ
جیسے کاہو کے بہت دُکھ ہوئی کاہو کے تھوڑا ہوئی۔ کاہو کے نہ ہوئی تاتیں سامگری کے آدھین

سُکھ دُکھ ناہیں۔ ساتا اساتا کا اُدے ہوئیں موہ پرن من کے نمت میں ہی سُکھ دُکھ مانے ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو باہیہ سامگری کی تو تم کہو ہو تیسے ہی ہے پرنتو شریر وشے تو پیڑا بھئے دُکھی ہوتے ہی ہوتے اپیڑا نہ بھئے سُکھی ہوتے۔ یہو تو شریر اوستھا ہی کے آدھین سُکھ دُکھ بھاسے ہے۔ تاکا سمادھان۔ آتما کا تو گیان اندریہ آدھین ہے۔ ار اندریہ شریر کا انگ ہے۔ سو یا میں جو اوستھا بیتے تاکا جاننے رُوپ گیان پرنمے۔ تاکی ساتھی ہی موہ بھاؤ ہوئی تاکری شریر اوستھا کری سُکھ دُکھ وشیش جانیئے ہے۔ بہُری پُتر دھن آدک سیوں ادھک موہ ہوئے۔ تو اپنا شریر کا کشٹ سہے۔ تاکا تھورا دُکھ مانے اُن کوں دُکھ بھئے وا سنیوگ مٹے بہت دُکھ مانے۔ ار مُنی ہیں سو شریر کی پیڑا ہوتے بھی کچھو دُکھ مانتے ناہیں۔ تاتیں سُکھ دُکھ ماننا موہ ہی کے آدھین ہے۔ موہ کے ار ویدنیہ کے نمت نیمیتک سمبندھ ہے۔ تاتیں ساتا اساتا کا اُدے تیں سُکھ دُکھ کا ہونا بھاسے ہے۔ بہُری مکھیہ پنے کے تیک سامگری ساتا کے اُدے تیں ہو ہے۔ کے تیک اساتا کا اُدے تیں ہو ہے۔ تاکری سامگری کری سُکھ دُکھ بھاسے ہے پرنتو نردھار کیئے موہ ہی تیں سُکھ دُکھ کا ماننا ہو ہے۔ اور ن۔ کہ سُکھ دُکھ ہونے کا نیم ناہیں کیولی کے ساتا اساتا کا اُدے بھی ہے ار سُکھ دُکھ کوں کارن سامگری کا بھی سنیوگ ہے۔ پرنتو موہ ابھاو تیں کنچن ماتر بھی سُکھ دُکھ ہوتا ناہیں۔ تاتیں سُکھ دُکھ موہ جنت ہی ماننا۔ تاتیں تو سامگری کا دُور کرنے کا وا ہونے کا اُپائے کری دُکھ میٹیا چاہے سُکھی بھیا چاہے سو یہو اُپائے جھوٹا ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟

سمیگ درشن آدک تیں بھرم دُوری ہوئی تب سامگری تیں سُکھ دُکھ بھاسے ناہیں۔ اپنے پرنام ہی تیں بھاسے۔ بہُری یتھارتھ وچار کا ابھیاس کری۔ اپنے پرنام جیسے سامگری کے نمت تیں سُکھی دُکھی نہ ہوئے تیسے سادھن کرے۔ بہُری سمیگ درشن آدی بھاونا ہی تیں موہ مند ہوئی جائے۔ تب ایسی دشا ہوئی جائے۔ جو انیک کارن ملو آپ کوں سُکھ دُکھ ہوئی ناہیں۔ جب ایک شانت دشا رُوپ ناکُل ہوئی سانچا سُکھ کو انو بھوے تب سرو دُکھ مٹے سُکھی ہوئے یہو سانچا اُپائے ہے۔ بہُری آیُو کرم کے نمت تیں پریائے کا دھارنا سو جیوی تو ہے پریائے چھوٹنا سو مرن ہے۔ بہُری یہ جیو متھیا درشن آدک تیں پریائے ہی کوں آپو انو بھوے ہے۔ تاتیں جیوی تو یہ رہے۔ اپنا استتو مانے ہے۔ مرن بھئے اپنا ابھاو ہونا مانے ہے۔ اِس ہی کارن تین سدا کال یا کے مرن کا بھے رہے ہے۔ تِس بھے کری سدا آکُلتا رہے ہے۔ جن کوں مرن کا کارن جانے۔ تن سوں بہت ڈرے کدا چت اُن کا سنیوگ بنے تو مہا دیول ہوئی جائے۔ ایسے مہا دکھی رہے ہے۔ تاکا اُپائے یہو کرے ہے۔ جو مرن کے کارن کوں دُوری راکھے ہے۔ وا اُنسیوں آپ بھاگے ہے۔ بہُری اوشدھ آدک کا سادھن کرے ہے۔ گڑھ کوٹ آدک بناوے ہے۔ اتیادی

اُپائے کرے ہے۔ سو یہُو اُپائے جھوٹا ہے۔ جاتیں آیو پُورن بھئے تو انیک اُپائے کرے ہے' انیک سہائی ہوئی تو بھی مرن ہوئی ہی ہوئی۔ ایک سمیہ ماتر بھی نہ جیوے اریادت آیو پُوری نہ ہوئی تا دت انیک کارن بِلو سرد تھا مرن نہ ہوئی۔ تاتیں اُپائے کئے مرن مِٹتا ناہیں۔ بُوہری آیو کی سِتھتی پُورن ہوئی ہی ہوئی تاتیں مرن بھی ہوئی ہی ہوئی یا کا اُپائے کرنا جھُوٹا ہی ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟

سمیگ درشن آدک تیں پریائے وِشے اہن بُدھی چھُوٹے انا دی ندھن آپ چیتنیہ دروِیہ ہے تِس وِشے اہن بُدھی آوے۔ پریائے کو سوانگ سمان جانے تب مرن کا بھے رہے ناہیں بُوہری سمیگ درشن آدک ہی تیں سِدّھ پد پاوے تب مرن کا ابھاو ہی ہوئے۔ تاتیں سمیگ درشن آدک ہی سانچا اُپائے ہے۔

بُوہری نام کرم کے اُودے تیں گتی جاتی شریر آدک نِپجے ہے تنی وِشے پُنیہ کے اُودے تیں جے ہوہیں تے تو سُکھ کے کارن ہو ہیں۔ پاپ کے اُودے تیں ہو ہیں۔ تے دُکھ کے کارن ہو ہیں سو ایہاں سُکھ ماننا بھرم ہے۔ بُوہری یہُو دُکھ کے کارن مٹانے کا سُکھ کا کارن ہونے کا اُپائے کرے ہے سو جھُوٹا ہے۔ سانچا اُپائے سمیگ درشن آدک ہے۔ سو جیسے ویدنیہ کا کتھن کرتے نِروپن کیا تیسے ہی یہاں بھی جاننا ویدنیہ ار نام کے سُکھ دُکھ کا کارن پنا کی سمانتا تیں نِروپن کی سمانتا جاننی۔ بُوہری گوتر کرم کے اُودے تیں اُونچا نیچا کُل وِشے اُپجے ہے۔ تہاں اُونچا کُل وِشے اُپجے' آپ کو اُونچا مانے۔ نیچا کُل وِشے اُپجے آپ کو نیچا مانے سو کُل پلٹنے کا اُپائے تو یا کو بھاسے ناہیں۔ تاتیں جیسا کُل پایا تِس ہی وِشے آپو مانے ہے۔ سو کُل اپیکشا اُونچا نیچا ماننا بھرم ہے۔ اُونچا کُل کا کوئی نِندیہ کاریہ کرے تو وہ نیچا ہوئی جائے ار نیچ کُل وِشے کوئی شلادھیہ کاریہ کرے تو وہ اُونچا ہوئی جائے۔ لوبھ آدک تے نیچ کُل والے کی اُونچ کُل والا سیوا کرنے لگی جائے بُوہری کُل کیتیک کال رہے ہے؟ پریائے چھُوٹے کُل کی پلٹنی ہوئی جائے۔ تاتیں اُونچا نیچا کُل کری آپ کوں نیچا اُونچا مانے۔ اُونچا کُل والے کو نیچا ہونے کے بھے کا ار نیچا کُل والے کوں پایا نیچاپنے کا دُکھ ہی ہے۔ تو یا کا سانچا اُپائے یہُو ہی ہے۔ سمیگ درشن آدک تیں اُونچا نیچا کُل وِشے ہرش وشاد نہ مانے۔ بُوہری تنی ہی تیں با کی بُوہری پلٹنی نہ ہوئی ایسا سر تیں اُونچا سِدّھ پد پاوے تب سرو دُکھ مٹے سُکھی ہوئے (تاتیں سمیگ درشن آدک دُکھ مٹنے ار سُکھ کرنے کا سانچا اُپائے ہے*) یا پرکار کرم کا اُودے کی اپیکشا متھیا درشن آدک کے نِمت تیں سنسار وِشے دُکھ ہی دُکھ پائیے ہے تا کا ورنن کیا۔ اب اس ہی دُکھ کوں پریائے اپیکشا کری ورنن کریئے ہے۔

(एकेन्द्रिय जीवों के दुःख)

اِس سنسار وِشے بہت کال تو ایکیندریہ پریائے ہی وِشے بیتے ہے۔ تاتیں انادی ہی تیں تو

نتیہ نگود دشے رہنا۔ بوہری تہاں تے نکلنا ایسے جیسے بھار بھونتے چنا کا اُچھٹی جانا سو تہاں تے نکسی
انیہ پریاتے دھرے تو ترس دشے تو بہت تھورے ہی کال رہے ایکیندری ہی دشے بہت کال
ونیت کرے ہے۔ تہاں عطر نگود دشے سو تو بہت رہنا ہوئی۔ ارکنیک کالی پرتھوی اپ تیج
والو پرتیک ونسپتی دشے رہنا ہوئی۔ نتیہ نگود تیں نکسے پیچھے ترس دشے تو اُتکرشٹ رہنے کا
کال سادھک دو ہزار ساگر ہی ہے۔ ار ایکیندری دشے اُتکرشٹ رہنے کا کال اسنکھیات
پدگل پراورتن ماتر ہے سار دُھ پدگل پراو۔ تن کا کال ایسا ہے یا کا اننت واں بھاگ دشے بھی اننتے
ساگر ہو ہیں۔ تاتے اس سنساری کے بیچ ایکیندریہ پریاتے دشے ہی کال ونیت ہو
ہے۔ تہاں ایکیندریہ کے گیان درشن کی شکتی تو کنچن ماتر ہی رہے ہے۔ ایک سپرشن اندریہ
کے نمت تیں بھیا متی گیان ار تا کے نمت تیں بھیا شرت گیان ار سپرشن اندریہ جنت اچکشو
درشن جن کری ٹھیت اُشنادک کو کنچت جانے دیکھے ہے۔ گیان آورن درشن آورن کے
تیور اُدے کری یاتے ادھک گیان درشن نہ پائے ہے۔ ار ویریانتیرائے کی اچھا پائیے ہے۔ تاتیں
مہا دُکھی ہے۔ بوہری درشن موہ کے اُدے تیں متھیا درشن ہو ہے۔ تاکری پریاتے ہی کو
آپو شردھے ہے۔ انیہ دھیان کرنے کی شکتی ہی نا ہیں۔ بوہری چارتر موہ کے اُدے تیں تیبر
کرودھ آدی کشائے رُوپ پر نمے ہے۔ جاتیں ان کے کیولی بھگوان کرشن نیل کاپوت
اے تین اشبھ لیشیا ہی کہی ہیں سوا ہے تیبر کشائے ہوتے ہی ہو ہیں۔ سو کشائے تو
بہت ار شکتی سرو پرکار کری مہا ہین تاتیں بہت دُکھی ہوئے رہے ہیں۔ کچھو اُپائے کر سکتے
ناہیں ایہاں کو وُ کہے۔ گیان تو کنچن ماتر ہی رہیا ہے۔ وے کہا کشائے کریں ہیں؟
تاکا سمادھان۔ جو ایسا تو نیم ہے ناہیں جو جیتا گیان ہوئے تیتا ہی کشائے ہوئے
گیان تو کھشیوپشم جیتا ہوئے تیتا ہوئے۔ سو جیسے کوئی اندھا بہرہ پُرش کے گیان تھورا
ہوتے بھی بہت کشائے ہوتے دیکھئے ہے تیسے ایکیندریہ کے گیان تھورا ہوتے بھی بہت
کشائے کا ہونا مانا ہے۔ بوہری باہیہ کشائے پرگٹ تب ہوئے۔ جب کشائے کے
انوساری کچھو اُپائے کرے۔ سو وے شکتی ہین ہیں تاتیں اُپائے کری سکتے ناہیں۔ تاتیں
ان کی کشایا پرگٹ ناہیں ہو ہے۔ جیسے کوئی پُرش شکتی ہین ہے تاکے کبھی کارن تیں تیبر
کشائے ہوئے پرنتو کچھو کری سکے ناہیں تاتیں وا کا کشائے باہیہ پرگٹ ناہیں ہو ہے
وہ ہی اتی دُکھی ہوئے تیسے ایکیندریہ جیو شکتی ہین ہے۔ تنی کے کوئی کارن تیں کشائے
ہوئے پرنتو کچھو کری سکے ناہیں۔ تاتیں ان کی کشائے باہیہ پرگٹ ناہیں ہو ہے وے ہی
آپ دُکھی ہوئیں۔ بوہری ایسا جاننا جہاں کشائے بہت ہوئے ار شکتی ہین ہوئے تہاں

گھنا دُکھی ہوئے ہے۔ تُوہری جیسے کشائے گھٹتا جاتے۔ شکتی بدھتی جاتے۔ تیسے دُکھ گھٹتا
ہوے ہے۔ سو ایکیندریہ کے کشائے بہت شکتی ہین تاتیں ایکیندریہ جیو مہادُکھی ہے۔ اُن کے دُکھ
وے ہی بھوگوے ہیں۔ ارکیولی جانے ہیں۔ جیسے سنی پاتی ناگیان گھٹی جاتے ارباہیہ شکتی ہین
ہپنے تیں اپنا دُکھ پرگٹ بھی نہ کری سکے پرنتو وہ مہادکھی ہے تیسے ایکیندریہ کے گیان تو تھوڑا
ہے۔ ارباہیہ شکتی ہین پناتیں اپنا دُکھ کوں پرگٹ بھی نہ کری سکے ہیں۔ پرنتو مہادُکھی ہے تُوہری
انتراے کے تیبر اُودے کری بہت چاہیا ہوتا ناہیں۔ تاتیں بھی دُکھی ہی ہوے ہے۔ تُوہری اگھاتی
کرمنو دشے وشیس پنے پاپ پرکرتی کا اُودے ہے۔ تہاں اساتا ویدنیہ کا اُودے ہوتیں دِتس کے)
نمت تیں مہادُکھی ہوے ہے۔ تُوہری ونسپتی ہے سو پون تے ٹوٹے ہے۔ شیت اُشن کری سُو کی
جائے ہے۔ جل نہ ملے سُوکی جاتے ہے۔ اگنی کری بلے ہے۔ تاکوں کو ُ چھیدے ہے۔ بھیدے
ہے مسلے ہے۔ کھائے ہے توڑے ہیں۔ اتیادی اوستھا ہو ہیں۔ ایسے ہی یتھا سمبھو پرتھوی آدی
وِشے اوستھا ہو ہیں تنی اوستھا کو ہوتے وے مہادُکھی ہو ہیں۔ جیسے منشیہ کے شریر وشے ایسی
اوستھا بھئے دُکھ ہوے ہے تیسے ہی اُن کے ہوے ہے۔ جاتیں ان کا جان پنا سپرشن اندریہ تیں ہوئے ہے۔
سو وا کے سپرشن اندریہ ہے ہی تاکری اُن کو جانی موہ کے۔ تس تیں مہا ویاکل ہو ہیں پرنتو بھاگنے
کی وا لرنے کی وا پکارنے کی شکتی ناہیں تاتیں اگیانی لوگ اُن کے دُکھ کو جانتے ناہیں۔ تُوہری کداچت
کنچت ساتا کا اُودے ہوئے سو وہ بلوان ہوتا ناہیں۔ تُوہری آیو کرم تیں ان ایکیندریہ جیوں وشے
جے اپریاپت ہیں۔ تنی کے تو پریایہ کی تہتی اُشواس کے اٹھارویں بھاگ ماتر ہی ہے۔ ار پریاپتی
کی انترمہورت آدی کیتک ورش پریَنت ہے۔ سو آیو تھوڑا تاتیں جنم مرن ہُوا ہی کرے تاکری
دُکھی ہیں۔ تُوہری نام کرم وشے تریَنچ گتی آدی پاپ پرکرتی تکاہی اُودے وشیس پنے پایتے ہے
کوئی ہین پنیہ پرکرتی کا اُودے ہو ہی تاکا بلوان پنا ناہیں۔ تاتیں تنی کری بھی موہ کے وشے تیں دُکھی
ہوے ہے۔ تُوہری گوتر کرم وشے نیچ گوتر ہی کا اُودے ہے تاتیں مہنتتا ہوتے ناہیں۔ تاتیں بھی دُکھی
ہی ہیں۔ ایسے ایکیندریہ جیو مہادُکھی ہیں اور سنسار وشے جیسے پاشان آدھار وشے تو بہت
کال رہے ہے۔ نرادھار آکاش وشے تو کداچت کنچن ماتر کال رہے۔ تیسے جیو ایکیندریہ پریائے
وشے بہت کال رہے ہے۔ انیہ پریائے وشے تو کداچت کنچن ماتر کال رہے ہے۔ تاتیں یہ
جیو سنسار وشے مہادُکھی ہے۔

(दो इन्द्रियादिक जीवों के दुःख)

تُوہری دو اِندریہ تیندریہ چتر اِندریہ اسنگیی پنچیندریہ پریایہ کوں جیو دھرے تہاں بھی ایکیندریہ
وت دُکھ جاننا۔ وشیس اتنا۔ ایہاں کرم تیں ایک ایک اِندریہ جنت گیان درشن کی وا کچھو شکتی کی

ادھکتا بھی ہے۔ بوہری بولنے چالنے کی شکتی بھی ہے۔ تہاں بھی جے اپریاپتوں دا
پریاپت بھی ہین شکتی کے دھارک چھوٹے جیو ہیں۔ تن کی شکتی پرگٹ ہوتی ناہیں۔
بوہری کیتی پریاپت بہت شکتی کے دھارک بڑے جیو ہیں۔ تنی کی شکتی پرگٹ ہوئے۔
تاتیں تے جیو وشینی کا اُپائے کرے ہیں۔ دُکھ دُوری ہونے کا اُپائے کرے ہے۔ کرودھ
آدی کری کاٹنا، مارنا، لڑنا، چھل کرنا، اِن آدی کا سنگرہ کرنا، بھاگنا اتیادی کاریہ
کرے ہیں۔ دُکھ کری تڑپھڑاٹ کرنا، پکارنا اتیادی کریا کرے ہے۔ تاتیں تنی کا دُکھ
کچھو پرگٹ بھی ہوئے۔ سو لٹ کیڑی آدی جیونی کے شیت اُشن چھیدن بھیدنادک
تیں وا بھوک ترشا آدی تیں پرم دُکھی دیکھئے ہے۔ جو پرتیکش دیسے۔ تاکا وچار کری
لینا۔ ایہاں وشیش کہا لکھیں۔ ایسے دیوندری یا دِنگ جیو بھی مہا دُکھی ہی جاننے۔

नरकगति के दुःख

بوہری سنگی پنچیندرین۔ وشے نارکی جیو ہیں تے تو سرو پرکار گھنے دُکھی ہیں۔ گیانا
دی کی شکتی کچھو ہے پرنتو وشینی کی اِچھا بہت ار اشٹ وشینی کی سامگری کنچت بھی
نہ ملے تاتیں تس شکتی ہونے کری بھی گھنے دُکھی ہیں۔ بوہری کرودھ آدی کشائے کا
اتی تیبر پنا پائیے ہے۔ جاتیں اُن کے کرشن آدی۔ اشبھ لیشیا ہی ہیں۔ تہاں کرودھ مان
کری پرسپر دُکھ دینے کا نرنتر کاریہ پائیے ہے۔ جو پرسپر متر تا کریں تو دُکھ مٹی جائے۔ ار
انیہ کو دُکھ دئے کچھو اُن کا کاریہ بھی ہوتا ناہیں۔ پرنتو کرودھ مان کا اتی تیبر پنا پائیے ہے
تاکری پرسپر دُکھ دینے ہی کی بُدھی رہے۔ وکریا کری انیہ کو دُکھ دایک شریر کے انگ
بناوے وا۔ ششتر ادی بناوے۔ تنی کری انیہ کو آپ پیڑے ار آپ کو کوئی اور پیڑے
کداچت کشائے اُپشانت ہوئے ناہیں۔ بوہری مایا لوبھ کی بھی اتی تیبرتا ہے۔ پرنتو کوئی
اِشٹ سامگری تہاں دیکھے ناہیں۔ تاتیں تنی کشاینی کا کاریہ پرگٹ کری سکتے ناہیں۔
تنی کری انترنگ وشے مہا دُکھی ہیں۔ بوہری کداچت کنچت کوئی پریوجن پائے تنی کا
بھی کاریہ ہوئے۔ بوہری ہاسیہ رتی کشائے ہیں پرنتو باسیہ نمت ناہیں تاتیں پرگٹ ہوتے
ناہیں، کداچت کنچت کسی کارن تیں ہوئے۔ بوہری ارتی شوک بھئے جگپسانی کے باہیہ
کارن بنی رہے ہیں تاتیں تنکشائے پرگٹ تیبر ہوتے ہیں۔ بوہری ویدنی وشے نپونسک وید
ہے۔ سو اچھا تو بہت ار استری پرش بیوں رمنے کا نمت ناہیں۔ تاتیں مہا پیڑت ہیں۔ ایسے
کشاینی کری اتی دُکھی ہیں۔ بوہری ویدنیہ وشے اساتا ہی کا اُدے ہے۔ تاکری تہاں
انیک ویدنا کا نمت ہے۔ شریر وشے کوڑھ کا شباسادی انیک روگ یگپت پائیے ہیں

ارکھشودھا ترشنا ایسی ہے، سرو کا بھکشن پان کیا چاہے ہے ارتہاں کی ماٹی ہی کا بھوجن ملے ہے سو ماٹی بھی ایسی ہے جو ایہاں آوے تو تا کی دُرگندھ تیں کیئی کوسنی کے منشیہ مری جائے۔ ارشیت اُشن تہاں ایسا ہے لکھش یوجن کا لوہا کا گولا ہوئی سو بھی تنی کری بھسم ہوئے جائے۔ کہیں شیت ہے، کہیں اُشن ہے۔ بہُری تہاں پرتھوی شاستر تہا بی ناتیکھشن کنٹکن کر سہت ہے۔ بہُری تِس پرتھوی وِشے بن ہیں سو شستر وسار اسمان پتر آدی سہت ہیں۔ ندی ہے سو تا کا سپرش۔ بھئے شریر کھنڈ کھنڈ ہوئی جائے ایسے جل سہت ہے۔ پون ایسا پرچنڈ ہے جا کری شریر دگدھ ہوا جائے ہے۔ بہُری نارکی نارکی کوں انیک پرکار پیڑیں گھانی میں پیلیں، کھنڈ کھنڈ کریں، ہانڈی میں راندھیں، کوڑا ماریں، تپت لوہا آدک کا سپرش کراویں اتیادی ویدنا اپجاویں۔ تیسری پرتھوی پرینت اسُر کمار دیو جائے تے آپ پیڑاویں وا پرسپر لڑاویں۔ ایسی ویدنا ہوتے بھی شریر چھوٹے ناہیں۔ پارا وت کھنڈ کھنڈ ہوئی جائے تو بھی مل جائے۔ ایسی مہا پیڑا ہے۔ بہُری ساتا کا نمت تو کچھو ہے ناہیں۔ کوئی انش کداچت کوئی کے اپنی مانی تیں کوئی کارن اپیکشا ساتا کا اُدے ہو ہے سو بلوان ناہیں۔ بہُری آیو تہاں بہت جگھنیہ دس ہزار ورش، اُتکرشٹ تیتیس ساگر۔ اِتنے کال ایسے دُکھ تہاں سہنے ہوئے۔ بہُری نام کرم کی سرو پاپ پرکرتی نہی کا اُدے ہے۔ ایک بھی پنیہ پرکرتی کا اُدے ناہیں۔ تنی کری مہا دُکھی ہیں۔ بہُری گوتر وِشے نیچ گوتر ہی کا اُدے ہے۔ تا کا ری مہنت تا نہ ہوئی تاتیں دُکھی ہی ہیں۔ ایسے نرک گتی وِشے مہا دُکھ جاننے

तिर्यंच गति के दुःख

بہُری تریَنچ گتی وِشے بہت لبدھی اپریاپت جیو ہیں۔ تنی کے تو اُشواس کے اٹھارہویں بھاگ ماتر آیو ہیں۔ بہُری کیئی پریاپت بھی چھوٹے جیو ہیں۔ سو اِن کی شکتی پرگٹ بھاسے ناہیں۔ تنی کے دُکھ ایکیندریہ وت جاننا گیانا آدک کا وشیش ہے سو وِشیش جاننا۔ بہُری بڑے پریاپت جیو کیئی سمورچھن ہیں، کیئی گربھج ہیں۔ تنی وِشے گیانا دِک پرگٹ ہوے تو وشینی کی اِچھا کری آکُلت ہیں۔ بہت کو تو اِشٹ وِشے کی پراپتی ناہیں ہے، کاہو کو کداچت کنچت ہو ہے۔ بہُری متھیا تو بھاؤ کری اتتو شردھانی ہو تے ہی رہے ہیں۔ بہُری کشائے مکھیہ پنے پہر ہی پائیے ہے۔ کرودھ مان کری پرسپر لڑے ہیں۔ بھکھشن کرے ہیں۔ دُکھ دے ہیں۔ مایا لوبھ کری چھل کرے ہے، وستو کوں چاہے ہیں۔ ہاسیہ آدک کری تنی کشایئنی کا کارنی وِشے پروتے ہیں۔ بہُری کاہو کے کداچت

مند کشائے ہوہے۔ پرنتو تھوڑے ہے۔ جیونی کے ہوہے۔ تاتیں مُکھیہ تا ناہیں۔ بُوہری دیدنیہ وِشے
مُکھیہ اساتا کا اُدے ہے۔ تاکری روگ پیڑا چھُدا ترِشنا چھیدن بھیدن بہت بھار ہن شِت
اُشن انگ بھنگ آدی اوستھا ہوہے۔ تاکری دُکھی ہوتے پرتیکش دیکھیے ہے۔ تاتیں
بہت نہ کہیا ہے۔ کاہو کے کداچت کنچت ساتا کا بھی اُدے ہوہے۔ پرنتو تھوڑے جیونی
کے ہوہے۔ مُکھیتا ناہیں۔ بُوہری آیُو انترمہورت آدی کوئی وَرش پرینت ہے۔ تہاں
گھنے جیو ستوک آیُو کے دھارک ہوہے تاتیں جنم مرن کا دُکھ پاوے ہیں۔ بہری بھوگ
بھومیوں کی بڑی آیُو ہے اور اُن کے ساتا کا بھی اُدے ہے سو وے جیو تھوڑے ہیں۔
بوہری نام کرم کی مُکھیہ پنے تو ترینچ گتی آدی پاپ پرکرِتن کا ہی اُدے ہے۔ کاہو
کے کداچت کیتی پنیہ پرکرِتن کا بھی اُدے ہوہے۔ پرنتو تھوڑے جیونی کے تھوڑا ہوہے۔
مُکھیتا ناہیں۔ بُوہری گوتر وِشے نیچ گوتر ہی کا اُدے ہے تاتیں ہین ہوئے رہے ہیں۔ ایسے
ترینچ گتی وِشے مہا دُکھ جاننے۔

(मनुष्यगति के दुःख)

بُوہری منشیہ گتی وِشے اسنکھیاتے جیو تو لبدھی اپریاپت ہیں سو تے سمورچھن ہی ہیں تِنی
کی تو آیُو اُشواس کے اٹھارہویں بھاگ ماتر ہے۔ بُوہری کیتی جیو گربھ میں آئے تھوڑے ہی
کال میں مرن پاوے ہیں۔ تِن کی تو شکتی پرگٹ بھاسے ناہیں ہیں۔ تِن کے دُکھ ایکندریہ وت
جاننا۔ وِشیش ہے سو وِشیش جاننا۔ بُوہری گربھ جنی کے کیتیک کال گربھ میں رہنا پیچھے باہیہ
نکسنا ہوہے۔ سو تِن کا دُکھ کا ورنن کرم اپیکشا پُوَرو ورنن کیا ہے تیسے جاننا۔ وہ سرو ورنن
گربھج منشیہ نی کے سمبھوے ہے۔ اتھوا ترینچنی کا ورنن کیا ہے تیسے جاننا۔ وِشیش یہ ہے یہاں
کوئی شکتی وِشیش پایئے ہے وا راجہ دِک نی کے وِشیش ساتا کا اُدے ہوہے وا کشتریادِک
نی کے اُچ گوتر کا بھی اُدے ہوہے۔ بُوہری دھن کُٹمب آدِک کا نِمت وِشیش پایئے ہے
اِتیادی وِشیش جاننا۔ اتھوا گربھ آدی اوستھا کے دُکھ پرتیکش بھاسے ہیں جیسے۔ وِشٹا
وِشے لٹ اُپجے تیسے گربھ میں شُکر شونت کا بندو کو اپنا شریر روپ کری جیو اُپجے۔ پیچھے تہاں
کرم تیں گیان ادِک کی وا شریر کی بردھی ہوئی۔ گربھ کا دُکھ بہت ہے۔ سنکوچ روپ اوندھا
مُکھ کھُدھا دھا پرشادی سہت تہاں کال پُورن کرے۔ بُوہری باہیہ نکسے تب بالیہ اوستھا میں
مہا دُکھ ہیں۔ کوئی کہے۔ بالیہ اوستھا میں دُکھ تھوڑا ہے سو ناہیں ہے۔ شکتی تھوڑی ہے تاتیں
ویکت نہ ہوئے سکے ہے۔ پیچھے ویاپار آدی چا ہوشے اچھا آدی دُکھنی کی پرگٹتا ہوہے۔ اِشٹ
انِشٹ جنت آکلتا دھودھ ہی کرے۔ پیچھے وِردھی ہوئی تب شکتی ہین ہو لی جانے تب پرم

ڈکھی ہوہے۔ سوائے ڈکھ پرتیکھش ہوتے دیکھے ہیں۔ ہم بہت کہا کہیں۔ پرتیکھش جاکو نہ بھاسے سو کہیا کیسے سُنیں۔ کاہو کے کداچت کنچت ساتا کا اُدے ہوہے۔ سو آکلتا مے ہے۔ ار تیرتھنکر آدی پد موکھش مارگ پائے بنا ہوتے ناہیں۔ ایسے منشیہ پریائے وِشے ڈکھ ہی ہیں۔ ایک منشیہ پریائے وِشے کوئی اپنا بھلا ہونے کا اُپائے کرے تو ہوئے سکے ہے۔ جیسے کانا سانٹھا * کی جڑ وا بانڈ × تو چوسنے یوگیہ ہی ناہیں اَر بیچ کی پیلی کانی سو بھی چوسی جلئے ناہیں۔ کوئی سواد کا لوبھی واکوں بگاڑے تو بگاڑو۔ ار جو واکو بوئی دے تو وا کے بہت سانٹھے ہوئیں۔ تن کا سواد بہت میٹھا آوے۔ تیسے منشیہ پریائے کا بالک ورِدھ پنا تو سُکھ (بھوگنے) یوگیہ ناہیں ار بیچ کی اوستھا سو روگ کلیش آدی کری یکت تہاں سُکھ ہوئی سکے ناہیں۔ کوئی وِشے سُکھ کا لوبھی یاکو بگاڑے تو بگاڑو۔ ار جو یاکو دھرم سادھن وِشے لگاوے تو بہت اُونچے پد کو پاوے۔ تہاں سُکھ بہت نِراکل پائیے۔ تاتیں ایہاں اپنا ہِت سادھنا۔ سُکھ ہونے کا بھرم کری ورتھا نہ کھونا۔

देवगति के दुःख

بہُری دیو پریائے وِشے گیانا دِک کی شکتی کچھو اَوروں تیں وِشیش ہے۔ متھیا تو کری انتو شر دھانی ہونے رہے ہیں۔ بہُری تن کے کشائے کچھو مند ہے' تہاں بھون واسی ویتنر جیوتش کنی کے کشائے بہت مند ناہیں ار اُپیوگ تن کا چنچل بہت ار کچھو شکتی بھی ہے سو کشایئن کے کاریئن وِشے پرورتے ہیں۔ کوتوہل وِشیادی کاریئن وِشے لگی رہے ہیں۔ سو تِس آکلتا کری ڈکھی ہی ہیں۔ بہُری ویمانکن کے اُوپری اُوپری وِشیش مند کشائے ہے ار شکتی وِشیش ہے تاتیں آکلتا گھٹنے تیں ڈکھ بھی گھٹتا ہے۔ اِہاں دیون کے کرودھ مان کشائے ہے۔ پرنتو کارن تھوڑا ہے۔ تاتیں تن کے کاریہ کی گونتا ہے۔ کاہو کا بُرا کرنا وا کاہو کوں ہین کرنا اِتیادی کاریہ نِکرشٹ دیون کے تو کوتوہل آدی کری ہوئی ہے ار اُتکرشٹ دیون کے تھوڑا ہو ہے' مُکھیتا ناہیں۔ بہُری مایا لوبھ کشایئن کے کارن پائیے ہیں۔ تاتیں تن کے کاریہ کی مُکھیتا ہے۔ تاتیں چھل کرنا وِشے سامگری کی چاہ کرنی اِتیادی کاریہ وِشیش ہوہے۔ سو بھی اُونچے اُونچے دیون کے گھاٹی ● ہے۔ بہُری ہاسیہ رتی کشائے کے کارن گھنے پائیے ہیں تاتیں اِن کے کاریہ کی مُکھیتا ہے۔ بہُری ارتی شوک بھے جُگپسا اِن کے کارن تھوڑے ہیں تاتیں اِن کے کاریئن کی گونتا ہے۔ بہُری اِستری وید پُرش وید کا اُدے ہے۔ ار رمنے کا بھی نمت ہے سو کام سیون کرے ہیں۔ اے بھی کشائے اُوپری اُوپری مند ہیں۔ اہمندرن کے ویدن کی مندتا کری کام سیون کا ابھاو ہے۔ ایسے دیون کے کشائے بھاو ہیں'

* گنّا × گنّے کے اُوپر کا پھیکا بھاگ۔
● کم ہے۔

سو کشائے ہی تیں دُکھ ہے۔ ار اِن کے کشائے جیتا تھوڑا ہے۔ تِتنا دُکھ بھی تھوڑا ہے۔ تاتیں اُدرتی
کی اپیکھشا اِن کو سُکھی کہئے ہے۔ پر ماستھ تیں کشائے بھاؤ جیوے ہے تا کری دُکھی ہی ہیں۔
بُوہری ویدنیہ وِشے ساتا کا اُدے بہت ہے۔ تہاں بھونترک کے تو تھوڑا ہے۔ دیمانکنی کے
بُوہری اُوپری وِشیش ہے۔ اِشٹ شریر کی اوستھا اِستری مندر آدی سامگری کا سنیوگ پائیے
ہے۔ بُوہری کداچت کنچت اساتا کا بھی اُدے کوئی کارن کری ہوے ہے۔ تہاں نِکرِشٹ دیون
کے کچھو پرگٹ بھی ہے۔ ار اُتکرِشٹ دیون کے وِشیش پرگٹ ناہیں ہے۔ بُوہری آیو بڑی ہے
جگھنیہ دس ہزار ورش اُتکرِشٹ اِکتیس ساگر ہیں۔ یا تے اَدھک آیو کا دھاری موکش مارگ
پائے بِنا ہوتا ناہیں۔ سو اِتنا کال وِشے سُکھ ہیں مگن رہے ہے۔ بُوہری نام کرم کی دیوگتی آدی
سرو پُنیہ پرکرتی ہی کا اُدے ہے۔ تاتیں سُکھ کا کارن ہے۔ ار گوتر وِشے اُنچ گوتر ہی کا اُدے
ہے۔ تاتیں مہنت پدکوں پراپت ہیں۔ ایسے اِن کے پُنیہ اُدے کی وِشیشا کری اِشٹ سامگری
ملی ہے۔ ار کشائینی کری اِچھا پائیے ہے۔ تاتیں تِن کے بھوگنے وِشے آسکت ہوئے رہے ہیں
پرنتو اِچھا اَدھک ہی رہے ہے۔ تاتیں سُکھی ہوتے ناہیں۔ اُونچے دیون کے اُتکرِشٹ پُنیہ کا
اُدے ہے۔ کشائے بہت مند ہے۔ تھاپی تِن کے بھی اِچھا کا ابھاو ہوتا ناہیں۔ تاتیں پرماستھ
تیں دُکھی ہی ہے۔ ایسے سروتر سنسار وِشے دُکھ ہی دُکھ پائیے ہے۔ ایسے پریائے اپیکھشا دُکھ
کا ورنن کیا۔

(दु:ख का सामान्य स्वरूप)

اب اِس سرو دُکھ کا سامانیہ سوروپ کہئے ہے۔ دُکھ کا لکھشن آکُلتا ہے۔ سو آکُلتا اِچھا
ہوتے ہو ہے۔ سو اِس سنساری جیو کے اِچھا انیک پرکار پائیے ہے۔ ایک تو اِچھا وِشے گرہن
کی ہے۔ سو دیکھیا جانیا چاہے۔ جیسے ورن دیکھنے کی، راگ سُننے کی، اویکت کو جاننے کی اِتیادی
اِچھا ہوہے۔ سو اِہاں انیہ کچھو پیڑا ناہیں۔ پرنتو یاوت دیکھے جانے ناہیں تاوت مہاویاکل
ہوتے۔ اِس اِچھا کا نام وِشے ہے۔ بُوہری ایک اِچھا کشائے بھاون کے انوساری کاریہ کرنے
کی ہے۔ سو کاریہ کیا چاہے۔ جیسے بُرا کرنے کی، ہین کرنے کی اِتیادی اِچھا ہوہے۔ سو اِہاں
بھی انیہ کوئی پیڑا ناہیں۔ پرنتو یاوت وہ کاریہ نہ ہوئی تاوت مہاویاکل ہوئے۔ اِس اِچھا
کا نام کشائے ہے۔ بُوہری ایک اِچھا پاپ کے اُدے تیں شریر وِشے یا باہیہ انِشٹ کارن
ملیں تب اُن کے دُور کرنے کی ہوہے۔ جیسے روگ پیڑا کھشُودھا آدی کا سنیوگ بھئے اُن
کے دُور کرنے کی اِچھا ہوہے سو اِہاں یہو ہی پیڑا مانے ہے۔ یاوت وہ دُوری نہ ہوئی تاوت
مہاویاکل رہے۔ اِس اِچھا کا نام پاپ کا اُدے ہے۔ ایسے اِن تین پرکار اِچھا ہوتے سرو

ہی دُکھ مانے ہیں۔ سو دُکھ ہی ہے۔ بُوہری ایک اِچھا باہیہ نِمت تیں بنے ہے۔ سو اِن تین
پرکار ہی اِچھا نی کے اَنوساری پرورتنے کی اِچھا ہوے ہے۔ سو تین
پرکار اِچھا نی وِشے ایک ایک پرکار کی اِچھا انیک پرکار
ہے۔ جہاں کیتی پرکار اِچھا پُورن ہونے کے کارن مُنیہ اُدے تیں بِلے۔ تِنی کا سادھن
ٹیک پت ہوئی سکے ناہیں۔ تاتیں ایک کو چھوری انیہ کو لاگے۔ آگے بھی واکوں چھوری انیہ کو
لاگے۔ جیسے کاہُو کے انیک سامگری بِلی ہے وہ کاہُو کو دیکھے ہے۔ واکو چھوری راگ سُنے
ہے۔ واکو چھوری کاہُو کا بُرا کرنے لگی جلتے واکو چھوری بھوجن کرے ہے اتھوا دیکھنے وِشے
ہی ایک کو دیکھی انیہ کو دیکھے ہے۔ ایسے ہی انیک کاریَ کی پرورتی وِشے اِچھا ہوئے ہے سو
اس اِچھا کا نام مُنیہ کا اُدے ہے۔ یاکوں جگت سُکھ مانے ہے سو سُکھ ہے ناہیں دُکھ
ہی ہے۔ کاہے تے۔ پرتھم تو سرو پرکار اِچھا پُورن ہونے کے کارن کاہُو کے بھی نہ بنیں۔
ار کیتی پرکار اِچھا پُورن کے کارن بنیں تو یُگ پت تِنی کا سادھن نہ ہوتے۔ سو ایک کا
سادھن یاوت نہ ہوتے تاوت واکی آکُلتا رہے ہے۔ واکا سادھن بھئے اُس ہی سمیہ انیہ
کا سادھن کی اِچھا ہوئے تب واکی آکُلتا ہوتے۔ ایک سمیہ بھی نِراکُل نہ رہے۔ تاتیں دُکھ
ہی ہے۔ اتھوا تین پرکار اِچھا روگ کے مٹاونے کی کِنچت اُپائے کرے ہے۔ تاتیں کِنچت
دُکھ گھاٹی ہوے ہے۔ سرو دُکھ کا تو ناش نہ ہوئی تاتیں دُکھ ہی ہے۔ ایسے سنساری جیونی کے
سرو پرکار دُکھ ہی ہے۔ بُوہری یہاں اِتنا جاننا۔ تین پرکار اِچھانی کری سرو جگت پیڑت ہی
ہے۔ ار چوتھی اِچھا تو مُنیہ کا اُدے آتے ہوئی سو مُنیہ کا بندھ دھرما نُوراگ تیں ہوئی سو دھرما نُو
راگ وِشے جیو تھوڑا لاگے۔ جیو تو بہت پاپ کریانی وِشے ہی پرورتے ہے۔ تاتیں چوتھی
اِچھا کوئی جیو کے کداچت کال وِشے ہی ہوے ہے۔ بُوہری اِتنا جاننا۔ جو سامان اِچھا وان
جیونی کی اَپیکشا تو چوتھی اِچھا والا کے کچھو تین پرکار اِچھا کے گھٹنے تیں سُکھ کہئے ہے۔ بُوہری
چوتھی اِچھا والا کی اپیکشا مہان اِچھا والا چوتھی اِچھا ہو تیں بھی دُکھی ہوے ہے۔ کاہُو کے بہت
وِبھُوتی ہے۔ ار واکے اِچھا بہت ہے تو وہ بہت آکُلتا وان ہے۔ ار جاکے تھوڑی وِبھُوتی ہے
ار واکے اِچھا تھوڑی ہے تو وہ تھوڑا آکُلتا وان ہے۔ اتھوا کوؤ کے اِنشٹ سامگری بِلی ہے
واکے اُس کے دُور کرنے کی اِچھا تھوڑی ہے۔ تو وہ تھوڑا آکُلتا وان ہے۔ بُوہری کاہُو کے
اِشٹ سامگری بِلی ہے۔ پرنتو تاکے اُن کے بھوگنے کی وا انیہ سامگری کی اِچھا بہت ہے تو وہ
جیو گھنا آکُلتا وان ہے۔ تاتیں سُکھی دُکھی ہونا اِچھا کے انوسار جاننا، باہیہ کارن کے آدھین
ناہیں ہے۔ نارکی دُکھی ار دیو سُکھی کہئے ہے۔ سو بھی اِچھا ہی کی اپیکشا کہئے ہے۔ تاتیں نارکینی

کے تیبھر کشائے تیں اِچّھا بہت ہے۔ دیونی کے مند کشائے تیں اِچّھا تھوڑی ہے۔ یُوہری مُنشیہ
تینچ بھی سُکھی دُکھی اِچّھا ہی کی اپیکشا جاننے۔ تیبھر کشائے تیں جا کے اِچّھا بہت تا کو دُکھی
کہئے ہے۔ مند کشائے تیں جا کے اِچّھا تھوڑی تاکوں سُکھی کہئے ہے۔ پرماتھ تیں گھنا وا
تھوڑا دُکھ ہی ہے، سُکھ ناہیں ہے' دیوادِک کوں بھی سُکھی مانئے ہے سو بھرم ہی ہے۔ اُن کے
چوتھی اِچّھا کی مُکھیتا ہے تاتیں آکُولت ہیں۔ یا پرکار جو اِچّھا ہو ہے سو متھیا تو اگیان اسیّم تیں
ہو ہے۔ یُوہری اِچّھا ہے سو آکُلتا مئے ہے' آکُلتا ہے سو دُکھ ہے۔ ایسے سرو سنساری جیو نانا
دُکھنی کری پیڑت ہی ہوئی رہے ہیں۔

(दु:ख निवृत्ति का उपाय)

اب جن جیونی کوں دُکھ تیں چھوٹنا ہوتے سو اِچّھا دُور کرنے کا اُپائے کرو۔ یُوہری اِچّھا
دُور تب ہی ہوئی جب متھیا تو اگیان اسیّم کا ابھاؤ ہوئی ار سمیگ درشن گیان چارتر کی پراپتی
ہوئے۔ تاتیں اِس ہی کاریہ کا اُدیم کرنا یوگیہ ہے۔ ایسا سادھن کرتے جیتی جیتی اِچّھا مٹے تے تا
تیتا ہی دُکھ دُور ہوتا جاتے۔ یُوہری جب موہ کے سروتھا ابھاو تیں سرو اِچّھا کا ابھاؤ ہوئی تب
سرو دُکھ مٹے' سانچا سُکھ پیسے گئے۔ یُوہری گیاناورن درشناورن انترائے کا ابھاؤ ہوتے تب اِچّھا
کا کارن کھشیوپشم گیان درشن کا وا شکتی ہین پنا تا کا بھی ابھاؤ ہوتے۔ انت گیان درشن ویریہ
کی پراپتی ہوئے۔ یُوہری کیتیک کال پیچھے اگھاتی کرمنی کا بھی ابھاؤ ہوئے تب اِچّھا کے باہیہ کارن
تن کا بھی ابھاؤ ہوتے۔ سو موہ گئے پیچھے ایک سمیہ ماتر بھی کچھو اِچّھا اپجاونے کو سمرتھ بھئے ناہیں۔
موہ ہی تے کارن بھئے تاتیں کارن کہے ہیں۔ سو اِن کا بھی ابھاؤ بھیا تب سدھ پد کوں پراپت ہو
ہیں۔ تہاں دُکھ کا وا دُکھ کے کارن تن کا سروتھا ابھاو ہوئے تیں سدا کال انو پمیہ اکھنڈت سرو تکرشٹ
آنند سہت انت کال وِراجمان رہے ہیں۔ سو ہی دِکھائیے ہے۔

(सिद्ध अवस्था में दु:ख के अभाव की सिद्धि)

گیاناورن درشناورن کا کھشیوپشم ہوتے وا اُدے ہوتے موہ کری ایک ایک وِشے دیکھنے
جاننے کی اِچّھا کری مہاویاکُل ہوتا تھا۔ سو اب موہ کا ابھاؤ تیں اِچّھا کا ابھاؤ بھیا۔ تاتیں دُکھ کا
ابھاؤ بھیلے ہے۔ یُوہری گیاناورن درشناورن کا کھشے ہوئے تیں سرو اِندرینی کو سرو وِشینی کا یُگپت گرہن بھیا۔
تاتیں دُکھ کا کارن بھی دُور بھیا ہے۔ سو ہی دکھائیے ہے۔ جیسے نیتر کری ایک وِشے کوں دیکھیا
چاہے تھا۔ اب ترکال ورتی ترلوک کے سرو ورن کو یُگپت دیکھے ہے۔ کوئی بنا دیکھیا رہیا ناہیں
جا کے دیکھنے کی اِچّھا اُپجے۔ ایسے ہی سپرشنادی کری ایک ایک وِشے کو گرہیا چاہے تھا۔ اب ترکال
ورتی ترلوک کے سرو سپرش رس گندھ شبدنی کو یُگپت گرہے ہے۔ کوئی بنا گرہیا رہیا ناہیں جا کے

گرہن کی اِچّھا اُپجے۔

اِیہاں کوؤ کہے، شریادِک بنا گرہن کیسے ہوئی؟

تاکا سمادھان۔ اِندریہ گیان ہوتے تو دردیہ اِندریادِک بنا گرہن نہ ہوتا تھا۔ اب ایسا سوبھاد
پرگٹ بھیا۔ (جو) بنا ہی اِندریہ گرہن ہوہے۔ اِیہاں کوؤ کہے، جیسے من کری سپرشادِک کو جانئے
ہے۔ تیسے جاننا ہوتا ہوگا۔ تو جیسے آدی کری گرہن ہوہے تیسے نہ ہوتا ہوگا۔ سو ایسے ناہیں ہے
من کری تو سمرنادی ہوتیں اسپشٹ جاننا کچھو ہوہے۔ اِیہاں تو سپرش رساوِک کو جیسے تو جا
جیسے اِتیادی کری سپرشے سوادے سونگھے دیکھے سُنے جیسا سپشٹ جاننا ہوہے۔ تس تیں بھی انت
گنا سپشٹ جاننا تِنی کے ہوہے۔ وِشیش اِتنا بھیا ہے۔ وہاں اِندریہ وشے کا سنیوگ ہوتیں
ہی جاننا ہوتا تھا۔ اِیہاں دُور رہے بھی ویسا ہی جاننا ہوہے۔ سو یہو شکتی کی مہما ہے۔ بُوہری
من کری کچھو اتیت اناگت کو وا اویکت کوں جانیا چاہے تھا، اب سرو ہی انادی تیں انت کال
پریت سے سرو پدارتھ نی کے دردیہ کھشیتر کال بھاو تِنی کو یگ پت جانے ہے۔ کوؤ بنا جانے
رہیا ناہیں، جا کے جانے کی اِچّھا اُپجے۔ ایسے ان دُکھ ار دُکھنی کے کارن تِنی کا ابھاو جاننا۔
بُوہری موہ کے اُدے تیں متھیا تو کشائے بھاو ہوتے تھے تِنی کا سرو تھا ابھاو بھیا تاتیں دُکھ
کا ابھاو بھیا۔ بُوہری اِنی کے کارن نِ کا ابھاو بھیا تاتیں دُکھ کے کارن کا بھی ابھاو بھیا ہے۔
سو کارن کا ابھاو دِکھلئے ہے۔

سرو تتو یتھارتھ پرتی بھاسے، اتتو شردھان رُوپ متھیا تو کیسے ہوئی؟ کوؤ انشٹ رہیا ناہیں،
نِندک سوئم ہی۔ اِنشٹ پادے ناہیں ہے۔ آپ کرودھ کون کوں کرے؟ پر کوتی تیں اُونچا کوئی
ہے ناہیں۔ اِندرادِک آپ ہی تیں نمے ہیں۔ اِشٹ پاویں ہیں، کونسو مان کرے؟ سرو بھوی
تو بھاسی گیا۔ (کوؤ) کامیہ رہیا ناہیں، کا ہو سیتی پریوجن رہیا ناہیں، کاہے کا لوبھ کرے؟
کوؤ انیہ اِشٹ رہیا ناہیں، کون کارن تیں ہاسیہ ہوئی؟ کوؤ انیہ اِشٹ پریتی کرنے یوگیہ ہے
ناہیں، اِیہاں کہا رتی کرے؟ کوؤ دُکھدایک سنیوگ رہیا ناہیں، کہا ارتی کرے؟ کوؤ
اِشٹ انِشٹ سنیوگ وِیوگ ہوتا ناہیں، کاہے کا شوک کرے؟ کوؤ انِشٹ کرنے والا کارن رہیا
ناہیں، کون کا بھے کرے؟ سرو وستو اپنے سوبھاو لئے بھاسے، آپ کو انِشٹ ناہیں، کہا جگپسا
کرے؟ کام پیڑا دُور ہونے تیں اِستری پرش اُبھے سوں رمنے کا کچھو پریوجن ناہیں، کاہے کو پرش
اِستری نپُنسک ویدرُوپ بھاو ہوئی؟ ایسے موہ اُپجنے کے کارن کا ابھاو جاننا۔ بُوہری انترائے
کے اُدے تیں شکتی ہین پنا کری پُورن نہ ہوتی تھی۔ اب تا کا ابھاو بھیا، تاتیں دُکھ کا ابھاو بھیا
بُوہری انت شکتی پرگٹ بھئی، تاتیں دُکھ کے کارن کا بھی ابھاو بھیا۔

اِیہاں کوؤ کہے' دان لابھ بھوگ آپ بھوگ تو کرتے ناہیں' اِن کی شکتی کیسے پرگٹ بھئی؟ تاکا سمادھان۔ اے کاریہ روگ کے اُپچار ہتے۔ روگ ہی ناہیں تب اُپچار کاہے کو کرے۔ تاتیں اِن کاریِن کا سدبھاو تو ناہیں۔ ار اِن کا رودکن ہارا کرم کا ابھاو بھیا۔ تاتیں شکتی پرگٹ کہئے ہے۔ جیسے کوؤ ناہیں گمن کیا چاہے تاکوں کاہو نے رودکیا تھا تب دُکھی تھا۔ جب واکے رودکنا دُور بھیا ار (جس) کارج کے ارتھی گیا چاہے تھا سو کاریہ نہ رہیا تب گمن بھی نہ کیا تب واکے گمن نہ کرتے بھی شکتی پرگٹ کہئے۔ تیسے ہی ایہاں بھی جاننا۔ بہوری گیانادی کی شکتی رُوپ اَننت ویریہ پرگٹ اُن کے پائیے ہے۔ بہوری اگھاتی کرمنی وشے موہ تیں پاپ۔ پرکرتن کا اُدے ہوتیں دُکھ ماننے تھا' پُنیہ پرکرتِن کا اُدے ہوں سکھ مانے تھا' پرمارتھ تیں آکلتا کری سرو دُکھ ہی تھا۔ اب موہ کے ناش تیں سرو آکلتا دُور ہونے تیں سرو دُکھ کا ناش بھیا۔ بہوری جن کارنن کری دُکھ مانے تھا تے تو کارن سرو نشٹ بھئے۔ ار جن کری کنچت دُکھ دُور ہونے تیں سکھ مانے تھا' سو اب مُول ہی میں دُکھ رہیا ناہیں۔ تاتیں تنی دُکھ کے اُپچارنی کا کچھو پریوجن رہیا ناہیں' جو تِن کری کاریہ کی سِدھی کیا چاہے۔ تاکی سِدھ سوئیمو ہی سِدھی ہوئے رہی ہے۔ اس ہی کا وشیش دکھائیے ہے۔

ویدنیہ وشے اساتا کا اُدے تیں دُکھ تیں دُکھ کے کارن شریر وِشے روگ کھشودھادِک ہوتے تھے۔ اب شریر ہی ناہیں تب کہاں ہوتے؟ ار شریر کی اَنشٹ اوستھا کوں کارن آتاپادِک تھے سو اب شریر بنا کون کو کارن ہوئے؟ ار باہیہ اَنشٹ نمت بنے تھا۔ سو اب اِن کے انشٹ رہیا ہی ناہیں۔ ایسے دُکھ کا کارن کا تو ابھاو بھیا۔ بہوری ساتا کا اُدے تیں کنچت دُکھ میٹنے کے کارن اَوشدھی بھوجنادِک تھے' تِن کا پریوجن رہیا ناہیں۔ ار اِشٹ کاریہ پرادھین رہیا ناہیں' تاتیں باہیہ بھی مِترادِک کوں اِشٹ ماننے کا پریوجن رہیا ناہیں۔ اِن کری دُکھ میٹیا چاہے تھا وا اِشٹ کیا چاہے تھا سو اب سمپورن دُکھ نشٹ بھیا ار سمپورن اِشٹ پایا۔ بہوری آیو کے نمت تیں مرن جیون تھا۔ تہاں مرن کری دُکھ مانے تھا۔ سو اوناشی پد پایا' تاتیں دُکھ کا کارن رہیا ناہیں۔ بہوری درویہ پرانی کو دھرے کِتیک کال جیونے مرنے تیں سکھ مانے تھا۔ تہاں بھی نرک پریائے وشے دُکھ کی وِشیشتا کری تہاں جیونا نہ چاہے تھا' سو اب اس سِدھ پریائے وشے درویہ پران بنا ہی اپنے چیتنیہ پران کری سدا کال جیوے ہے۔ ار تہاں دُکھ کا لولیش بھی نہ رہیا ہے۔ بہوری نام کرم تیں اَشبھ گتی جاتی آدی ہوتے دُکھ مانے تھا۔ سو اب تِن سبن کا ابھاو بھیا' دُکھ کہاں تیں ہوتے؟ ار شبھ گتی جاتی آدی ہوتے کنچت دُکھ دُور ہونے تیں سکھ مانے تھا' سو اب تِن بنا ہی سرو دُکھ کا ناش ار سرو سکھ کا پرکاش پائیے ہے۔ تِن کا بھی کچھو پریوجن رہیا ناہیں۔ بہوری گوتر کے نمت تیں

نیچ کُل پائے دُکھ مانے تھا۔ سو تا کا ابھاؤ ہوتے تیں دُکھ کا کارن رہیا ناہیں۔ تو ہری اُونچ کُل پائے سُکھ مانے تھا۔ سو اب اُچ کُل بنا ہی ترلوکیہ پُوجیہ اُچ پد کو پراپت ہے۔ یا پرکار بُدھی کے سرو کرم کے ناش ہونے تیں سرو دُکھ کا ناش بھیا ہے۔ دُکھ کا تو لکھشن آکُلتا ہے سو آکُلتا تب ہی ہوے جب اِچھا ہوئے۔ سو اِچھا کا وا اِچھا کے کارنی کا سرو تھا ابھاؤ بھیا تاتیں نرا کُل ہوئے سرو دُکھ رہت اننت سُکھ کوں انو بھوے ہے، جاتیں نرا کُل پنا ہی سُکھ کا لکھشن ہے۔ سنسار وِشے بھی کوئی پرکار نراکُلت ہوئی سب ہی سُکھ مانئے ہے۔ جہاں سرو تھا نراکُل بھیا تہاں سُکھ سمپُورن کیسے نہ مانئے؟ یا پرکار سمیگ درشنادی سادھن تیں سِدھ پد پائے سرو دُکھ کا ابھاو ہوے ہے۔ سرو سُکھ پرگٹ ہوے ہے۔

اب ایہاں اُپدیش دیجئے ہے۔ ہے بھویہ! ہے بھائی! تو کوں سنسار کے دُکھ دکھائے، تے تجھ وِشے بیتیں ہیں کہ ناہیں سو وِچار اور تو اُپائے کرے ہے۔ تے جھوٹے دکھا۔ یہ سو ایسے ہی ہیں کہ ناہیں سو وِچاری اور سِدھ پد پائے سُکھ ہوئے کہ ناہیں سو وِچاری۔ جو تیرے پرتیتی جیسے کہی ہے تیسے ہی آوے ہے۔ تو تو سنسار تیں چھوٹی سِدھ پد پاونے کا ہم اُپائے کہیں ہیں سو کری ولمب متی کرے۔ یہ اُپائے کئے تیرا کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्रविषै संसार दुःख का वा मोक्ष सुख का निरूपक तृतीय अधिकार सम्पूर्ण भया ॥ ३॥

چوتھا ادِھیکار

(متھیا درشن۔گیان چارِتر کا نرُوپن)

دوہا

इस भवके सब दुःखनिके, कारण मिथ्याभाव।
तिन की सत्ता नाश करि, प्रगटै मोक्ष उपाव॥ १॥

اب یہاں سنسار دُکھنی کے بیج بھُوت متھیا درشن، متھیا گیان، متھیا چارتر ہیں تِن کا سوروپ وِشیش نرُوپن کیجیۓ ہے۔ جیسے ویدیہ ہے سو روگ کے کارن کا وشیش کہے تو روگی کپتھیہ سیون نہ کرے تب روگ رہت ہوتے، تیسے یہاں سنسار کے کارن کا وشیش نرُوپن کریئے تو سنساری متھیا توادِک کا سیون نہ کرے تب سنسار رہت ہوئے۔ تاتیں متھیا درشنادِکنی کا سوروپ وِشیش کہیۓ ہے۔

(मिथ्यादर्शन का स्वरूप)

یہو جیو انادی تیں کرم سمبندھ سہت ہے۔ یا کے درشن موہ کے اُدے تیں بھیا سو اتتو شردھان تاکا نام متھیا درشن ہے۔ جاتیں تدبھاوُ تتو جو شردھان کرنے یوگیہ ارتھ ہے۔ تاکا جو بھاوُ سوروپ تاکا نام تتو ہے۔ تتو ناہیں تاکا نام اتتو ہے۔ جو اتتو ہے سو اتتیہ ہے، تاتیں اِن ہی کا نام متھیا ہے۔ بہوری ایسے ہی یہو ہے۔ ایسا پرتیتی بھاوُ تاکا نام شردھان ہے۔ یہاں شردھان ہی کا نام درشن ہے۔ یدیپی درشن شبد کا ارتھ سامانیہ اولوکن ہے تتھاپی یہاں پرکرن لے وشتیں اِس ہی دھاتو کا ارتھ شردھان جاننا سو ایسے ہی سروارتھ سِدّھی نام سوتر کی ٹیکا وِشے کہیا ہے۔ جاتیں سامانیہ اولوکن سنسار موکھش کو کارن کوئی ناہیں۔ شردھان ہی سنسار موکھش کوں کارن ہے، تاتیں سنسار موکھش کا کارن وِشے درشن کا ارتھ شردھان ہی جاننا۔ بہوری متھیا روپ جو درشن کہئے شردھان تاکا نام متھیا درشن ہے۔ جیسے وستو کا سوروپ ناہیں۔ تیسے ماننا، جیسے ہے تیسے نہ ماننا ایسا وِپریتا بھینی ویش کہئے وِپریت ابھپرائے تاکوں لئے متھیا درشن ہوے ہے۔

ایہاں پرشن ۔ جو کیول گیان بنا سرو پدارتھ یتھارتھ بھاسیں ناہیں' یتھارتھ بھاسے بنا یتھارتھ شردھان نہ ہوئی' تاتیں متھیا درشن کا تیاگ کیسے بنے؟

تاکا سمادھان ۔ پدارتھنی کا جاننا' نہ جاننا' انیتھا جاننا تو گیاناورن کے انوسار ہے ۔ بہوری پرتیتی ہوئے سو جانیں ہی ہوئے' بنا جانیں پرتیتی کیسے آوے؟ یہہ تو ستیہ ہے ۔ پرنتو جیسے (کوئی) پرش ہے سو جن سیوں پریوجن ناہیں' تنی کوں انیتھا جانوں وا یتھارتھ جانوں بہوری جیسے جانیں تیسے ہی مانیں' کچھو واکا بگاڑ سدھار ہے ناہیں' تاتیں باؤلا سیانا نام پاوے ناہیں ۔ بہوری جن سیوں پریوجن پائیے ہے' تن کوں جو انیتھا جانیں ار تیسے ہی مانیں تو بگاڑ ہوئی' تاتیں واکوں باؤلا کہئے ۔ بہوری تن کو جو یتھارتھ جانے ار تیسے ہی مانے تو سدھار ہوئی' تاتیں واکوں سیانا کہئے ۔ تیسے جیو ہے تو جن سیوں پریوجن ناہیں' تن کوں انیتھا جانو وا یتھارتھ جانو بہوری جیسے جانیں تیسے شردھان کرو' کچھو یا کا بگاڑ سدھار ناہیں تاتیں متھیا درشٹی سمیگ درشٹی نام پاوے ناہیں ۔ بہوری جن سیوں پریوجن پائیے ہے تن کوں جو انیتھا جانے ار تیسے ہی شردھان کرے تو بگاڑ ہوئی' تاتیں یاکوں متھیا درشٹی کہئے ۔ بہوری تن کوں جو یتھارتھ جانیں ار تیسے ہی شردھان کرے تو سدھار ہوئی' تاتیں یاکوں سمیگ درشٹی کہئے ۔ ایہاں اتنا جاننا' اپریوجن بھوت وا پریوجن بھوت پدارتھنی کا نہ جاننا وا یتھارتھ ایتھارتھ جاننا جو ہوئی تامیں گیان کی ہین ادھکتا ہونا' اتنا جیو کا بگاڑ سدھار ہے ۔ تاکا نمت تو گیاناورن کرم ہے ۔ بہوری تہاں پریوجن بھوت پدارتھنی کو انیتھا وا یتھارتھ شردھان کئے جیو کا کچھو اور بھی بگاڑ سدھار ہوئے ہے تاتیں یاکا نمت درشن موہ نامآ کرم ہے ۔

ایہاں کوئی کہے کہ جیسا جانیں تیسا شردھان کرے تاتیں گیاناورن ہی کے انوساری شردھان بھاسے ہے' ایہاں درشن موہ کا وشیش نمت کیسے بھاسے؟

تاکا سمادھان ۔ پریوجن بھوت جیوادی تتونی کا شردھان کرنے یوگیہ گیاناورن کا کھشیوپشم تیں تو سرو سنگی پنچیندریہ کے بھیا ہے ۔ پرنتو دردیہ لنگی منی گیارہ انگ پرینت پڑھے وا گریویک کے دیو اودھی گیانادی یکت ہیں ۔ تن کے گیاناورن کا کھشیوپشم بہت ہوتے بھی پریوجن بھوت جیوادک کا شردھان نہ ہوئی ۔ ار تریئنچ آدک کے گیانا جن کا کھشیوپشم تھوڑا ہوتے بھی پریوجن بھوت جیوادک کا شردھان ہوئی' تاتیں جانئے ہے گیاناورن ہی کے انوساری شردھان ناہیں ۔ کوئی جدا کرم ہے سو درشن موہ ہے ۔ یاکے ادے تیں جیو کے متھیا درشن ہوئے ہے ۔ تب پریوجن بھوت جیوادی تتونی کا انیتھا شردھان کرے ہے ۔

प्रयोजन अप्रयोजनभूत पदार्थ

ایہاں کوئی پوچھے کہ پریوجن بھوت پدارتھ کون کون ہے ۔

تاکا سمادھان ۔ اِس جیو کے پریوجن تو ایک یہُوہی ہے کہ دُکھ نہ ہوئے سُکھ ہوئے۔ انیہ کچھو
بھی کوئی ہی جیو کے پریوجن ہے نائیں۔ بُوہری دُکھ کا نہ ہونا سُکھ کا ہونا ایک ہی ہے جاتیں
دُکھ کا ابھاو سوئی سُکھ ہے۔ سو اِس پریوجن کی سِدھی جیوادِک کا ستیہ شردھان کئے
ہو ہے۔ کیسے ؟ سو کہئے ہے۔

پرتھم تو دُکھ دُور کرنے وِشئے آپا پر کا گیان اوشیہ چاہیئے جو آپا پر کا گیان ہوئے تو آپ
کو پہچانے بنا اپنا دُکھ کیسے دُوری کرے۔ اتھوا آپ پر کو ایک جانی اپنا دُکھ دُور کرنے کے ارتھی
پر کا اُپچار کرے تو اپنا دُکھ دُور کیسے ہوئی ؟ اتھوا آپ پر بھن ار یہُو پر وِشئے اہنکار ممکار
کرے۔ تاتیں دُکھ ہی ہوئے تاتیں آپا پر کا گیان بھئے ہی دُکھ دُور ہو ہے۔ بُوہری آپ
پر کا گیان جیو اجیو کا گیان بھئے ہی ہوئی۔ جاتیں آپ جیو ہے۔ شریرادِک اجیو ہیں۔ جو
لکھشنادِک کری جیوا جیو کی پہچان ہوئی۔ تو آپا پر کو بھن پنو بھاسے۔ تاتیں جیوا جیو کو جاننا
اتھوا جیوا جیو کا گیان بھئے جن پدارتھنی کا انیتھا شردھان تیں دُکھ ہوتا تھا۔ تِن کا یتھارتھ
گیان ہونے تیں دُکھ دُوری ہوئی تاتیں جیوا جیو کو جاننا۔ بُوہری دُکھ کا کارن تو کرم بندھن
ہے۔ ار تاکا کارن متھیا توادِک آسرو ہے۔ سو اِن کو نہ پہچانے اِن کو دُکھ کا مُول کارن
نہ جانے تو اِن کا ابھاؤ کیسے کرے ؟ ار ان کا ابھاؤ نہ کرے تب کرم بندھن کیسے ہوئی
تاتیں دُکھ ہی ہوئے۔ اتھوا متھیا توادِک بھاو ہیں۔ سو آپ دُکھ مئے ہیں۔ سو اِن کو جیسے کے
تیسے نہ جانے تو اِن کا ابھاؤ نہ کرے تب دُکھی ہی رہے تاتیں آسرو کو جاننا۔ بُوہری سمست دُکھ کا
کارن کرم بندھن ہے۔ سو یا کوں نہ جانیں۔ تب یا تیں مُکت ہونے کا اُپائے نہ کرے تب تاکے نِمت
تیں دُکھی ہوئی۔ تاتیں بندھ کو جاننا۔ بُوہری آسرو کا ابھاؤ کرنا سو سنور ہے۔ یا کا سوروپ نہ جانے
تو یا وِشئے نہ پروَرتے تب آسرو ہی رہے تاتیں ورتمان وا آگامی دُکھ ہی ہوئی تاتیں سنور کو جاننا
بُوہری کتھنچِت کنچِت کرم بندھ کا ابھاو کرنا تاکا نام نِرجرا ہے سو یا کو نہ جانے تب وا کی پروَرتی
کا اُدیمی نہ ہوئی۔ تب سروتھا بندھ ہی رہے تاتیں دُکھ ہی ہوئی تاتیں نِرجرا کو جاننا۔ بُوہری سروتھا
سرو کرم بندھ کا ابھاو ہونا تاکا نام موکش ہے۔ سو یا کوں نہ پہچانے تو یا کا اُپائے نہ کرے۔ تب سنسار
وِشئے کرم بندھ تیں نپجے دُکھن ہی کوں سہے تاتیں موکش کو جاننا۔ ایسے جیوادی سپت تتو جاننے
بُوہری شاستر ادی کری کداچِت تِن کوں جانے ار ایسے ہی ہے۔ ایسی پرتیتی نہ آئی تو جانے کہا ہوئے
تاتیں تِن کا شردھان کرنا کارج کاری ہے۔ ایسے جیوادی تتونی کا ستیہ شردھان کئے ہی دُکھ نہ ہونے
کا ابھاو روپ پریوجن کی سِدھی ہو ہے۔ تاتیں جیوادِک پدارتھ ہیں تے ہی پریوجن بھُوت جاننے۔
بُوہری اِن کے وِشیش بھید پُنیہ پاپ آدک روپ تِن کا بھی شردھان پریوجن بھُوت ہے جاتیں

سامانیہ تیں وِشیش بلوان ہے۔ ایسے یہ پدارتھ تو پریوجن بھُوت ہے تاتیں اِن کوں یتھارتھ شردھان کئے تو دُکھ نہ ہوئے، سُکھ ہوئے ار اِن کو یتھارتھ شردھان کئے بِنا دُکھ ہوہے، سُکھ نہ ہوہے۔ بُوہری اِن بِنا انیہ پدارتھ ہیں، تے اپریوجن بھُوت ہیں۔ جاتیں تِن کوں یتھارتھ شردھان کرو وا مَتی کرو، اِن کا شردھان کچھو سُکھ دُکھ کوں کارن ناہیں۔

اِیہاں پرشن آپجے ہے، جو پوروے جیوا جیو پدارتھ کہے تِن وِشے تو سرو پدارتھ آئے گئے، تِن بِنا انیہ پدارتھ کون رہے، جِن کوں اپریوجن بھُوت کہے۔

تاکا سمادھان۔ پدارتھ تو سرو جیوا جیو وِشے گربھِت ہیں۔ پرنتو تِن جیوا جیونی کے وِشیش بہت ہیں۔ تِن وِشے جِن وِشیشنی کری سہت جیو اجیو۔ کو یتھارتھ شردھان کئے سو پر کا شردھان ہوتے راگادِک دُور کرنے کا شردھان ہوئی، تاتیں سُکھ اُپجے، ایتھارتھ شردھان کئے سو پر کا شردھان نہ ہوئی۔ راگادِک دُور کرنے کا شردھان نہ ہوئی، تاتیں دُکھ اُپجے، تِن وِشیشنی کری سہت جیو اجیو پدارتھ تو پریوجن بھُوت جاننے۔ بُوہری جِن وشیش سہت جیو اجیوک کو یتھارتھ شردھان کئے وا نہ کئے سو پر کا شردھان ہوئی وا نہ ہوئی ار راگادِک دُور کرنے کا شردھان ہوئی وا نہ ہوئی، کچھو نیم ناہیں تِن وِشیشنی کری سہت جیوا جیو پدارتھ اپریوجن بھُوت جاننے۔ جیسے جیو ار شریر کا چیتنیہ مُورتتو آدی وِشیشنی کری شردھان کرنا تو پریوجن بھُوت ہے ار منُشیادی پریائی کا وا گھٹ پٹادِک کا اوستھا آکارادی وِشیشنی کری شردھان کرنا اپریوجن بھُوت ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔ یا پرکار کہے جے پریوجن بھُوت جیوادِک تتو تِن کا ایتھارتھ شردھان تاکا نام متھیا درشن جاننا۔

اب سنساری جیونی کے متھیا درشن کی پروِرتی کیسے پائیے ہے سو کہئے ہیں۔ اِیہاں ورنن تو شردھان کا کرنا ہے پرنتو جانے تب شردھان کرے، تاتیں جاننے کی مُکھیتا کری ورنن کرئیے ہے۔

(मिथ्या दर्शन की प्रवृत्ति)

انادی تیں جیو ہے سو کرم کے نِمِت تیں انیک پریائے دھرے ہے۔ تہاں پُوروپریائے کو چھوڑے، نوین پریائے دھرے۔ بُوہری وہ پریائے ہے سو ایک تو آپ آتما ار اننتے پُدگل پرمانو مئے شریر تِن کا ایک پنڈ بندھان رُوپ ہے۔ بُوہری جیو کے تِس پریائے وِشے یہُو میں ہُوں، ایسے اہن بُدھی ہوہے۔ بُوہری آپ جیو ہے تاکا سوبھاو تو گیانادِک ہے ار وِبھاو کرودھادِک ہیں۔ ار پُدگل پرمانونی کے ورن گندھ رس سپرشادی سوبھاو ہیں تِن سبنی کو اپنا سوروپ مانتے ہے۔ لے میرے ہیں، ایسے مم بُدھی ہوہے۔ بُوہری آپ جیو ہے تاکے گیانادِک کی وا کرودھادِک کی ادھِک ہین تا رُوپ اوستھا ہوہے۔ ار پُدگل پرمانونی کی ورنادی پلٹنے رُوپ اوستھا ہوہے

تتی بُتی کو اپنی اوستھا مانتے ہے۔ اے میری اوستھا ہے" ایسے ہم بُدھی کرے ہے۔ بُوہری بیو
کے ادشریر کے بمت نیمتک سمبندھ ہے۔ تاتیں جو کریا ہو ہے تاکوں اپنی ملنے ہے۔ اپنا درشن
گیان سوبھاو ہے۔ تاکی پرورتی کو بمت ماتر شریر کا انگ رُوپ سپرشنادی درویہ اِندریہ ہے۔
یہُو تتی کو ایک مانی ایسے مانے ہے جو ہستادی سپرشن کری میں سپرشیا' جیبھ کری چاکھیا' ناسی کا
کری سُونگھیا' نیتر کری دیکھیا' کانتی کری سُنیا' ایسے مانے ہے۔ منو درگنا رُوپ آٹھ پانکھڑی
کا پھُولیا کمل کے آکار ہردیہ ستھان وشئے درویہ من ہے۔ درشٹی گمیۓ ناہیں ایسا ہے۔ سو
شریر کا انگ ہے۔ تاکا بمت بھۓ سمرنادی رُوپ گیان کی پرورتی ہو ہے۔ یہُو درویہ من کو
ار گیان کو ایک مانی ایسے ملنے ہے۔ میں من کری جانیا۔ بُوہری اپنے بولنے کی اِچّھا ہوئے۔
تب اپنے پردیشن کوں جیسے بولنا بنے تیسے ہلاوے' تب ایک کھشیتر اوگاہ سمبندھ تیں شریر کے
انگ بھی ہالیں' تاکے بمت تیں بھاشا ورگنا رُوپ پُدگل وچن رُوپ پرنمے۔ یہُو سب کو ایک
مانی ایسے مانے جو میں بولوں ہُوں۔ بُوہری اپنے گمنادی کریا کی وا دستو گرہنادک کی اِچّھا ہوئے
تب اپنے پردیشن کو جیسے کاریہ بنے تیسے ہلاوے' تب ایک کھشیتر اوگاہ تیں شریر کے انگ ہالیں۔
تب وہ کاریہ بنے۔ اتھوا اپنی اِچّھا بنا شریر ہالیں۔ تب اپنے پردیش بھی ہالیں۔ یہُو سب کو ایک
مانی ایسے مانے' میں گمنادی کاریہ کروں ہُوں۔ وا دستو گرہوں ہُوں وا میں کیا ہے' اِتیادی
رُوپ مانے ہے۔ بُوہری جیو کے کشائے بھاو ہوئے تب شریر کی تاکے انوسار چیشٹا ہوئی جائے۔
جیسے کرودھادک بھۓ رکت نیترادی ہوئی جائے' ہاسیادی بھۓ پرپھُلت ودنادی ہوئی جائے
پُرش ویدادی بھۓ لِنگ کا کٹھنیادی ہوئی جائے۔ یہُو سب کوں ایک مانی ایسا ملنے اے کاریہ
سرو میں کروں ہُوں۔ بُوہری شریر وشئے شیت اُشن کھشودھا ترشا روگ اِتیادی اوستھا ہوئے
تاکے بمت تیں موہ بھاو کری آپ سُکھ دُکھ ملنے۔ اِن سبنی کوں ایک جانی شیتادک کوں وا
سُکھ دُکھ کوں اپنے ہی بھۓ ملنے ہے۔ بُوہری شریر کا پرمانونی کا ملنا بچھرنادی ہونے کری وا
تنی کی اوستھا پلٹنے کری وا شریر سکندھ کا کھنڈادی ہونے کری ستھُول کرشادک وا بال
ودھادک وا انگہینادک ہوئے ارتاکے انوساری اپنے پردیشن کا سنکوچ وستار ہوئے۔
یہُو سب کو ایک مانی میں ستھُول ہُوں' میں کرش ہُوں' میں بالک ہُوں' میں وردھ ہُوں میرے
اِن انگنی کا بھنگ بھیا ہے۔ اِتیادی رُوپ ملنے ہے۔ بُوہری شریر کی اپیکھشا گتی آدِک
ہوئی تتی کو اپنے مانی میں منشیہ ہُوں' میں تریَنچ ہُوں' میں کھشتریہ ہُوں' میں ویش ہُوں اِتیادی
رُوپ ملنے ہے۔ بُوہری شریر سنیوگ ہونے چھُوٹنے کی اپیکھشا جنم مرن ہوئے تتی کو اپنا جنم
مرن مانی میں اُپجیا' میں مروں گا ایسا مانتے ہے۔ بُوہری شریر ہی کی اپیکھشا انیہ دستونی سیوں

ناتا مانے ہے۔ جن کری شریر نپجیا تِنی کوں آپ کے ماتا پتا مانے ہے۔ جو شریر کو ماوے تاکو اپنی رمنی مانے ہے۔ جو شریر کری نپجیا تاکو اپنا پُتر مانے ہے۔ جو شریر کو اُپکاری تاکو مِتر مانے ہے۔ جو شریر کا بُرا کرے تاکو شترو مانے اِتیادی دُوپ مائی ہوئے۔ بہت کہا کہتے جس تس پرکار کری آپ ار شریر کو ایک ہی مانے ہے۔ اِمدیا دِک کا نام تو ایہاں کہیا ہے۔ یاکوں تو کچھو گمیہ ناہیں۔ اچیت ہُوا پیاتے وِشے اہم بُدھی دھارے ہے۔ سو کارن کہا ہے؟ سو کہئے ہے۔

اِس آتما کے انادی تیں اِندریہ گیان ہے تاکری آپ اموُرتیک ہے سو تو بھاسے ناہیں ار شریر مُورتیک ہے سوہی بھاسے۔ ار آتما کاہُو کوں آپو جان اہم بُدھی دھارے ہی دھارے سو آپ جُدا نہ بھاسیا تب تِنی کا سمُودایہ رُوپ پیائے وِشے ہی اہم بُدھی دھارے ہے۔ بُوہری آپ کے ار شریر کے نِمت نیمیتک سمبندھ گھنا تاکری بِھنتا بھاسے ناہیں۔ بُوہری جس وِچار کری بھِنتا بھاسے سو مِتھیا درشن کے زور تیں ہوئی سکے ناہیں تاتیں پریائے ہی وِشے اہم بُدھی پائیے ہے۔ بُوہری مِتھیا درشن کری یہو جیو کداچت باہیہ سامگری کا سنیوگ ہوتیں تِنی کوں بھی اپنی مانے ہے۔ پُتر، اِستری، دھن، دھانیہ، ہاتھی، گھوڑے، مندر، کنکرادِک پرتکھش آپ تیں بھِنن ار سدا کال اپنے آدھین ناہیں، ایسے آپ کوں بھاسے تو بھی تِن وِشے ممکار کرے ہے۔ پُترادِک وِشے اے ہیں سو میں ہی ہوں، ایسی بھی کداچت بھرم بُدھی ہوہے۔ بُوہری مِتھیا درشن تیں شریرادِک کا سوُرُوپ اِیتھا ہی بھاسے ہے۔ انِتیہ کو نِتیہ مانے، بھِنن کوں ابھِنن مانے، دُکھ کے کارن کوں سُکھ کا کارن مانے، دُکھ کوں سُکھ مانے اِتیادی وِپریت بھاسے ہے ایسے جیو اجیو تتوُنی کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے ہے۔

بُوہری اِس جیو کے موہ کے اُدے تیں مِتھیا تو کشایادِک بھاو ہوہے۔ تِنی کوں اپنا سوبھاو جانے ہے۔ کرم اُپادھی تیں بھیئے نہ جانے ہے۔ درشن گیان اُپیوگ ار اے آسرو بھاو تِنی کوں ایکمد مانے ہے۔ جاتیں اِنی کا آدھار بھوُت تو ایک آتما ار اِنی کا پرِنمن ایکے کال ہوئی تاتیں یاکوں بھِنن پنو بھاسے ار بھِنن پنو بھاسنے کا کارن جو وِچار ہے، سو مِتھیا درشن کے بل تیں ہوئی سکے ناہیں۔ بُوہری اے مِتھیا تو کشائے بھاو آکلتا لئے ہیں، تاتیں ورتمان دُکھ مئے ہیں ار کرم بندھ کے کارن ہیں تاتیں آگامی دُکھ اُپجاویں گے۔ تِنی کو ایسے نہ مانے ہے۔ آپ بھلا جانی اِنی بھاونی رُوپ ہوئی پرورتے ہے۔ بُوہری یہو دُکھی تو اپنے اِن مِتھیا تو کشائے بھاونی تیں ہوئی ار ورتھا ہی اَورنی کوں دُکھ اُپجاون ہارے مانے۔ جیسے دُکھی تو مِتھیا شردھان تیں ہوئی ار اپنے شردھان کے انوسار جو پدارتھ نہ پرورتے تاکوں دُکھدایک مانے۔ بُوہری دُکھی تو کرودھ تیں ہوئے۔ ار جا سوں کرودھ کیا ہوئے تاکوں دُکھدایک مانے۔ دُکھی تو لوبھ تیں ہوئی ار

اِشٹ وستوُ کی اپراپتی کوں دُکھ ایک مانے‘ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بُوہری اپنی بھاونی کا جیسا پھل لاگے گا تیسا نہ بھاسے ہے۔ اِنی کی تیبرتا کری نرک آدِک ہوہے‘ مندتا کری سورگ آدِک ہوہے۔ تہاں گھنی تھوڑی آکلتا ہوہے۔ سو بھاسے ناہیں‘ تاتیں بُرے نہ لاگے ہیں۔ کارن کہا ہے۔ اے آپ کے کئے بھاسے تنی کوں بُرے کیسے مانیں ہے۔ بُوہری ایسے آسرو تتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوہے۔

بُوہری اِن آسرو بھاونی کری گیانا ورن آدی کرمنی کا بندھ ہوہے۔ تنی کا اُدے ہوتیں۔ گیان درشن کا ہین پنا ہوتا‘ متھیا تو کشائے رُوپ پرنمن‘ چاہیا نہ ہونا‘ سکھ دُکھ کا کارن مِلنا‘ شریر سنیوگ رہنا‘ گتی جاتی شریر آدِک کا نپجنا‘ نیچا اُونچا کُل پاونا ہوئے۔ سو اِن کے ہونے وِشے مُول کارن کرم ہے۔ تاکوں پہچانے ناہیں۔ جاتیں وہ سُوکھشم ہے۔ یاکوں سُوجھتا ناہیں۔ ار۔ وہ آپ کوں اِن کارینی کا کرتا دِیسے ناہیں۔ تاتیں اِن کے ہونے وِشے کے تو آپ کوں کرتا مانے۔ کے کاہُو اور کو۔ کرتا ملنے۔ ار۔ آپ کا وا انیہ کا کرتاپنا نہ بھاسے تو گہل رُوپ ہُونی بھوی تویہ مانے۔ ایسے بندھ تتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوہے۔

بُوہری آسرو کا ابھاؤ ہونا سو سنور ہے۔ جو آسرو کو یتھارتھ نہ پہچانے‘ تاکے سنور کا یتھارتھ شردھان کیسے ہوئی؟ جیسے کاہُو کے اہت آچرن ہے‘ واکوں وہ اہت نہ بھاسے تو تاکے ابھاؤ کو ہِت رُوپ کیسے مانے؟ تیسے ہی جیو کے آسرو کی پروِرتی ہے۔ یاکوں یہو اہت نہ بھاسے تو تاکے ابھاو رُوپ سنور کوں کیسے ہِت مانے۔ بُوہری انادی تیں اِس جیو کے آسرو بھاؤ ہی بھیا‘ سنور کبہو نہ بھیا‘ تاتیں سنور کا ہونا بھاسے ناہیں۔ سنور ہوتیں سُکھ ہوہے۔ سو بھاسے ناہیں۔ سنور تیں آگامی دُکھ نہ ہوسی سو بھاسے ناہیں۔ تاتیں آسرو کا تو سنور کرے ناہیں ار۔ تِن انیہ پدارتھنی کوں دُکھ ایک مانے ہے۔ تِن ہی کے نہ ہونے کا اُپائے کیا کرے ہے۔ سو وے اپنے آدھین ناہیں‘ ورتھا ہی کھید کھِن ہوہے۔ ایسے سنور تتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوہے۔

بُوہری بندھ کا ایک دیش ابھاؤ ہونا سو نِرجرا ہے۔ جو بندھ کو یتھارتھ نہ ہی پہچانے تاکے نِرجرا کا یتھارتھ شردھان کیسے ہوئے؟ جیسے بھکشن کیا ہُوا وِش آدِک تیں دُکھ ہونا نہ جانے تو تاکے آگھال* کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ تیسے بندھ رُوپ کئے کرمنی تیں دُکھ ہونا نہ جانے تو تِن کی نِرجرا کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ بُوہری اِس جیو کے اِندِینی تیں سُوکھشم رُوپ جے کرم تِنی کا تو گیان ہوتا ناہیں۔ بُوہری تِنی وِشے دُکھ کوں کارن

---

* نشٹ کرنا

بھُوت شکتی ہے۔ تاکا گیان ناہیں۔ تاتیں انیہ پدارتھنی ہی کے نمت کوُ دُکھ ایک جانی تنی کے
ہی ابھاؤ کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ سو دے اپنے آدھین ناہیں۔ بُوہری کداچت دُکھ دُوری
کرنے کے نمت کوئی اِشٹ سنیوگ آدی کاریہ بنے ہے سو وہ بھی کرم کے انُوساری بنے
ہے۔ تاتیں تنی کا اُپائے کری ورتھا ہی کھید کرے ہے۔ ایسے نرجرا تتو کا ایتھارتھ گیان
ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوے ہے۔

بُوہری سرو کرم بندھ کا ابھاؤ تاکا نام موکھش ہے۔ جو بندھ کو وا۔ بندھ جنت سرو
دُکھنی کوں نہ پہچانے، تاکے موکھش کا یتھارتھ شردھان کیسے ہوئی۔ جیسے کاہُو کے روگ
ہے، وہ تِس روگ کوں وا۔ روگ جنت دُکھنی کوں نہ جانے تو سرو تھا روگ کے ابھاؤ
کو کیسے بھلا جانے؟ تیسے یاکے کرم بندھن ہے، یہُو تِس بندھن کو وا۔ بندھ جنت دُکھ کو
نہ جانے تو سرو تھا بندھ کے ابھاؤ کو کیسے بھلا جانے؟ بُوہری اس جیو کے کرم کا۔ وا۔
تنی کی شکتی کا تو گیان ناہیں، تاتیں باہیہ پدارتھنی کُو دُکھ کا کارن جانی تنی کے سرو تھا ابھاؤ
کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ اور یہُو تو جانے سرو تھا دُکھ دُور ہونے کا کارن اِشٹ سامگرینی
کوں ملائے سرو تھا سُکھی ہوگا۔ سو کداچت ہوئے سکے ناہیں۔ یہُو ورتھا ہی کھید کرے ہے۔
ایسے مِتھیا درشن تیں موکھش تتونی کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہے۔ یا پرکار
یہُو جیو مِتھیا درشن تیں جیو آدی سپت تتو (جے) پریوجن بھُوت ہیں تن کا ایتھارتھ شردھان
کرے ہے۔ بُوہری پُنیہ پاپ ہیں تے اِنہیں کے وشیش ہے سو اِن پُنیہ پاپنی کی ایک جاتی
ہے، تتھاپی مِتھیا درشن تیں پُنیہ کو بھلا جانے ہے۔ پاپ کوں بُرا جانے ہے۔ پُنیہ کری اپنی
اِچھا کے انُوساری کنچت کاریہ بنے، تاکوں بھلا جانے ہے۔ پاپ کری اِچھا کے انُوساری
کاریہ نہ بنے، تاکو بُرا جانے سو دونوں ہی آکُلتا کے کارن ہیں۔ تاتیں بُرے ہی ہیں بُوہری
یہُو اپنی مانی تیں تہاں سُکھ دُکھ مانے ہے۔ پرمارتھ تیں جہاں آکُلتا ہے تہاں دُکھ ہی ہے۔
تاتیں پُنیہ پاپ کے اُدے کوں بھلا بُرا جاننا بھرم ہی ہے۔ بُوہری کوئی جیو کداچت پُنیہ پاپ
کے کارن جے شُبھ اشُبھ بھاؤ تنی کوں بھلے بُرے جانے ہیں، سو بھی بھرم ہی ہے جاتیں
دونوں ہی کرم بندھن کے کارن ہیں۔ ایسے پُنیہ پاپ کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان
ہوے ہے۔ یا پرکار۔ اتتو شردھان سُوروپ مِتھیا درشن کا سوروپ کہیا۔ یہُو استیہ روپ ہے
تاتیں یا ہی کا نام مِتھیا تو ہے۔ بُوہری یہُو استیہ شردھان تیں رہت ہے تاتیں یا ہی کا نام آدرشن ہے۔

मिथ्याज्ञान का स्वरूप

اب مِتھیا گیان کا سوروپ کہیئے ہے۔ پریوجن بھُوت جیو آدی تتونی کا ایتھارتھ جاننا

تاکا نام متھیا گیان ہے۔ تاکری تی کے جاننے وِشے سنشے وِپریئے انددھیوسائے ہو ہے۔ تہاں ایسے ہے کہ ایسے ہے؛ ایسا پرسپر وِرُدھتا لئے دوئے رُوپ گیان تاکا نام سنشے ہے؛ جیسے 'میں آتما ہوں۔ کہ شریر ہوں'۔ ایسا جاننا۔ بُوہری ایسے ہی ہے؛ ایسے وستوسوروپ تیں وِرُدھتا لئے ایک رُوپ گیان تاکا نام وِپریئے ہے۔ جیسے 'میں شریر ہوں' ایسا جاننا۔ بُوہری کچھو ہے؛ ایسا نِردھار رہت وِچار تاکا نام انددھیوسائے ہے۔ جیسے 'میں کوئی ہوں'۔ ایسا جاننا۔ یا پرکار پریوجن بھوت جیو آدی تتونی وِشے سنشے وِپریئے انددھیوسائے رُوپ جو جاننا ہوئے تاکا نام متھیا گیان ہے۔ بُوہری اپریوجن بھوت پدارتھنی کو یتھارتھ جاننے۔ وا۔ ایتھارتھ جانو۔ تاکی اپیکشا متھیا گیان سمیگ گیان نام ناہیں ہے۔ جیسے متھیا درشٹی جیوڑی کو جیوڑی جانے تو سمیگ گیان نام نہ ہوئے۔ اور۔ سمیگ درشٹی جیوڑی کو سانپ جانے تو متھیا گیان نام نہ ہوئے۔

ایہاں پرشن۔ جو پرتیکش سانچا جھوٹا گیان کوں سمیگ گیان۔ متھیا گیان کیسے نہ کہئے؟

تاکا سمادھان۔ جہاں جاننے ہی کا سانچا جھوٹ نِردھار کرنے کا پریوجن ہوئے تہاں تو کوئی پدارتھ ہے۔ تاکا سانچا جھوٹا جاننے کی اپیکشا ہی متھیا گیان سمیگ گیان نام پاوے ہے۔ جیسے پرتیکش پروکش پرمان کا ورنن وِشے کوئی پدارتھ ہو ہے۔ تاکا سانچا جاننے رُوپ سمیگ گیان کا گرہن کیا ہے۔ سنشیادی رُوپ جاننے کو اپرمان رُوپ متھیا گیان کہیا ہے۔ بُوہری ایہاں سنسار موکش کے کارن بھوت سانچا جھوٹا جاننے کا نِردھار کرنا ہے۔ سو جیوڑی سرپ آدک کا یتھارتھ۔ وا۔ ایتھارتھ گیان سنسار موکش کا کارن ناہیں۔ تاتیں تنی کی اپیکشا ایہاں متھیا گیان سمیگ گیان نہ کہیا۔ ایہاں پریوجن بھوت جیو آدک تتونی ہی کا جاننے کی اپیکشا متھیا گیان سمیگ گیان کہیا ہے۔ اِس ہی ابھیپرائے کری سِدھانت وِشے متھیا درشٹی کا تو سرو جاننا متھیا گیان ہی کہیا۔ اور سمیگ درشٹی کا سرو جاننا سمیگ گیان کہیا۔

ایہاں پرشن۔ جو متھیا درشٹی کے جیو آدی تتونی کا ایتھارتھ جاننا ہے۔ تاکو متھیا گیان کہو۔ جیوڑی سرپ آدک کے یتھارتھ جاننے کو تو سمیگ گیان کہو؟

تاکا سمادھان متھیا درشٹی جانے ہے تہاں۔ وا کے ستّا استّا کا وِشیش ناہیں ہے تاتیں کارن وِپریئے۔ وا۔ سوروپ وِپریئے۔ وا۔ بھیدابھید وِپریئے کو اُپجاوے ہے۔ تہاں جاکو جانے ہے تاکا مُول کارن کو نہ ہی پہچانے۔ انیتھا کارن مانے سو تو کارن وِپریئے ہے۔ بُوہری جاکو جانے تاکا مُول وستو تو سوروپ تاکو ناہیں پہچانے؛ انیتھا رُوپ مانے سو

سوروپ وِپریت ہے۔ بہوری جاکوں جانے تاکو ہوا اِن تیں بھن ہے، اِن تیں ابھن ہے۔ ایسا نہ پہچانے، انیتھا بھِن ابھن ہوں مانے سو بھیدا بھید وِپریت ہے۔ ایسے مِتھیا درِشٹی کے جاننے وِشے وِپریتتا پائیے ہے۔ جیسے متوالا ماتا کو بھاریا مانے، بھاریا کو ماتا مانے، تیسے مِتھیا درِشٹی کے انیتھا جاننا ہے۔ بہوری جیسے کاہو کال وِشے متوالا ماتا کو ماتا۔ وا۔ بھاریا کو بھاریا بھی جانے تو بھی۔ وا کے نشچے روپ نِردھار کری شردھان لئے جانتا نہ ہوے۔ تاتیں وا کے یتھارتھ گیان نہ کہئے۔ تیسے مِتھیا درِشٹی کاہو کال وِشے کبھی پدارتھ کو ستیہ بھی جانے تو بھی وا کے نشچے روپ نِردھار کری شردھان لئے جاننا نہ ہوے ہے۔ اتھوا ستیہ بھی جانے پرنتو تِن کری اپنا پریوجن تو ایتھارتھ ہی سادھے۔ تاتیں وا کے سمیگ گیان نہ کہئے۔ ایسا مِتھیا درِشٹی کے گیان کوں مِتھیا گیان کہئے ہے۔

یہاں پرشن ہے جو اِس مِتھیا گیان کا کارن کون ہے؟

تاکا سمادھان۔ موہ کے اُدے تیں جو مِتھیا تو بھاؤ ہوئے، سمیک تو نہ ہوئے سو اِس مِتھیا گیان کا کارن ہے۔ جیسے وِش کے سنیوگ تیں بھوجن بھی وِش روپ کہئے، تیسے مِتھیا تو کے سمبندھ تیں گیان ہے سو مِتھیا گیان نام پاوے ہے۔

یہاں کوؤ کہے۔ گیانا ورن کا نِمِت کیوں نہ کہو؟

تاکا سمادھان۔ گیانا ورن کے اُدے تیں تو گیان کا ابھاؤ روپ اگیان بھاؤ ہو ہے۔ بہوری کھشیوپشم تیں کنچت گیان روپ متی آدی گیان ہوئے۔ جو اِن وِشے کاہو کو مِتھیا گیان کاہو کو سمیگ گیان کہئے تو اے دوؤ ہی بھاؤ مِتھیا درِشٹی۔ وا۔ سمیگ درِشٹی کے پائیے ہے۔ تاتیں تِن دوؤنی کے مِتھیا گیان، سمیگ گیان کا حد بھاؤ ہوئی جائے سو تو سِدھانت وِشے وِرُدھ ہوئی۔ تاتیں گیانا ورن کا نِمِت بنے ناہیں۔

بہوری یہاں (کوؤ) پوچھے کہ جیوڑی سرپ آدِک کا یتھارتھ گیان کا کون کارن ہے تس ہی کو جیو آدی تتونی کا ایتھارتھ یتھارتھ گیان کا کارن کہو؟

تاکا اُتر۔ جو جاننے وِشے جیتا ایتھارتھ پنا ہوے، تیتا تو گیانا ورن کا اُدے تیں ہو ہے۔ ار۔ یتھارتھ پنا ہوے، تیتا گیانا ورن کا کھشیوپشم تیں ہوے ہے۔ جیسے جیوڑی کو سرپ جانیا سو یتھارتھ جاننے کی شکتی کا گھاتک اُدے تیں ہو ہے۔ تاتیں ایتھارتھ جانے ہے۔ بہوری جیوڑی کو جیوڑی جانی سو یتھارتھ جاننے کی شکتی کا کارن کھشیوپشم ہے۔ تاتیں یتھارتھ جانے ہے۔ تیسے ہی جیو آدی تتونی کا یتھارتھ جاننے کی شکتی ہونے وا نہ

ہونے وِشَے تو گیانا درن ہی کا نمت ہے ۔ پرنتو جیسے کاہو پُرش کے کھشیوپشم تیں دُکھ کوں ۔ وا سکھ کوں کارن بھُوت پدارتھنی کوں یتھارتھ جاننے کی شکتی ہوئے تہاں جاکے اساتا ویدنیہ کا اُدے ہوئے ۔ سو دُکھ کوں کارن بھُوت جو ہوئے تِس ہی کوں دیدے ' سُکھ کا کارن بھُوت پدارتھ کو نہ دیدے ۔ جو سُکھ کا کارن بھُوت پدارتھ کو دیدے تو سُکھی ہوئی جائے ۔ سو اساتا کا اُدے ہوتیں ہوئے سکے ناہیں ۔ تاتیں اِیہاں دُکھ کوں کارن بھُوت ۔ ار سُکھ کوں کارن بھُوت پدارتھ ویدنے وِشَے گیانا درن کا نمت ناہیں ' اساتا ساتا کا اُدے ہی کارن بھُوت ہے ۔ تیسے جیو کے پریوجن بھُوت اجیو آدک تتو ' اپریوجن بھُوت انیہ تنی کے یتھارتھ جاننے کی شکتی ہوئے ۔ تہاں جاکے مِتھیا تو کا اُدے ہوئے ۔ سو جے اپریوجن بھُوت ہوئے ۔ تنی ہی کو دیدے ' جانے ' پریوجن بھُوت کوں نہ جانے ۔ جو پریوجن بھُوت کوں جانے تو سمیگ درشن ہوئے جائے سو مِتھیا تو کا اُدے ہوتیں ہوئی سکے ناہیں ۔ تاتیں اِیہاں پریوجن بھُوت اپریوجن بھُوت پدارتھ جاننے وِشَے گیانا درن کا نمت ناہیں ' مِتھیاتو کا اُدے انودے ہی کارن بھُوت ہے ۔ اِیہاں ایسا جاننا ۔ جہاں ایکیندریادک کے جیو آدی تتونی کا یتھارتھ جاننے کی شکتی ہی نہیں ہوئے ۔ تہاں تو گیانا درن کا اُدے ار مِتھیاتو کا اُدے تیں بھیا (مِتھیا گیان ۔ ار ۔) مِتھیا درشن اِن دوؤنی کا نمت ہے ۔ بُوہری جہاں سنگیی منشیادی کے کھشیوپشم آدی لبدھی ہوتیں شکتی ہوئے ۔ ار نہ جانے تہاں مِتھیاتو کے اُدے ہی کا نمت جاننا ۔ یاہی تیں مِتھیا گیان کا مُکھیہ کارن گیانا درن نہ کہیا ' موہ کا اُدے تیں بھیا بھاؤ سو ہی کارن کہیا ہے ۔

بُوہری اِیہاں پرشن ۔ جو گیان بھئے شردھان ہوہے ۔ تاتیں پہلے مِتھیا گیان کہو ' پیچھے مِتھیا درشن کہو ؟

تاکا سمادھان ۔ ہے تو ایسے ہی جانے بنا شردھان کیسے ہوئے ۔ پرنتو مِتھیا ار سمیگ ایسی سنگیا گیان کے مِتھیا درشن سمیگ درشن کے نمت تیں ہو ہے ۔ جیسے مِتھیا درشٹی وا سمیگ درشٹی سُورن آدی پدارتھنی کو جانے تو سمان ہے (پرنتو) سو ہی جاننا مِتھیا درشٹی کے مِتھیا گیان نام پاوے ' سمیگ درشٹی کے سمیگ گیان نام پاوے ۔ ایسے ہی سرو مِتھیا گیان سمیگ گیان کو کارن مِتھیا درشن سمیگ درشن جاننا ۔ تاتیں جہاں سامانیہ پنے گیان شردھان کا نروپن ہوئے تہاں تو گیان کارن بھُوت ہے ' تاکوں پہلے کہنا ۔ ار شردھان کاریہ بھُوت ہے تاکوں پیچھے کہنا ۔ بُوہری جہاں مِتھیا سمیگ گیان شردھان کا نروپن ہوئے ۔ تہاں شردھان کارن بھُوت ہے ' تاکوں پہلے کہنا ' گیان کاریہ بھُوت ہے ۔ تاکوں پیچھے کہنا ۔

بُوہری پرشن۔ جو گیان شردھان تو یُگپت ہوے ہے۔ اِن وِشے کارن کاریہ پنا کیسے کہو ہو؟
تاکا سمادھان۔ وہ ہوتے تو وہ ہوئے۔ اس اپیکشا کارن کاریہ پنا ہوے ہے۔ جیسے دیپک اور پرکاش یُگپت ہوے ہے۔ تتھاپی دیپک ہوئے تو پرکاش ہوئے۔ تاتیں دیپک کارن ہے پرکاش کاریہ ہے۔ تیسے ہی گیان شردھان ہے۔ وا۔ مِتھیا درشن مِتھیا گیان کے وا سمیگ درشن سمیگ گیان کے کارن کاریہ پنا جاننا۔
بُوہری پرشن۔ جو مِتھیا درشن کے سنیوگ تیں ہی مِتھیا گیان نام پاوے ہے۔ تو ایک مِتھیا درشن ہی سنسار کا کارن کہنا تھا۔ مِتھیا گیان جُدا کاہے کوں کہیا۔
تاکا سمادھان۔ گیان ہی کی اپیکشا تو مِتھیا درشٹی وا سمیگ درشٹی کے کھشیوپشم تیں بھیا یتھارتھ گیان تا میں کچھو وشیش ناہیں۔ اور یہو گیان کیول گیان وِشے بھی جائے ملے ہے۔ جیسے ندی سمُدر میں ملے۔ تاتیں گیان وِشے کچھو دوش ناہیں۔ پرنتو کھشیوپشم گیان جہاں لاگے۔ تہاں ایک گیے وِشے لاگے سو یہو مِتھیا درشن کے نِمت تیں انیہ گیے نی وِشے تو گیان لاگے۔ اور پریوجن بھُوت جیو آدی تتونی کا یتھارتھ نِرنیے کرنے وِشے نہ لاگے سو یہو گیان وِشے دوش بھیا۔ یاکوں مِتھیا گیان کہیا۔ بوہری جیو آدی تتونی کا یتھارتھ شردھان نہ ہوئے سو یہو شردھان وِشے دوش بھیا۔ یاکو مِتھیا درشن کہیا۔ ایسے لکشن بھید تیں مِتھیا درشن مِتھیا گیان جُدا کہیا۔ ایسے مِتھیا گیان کا سورُوپ کہیا۔ اِس ہی کوں تتو گیان کے ابھاو تیں اگیان کہئے ہے۔ اپنا پریوجن نہ سادھے تاتیں یا ہی کوں کوگیان کہتے ہے۔

(मिथ्या चारित्र का स्वरूप)

اب مِتھیا چارِتر کا سورُوپ کہئے ہے۔ جو چارِتر موہ کے اُدے تیں کشائے بھاو ہوئی تاکا نام مِتھیا چارِتر ہے۔ ایہاں اپنے سو بھاو رُوپ پرورتی ناہیں، جھوٹی پرسو بھاو رُوپ پرورتی کیا چاہے ہے۔ سو بنے ناہیں، تاتیں یا کا نام مِتھیا چارِتر ہے۔ سوئی دکھائیے ہیں۔ اپنا سوبھاو تو درشٹا گیاتا ہے۔ سو آپ کیول دیکھن ہارا جانن ہارا تو رہے ناہیں۔ جن پدارتھنی کو دیکھے جانے تنی وِشے اِشٹ انِشٹ پنو ملنے تاتیں راگی دویشی ہوئے کاہو کا سدبھاو کو چاہے، کاہو کا ابھاو کو چاہے سو اُن کا سدبھاو ابھاو یا کا کیا ہوتا ناہیں۔ جاتیں کوئی دروِیہ کوئی دروِیہ کا کرتا ہرتا ہے ناہیں۔ سرو دروِیہ اپنے اپنے سوبھاو رُوپ پرنمے ہیں۔ یہو برتھا ہی کشائے بھاو کری آکُل ہوے ہے۔ بوہری کداچت جیسے آپ چاہے تیسے ہی پدارتھ پرنمے تو اپنا پرنمایا تو پرنمیا ناہیں۔ جیسے گاڑا چلے ہے۔ اور واکوں بالک دھکائے کری ایسا مانے کہ یاکوں میں چلاؤں ہوں۔ سو وہ اتسیہ مانے ہے۔ جو وا کا چلایا چالے ہے تو وہ نہ

چاہے۔ تب کیوں نہ چلاوے؟ تیسے پدارتھ پرنے ہیں۔ ار۔ اُن کو یہ جیو اَنوسار ہوئے کری ایسا
مانے یا کویں ایسے پرنماؤں ہوں۔ سو یہ جھوٹا سیہ مانے ہے۔ جو یا کا پرنمایا پرنے تو وہ تیسے
ہی پرنے تب کیوں نہ پرنماوے؟ سو جیسے آپ چاہے تیسے تو پدارتھ کا پرنمن کداچت
ایسا ہی بنائو بنے تب ہو ہے۔ بہت پرنمن تو آپ نہ چاہے تیسے ہی ہوتا دیکھئے ہے۔ تاتیں
یہ نشچیہ ہے، کہ اپنا کیا کاہو کا سدبھاؤ ابھاؤ ہووا۔ ناہیں۔ بہوری جو اپنا کیا سدبھاؤ
ابھاؤ ہوئی ہی ناہیں تو کشائے بھاؤ کرنے تیں کہا ہوئے؟ کیول آپ ہی دُکھی ہوئے۔ جیسے
کوئی وِواہ آدی کاریہ وِشے جا کا کچھو کہیا نہ ہوئے۔ ار وہ آپ کرتا ہوئے کشائے کرے تو
آپ ہی دُکھی ہوئے تیسے جاننا۔ تاتیں کشائے بھاؤ کرنا ایسا ہے۔ جیسا جل کا بلوونا کچھو
کاریہ کاری ناہیں۔ تاتیں اِن کشایوں کی پروِرتی کو متھیا چارتر کہئے ہے۔ بہوری کشائے
بھاؤ ہو ہے۔ سو پدارتھنی کوں اِشٹ اِنشٹ مانے ہو ہے۔ سو اِشٹ اِنشٹ ماننا بھی متھیا
ہے۔ تاتیں کوئی پدارتھ اِشٹ اِنشٹ ہے ناہیں۔ کیسے؟ سو کہئے ہے۔

इष्ट-अनिष्ट की मिथ्या कल्पना

آپ کو سُکھدایک اُپکاری ہوئے تاکوں اِشٹ کہئے۔ آپ کوں دُکھدایک اَنوپکاری
ہوئے تاکو اِنشٹ کہئے۔ سو لوک وِشے سرو پدارتھ اپنے اپنے سوبھاؤ ہی کے کرتا ہیں۔
کوئی کاہو کوں سُکھ دُکھدایک اُپکاری اَنوپکاری ہے ناہیں۔ یہ جیو ہی اپنے پرنامنی وِشے
تِن کوں سُکھدایک اُپکاری مانی اِشٹ جانے ہے۔ اتھوا دُکھدایک اَنوپکاری جانی اِنشٹ
مانے ہے۔ جاتیں ایک ہی پدارتھ کاہو کو اِشٹ لاگے ہے، کاہو کو اِنشٹ لاگے ہے۔ جیسے
جاکو وستر نہ ملے تاکوں موٹا وستر اِشٹ لاگے ہے۔ جاکو مہین وستر ملے تاکو اِنشٹ لاگے ہے۔
سُوکرادِک کو وِشٹا اِشٹ لاگے ہے، دیوادِک کو اِنشٹ لاگے ہے۔ کاہو کو میگھ ورشا اِشٹ
لاگے ہے، کاہو کو اِنشٹ لاگے ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ بہوری یا ہی پرکار ایک جیو کو بھی
ایک ہی پدارتھ کاہو کال وِشے اِشٹ لاگے ہے، کاہو کال وِشے اِنشٹ لاگے ہے۔ بہوری
یہ جیو جاکو مکھیہ پنے اِشٹ مانے سو بھی اِنشٹ ہوتا دیکھئے ہے، اِتیادی جاننے۔ جیسے شریر
اِشٹ ہے، سو روگ آدی سہت ہوئے تب اِنشٹ ہوئی جائے۔ پُترادِک اِشٹ ہیں، کارن
پائے اِنشٹ ہوتے دیکھئے ہے، اِتیادی جاننے۔ بہوری یہ جیو جاکو مکھیہ پنے اِنشٹ مانے
سو بھی اِشٹ ہوتا دیکھئے ہے۔ جیسے گالی اِنشٹ ہے۔ سو سسرے میں اِشٹ لاگے ہے،
اِتیادی جاننے۔ ایسے پدارتھ وِشے اِشٹ اِنشٹ پنو ہے ناہیں۔ جو پدارتھ وِشے اِشٹ اِنشٹ پنو
ہوتا تو جو پدارتھ اِشٹ ہوتا سو سرو کو اِشٹ ہی ہوتا، جو اِنشٹ ہوتا سو اِنشٹ ہی ہوتا، سو ہے

ناہیں یہو جیو کلپنا کری۔ تِن کو اِشٹ اَنِشٹ مانے ہے۔ سو یہ کلپنا جھوٹی ہے۔ بُوہری پدارتھ ہے۔ سو سُکھدایک اُپکاری۔ وا۔ دُکھدایک انُپکاری ہوہے سو آپ ہی ناہیں ہوہے پُنیہ پاپ کا اُدے کے انُوساری ہوہے۔ جاکے پُنیہ کا اُدے ہوہے۔ تاکے پدارتھنی کا سنیوگ سُکھدایک اُپکاری ہوہے۔ جاکے پاپ کا اُدے ہوہے۔ تاکے پدارتھنی کا سنیوگ دُکھدایک انُپکاری ہوہے۔ سو پرتیکش دیکھیئے ہے۔ کاہو کے استری پُتر آدِک سُکھدایک ہیں۔ کاہو کے دُکھدایک ہیں۔ ویاپار کیئے کاہو کے نفع ہے، کاہو کے ٹوٹا ہے۔ کاہو کے شترو بھی کِنکر ہو ہیں۔ کاہو کے پُتر بھی اہتکاری ہو ہیں۔ تاتیں جانئے ہے۔ پدارتھ آپ ہی اِشٹ اَنِشٹ ہوتے ناہیں۔ کرم اُدے کے انُوساری پروَرتے ہیں۔ جیسے کاہو کے کِنکر اپنے سوامی کے انُوساری کِسی پُرش کو اِشٹ اَنِشٹ اُپجاوے تو کچھو کِنکرنی کا کرتویہ ناہیں۔ اُن کے سوامی کا کرتویہ ہے۔ جو کِنکرنی ہی کوں اِشٹ اَنِشٹ مانے سو جھوٹ ہے۔ تیسے کرم کے اُدے تیں پراپت بھئے پدارتھ کرم کے انُوسار جیو کو اِشٹ اَنِشٹ اُپجاوے تو کچھو پدارتھنی کا کرتویہ ناہیں۔ کرم کا کرتویہ ہے۔ جو پدارتھنی ہی کوں اِشٹ اَنِشٹ مانے سو جھوٹ ہے۔ تاتیں یہو بات سِدھ بھئی۔ پدارتھنی کوں اِشٹ اَنِشٹ مانی تِن وِشے راگ دویش کرنا مِتھیا ہے۔

اِہاں کوؤ کہے کہ باہیہ وستونی کا سنیوگ کرم نِمت تیں بنے ہے تو کرمنی وِشے تو راگ دویش کرنا۔ تاکا سمادھان۔ کرم تو جڑ ہیں، اُن کے کچھو سُکھ دُکھ دینے کی اِچھا ناہیں۔ بُوہری وے سویمیو تو کرم رُوپ پرنمے ہیں ناہیں، یا کے بھاونی کے نِمت تیں کرم رُوپ ہو ہیں۔ جیسے کوؤ اپنے ہاتھ کری بھاٹا (پتھر) لیئی اپنا سر پھوڑے تو بھاٹا کا کہا دوش ہے؟ تیسے جیو اپنے راگ آدِی بھاونی کری پُدگل کوں کرم رُوپ پرنمائے اپنا بُرا کرے۔ تو کرم کا کہا دوش ہے۔ تاتیں کرم سیوں بھی راگ دویش کرنا مِتھیا ہے۔ یا پرکار پرَدرَویَنی کوں اِشٹ اَنِشٹ مانی راگ دویش کرنا مِتھیا ہے۔ جو پردرویہ اِشٹ اَنِشٹ ہوتا۔ ار۔ تہاں راگ دویش کرتا تو مِتھیا نام نہ پاتا۔ وے تو اِشٹ اَنِشٹ ہیں ناہیں۔ ار یہو اِشٹ اَنِشٹ مانی راگ دویش کرے۔ تاتیں اس پرنمن کو مِتھیا کہیا ہے۔ مِتھیا رُوپ جو پرنمن تاکا نام مِتھیا چارِتر ہے۔

اب اِس جیو کے راگ دویش ہوئے ہے۔ تاکا وِدھان۔ وا۔ وِستار دِکھائیئے ہے۔

(राग- द्वेष का विधान तथा विस्तार)

پرتھم تو اِس جیو کے پریائے وِشے اہم بُدھی ہے۔ سو آپ کو وا شریر کو ایک جانی پروَرے ہے۔ بُوہری اِس شریر وِشے آپ کو سُہاوے ایسی اِشٹ اوستھا ہو ہے۔ تِس وِشے راگ کرے ہے۔ آپ کو نہ سہاوے ایسی اَنِشٹ اوستھا ہوہے تِس وِشے دویش کرے ہے۔ بُوہری شریر کی اِشٹ اوستھا

کے کارن بھوت باہیہ پدارتھنی وِشے تو راگ کرے ہے۔ ار تا کے گھاتنی وِشے دویش کرے ہے۔ بوہری شریر کی اِنشٹ اَدستھا
کے کارن بھوت باہیہ پدارتھنی وِشے تو دویش کرے ہے۔ ار تا کے گھاتکنی وِشے راگ کرے ہے۔ بوہری اِن
وِشے جن باہیہ پدارتھنی سیوں راگ کرے ہے، تن کے سبھون بھوت انیہ پدارتھنی وِشے راگ کرے
ہے، تن کے گھاتکنی وِشے دویش کرے ہے۔ بوہری جن باہیہ پدارتھنی سیوں دویش کرے ہے۔
تن کے کارن بھوت انیہ پدارتھنی وِشے دویش کرے ہے، تن کے گھاتکنی وِشے راگ کرے
ہے۔ بوہری اِن وِشے بھی جن سیوں راگ کرے ہے، تن کے کارن وا۔ گھاتک انیہ پدارتھنی وِشے
راگ وا۔ دویش کرے ہے۔ ار جن سیوں دویش کرے ہے، تن کے کارن وا۔ گھاتک انیہ پدارتھ
تنی وِشے دویش۔ وا۔ راگ کرے ہے۔ ایسے ہی راگ دویش کی پرمپرا پروَرتے ہے۔ بوہری
کیئی باہیہ پدارتھ شریر کی اَدستھا کو کارن ناہیں۔ تن وِشے بھی راگ دویش کرے ہے۔
جیسے گئو آدی کے پُتر آدِک تیں کچھو شریر کا اِشٹ ہوئے ناہیں تتھاپی تہاں راگ کرے
ہے۔ جیسے کُوکرا آدی کے بِلائی آدِک کچھو شریر کا اِنشٹ ہوئے ناہیں۔ تتھاپی تہاں دویش
کرے ہے۔ بوہری کیئی ورن گندھ شبدآدِک کے اولوکن آدِک تیں شریر کا اِشٹ ہوتا ناہیں
تتھاپی تنی وِشے راگ کرے ہے۔ کیئی ورن آدِک کے اولوکن آدِک تیں شریر کے اِنشٹ ہوتا
ناہیں تتھاپی تنی وِشے دویش کرے ہے۔ ایسے بھِنّ باہیہ پدارتھنی وِشے راگ دویش ہو ہے۔
بوہری اِن وِشے بھی جن سیوں راگ کرے ہے، تن کے کارن وا۔ گھاتک انیہ پدارتھ تنی
وِشے راگ۔ وا۔ دویش کرے ہے۔ ار جن سیوں دویش کرے ہے، تنی کے کارن۔ وا۔ گھاتک
انیہ پدارتھ تنی وِشے دویش۔ وا۔ راگ کرے ہے۔ ایسے ہی یہاں بھی راگ دویش کی پرمپرا
پروَرتے ہے۔

اِیہاں پرشن۔ جو انیہ پدارتھنی وِشے تو راگ دویش کرنے کا پریوجن جانیا پرنتو پرتھم
ہی تو مُول بھوت شریر کی اَدستھا وِشے۔ وا۔ شریر کی اَدستھا کو کارن ناہیں، تنی پدارتھنی
وِشے اِشٹ اِنشٹ ماننے کا پریوجن کہا ہے؟

تاکا سمادھان۔ جو پرتھم مُول بھوت شریر کی اَدستھا آدِک ہیں تنی وِشے بھی پریوجن وِچاری
راگ دویش کرے تو مِتھیا چارِتر کاہے کوں نام پاوے۔ تنی وِشے بنا ہی پریوجن راگ دویش
کرے ہے۔ ار تنی ہی کے اَرتھی انیہ سیوں راگ دویش کرے تاتیں سب راگ دویش
پرنتی کا نام مِتھیا چارِتر کہیا ہے۔

اِیہاں پرشن۔ جو شریر کی اَدستھا۔ وا۔ باہیہ پدارتھ تنی وِشے اِشٹ اِنشٹ ماننے کا پریوجن تو
بھاسے ناہیں۔ ار اِشٹ اِنشٹ ماننے بنا رہیا جاتا ناہیں سو کارن کہا ہے؟

تاکا سمادھان۔ اِس جیو کے چارِتر موہ کے اُدے تیں راگ دویش بھاوٗ ہوئے سوائے بھاوٗ
کوئی پدارتھ کا آشریہ بنا ہوئے سکے ناہیں۔ جیسے راگ ہوئے سو کوئی پدارتھ وِشے ہوئے
دویش ہوئے سو کوئی پدارتھ وِشے ہوئے۔ ایسے تنی پدارتھنی کے۔ ار۔ راگ دویشنی کے نمت
نیمیتک سمبندھ ہے۔ تہاں وِشیش اِتنا جو کیئی پدارتھ تو مُکھیہ پنے راگ کوں کارن ہیں،
کیئی پدارتھ مُکھیہ پنے دویش کوں کارن ہیں۔ کیئی پدارتھ کاہُو کوں کاہُو کال وِشے راگ
کے کارن ہو ہیں؛ کاہُو کوں کاہُو کال وِشے دویش کے کارن ہو ہیں۔ اِیہاں اِتنا جاننا۔ ایک
کاریہ ہونے وِشے انیک کارن چاہیئے ہیں۔ سو راگ آدِک ہونے وِشے اَنتر نگ کارن
موہ کا اُدے ہے سو تو بلوان ہے۔ ار۔ باہیہ کارن پدارتھ ہے سو بلوان ناہیں ہے۔ مہامُنی نی
کے موہ مند ہوتیں باہیہ پدارتھ کا نمت ہوتیں بھی راگ دویش اُپجتے ناہیں۔ پاپی جیونی کے
موہ تیبر ہوتیں باہیہ کارن نہ ہوتیں بھی تنی کا سنکلپ ہی کری۔ راگ دویش ہو ہے۔ تاتیں
موہ کا اُدے ہوتیں راگ آدِک ہو ہیں۔ تہاں جس باہیہ پدارتھ کا آشریہ کری راگ بھاوٗ ہونا
ہوئے۔ تِس وِشے بنا ہی پریوجن۔ وا۔ کچھو پریوجن لئے اِشٹ بُدّھی ہو ہے۔ بہُوری جس پدارتھ
کا آشریہ کری دویش بھاوٗ ہونا ہوئے، تِس وِشے بنا ہی پریوجن۔ وا۔ کچھو پریوجن سلئے اَنِشٹ
بُدّھی ہو ہے۔ تاتیں موہ کے اُدے تیں پدارتھنی کو اِشٹ اَنِشٹ مانے بنا رہیا جاتا ناہیں
ہے۔ ایسے پدارتھنی وِشے اِشٹ اَنِشٹ بُدّھی ہوتیں جو راگ دویش رُوپ پرنمن ہوئے تاکا
نام مِتھیا چارِتر جاننا۔ بہُوری اِن راگ دویشنی ہی کے وِشیش کرودھ، مان، مایا، لوبھ، ہاسیہ،
رتی، اَرتی، شوک، بھے، جُگپُسا، اِستری، پُرش، نپُونسک ویدرُوپ کشائے بھاوٗ ہیں تے
سرو اِس مِتھیا چارِتر ہی کے بھید جاننے۔ اِن کا ورنن پُوروے کیا ہی ہے۔ بہُوری اِس مِتھیا
چارِتر وِشے۔ سُروپا آچرن چارِتر کا ابھاوٗ ہے، تاتیں یا کا نام اچارِتر بھی کہیئے۔ بہُوری
یہاں پرنام مِٹے ناہیں، اتھوا وِرکت ناہیں، تاتیں یا ہی کا نام اسنیم کہیئے ہے۔ وا۔ اوی رتی
کہیئے ہے۔ جاتیں پانچ اِندری۔ ار۔ من کے وِشینی وِشے بہُوری پنچ سِتھاور۔ ار۔ تِرس کی ہنسا
وِشے سوچھند پنا ہوئے۔ ار۔ اِنی کے تیاگ رُوپ بھاوٗ نہ ہوئے سوئی اسنیم۔ وا۔ اوی رتی بارہ
پرکار کہیا ہے۔ سو کشائے بھاوٗ بھئے ایسے کاریہ ہو ہیں۔ تاتیں مِتھیا چارِتر کا نام اسنیم۔ وا۔
اوی رتی جاننا۔ بہُوری اِس ہی کا نام اوی رتی جاننا۔ جاتیں ہنسا، اَنرت، ستیہ، ابرہم،
پری گرہ اِن پاپ کاریہنی وِشے پرورتی کا نام اورت ہے۔ سو اِن کا مُول کارن پرمت یوگ
کہیا ہے۔ پرمت یوگ ہے سو کشائے مے ہے۔ تاتیں مِتھیا چارِتر کا نام اورت بھی کہیئے
ہے۔ ایسے مِتھیا چارِتر کا سوروپ کہیا۔ یا پرکار اِس سنساری جیو کے مِتھیا درشن مِتھیا گیان

متھیا چارِتر رُوپ پرِمن اناد ی تیں پائیے ہے۔ سو ایسا، پرمن ایکیندریہ آدی اسنگی پرینت تو سرو جیونی کے پایئے ہے۔ پُونہری سنگی پچیندرینی وِشے سمیگ درشٹی بِنا انیہ سرو جیونی کے ایسا ہی پرِمن پائیے ہے۔ پرِ نمن وِشے جیسا جہاں سمجھوے تیسا تہاں جانا۔ جیسے ایکیندریہ آدک کے ایکیندریادکنی کمہینا ادِھکتا پائیے ہے۔ وا۔ دھن پُتر آدک کا سمبندھ مُنشیہ آدِک کے ہی پائیے ہے۔ سو اِن کے نمت تیں مِتھیا درشن آدی کا ورنن کیا ہے۔ تِس وشے جیسا وِشیش سمجھوے تیسا جانا۔ پُونہری ایکیندریہ آدک جیو اِندریہ شریہ آدِک کا نام جانے ناہیں ہیں۔ پرنتُو تِس نام کا ارتھ رُوپ جو بھاؤ ہے تِس وِشے پُوروکت پرکار پرِ نمن پائیے ہے۔ جیسے میں سپرش کری سپرشوں ہُوں، شریر میرا ہے۔ ایسا نام نہ جانے ہے۔ تتھاپی اس کا ارتھ رُوپ جو بھاؤ ہے۔ تِس رُوپ پرنمے ہے۔ پُونہری منشیہ آدِک کیتی نام بھی جانے ہیں۔ ار۔ تا کے بھاؤ رُوپ پرنمے ہیں، اِتیادی وِشیش سمجھوے سو جان لینا۔ ایسے اے مِتھیا درشنادِک بھاؤ جیو کے انادی تیں پائیے ہیں۔ نوین گرہے ناہیں۔ دیکھو یا کی مہما۔ جو پریائے دھرے ہے۔ تہاں بِنا ہی سِکھائے موہ کے اُدے تیں سوے میو ایسا ہی پرِمن ہوے ہے۔ پُونہری منشیہ آدِک کے ستیہ وِچار ہونے کے کارن ملیں تو بھی سمیک پرِ نمن ہوئے ناہیں۔ ار۔ شری گُورُو کا اُپدیش کا نمت بنے۔ وے برابر سمجھا دیں، یہو کچھو وِچار کرے ناہیں۔ پُونہری آپ کو بھی پرتیکش بھاسے سو تو نہ مانے۔ ار۔ انیتھا ہی مانے۔ کیسے ؟ سو کہیے ہے۔

مرن ہوتے شریر آتما پرتیکش جُدا ہو ہیں۔ ایک شریر کو چھوڑی آتما انیہ شریر دھرے ہے۔ سو وینتر آدِک اپنے پُورو بھو کا سمبندھ پرگٹ کرتے دیکھیے ہیں۔ پرنتو یا کے شریر تیں بھِنّ بُدھی نہ ہوئے سکے ہے۔ اِستری پُتر آدِک اپنے سوارتھ کے سگے پرتیکش دیکھیے ہیں۔ اُن کا پریوجن نہ سدھے تب ہی وِپریت ہوتے دیکھیے ہیں۔ یہو تنی وِشے ممتو کرے ہے۔ ار۔ تِن کے ارتھی نرک آدِک وِشے گمن کو کارن نانا پاپ اُپجاوے ہے۔ دھن آدِک سامگری انیہ کی انیہ کے ہوتی دیکھیے ہے، یہو تن کوں اپنی مانے ہے۔ پُونہری شریر کی اوستھا وا۔ باہیہ سامگری سوے مو ہوتی وِنشتی دیسے ہے، یہو ورتھا آپ کرتا ہو ہے۔ تہاں جو اپنے منورتھ انوساری کاریہ ہوئے تا کوں تو کہے میں کیا۔ ار۔ انیتھا ہوئے تہاں کہے میں کہا کروں ؟ ایسے ہی ہونا تھا۔ وا۔ ایسے کیوں بھیا ایسا مانے ہے۔ سو کے تو سرو کا کرتا ہی ہونا تھا، کے اکرتا رہنا تھا۔ سو وِچار ناہیں۔ پُونہری مرن اوشیہ ہوگا ایسا جانے پرنتو مرن کا نِشچیہ کری کچھو کرتویہ کرے ناہیں۔ اس پریائے سمبندھی ہی یتن کرے ہے۔ پُونہری مرن کا نِشچیہ کری یہوں تو کہے میں مروں گا شریر جلا دینگے۔ کبہو کہے مو کو جلا دینگے۔ کبہو کہے۔ جس

رہیا تو ہم جوتے ہی ہیں۔ کبھوں کے پتر آدِک رہیں گے تو میں ہی جیوں گا۔ ایسے باؤلا کی
سو، نائیں بکے کچھو سادھائی ناہیں۔ بُوہری آپ کا پرلوک وِشے پرتیکش جاتا جانے،
تاکا تو اِشٹ انِشٹ کا کچھو ہی اُپائے ناہیں۔ اَر۔ اِیہاں پتر پوتا آدی میری سنتتی وِشے
گھنے کال تائیں اِشٹ رہیا کرے، انِشٹ نہ ہوئی، ایسے انیک اُپائے کرے ہے۔ کاہو کا
پرلوک بھئے پیچھے اِس لوک کی سامگری کری اُپکار ہوا دیکھیا نہیں۔ پرنتو یا کے پرلوک
ہونے کا نشچیہ بھئے بھی اِس لوک کی سامگری ہی کا یتن رہے ہے۔ بُوہری وِشے کشائے
کی پرورتی کری۔ وا۔ ہنسادی کار یہ کری۔ آپ دُکھی ہوئے، کھید کھنی ہوئے۔ اَورنی
کا بیری ہوئے، اِس لوک وِشے نِندیہ ہوئے۔ پرلوک وِشے بُرا ہوئے سو پرتیکش آپ
جانے۔ تتھاپی تِن ہی وِشے پرورتے۔ اِتیادی انیک پرکار پرتیکش بھاسے تاکوں بھی
انیتھا شردھے جانے آچرے، سو یہو موہ کا ماہاتمیہ ہے۔ ایسے یہو مِتھیا درشن گیان چارتر
رُوپ انادی تیں جیو پرنمے ہیں۔ اِس ہی پرنمن کری سنسار وِشے انیک پرکار دُکھ
اُپجاون ہارے کرمنی کا سمبندھ پائیے ہے۔ ایئی بھاؤ دُکھنی کے بیج ہیں، انیہ کوئی ناہیں۔
تاتیں ہے بھویہ جو دُکھ تیں مُکت بھیا چاہے ہے تو اِن مِتھیا درشن آدی وِبھاؤ بھاؤنی
کا ابھاؤ کرنا، یہو ہی کار یہ ہے۔ اِس کاریہ کوں کئے تیرا پرم کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्र विषै मिथ्यादर्शन
ज्ञानचारित्र का निरुपनरुप चौथा अधिकार सम्पूर्ण भया ॥४॥

پانچواں ادھیکار

(وِودھمت۔ سمیکھشا)

دوہا

बह विधि मिथ्या गहनकरि, मलिन भयोनिज भाव।
ताको होत अभाव है, सहजरुप दरसाव ॥ १ ॥

اتھ یہو جیو پوروکت پرکار کری انادی ہی تیں متھیا درشن گیان چارتر روپ پرنمے ہے۔ تاکری سنسار وِشے دُکھ سہت سنتو کداچت منشیہ آدی پریاینی وِشے وشیش شردھان آدی کرنی شکتی کو پاوے تہاں جو وِشیش متھیا شردھان آدک کے کارنی کری تنی متھیا شردھان آدک کوں پوشے تو تِس جیو کا دکھ سے مکت ہونا اتی درلبھ ہوے۔ جیسے کوئی پرش روگی ہے سو کچھو ساودھانی کوں پاے کو کپتھیہ سیون کرے تو اس روگی کا سلجھنا کٹھن ہی ہوے۔ تیسے یہو جیو متھیا توادی سہت ہے۔ سو کچھو گیان آدی شکتی کوں پاے وِشیش وپریت شردھان آدک کے کارنی کا سیون کرے تو اِس جیو کا مکت ہونا کٹھن ہی ہوئے۔ تاتیں جیسے ویدکو پتھیہ کا وِشیش دکھلائے تن کے سیون کوں نشیدھے تیسے ایہاں وِشیش متھیا شردھان آدک کے کارنی کا وِشیش دِکھائے تنی کا نشیدھ کریئے ہے۔ ایہاں انادی تیں جے متھیا توادی بھاو پائیے ہے۔ تے تو اگرہیت متھیا توادی جاننے' جاتیں تے نوین گرہن کیے ناہیں۔ بہوری تنی کے پُشٹ کرنے کے کارنی کری وِشیش متھیا توادی بھاو ہوئے تے گرہیت متھیا توادی جاننے۔ تہاں اگرہیت متھیا توادِک کا تو پوروے ورنن کیا ہے سو ہی جاننا۔ گرہیت متھیا توادِک کا اب نروپن کیجئے ہے۔ سو جاننا۔

(गृहीत मिथ्यात्व का निराकरण)

کُدیو کُگُرو کُدھرم۔ اور کلپت تتو تنی کا شردھان سو تو متھیا درشن ہے۔ بہوری جنی

وِشے وِپریت نروُپن کری راگ آدی پوشے ہوتے ایسے کوُشاستر تنی وِشے شردھان پوُروک ابھیاس سو مِتھیا گیان ہے۔ بوُہری جس آچرن وِشے کشاینی کا سیون ہوتے ارتاکوں دھرم تُپ انگی کارکریں سو مِتھیا چارِتر ہے۔ اَب اِن ہی کا وِشیش دِکھایئے ہیں۔ بوُہری اِندر لوک پال اِتیادی' ادویت برہم' (رام' کرشن' مہادیو' بُدھ) خُدا' پیر' پیغمبر اِتیادی' بوُہری (ہنوُمان) بھیروُ' کھشیترپال' دیوی' دِیہاڑی' ستی اِتیادی' بوُہری شیتلا چوتھی' سانجھی' گنگوری' ہولی اِتیادی' بوُہری سوُریہ' چندرما' گرہ' اوُت' پِتر' ویتر اِتیادی بوُہری (گئوُ) سرپ اِتیادِی' بوُہری اگنی' جل' ورِکھش اِتیادِی' بوُہری شستر' دوات' باسن اِتیادی انیک تنی کا انیتھا شردھان کری تن کو پوُجیں۔ بوُہری تن کری اپنا کاریہ سِدھ کیا چاہیں۔ سو وے کاریہ سِدھ کے کارن ناہیں' تاتیں ایسے شردھان کو مِتھیا کہئے ہے۔ تہاں تنی کا انیتھا شردھان کیسے ہو ہے۔ سو کہئے ہے۔

(सर्वव्यापी अद्वैत ब्रह्म का निराकरण)

اُدویت برہم کو * سروویاپی سرو کا کرتا مانے سو کوئی ہے ناہیں۔ پرتھم واکوں سروویاپی مانے سو سرو پدارتھ تو نیارے نیارے پرتیکش ہیں۔ وا تن کے سوبھاو نیارے نیارے دیکھئے ہیں' اِن کوں ایک کیسے مانئے؟ ایک مانا تو اِن پرکارنی کری ہے۔ ایک پرکار تو یہوُ ہے۔ جو سرو نیارے نیارے ہیں' تن کے سموُدائے کی کلپنا کری تاکا کچھوُ نام دھریئے۔ جیسے گھوٹک' ہستی اِتیادِی بھِن بھِن ہیں' تنی کے سموُدائے کا نام سینا ہے' تن تیں جُدا کوئی سینا وستوُ ناہیں۔ سو اس پرکار کری جو سرو پدارتھ جا کا نام برہم ہے۔ تو برہم کوئی جُدا وستوُ تو نہ ٹھہریا۔ بوُہری ایک پرکار یہوُ ہے۔ جو ویکتی اپیکھشا تو نیارے نیارے ہیں۔ تنی کوں جاتی اپیکھشا کری ایک کہئے ہے۔ جیسے سو گھوٹک (گھوڑا) ہیں تے ویکتی اپیکھشا تو جُدے جُدے سو ہی ہیں۔ تن کے آکارِدک کی سمانتا دیکھی ایک جاتی کہے' سو وہ جاتی تنی تیں جُدی ہی تو کوئی ہے ناہیں۔ سو اِس پرکار کری جو سبنی کی کوئی ایک جاتی اپیکھشا ایک برہم مانئے ہے۔ تو برہم جُدا تو کوئی نہ ٹھہریا۔ بوُہری ایک پرکار یہوُ ہے' جو پدارتھ نیارے نیارے ہیں' تنی کے ملاپ تیں ایک سکندھ ہوئے تاکوں ایک کہئے جیسے جل کے پرمانوُ نیارے نیارے ہیں۔

---

* "सर्वं खल्विदं ब्रह्म" छान्दोग्योपनिषद् प्र० खं० १४ मं० १

"नेह नानास्ति किंचन" कण्ठोपनिषद् अ० २ व० ४१ म० ११

ब्रह्म वेदममृतं पुरस्ताद् ब्रह्म दक्षिणतश्चोत्तरेण।

अधश्चोर्ध्वं च प्रसृतं ब्रह्म वेदं विश्वमिदं वरिष्ठम्॥ मुण्डको० खंड २, मं० ११

تنی کا ملاپ بھئے سمندرادی کہئے جیسے پرتھوی کے پرمانونی کا ملاپ بھئے سمندرادی۔ وا۔
گھٹادِک ہیں تے تن پرمانو تیں بھِن کوئی جُدا تو وستو ناہیں۔ سو اِس پرکار کری جو سرو پدارتھ
نیارے نیارے ہیں۔ پرنتو کداچِت مِلی ایک ہوئی جائے ہیں۔ سو برہم ہے'۔ ایسے ملنتے تو اِن
تیں جُدا تو کوئی برہم نہ ٹھہریا۔ پُوہری ایک پرکار یہو ہے۔ انگ تو نیارے ہیں۔ ار۔ جاکے
انگ ہیں سو انگی ایک ہیں۔ جیسے نیتر' ہست' پادادِک بھِن ہیں۔ جاکے اے ہیں۔ سو منشیہ
ایک ہے۔ سو اِس پرکار کری جو سرو پدارتھ تو انگ ہیں' جاکے اے ہیں سو انگ برہم
ہے۔ یہو سرو لوک وِراٹ سوروپ برہم کا انگ ہے' ایسے مانئے ہے' تو منشیہ کے ہست
پادادِک انگنی کے پرسپر انترال بھئے تو ایکتو پنا رہتا ناہیں۔ جُڑے رہیں ہی ایک شریر
نام پاوے۔ سو لوک وِشئے تو پدارتھنی کے انترال پرسپر بھاسے ہے۔ یا کا ایکتو پنا کیسے
مانئے؟ انترال بھئے بھی ایکتو مانئے تو بھِن پنا کہاں مانئے گا۔
ایہاں کوؤ کہے مدھیہ وِشئے سوکھشم روپ برہم کے انگ ہیں۔ تن کری سرو جُڑی رہے
ہیں' تاکوں کہئے ہے۔
جو انگ جس انگ تیں جُڑیا ہے۔ تِس ہی تیں جُڑیا رہے ہے۔ کہ ٹُوٹی ٹُوٹی انیہ انگنی
سیوں جُڑیا کرے ہے۔ جو پرتھم پکھش گرہے گا۔ تو سوریہ آدی گمن کرے ہیں' تِنی کی
ساتھی جن سوکھشم انگنی تیں وہ جُڑے ہیں تے بھی گمن کریں۔ پُوہری اُن کو گمن کرتیں وے
سوکھشم انگ انیہ سِتھول انگنی تیں جُڑے ہیں' تے بھی گمن کرے ہیں۔ سو ایسے سرو لوک
استھر ہوئی جائے۔ جیسے شریر کا ایک انگ کھینچے سرو انگ کھینچے جائیں' تیسے ایک پدارتھ
کو گمن آدی کرتے سرو پدارتھنی کا گمن آدی ہوتے سو بھاسے ناہیں۔ پُوہری جو دوتیہ پکھش
گرہے گا۔ تو انگ ٹُوٹنے تیں بھِن پنا ہوتے ہی جائے' تب ایکتو پنا کیسے رہیا؟ تاتیں سرو
لوک کا ایکتو کوں برہم ماننا کیسے سمبھوے؟ پُوہری ایک پرکار یہو ہے۔ جو پہلے ایک تھا۔ پیچھے
انیک بھیا پُوہری ایک ہوئے جائے تاتیں ایک ہے۔ جیسے جل ایک تھا۔ سو باسنی ہیں جُدا
جُدا بھیا۔ پُوہری ملے تب ایک ہوئے۔ وا۔ جیسے سونا کا گدا * ایک تھا۔ سو کنکن کنڈل آدی
روپ بھیا۔ پُوہری ایک سونا کا گدا ہوئے جائے۔ تیسے برہم ایک تھا۔ پیچھے انیک روپ بھیا
پُوہری ایک ہوئے گا۔ تاتیں ایک ہی ہے۔ اِس پرکار ایکتو مانئے ہے تو جب انیک روپ بھیا
تب جُڑیا تھا رہیا کہ بھِن بھیا۔ جو جُڑیا تھا رہیا کہے گا۔ تو پوروکت دوش آوے گا۔ بھِن بھیا کہے
گا تو تِس کال تو ایکتو نہ رہیا۔ پُوہری جل سورن آدِک کو بھِن بھئے بھی ایک کہئے سو
تو ایک جاتی اپیکھشا کہئے ہے۔ سو سرو پدارتھنی کی ایک جاتی بھاسے ناہیں۔ کوؤ چیتن ہے'۔

---

* ڈلا۔ وا۔ پاسا

کوؤ اچیتن ہے۔ اِتیادی انیک رُوپ ہے۔ تِنی کی ایک جاتی کیسے کہئے؟ بُوہری پہلے ایک
تھا۔ پیچھے بھِن بھیا مانے ہے۔ تو جیسے ایک پاشان پھُوٹی ٹکڑے ہوئے جاتے ہیں۔ تیسے برہم
کے کھنڈ ہوئے گئے۔ بُوہری تِنی کا اکٹھا ہونا مانے ہے۔ تو تہاں تِنی کا سورُوپ بھِن رہے
ہے۔ کہ ایک ہوئی جائے ہے۔ جو بھِن رہے ہے تو تہاں اپنے سورُوپ کری بھِن ہی
ہے۔ ار۔ ایک ہوئی جائے ہے۔ تو جڑ بھی چیتن ہوئی جائے وا۔ چیتن جڑ ہوئی جائے۔ تہاں
انیک وستونی کا ایک وستو بھیا تب کاہو کال دِشٹے انیک وستو، کاہو کال دِشٹے ایک وستو
ایسا کہنا بنے۔ انادی اننت ایک برہم ہے۔ ایسا کہنا بنے ناہیں۔ بُوہری جو کہے گا لوک رچنا
ہوتیں۔ وا۔ نہ ہوتیں برہم جیسا کا تیسا ہی رہے ہے۔ تاتیں برہم انادی اننت ہے۔ سو ہم
پُوچھیں ہیں۔ لوک دِشٹے پرتھوی جل آدِک دیکھیے ہیں تے جُدے نوین آپن بھئے ہیں۔ کہ
برہم ہی اِنی سورُوپ بھیا ہے؟ جو جُدے نوین آپن بھئے ہیں تو اے نیارے بھئے برہم نیارا
رہا۔ سرو دیاپی ادویت برہم نہ ٹھہریا۔ بُوہری جو برہم ہی اِنی سورُوپ بھیا تو کداچت لوک
بھیا، کداچت برہم بھیا تو جیسا کا تیسا کیسے رہیا؟ بُوہری وہ کہے ہے جو سرو ہی برہم تو
لوک سورُوپ نہ ہوہے، وا۔ کا کوئی انش ہوہے۔ تاکوں کہئے ہے۔ جیسے سمُدر کا ایک
بُندُو وِش رُوپ بھیا تہاں ستھُول درِشٹی کری تو گمیہ ناہیں، پرنتو سُوکھشم درِشٹی دئے تو
ایک بُندُو اپیکھشا سمُدر کے انیتھاپنا بھیا۔ تیسے برہم کا ایک انش بھِن ہوئے لوک رُوپ
بھیا۔ تہاں ستھُول وِچار کری تو کچھو گمیہ ناہی۔ پرنتو سُوکھشم وِچار کئے تو ایک انش اپیکھشا
برہم کے انیتھاپنا بھیا۔ یہو انیتھاپنا اور تو کاہو کے بھیا ناہیں۔ ایسے سرو رُوپ برہم کوں
ماننا بھرم ہی ہے۔

بُوہری ایک پرکار یہو ہے۔ جیسے آکاش سرو دیاپی ہے۔ تیسے برہم سرو دیاپی ہے۔ جو
اس پرکار مانے ہے تو آکاش وت بڑا برہم کو مانی۔ وا۔ جہاں گھٹ پٹادِک ہیں۔ تہاں جیسے
آکاش ہے تیسے تہاں برہم بھی ہے ایسا بھی مانی۔ پرنتو جیسے گھٹ پٹادِک کوں۔ اسہ آکاش
کو ایک ہی کہئے تو کیسے بنے؟ تیسے لوک کو۔ ار۔ برہم کو ایک ماننا کیسے سمبھوے؟ بُوہری آکاش
کا تو لکشن سرو تر بھاسے ہے۔ تاتیں تا کا تو سرو تر سدبھاؤ مانئے ہے۔ برہم کا تو لکشن سرو تر
بھاستا ناہیں۔ تاتیں تا کا سرو تر سدبھاؤ کیسے مانئے؟ ایسے اِس پرکار کری بھی سرو رُوپ
برہم ناہیں ہے۔ ایسے ہی وِچار کرتے کسی بھی پرکار کری ایک برہم سمبھوے ناہیں۔ سرو پدارتھ بھِن
بھِن ہی بھاسے ہیں۔ ایہاں پرتی وادی کہے ہے۔ جو سرو ایک ہی ہے۔ پرنتو تمہارے بھرم ہے۔
تاتیں تم کو ایک بھاسے ناہیں۔ بُوہری تم یُکتی کہی سو برہم کا سورُوپ یُکتی گمیہ ناہیں۔ وچن اگوچر

ہے۔ ایک بھی ہے، انیک بھی ہے۔ جدا بھی ہے، ملیا بھی ہے۔ واکا مہما ایسا ہی ہے
تاکو کہتے ہے۔ جو پرتیکش تجھ کو۔ وا۔ ہم کو۔ وا۔ سبھی کو بھاسے ہے، تاکوں تو تو بھرم کہے
اور یکتی کری انومان کرئیے سو تو ہے سانچا سروپ یکتی گمیہ ہے ہی ناہیں۔ پوہری کہے
سانچا سروپ وچن اگوچر ہے تو وچن بنا کیسے نرنیہ کرے؟ پوہری کہے۔ ایک بھی ہے،
انیک بھی ہے، جدا بھی ہے، ملیا بھی ہے۔ سو تِنی کی اپیکشا بتاوے ناہیں۔ باؤلے کی
سی نائیں ایسے بھی ہے، ایسے بھی ہے۔ ایسا کہی یا کیں مہما بتاوے۔ سو نیائے نہ ہوئے
ہے۔ تہاں جھوٹے ایسے ہی۔ وا۔ چال بنا کرے ہے۔ سو کرو، نیائے تو جیسے
سانچ ہے۔ تیسے ہی ہوگا۔

(सृष्टि कर्तृत्ववाद का निराकरण)

پوہری اب تِس برہم کوں لوک کا کرتا مانے ہے تا کو متھیا دکھائیے ہیں۔ پرتھم تو
ایسا مانے ہے جو برہم کے ایسی اچھا بھئی "एकोऽहं बहुस्याम" کہئے میں ایک ہوں
سو بہت ہوسیوں۔ تہاں پوچھئے ہے۔ پوروا ادستھا میں دکھی ہوئے تب انیہ ادستھا کو
چاہے۔ سو برہم ایک روپ ادستھا تیں بہت روپ ہونے کی اچھا کری سو تِس ایک ادستھا
وِشے کہا دکھ تھا؟ تب وہ کہے ہے جو دکھ تو نہ تھا، ایسا ہی کوتوہل اپجیا۔ تاکوں کہئے۔ جو
پوروا تھوڑا سکھی ہوئے۔ ار کوتوہل کئے گھنا سکھی ہوئے سو کوتوہل کرنا وچاریں۔ سو برہم
کے ایک ادستھا تیں بہو ادستھا بھئے سکھ گھنا ہونا کیسے سمبھوے؟ پوہری پوروے
ہی سمپورن سکھی ہوئے تو ادستھا کاہے کی پلٹے۔ پریوجن بنا تو کوئی کچھو کرتویہ کرے ناہیں
پوہری پوروے بھی سکھی ہوگا، اچھا انوساری کاریہ بھئے بھی سکھی ہوگا، پرنتو اچھا بھئی
تِس کال تو دکھی ہوئے۔ تب وہ کہے ہے، برہم کے جس کال اچھا ہوئے ہے تس کال ہی
کاریہ ہوئے ہے تاتیں دکھی نہ ہوئے ہے۔ تہاں کہئے ہے۔ ستھول کال اپیکشا تو ایسے مانو پرنتو
سوکشم کال اپیکشا تو اچھا کا اور کاریہ کا ہونا یگپت سمبھوے ناہیں۔ اچھا تو تب ہی
ہوئے جب کاریہ نہ ہوئے۔ کاریہ ہوئے تب اچھا نہ رہے۔ تاتیں سوکشم کال ماتر اچھا رہی
تب تو دکھی بھیا ہوگا۔ جاتیں اچھا ہے سو ہی دکھ ہے۔ اور کوئی دکھ کا سروپ ہے ناہیں
تاتیں برہم کے اچھا کیسے بنے؟

(ब्रह्म की माया का निराकरण)

پوہری وہ کہے ہے اچھا ہوتیں برہم کی مایا پرگٹ بھئی سو برہم کے مایا بھئی تب برہم
بھی مایاوی بھیا۔ شدھ سروپ کیسے رہیا؟ پوہری برہم کے اور مایا کے دنڈی دنڈوت سنیوگ

سمبندھ ہے۔ کہ اگنی اُشنتو وت سموائے سمبندھ ہے۔ و سنیوگ سمبندھ ہے۔ تو برہم بھن ہے۔
مایا بھن ہے۔ ادوبت برہم کیسے رہیا؟ بہُری جیسے دنڈی دنڈ کو اُپکاری جانی گرہے ہے
تیسے برہم مایا کو اُپکاری جانے ہے تو گرہے ہے۔ ناہیں تو کاہے کو گرہے؟ بہُری جس مایا
کوں برہم گرہے تاکا نشیدھ کرنا کیسے سمبھوے۔ وہ تو اُپادیے بھئی۔ بہُری جو سموائے
سمبندھ ہے تو جیسے اگنی کا اُشنتو سوبھاؤ ہے تیسے برہم کا مایا سوبھاؤ ہی بھیا۔ جو برہم
کا سوبھاؤ تاکا نشیدھ کرنا کیسے سمبھوے؟ یہُو تو اُتم بھئی۔

بہُری وے کہے ہیں کہ برہم تو چیتنیہ ہے، مایا جڑ ہے۔ سو سموائے سمبندھ وِشے ایسے دوئے
سوبھاؤ سمبھوے ناہیں۔ جیسے پرکاش۔ ار۔ اندھکار ایکتر کیسے سمبھوے؟ بہُری وہ کہے ہے
مایا کری برہم آپ تو بھرم رُوپ ہوتا ناہیں، تاکی مایا کری جیو بھرم رُوپ ہوئے۔ تاکوں کہے
ہے۔ جیسے کپٹی اپنے کپٹ کوں آپ جانے سو آپ بھرم رُوپ نہ ہوئے، واکے کپٹ کری انیہ
بھرم رُوپ ہوئے جائے۔ تہاں کپٹی تو واہی کوں کہئے جانے کپٹ کیا، تاکے کپٹ کری
انیہ بھرم رُوپ بھئے تنِ کوں تو کپٹی نہ کہئے۔ تیسے برہم اپنی مایا کوں آپ جانے، بھرم رُوپ
نہ ہوئے، واکی مایا کری انیہ جیو بھرم رُوپ ہوئے ہیں۔ تہاں مایاوی تو برہم ہی کوں کہئے،
تاکی مایا کری انیہ جیو بھرم رُوپ بھئے تنِ کو مایاوی کاہے کوں کہئے ہے۔

بہُری پوچھئے ہے جو وے جیو برہم تیں ایک ہیں کہ نیارے ہیں۔ جو ایک ہیں تو جیسے کوئی
آپ ہی اپنے انگنی کوں پیڑا اُپجاوے (تو تاں کوں باؤلا کہئے ہے) تیسے برہم آپ ہی
آپ تیں بھن ناہیں۔ ایسے انیہ جیو تنِ کوں مایا کری دُکھی کرے سو کیسے بنے؟ بہُری جو نیارے
ہیں تو جیسے کوئی بھُوت بنا ہی پریوجن اورنی کوں بھرم اُپجائے پیڑا اُپجاوے تیسے برہم بنا ہی
پریوجن انیہ جیونی کوں مایا اُپجائے پیڑا اُپجاوے سو بھی بنے ناہیں۔ ایسے مایا برہم کی کہئے ہے
سو کیسے سمبھوے؟

(जीवों की चेतना को ब्रह्म की चेतना मानने का निराकरण)

بہُری وے کہے ہیں، مایا ہوتیں لوک نیپجیا تہاں جیونی کے جو چیتنا ہے سو تو برہم سرُوپ
ہے۔ شریر آدِک مایا ہے۔ تہاں جیسے جُدے جُدے بہت پاترنی وِشے جل بھریا ہے تنِ سبنی
وِشے چندرما کا پرتبمب جُدا جُدا پڑے ہے۔ چندرما ایک ہے۔ تیسے جُدے جُدے بہت شریرنی
وِشے برہم کا چیتنیہ پرکاش جُدا جُدا پائیے ہے۔ برہم ایک ہے۔ تاتیں جیونی کے چیتنا ہے سو برہم
کی ہے۔ سو ایسا کہنا بھی بھرم ہے، جاتیں شریر جڑ ہے یا وِشے برہم کا پرتبمب تیں چیتنا بھئی
تو گھٹ پٹادی جڑ ہیں تنِ وِشے برہم کا پرتبمب کیوں نہ پڑیا۔ ار۔ چیتنا کیوں نہ بھئی؟ بہُری

وہ کیسے بنے۔ شریر کوں تو چیتن ناہی کرے ہے، جیو کوں کرے ہے تب یاکوں پوچھئے ہے،
جیو کا سوروپ چیتن ہے کہ اچیتن ہے۔ جو چیتن ہے۔ تو چیتن کا چیتن کہا کرے تو۔ اچیتن ہے
تو شریر کی ہوا۔ گھٹادِک کی وا۔ جیو کی ایک جاتی بھئی۔ پونہری واکوں پوچھئے ہے۔ برہم
کی۔ ار۔ جیو نی کی چیتنا ایک ہے۔ کہ بھن ہے۔ جو ایک ہے تو گیان کا ادھک ہین پنا ان
کیسے دیکھئے ہے۔ پونہری اے جیو پر سپر وہ واکی جاتی کوں نہ جانیں۔ وہ واکی جاتی کوں
نہ جانے سو کارن کہا؟ جو تو کہے گا، یہو گھٹ اُپادھی کا بھید ہے۔ تو گھٹ اُپادھی
ہوتے تو چیتنا بھن بھن ٹھہری۔ گھٹ اُپادھی مٹے یاکی چیتنا برہم میں ملے گی کے ناش
ہوئے جائے گی؟ (جو ناش ہو جاتے گی) تو یہو جیو تو اچیتن رہی جائے گا۔ اور تو کہیگا
جیو ہی برہم میں مِل جائے ہے۔ تو تہاں برہم وِشے مِلیں یاکا استیتو رہے ہے۔ کنہا ہیں

جو۔ استیتو رہے ہے تو یہو رہیا، یاکی چیتنا یاکے رہی، برہم وِشے کہا مِلیا؟ ار
جو۔ استیتو ن ہے ہے تو یاکا ناش ہی بھیا، برہم وِشے کون مِلیا؟ کو نہری جو تو کہے گا۔
برہم کی۔ ار۔ جیو نی کی چیتنا بھن ہے تو برہم۔ ار۔ سرو جیو آپ ہی بھن بھن ٹھہرے ایسے
جیو نی کے چیتنا ہے سو برہم کی ہے، ایسے بھی بنے ناہیں۔

(शरीरादिक का मायारूप मानने का निराकरण)

شریر آدک مایا کے کہو ہو سو مایا ہی ہاڑ مانس آدی روپ ہو ہے کہ مایا کے نِمت میں
ادر کوئی رتی روپ ہو ہے۔ جو مایا ہی ہوئے ہے تو مایا کے ورن گندھ آدک پوروے ہی
تھے کہ نوین بھئے۔ جو پوروے ہی تھے تو پوروے تو مایا برہم کی تھی۔ برہم امورتیک ہے۔
تہاں ورن آدی کیسے سمبھوے؟ پونہری جو نوین بھئے تو امورتیک کا مورتیک بھیا تب
امورتیک سو بھاؤ شاشوتا نہ ٹھہریا۔ پونہری جو کہے گا، مایا کے نِمت تیں اور کوئی ہوے، تو
اور پدارتھ تو تو ٹھہراوتا ہی ناہیں، بھیا کون؟ جو تو کہے گا، نوین پدارتھ نیپجے۔ تو نے مایا تیں
بھن نیپجے کہ ابھن نیپجے۔ مایا تیں بھن نیپجے تو مایا مئی شریر آدک کاہے کوں کہے۔ وے تو تنی
پدارتھ مے بھئے۔ ار۔ ابھن نیپجے تو مایا ہی تدروپ بھئی، نوین پدارتھ نیپجے کاہے کو کہے ایسے
شریر آدک مایا سوروپ ہیں ایسے کہنا بھرم ہے۔

پونہری وے کہے ہیں، مایا تیں تین گن نیپجے۔ راجس ۱۔ تامس ۲، ساتوِک ۳۔ سو یہو بھی کہنا
کیسے بنے؟ جاتیں مان آدی کشائے روپ بھاؤ کوں راجس کہیے ہے۔ کرودھ آدی کشائے
روپ بھاؤ کوں تامس کہیے ہے۔ مند کشائے روپ بھاؤ کوں ساتوِک کہیے ہے۔ وے
تو بھاؤ چیتنا مئی پرتیکش دیکھئے ہے۔ ار۔ مایا کا سوروپ جڑ کہو ہو سو جڑ تیں اے بھاؤ کیسے

نیجے۔ جو جڑکے بھی ہوئی تو پاشان آدِک کے بھی ہوئی سو تو چیتنا سو رُوپ جو تِنی ہی کے اے
بھاؤ دیسے ہیں۔ تاتیں اے بھاؤ مایاتیں نیجے ناہیں۔ جو مایا کو چیتن ٹھہرادنے تو تِنو مانے سو
مایا کو چیتن ٹھہرائیں۔ شریر آدک مایاتیں نیجے کہے گا۔ تو نماتیں تے تاتیں نِردھار کری بھرم
رُوپ مانیں نفع کہا ہے؟

پُوہری دے کہے ہیں تِنی گنئی تیں برہما وِشنو مہیش اے تین دیو پرگٹ بھئے سو کیسے سمجھو
جاتیں گنئی تیں تو گُن ہوئی گُن تیں گُنی کیسے نیجے۔ پُرش تیں تو کرودھ ہوتے کرودھ تیں پُرش
کیسے نیجے۔ بہُری اِنی گنئی کی تو نِندا کریجے ہے اِنی کری نیجے برہم آدِک تِنی کو پُوجیہ کیسے
مانئے ہے۔ بہُری گُن تو مایا بھئی۔ اور اِنی کوں برہم کے اوتار کہئے ہے۔ سو اے تو مایا کے
اوتار بھئے اِنی کوں برہم کے اوتار کیسے کہئے ہے؟ بہُری اے گُن جِنی کے تھوڑے بھی پائیے
تِنی کوں تو اِنی کے چھُڑاونے کا اُپدیش دیجیے۔ اور جے اِنی ہی کی مُورتی تِنی کو پُوجیہ مانئے
یہ کہا بھرم ہے۔ بہُری تِنی کا کرتو یہ بھی اِنی مَنی بھاسے ہے۔ کوتوہل آدک۔ وا۔ اِستری سیون
آدِک۔ وا۔ یُدھ آدک کاریہ کرے ہیں۔ سو تِنی راجس آدی گنئی کری ہی اے کریا ہوہیں۔ سو اِنی
کے راجس آدِک پائیے ہے۔ ایسا کہو۔ اِنی کوں پُوجیہ کہناں پرمیشور کہناں تو بنے ناہیں۔ جیسے انیہ
سنساری ہیں تیسے اے بھی ہیں۔ بہُری کداچت تو کہے گا سنساری تو مایا کے آدھین ہیں سو بنا
جانیں تِنی کاریہ کوں کرے ہے۔ برہم آدک کے مایا آدھین ہے۔ سو اے جانتے ہی اِنی کاریہ
کوں کرے ہے۔ سو یہُو بھی بھرم ہی ہے۔ جاتیں مایا کے آدھین بھئے تو کام کرودھ آدی ہی
نیجے ہیں اور کہا ہو ہے۔ سو اے برہم آدک کے تو کام کرودھ آدِک کی تیبرتا پائیے ہے۔
کام کی تیبرتا کری اِستری نی کے وشی بھُوت بھئے ترتیہ گان آدی کرتے بھئے وِہول ہوت
بھئے نانا پرکار کو چیشٹا کرت بھئے۔ بہُری کرودھ کے وشی بھُوت بھئے انیک یُدھ آدی
کاریہ کرت بھئے۔ مان کے وشی بھُوت بھئے آپ کی اُچتا پرگٹ کرنے کے ارتھی انیک اُپائے
کرت بھئے۔ مایا کے وشی بھُوت بھئے انیک چھل کرت بھئے۔ لوبھ کے وشی بھُوت بھئے پری
گرہ کا سنگرہ کرت بھئے اِتیادی بہت کہا کہئے۔ ایسے وشی بھُوت بھئے چیر ہرن آدی نِرلجّی

१ ब्रह्मा, विष्णु और शिव यह तीनों ब्रह्म की प्रधान शक्तियां हैं। विष्णु पु० अ० २२-५८

कलिकाल के प्रारम्भ पर ब्रह्म परमात्मा ने रजोगुण से उत्पन्न होकर ब्रह्मा बनकर प्रजा की रचना की। प्रलय के समय तमोगुण से उत्पन्न हो काल (शिव) बनकर उस सृष्टि को ग्रास किया। उस परमात्मा ने सत्वगुण से उत्पन्न हो नारायण बनकर समुद्र में शयन किया।

वायु पु० अ० ७-६८, ६९।

کی کِریا اُور دتّ دھی تُشٹادی چوسنی کی کِریا۔ اہ رُنڈ مال دھارنادی باؤلے پنی کی کِریا' * بیُومکیش دھارنادی بھُوتنوں کی کِریا' کنوچامن آدی نیچ کُل والوں کی کِریا اِتیادی ہے تندیہ کِریاتی کوں توکرت بھئے' یاتیں اَدھک مایا کے دشی بھُوت بھئے کہا کِریا ہوئے۔ سو جانی ذ پری جیسے کوئی میگمپٹل بہت امادسیا کی راتری کو اندھکار بہت ملتے تیسے باہیہ کو چیشٹا سہت تیمبر کام کرودھ آدِکنی کے دھاری بہمادِکنی کوں مایا بہت مانتا ہے۔

تُوہری وہ کہے ہے۔ اِنی کوں کام کرودھ آدی ویاپت ناہیں ہوتا' یہُو بھی پرمیشور کی لیلا ہے' یا کوں کہتے ہے۔ ایسے کاریہ کرے ہے۔ تے اِچھا کری کرے ہے۔ کہ بنا اِچھا کرے ہیں۔ جو اِچھا کری کرے ہے تو اِستری سیون کی اِچھا ہی کا نام کام ہے' میتھ کرنے کی اِچھا ہی کا نام کرودھ ہے۔ اِتیادی ایسے ہی جاننے۔ تُوہری بنا اِچھا کرے ہے تو آپ جاکوں نہ چاہے ایسا کاریہ تو پرودش بھئے ہی ہوتے' سو پرودش پنا کیسے سمبھوے؟ تُوہری تو لیلا بتلاوے ہے سو پرمیشور اوتار دھاری اِنی کاریں کری لیلا کرے ہے۔ تو انیہ جیونی کوں اِنی کاریں تیں چھڑائے مکت کرنے کا اُپدیش کا ہے کوں دیجئے ہے۔ کھِما سنتوش شیل سنیم آدی کا اُپدیش سرد جھوٹا بھیا۔

تُوہری وہ کہے ہے۔ پرمیشور کو تو کچھُو پریوجن ناہیں۔ لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی وا بھکتنی کی رکھشا' دُشٹنی کا نگرہ تاکے ارتھی اوتار دھرے ● ہے۔ تو یاکوں پوچھئے ہے۔ پریوجن بنا چیونٹی ہُو کاریہ نہ کرے' پرمیشور کاہے کو کرے؟ تُوہری تیں پریوجن بھی کہیا' لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی کرے ہے۔ سو جیسے کوئی پُرش آپ کو چیشٹا کری اپنے پُترنی کوں سِکھاوے۔ تُوہری وے تِس چیشٹا روپ پرورتے تب اُن کو مارے تو ایسے پتا کوں بھلا کیسے کہئے؟ تیسے برہم آدِک آپ کام کرودھ روپ چیشٹا کری اپنے نِپجائے لوکنی کوں پرورتی کراوے۔ تُوہری وے لوک تیسے پرورتے تب اُن کوں نرک آدِک دِینے ڈاسے۔ نرک آدِک اِنی ہی بھاونی کا پھل شاستر وِشے لکھیا ہے۔ سو ایسے پربھو کوں بھلا کیسے ملنئے؟ تُوہری تیں یہُو پریوجن کہیا۔ بھکتنی کی رکھشا' دُشٹنی کا نگرہ کرنا۔ سو بھکتنی کوں دُکھدایک جے دُشٹ بھئے تے پرمیشور کی اِچھا کری بھئے کہ بنا اِچھا بھئے۔ جو اِچھا کری بھئے تو جیسے کوئی اپنے سیوک

* नाना रूपाय मुण्डाय वरूथ पृथुदण्डिने।

नमः कपाल हस्ताय दिग्वासाय शिखण्डिने ॥ मत्स्य पु० अ० २५०, श्लोक ९

● परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्

धर्म संस्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे ॥८॥ गीता- ४-८

کو آپ ہی کاہو کوں کہی کری مرادے۔ پُوہری پچھے تس مارنے والا کوں آپ مارے موایسے
سوامی کوں بھلا کیسے کہئے۔ تیسے جو اپنے بھکت کوں آپ ہی اچّھا کری دُشٹی کری پیڑت
کراوبے، پُوہری پچھے تن دُشٹی کوں آپ اوتار دھاری مارے تو ایسے ایشور کو بھلا کیسے مانئے؟
پُوہری جو تو کیہ گا۔ بنا اچّھا دُشٹ بھیئے تو کے تو پرمیشور کے ایسا آگامی گیان نہ ہو گا جو ایسے
دُشٹ میرے بھکتی کوں دُکھ دیویں گے۔ کہ پہلے ایسی شکتی نہ ہوگی جو اِنی کو ایسے نہ ہوسے
دے۔ پُوہری واکوں پُوچھیئے ہے۔ جو ایسے کارنے کے ارتھی اوتار دھاریا، سو کہا بنا اوتار
دھاریں شکتی تھی کہ ناہیں۔ جو تھی تو اوتار کاہے کوں دھاریے۔ ار۔ نہ تھی تو پیچھے سامرتھ
ہونے کا کارن کہا بھیا۔ تب وہ کہے ہے۔ ایسے کئے بنا پرمیشور کا مہما کیسے پرگٹ ہوسے۔
یاکوں پُوچھیئے ہے، اپنی مہما کے ارتھی اپنے انوچرنی کا پالن کرے پرنتی پرکھن کا نگرہ ارے
سو ہی راگ دویش ہے۔ سو راگ دویش تو لکشن سنساری جیو کا ہے۔ جو پرمیشور کے بھی
راگ دویش پائیے ہے تو انیہ جیونی کوں راگ دویش چھوڑی سمتا بھاو کرنے کا اُپدیش
کاہے کو دیجیے۔ پُوہری راگ دویش کے انوسار کاریہ کرنا وچاریا سو کاریہ تھوڑے۔ وا
بہت کال وتیے بنا ہوئے ناہیں۔ تا وت کال آکلتا بھی پرمیشور کے ہوتی ہوسی۔ پُوہری جیسے
جس کاریہ کو چھوٹا آدمی ہی کری سکے تس کاریہ کوں راجہ آپ آئے کرے تو کچھو راجہ کا مہما
ہوتا ناہیں، نندا ہی ہوئے۔ تیسے جس کاریہ کو راجہ وا دیو نتر دیو آدک کری سکے تس کاریہ کوں
پرمیشور آپ اوتار دھاری کرے۔ ایسا مانئے تو کچھو پرمیشور کی مہما ہوتا ناہیں، نندا ہی ہے۔
تو ہے مہما تو کوئی اور ہوئے تاکوں دکھائیے ہے۔ تُو تو ادویت برہم مانئے ہے، کون کو
مہما دکھاوے ہے۔ ار۔ مہما دکھاونے کا پھل تو ستوتی کراونا ہے۔ سو کون پہ ستوتی کرایا
چاہے ہے۔ ابُوہری تُو تو کہے ہے۔ سر و جیو پرمیشور کی اچّھا انوساری پرورتے ہیں۔ ار آپ
کے ستوتی کراونے کی اچّھا ہے۔ تو سب کوں اپنی ستوتی روپ پرورتاوے، کاہے کوں انیہ
کاریہ کرنا چاہیے۔ یاہیں مہما کے ارتھی بھی کاریہ کرنا نہ بنے
ابُوہری وہ کہے ہے جو پرمیشور اِن کاریی کوں کرتا سنتا ہی اکرتا ہے، واکا نردھار ہوتا
ناہی یاکوں کہیے ہے جو تو کہے کا یہ مری ماتا بھی ہے۔ ار بانجھ بھی ہے۔ تو تیرا کہیا کیسے مانئے
جو کاریہ کرے تاکوں اکرتا کیسے مانئے۔ ار۔ تو کہے نردھار ہوتا ناہیں۔ سو نردھار بنا مانی
لینا ٹھہرا۔ تو آکاش کے پھول، گدھے کے سینگ بھی مانو۔ ایسا اسمبھو کہنا یکت ناہیں۔ ایسے
برہما وشنو مہیش کا ہونا کہے ہیں۔ سو متھیا جاننا۔

(ब्रह्मा - विष्णु - महेश का सृष्टि का कर्ता रक्षक और

संहारक पने का निराकरण

پُھری وے کہے ہیں۔ برہما تو سرشٹی کوں اُپجاوے ہے۔ وِشنو رکھشا کرے ہے، مہیش سنہار کرے ہے۔ سو ایسا کہنا بھی نہ سمجھوے ہے۔ جاتیں اِنی کاریی کوں کرتے کوؤ کچھو کیا چاہے۔ کوؤ کچھو کیا چاہے تب پرسپر وِرودھ ہوتے۔ ار تو کہے گا 'اے تو ایک پرمیشور کا ہی سوبھاو ہے۔' وِرودھ کاہے کوں ہوتے۔ تو آپ ہی اُپجاوے' آپ ہی کھپاوے ایسا کاریہ میں کون پھل ہے۔ جو سرشٹی آپ کوں انشٹ ہے۔ تو کاہے کوں اُپجائی اور اِشٹ ہے۔ تو کاہے کوں کھپائی۔ ار جو پہلے اِشٹ لاگی تب اُپجائی' پیچھے انشٹ لاگی تب کھپائی ایسے ہے۔ تو پرمیشور کا سوبھاو انیتھا بھیا کہ سرشٹی کا سوروپ انیتھا بھیا۔ جو پرتھم پکچھ گرہے گا تو پرمیشور کا ایک سوبھاو نہ ٹھہریا۔ سو ایک سوبھاو نہ رہنے کا کارن کون ہے سو بتلانے۔ بنا کارن سوبھاو کی پلٹنی کاہے کوں ہوتے۔ ار دوتیہ پکچھ گرہے گا تو سرشٹی تو پرمیشور کے آدھین تھی' واکوں ایسی کاہے کوں ہونے دینی جو آپ کوں انشٹ لاگے۔

تو ہری ہم پوچھیں ہیں۔ برہما سرشٹی اُپجاوے ہے سو کیسے اُپجاوے ہے۔ ایک تو پرکار یہو ہے جیسے مندر چننے والا چونہ پتھر آدی سامگری اکٹھی کری آکارادی بناوے ہے تیسے ہی برہما سامگری اکٹھی کری سرشٹی رچنا کرے ہے تو اے سامگری جہاں تیں لیاتے اکٹھی کری سو ٹھکانہ بتائے۔ ار ایک برہما ہی اِتی رچنا بنائی سو پہلے پیچھے بنائی ہوئی کہ اپنا شریر کے ہستادی بہت کئے ہوگے سو کیسے ہے سو بتائے۔ جو بتاوے گا تس ہی میں وچار کئے وِرُدھ بھاسے گا۔

تو ہری ایک پرکار یہو ہے۔ جیسے راجا آگیا کرے تاکے انوساری کاریہ ہوئے۔ تیسے برہما کی آگیا کری سرشٹی نپجے ہے۔ تو آگیا کون کوں دئی۔ ار جن کوں آگیا دئی وے کہاں تیں سامگری [illegible] کیسے رچنا کرے ہیں سو بتائے۔

تو ہری ایک پرکار یہو ہے۔ جیسے رِدھی دھاری اِچھا کرے تاکے انوساری کاریہ سو ہوبنے۔ تیسے برہما اِچھا کرے تاکے انوساری سرشٹی نپجے ہے تو برہما تو اِچھا ہی کا کرتا بھیا۔ لوک تو سویمیو نپجیا۔ ار اِچھا تو پرم برہم کینی ہی تھی برہما کا کرتو یہ کہا بھیا۔ جاتیں برہما کوں سرشٹی اُپجاوت ہارا کہیا۔ تو ہری تو کہے گا پرم برہم بھی اِچھا کری ار برہما بھی اِچھا کری تب لوک نپجیا تو جانے ہے۔ کیوں پرم برہم کی اِچھا کاریہ کاری ناہیں تہاں شکتی ہین بھیا آیا۔

تو ہری ہم پوچھیں ہیں۔ جو لوک بنایا ہوا بنے ہے۔ تو بناون ہارا تو سکھ کے ارتھی بنا سو اِشٹ ہی رچنا کرے۔ اس لوک وشے تو انشٹ پدارتھ تھوڑے ہی دیکھئے ہیں۔ انشٹ گھنے

دیکھتے ہیں۔ جیوں وشئے دیوادِک بنائے سو تو رمنے کے ارتھی وا بھگتی کرادنے کے ارتھی اِشٹ
بناتے۔ اور۔ لٹ کیڑی کو کرِ مِکھو ربنگھڑ آدک بنائے سو کیسے ارتھی بنائے۔ اے تو رمنیک نا ہیں!
بھگتی کرتے نا ہیں۔ سرد پرکار اِشٹ ہی ہیں۔ پُنہری دردری دُکھی نارکیوں کوں دیکھیں آپ
کوں مُکتا آدی دُکھ اُپجے ایسے اِشٹ کاہے کوں بنائے۔ تہاں وہ کہے ہے۔ جو جیو اپنے پاپ
کری لٹ کیڑی دردری نارکی آدی پریائے بھُگتے ہیں۔ یا کوں پُوچھیئے ہے۔ پیچھے تو پاپ
ہی کا پھل دئیں، اُسے پریائے بھئے کہو پہلے لوک ربچنا کرتے ہی اِنی کو بنائے سو کیسے ارتھی
بنائے۔ پُنہری پیچھے جو پاپ نِمِت پرنئے سو کیسے پرنئے۔ جو آپ ہی پرنئے کہو گے تو جانئے
ہے۔ برہما پہلے تو نپجائے پیچھے ذرے یاکے آدھین نہ رہے۔ اِس کارن تیں برہما کوں دُکھ
ہی بھیا۔ پُنہری جو کہو گے۔ برہما کے پرنمائے پرنئیں ہیں۔ تو تنی کوں پاپ رُدیپ کاہے
کوں پرنمائے۔ جیو تو آپ کے نپجائے تھے اُن کا بُرا کیسے ارتھی کیا۔ تاتیں ایسے بھی نہ
بنے۔ پُنہری اجیوں دِشئے سُورن سُگندھ آدی بہت دستو بنائے سو تو رمنے کے ارتھی
بنائے کو وِدن دُرگندھ آدی بہت دستو دُکھدا ایک بنائے سو کیسے ارتھی بنائے۔ اِنی کا
درشن آدی کری۔ برہما کے کچھو سُکھ تو نا ہیں اُپجا ہوگا۔ پُنہری تو کہے گا۔ پاپی جیوں کوں
دُکھ دینے کے ارتھی بنائے۔ تو آپ ہی کے نپجائے جیو تن سیوں ایسی کاہے کوں کری جو
تن کوں دُکھدا ایک سامگری پہلے ہی بنائی۔ پُنہری دُہولی میر تادی دستو کیتیک ایسی
ہیں جے رمنیک بھی نا ہیں اور دُکھدا ایک بھی نا ہیں۔ تِنی کوں کس ارتھی بنائے سو ٹیو تو جیسے
جیسے ہوئے۔ اور۔ بناون ہارا تو جو بنادے سو پریوجن لئے ہی بنادے تاتیں برہما سرشٹی کا
کرتا کیسے کہئے ہے ؟

اُپُنہری وِشنو کوں لوک کار کشک کہے ہیں۔ سو رکشک ہوئے سو تو دوئے ہی کاریہ
کرے۔ ایک تو دُکھ اپجاونے کے کارن نہ ہونے دے۔ اور۔ ایک وِنشنے کے کارن نہ ہونے
دے۔ سو تو لوک وِشئے دُکھہی کے اپجنے کے کارن جہاں تہاں دیکھئے ہیں۔ اور۔ تنی کری
جیوں کوں دُکھ ہی دیکھئے ہیں۔ کشُدھا ترشادِک لگی رہے ہیں۔ شیت اُشنادِک کری
دُکھ ہوئے۔ جیو پرسپر دُکھ اُپجاوے ہے۔ شستر آدی دُکھ کے کارن بنی رہے ہیں۔ پُنہری
وِنشنے کے کارن اَنیک بنی رہے ہیں۔ جیوں کے روگ آدک وا۔ اگنی وِش شسترادِک پریائے
کے ناش کوں کارن دیکھئے ہیں۔ اور۔ اجیوں کے بھی پرسپر وِنشنے کے کارن دیکھئے ہیں۔ سو
اے دو پرکار ہی رکشا تو کینہں نا ہیں۔ وِشنو رکشک ہوئے کہا کیا۔ وہ کہے ہے۔ وِشنو
رکشک ہی ہے۔ دیکھو کشُدھا ترشادِک کے ارتھی اَنّ جل آدک کئے ہیں۔ کیڑی کوں

کن کنجر کوں من پہنچاوے ہے۔ سنکٹ میں سہائے کرے ہے۔ مرن کے کارن بنیں۔ ٹیٹوڑی کی
سی تائیں اُبارے ہے۔ اتیادی پرکار کری وشنوؐ رکھشا کرے ہے۔ یاکوں کہتے ہے۔ ایسے
ہے تو جہاں جیونی کے کھشودھا ترشنادک بہت پڑیں۔ اور آن جل آدک ملیں نا ہیں۔
سنکٹ پڑے سہائے نہ ہوئے کنچت کا سن پائی مرن ہوتے جائے۔ تہاں شکتی ہین بھی
کہ وا۔ لوں گیان ہی نہ بھیا۔ لوک وشے بہت تو ایسے ہی دُکھی ہو ہیں۔ مرن پاویں ہیں وِشنو
رکھشا کاہے کو نہ کری۔ تب وہ کہے ہے۔ یہو جیونی کے اپنے کرتویہ کا پھل ہے۔ تب واکوں
کہئے۔ جیسے شکتی ہین لوبھی جھوٹا دیدیہ کا ہو کے کچھو بھلا ہوئی تاکوں تو کہے میرا کیا بھیا
ہے۔ اور جہاں برا ہوئے مرن ہوتے تب کہے یا کا ایسا ہی ہونہار تھا۔ تیسے تو کہے ہے۔
بھلا بھیا تہاں تو وشنوؐ کا کیا بھیا۔ اور برا بھیا۔ سو یا کا کرتویہ کا پھل بھیا۔ ایسی کلپنا کاہے
کوں کیجئے۔ کہ تو برا۔ وا بھلا دووؐ دشنوؐ کا کیا کہو۔ کہ اپنا کرتویہ کا پھل کہو۔ جو وشنوؐ کا
کیا بھیا تو گھنے جیو دکھی۔ اور شیگھر مرتے دیکھئے ہیں۔ سو۔ ایسا کاریہ کرے تاکوں رکھشک
کیسے کہئے ہے؟ یو ہری اپنے کرتویہ کا پھل ہے تو کرے گا سو پاولیگا دشنوؐ کیا رکھشا کرے
گا؟ تب وہ کہے ہے۔ جے وشنوؐ کے بھگت ہیں۔ تنی کی رکھشا کرے ہے۔ یاکو کہئے ہے
کیڑی کنجر آدی بھگت ناہیں۔ اُن کے آن آدی پہنچاوتے وشے وا۔ سنکٹ میں سہائے
ہونے وشے۔ وا۔ مرن نہ ہوتے وشے دشنوؐ کا کرتویہ مانی سرو کا رکھشک کاہے کوں
مانے۔ بھگتی ہی کا رکھشک مانی۔ سو بھگتی کا بھی رکھشک دیستا ناہیں۔ ابھکت بھی
بھگت پرشنی کی پیڑا اُپجاوتے دیکھئے ہیں۔ تب وہ کہے ہے۔ گھنی ہی جاتے گا۔ (جگہ) پرہلاد
آدک کی سہائے کری ہے۔ یاکو کہے ہیں۔ جہاں سہائے کری تہاں تو تو تیسے ہی مانی
پرنتو ہم تو پرتیکش ملیچھ مسلمان آدی ابھگت پرشنی کری بھگت پرش پیڑت ہوتے دیکھی
وا۔ مندر آدی (کوں)، دگھن کرتے دیکھی پوچھے ہیں۔ ایہاں سہائے نہ کرے ہے۔ سو شکتی
ہی ناہیں۔ کہ خبری ہی ناہیں۔ جو شکتی ناہیں تو ان تیں بھی ہین شکتی کا دھارک بھیا۔
خبری ناہیں تو جاکوں اتی بھی خبری ناہیں سو اگیان بھیا۔ اور جو تو کہے گا شکتی بھی ہے۔
اور جانے بھی ہے۔ اِچھا ایسی ہی بھئی۔ تو بھکت وتسل کاہے کوں کہے۔ ایسے وشنو کو۔
لوک کا رکھشک ماننا بنتا ناہیں۔

یو ہری وسے کہے ہیں۔ مہیش سنگھار کرے ہے۔ سو واکوں پوچھتے ہے۔ پرتھم تو مہیش

* एक प्रकार का पक्षी जो एक समुद्र के किनारे रहता था। उसके अंडे समुद्र बहा ले जाता था तो उसने दुःखी होकर गरुड़ पक्षी को मार्फत विष्णु से अर्ज की, तो उन्होंने समुद्र से अंडे दिलवा दिये। ऐसी पुराणों में कथा है।

سنگھار سدا کریہو ہے کہ مہا پرلے ہوئے۔ تب ہی کرے ہے۔ جو سدا کرنے ہے تو جیسے وشنو
کی رکھشا کرنے کری ستوگن کہنی۔ تیسے یا کو سنگھار کردے کری نندا کرو جاتیں رکھشا. ار.
سنگھار پرتی پکھشی ہیں۔ پُوہری یہو سنگھار کیسے کرے ہے؟ جیسے پُرش ہست آدِک کری
کاہو کوں مارے۔ وا ہی کری مراوے تیسے مہیش اپنے انگنی کری سنگھار کرے ہے۔ وا
آگیا کری مراوے ہے۔ تو کھشن کھشن میں سنگھار تو گھنے جیوتی کا مرد لوک دیں ہوے ہے
یہو کیسے کیسے انگنی کری۔ وا کون کون کوں آگیا دیئے۔ یُگ پت کتنے سنگھار کرے ہے؟
پُوہری مہیش تو اچھا ہی کرے۔ ار۔ یا کی اچھا تیں سویمو آن کا سنگھار ہوے۔ تو یا کے سدا
کال مارنے رُوپ دُشٹ پرینام ہی رہیا کرتے ہونگے۔ ار۔ انیک جیوتی کے یُگ پت مارنے
کی اِچھا کیسے ہوتی ہوگی۔ پُوہری جو مہا پرلے ہو تیں سنگھار کرے ہے۔ تو پرم برہم کی اِچھا
بھئے کرے ہے۔ کہ وا کی بنا اچھا ہی کرے ہے۔ جو اچھا بھئے کرے ہے۔ تو پرم برہم
نے ایسا کرودھ کیسے بھیا جو سرو کا پرلے کرنے کی اِچھا بھئی۔ جاتیں کوئی کارن بنا ناش
کرنے کی اِچھا ہوتے ناہیں۔ ار۔ ناش کرنے کی جو اِچھا تا ہی کا نام کرودھ ہے سو کارن بتاؤ۔
پُوہری تو کہے گا پرم برہم یہو خیال (کھیل) بنایا تھا۔ پُوہری دُوری کیا کارن کچھو ناہیں۔ تو
خیال بناونے والا کوں بھی خیال اِشٹ لاگے ہے تب بناوے ہے۔ انِشٹ لاگے ہے تب
دُوری کرے ہے یا کوں یہو لوک اشٹ انشٹ لاگے ہے۔ تو یا کے لوک سیوں راگ دویش
تو بھیا۔ ساکھشی بھوت برہم کا سوروپ کاہے کوں کہو ہو۔ ساکھشی بھوت تو وا کا نام ہے۔
جو سویمو جیسے ہوتے تیسے دیکھیا جانیا کرے۔ جو اِشٹ انِشٹ مانی اُپجاوے نشٹ کرے تا کوں
ساکھشی بھوت کیسے کہئے۔ جاتیں ساکھشی بھوت رہنا۔ ار کرتا ہرتا ہونا اے دو پرسپر ورودھی
ہیں۔ ایک کے دوؤ سمبھوے ناہیں۔ پُوہری پرم برہم کے پہلے تو اِچھا یہو بھئی تھی کہ میں ایک
ہوں سو بہت ہوسیوں۔ تب بہت بھیا۔ تب ایسی اِچھا بھئی ہوسی جو "میں بہت ہوں سو ایک
ہوسیوں" سو جیسے کوئی بھولپ تیں کاریہ کری پیچھے تس کاریہ کوں دُوری کیا چاہے۔ تیسے پرم
برہم بھی بہت ہوئے ایک ہونے کی اِچھا کری سو جانئے ہے۔ بہت ہونے کا کاریہ ہوئے سو
بھولپ تیں ہی تیں کیا۔ آگامی گیان کری کیا ہوتا تو کاہے کوں تاکے دُوری کرنے کی اِچھا
ہوتی ۔ پُوہری جو پرم برہم کی اِچھا بنا ہی مہیش سنگھار کرے ہے۔ تو یہو پرم برہم کا۔ وا
برہم کا ورودھی بھیا۔ پُوہری پوچھیں ہیں۔ یہو مہیش لوک کوں کیسے سنگھار کرے ہے (جو اپنے
انگنی کری سنگھار کرے ہے کہ اِچھا ہوتیں سویمو ہی سنگھار ہوئے ہے؟) جو اپنے انگنی کری سنگھار
کرے تو سرو کا یُگ پت سنگھار کیسے کرے ہے؟ پُوہری یا کی اِچھا ہو تیں سویمو سنگھار ہوے ہے۔

تو اچھا تو پرم برہم کیسی ہی تھی۔ یا تیں سگھا۔ کہا کیا؟

پُوہری ہم پُوچھیں ہیں سنگھار بھئے سرو لوک وِشے جو اجیو تھے۔ تے کہاں گئے؟ تب وہ کہے ہے۔ جیوں وِشے بھگت تو برہم وِشے ملے انیہ مایا وِشے ملے۔ اب یا کوں تو پُچھئے ہے مایا برہم تیں جُدی رہے ہے کہ پیچھے ایک ہوتے جاتے ہے۔ جو جُدی رہے ہے۔ تو برہم دت مایا بھی نِتیہ بھئی۔ تب ادویت برہم نہ رہیا۔ او۔ مایا برہم میں ایک ہوئے جاتے ہے تو جے جیو مایا میں ملے بھئے تے بھی۔ یا کی ساتھی برہم میں بل گئے تو مہا پرلے ہوئیں۔ تو سرد کا پرم برہم میں ملنا ٹھہریا ہی تو موکھش کا اُپائے کاہے کوں کریئے۔ پُوہری جے جیو مایا میں ملے تے پُوہری لوک رچیا بھئے وے ہی جیو لوک وِشے آویں گے کہ وے تو برہم میں بل گئے تھے کہ نئے اُبجیں گے۔ جو وے ہی آویں گے۔ تو جانئے ہے۔ جُدے جُدے رہے ہیں۔ ملے کاہے کوں کہو۔ او۔ نئے اُپجیں گے تو جیو کا استیتو تھوڑا کال پرینت ہی رہے ہے کاہے کوں مُکت ہونے کا اُپائے کیجئے۔ پُوہری وہ کہے ہے پرتھوی آدک ہے تے مایا وِشے ملے ہیں سو مایا اُمُورتیک سچیتن ہے کہ مُورتیک اچیتن ہے۔ جو اُمُورتیک سچیتن ہے۔ تو یا میں مُورتیک اچیتن کیسے ملے؟ او۔ مُورتیک اچیتن ہے۔ تو یہو برہم میں ملے ہے کہ ناہیں۔ جو ملے ہے تو یا کے ملنے میں برہم بھی مُورتیک اچیتن کری مِشرِت بھیا۔ اور نہ ملے ہے تو ادویتانہ رہی۔ اور تو کہے گا اے سرو اُمُورتیک چیتن ہوئی جانے ہیں تو آتما۔ او۔ شریر آدک کی ایکتا بھئی؛ سو یہو سنساری ایکتا مانے ہی ہے۔ یا کوں اگیانی کاہے کوں کہیئے۔ پُوہری پُوچھیں ہیں۔ لوک کا پرلے ہوتیں مہیش کا پرلے ہوہے۔ کہ نہ ہوہے۔ جو ہوہے تو یگ پت ہوہے کہ آگے پیچھے ہوہے۔ جو یگ پت ہوہے تو آپ نشٹ ہوتا لوک کوں نشٹ کیسے کرے۔ او۔ آگے پیچھے ہوہے تو مہیش لوک کوں نشٹ کری آپ کہاں رہیا۔ آپ بھی تو سرشٹی وِشے ہی تھا۔ ایسے مہیش کوں سرشٹی کا سنگھار کرتا مانے ہیں۔ سو اسمجھو ہے۔ یا پرکار کری وا انیہ انیک پرکار ہی کری برہما وِشنو مہیش کوں سرشٹی کا اُپجاون ہارا، رکھشا کرن ہارا، سنگھار کرن ہارا ماننا نہ بنے تا تیں لوک کوں انادی ندھن ماننا۔

اِس لوک وِشے جے جیو آدی پدارتھ ہیں تے نیارے نیارے انادی ندھن ہیں۔ پُوہری تِنی کی اوستھا کی پلٹنی ہوا کرے ہے۔ تس اپیکھشا اُپجے وِنشے کہئے ہے۔ پُوہری جے سورگ نرک دویپ آدک ہیں تے انادی تیں ایسے ہی ہیں۔ او۔ سدا کال ایسے ہی رہیں گے۔ کداچت تو کہے گا۔ بنا بنائے ایسے آکار آدک کیسے بھئے۔ سو بھئے ہوتے تو بنائے ہی ہوتے۔ انادی تیں ہی جے پائیے تہاں ترک کہا۔ جیسے تو پرم برہم کا سوروپ انادی ندھن مانئے ہے تیسے

جیو آدک ما. موکش کوں انادی بندھن ملنے ہیں۔ تو کہے گا جیو آدک وا۔ سورگ آدک کیسے بھئے؟ ہم کہیں گے پرم برہم کیسے بھیا۔ تو کہے گا اِن کی رچنا ایسی کون کری؟ ہم کہیں گے پرم برہم کوں ایسا کون بنایا؟ تو کہے گا پرم برہم سویم سِدھ ہے۔ ہم کہیں ہیں جیو آدک۔ وا۔ سورگ آدک سویم سِدھ ہے، تو کہے گا اِن کی۔ ار۔ پربرہم کی سماننتا کیسے سمبھوے؟ تو سمبھونے وِشے دوش بتلائے۔ لوک کوں نوا اُپجا دنا تاکا ناش کرنا تس وِشے تو ہم انیک دوش دِکھلائے لوک کوں انادی بندھن ماننے میں کہا دوش ھگے؟ سو تو بتلائے جو تو پرم برہم مانے ہے سو جدا ہی کوئی ہے ناہیں۔ اسے سنسار وِشے جیو میں تینی یتھارتھ گیان کری موکش مارگ کا سادھن تیں سورگیہ وِیت راگ ہوہیں۔

اِیہاں پرشن۔ جو تم تو نیارے نیارے جیو انادی بندھن کہو ہو۔ مکت بھئے پیچھے تو نراکار ہوہیں، تہاں نیارے نیارے کیسے سمبھوے؟

تاکا سمادھان یہ ہے۔ جو مکت بھئے پیچھے سورگیہ کوں دیسے ہیں کہ ناہیں دیسے ہے۔ جو دیسے ہیں تو کچھو آکار دیستا ہی ہوگا۔ بنا آکار دیکھیں کہا دیکھیا۔ ار۔ نہ دیسے ہیں تو کے تو وستو ہی ناہیں، کے سورگیہ ناہیں۔ تاتیں اِندریہ گیان گمیہ آکار ناہیں، تس اپیکشا نراکار ہے۔ ار۔ سورگیہ گیان گمیہ ہے۔ تاتیں آکار وان ہے۔ جب آکار وان ٹھہریا تب جدا جدا ہوئے تو کہا دوش لاگے؟ بہُری جو تو جاتی اپیکشا ایک کہے۔ تو ہم بھی مانے ہیں۔ جیسے گیہوں بھن بھن ہیں، تن کی جاتی ایک ہے۔ ایسے ایک مانے تو کچھو دوش ہے ناہیں۔ یا پرکار یتھارتھ شردھان کری لوک وِشے سروپدارتھ اکرِترم جدے جدے انادِی بندھن ماننے۔ بہُری جو وِرتھا ہی بھرم کری سانچ جھوٹ کا نرنیہ نہ کرے تو تو جانے تیرے شردھان کا پھل تو پاوے گا۔

(ब्रह्मासे कुल प्रवृत्ति आदिका प्रतिषेध)

بہُری وے ہی برہما تیں پُتر پوتر آدی کری کُل پروِرتی کہے ہیں۔ بہُری کلی وِشے راکشش منشیہ دیو ترییچ کے پرسپر پرسوتی بھید بتاویں ہیں۔ تہاں دیوتیں منشیہ وا۔ منشیہ تیں دیو وا۔ تریَنچ تیں منشیہ اِتیادی کوئی ماتا کوئی پتا تیں کوئی پتر پتری کا اُپجنا بتاویں سو کیسے سمبھوے؟ بہُری من ہی کری۔ وا۔ پون آدی کری۔ وا۔ ویریہ سُونگھنے آدی کری پرسوتی ہونی بتاویں ہیں۔ سو پرتکش وِرُدھ بھاسے ہے۔ ایسے ہوتیں پُتر پوتر آدِک کا نیم کیسے رہیا؟ بہُری بڑے بڑے مہنتی کوں انیہ انیہ ماتا پتا تیں بھئے کہے ہیں۔ سو مہنت پُرش کُشیل ماتا پتا کے کیسے اُپجے؟ یہ تو لوک وِشے گالی ہے۔ ایسا کہی ان کی مہنتتا کاہے کوں کہیے ہے۔

(अवतार मीमांसा)

بُوہری گنیش آدک کی مَیل آدی کری اُتپتی بتاوے ہیں۔ وا کا ہُو کے انگ کا ہُو کے جُڑے بتاوے ہیں۔ اِتیادی انیک پرتیکش وِرُدھ کہے ہیں۔ بُوہری چوبیس اوتار * بھئے کہے ہیں' تہاں کیتے اوتارنی کوں پُورن اوتار کہے ہے۔ کیتے نی کوں انش اوتار کہے ہیں۔ سو پُورن اوتار بھئے تب برہم انیتر دیا یک رہیا کہ نہ رہیا۔ جو رہیا تو اِنی اوتارنی کوں پُورن کاہے کو کہو' نہ رہیا تو اِتیادن۔ ماتر ہی برہم رہیا۔ بُوہری انش اوتار بھئے تہاں برہم کا انش تو سر د تر کہو ہو اِنی وِشے کہا اِدھکتا بھئی؟ بُوہری کاریہ تو تیہ کِس کے واسطے آپ برہم اوتار دھاریا کہے سو جانتے ہے بِنا اوتار دھارے برہم کی شکتی اِتی کاریہ کرنے کی نہ تھی۔ جا تیں جو کاریہ ستوک اُدیم تیں ہوئی تہاں بہت اُدیم کاہے کوں کریئے؟ بُوہری اوتارنی وِشے مچھ کچھ آدی اوتار بھئے سو کنچت کاریہ کرنے کے ارتھی ہین تریچ پرینتے رُوپ بھئے' سو کیسے سمبھوے؟ بُوہری پرہلاد کے ارتھی نرسنگھ اوتار بھئے سو ہرناں کُش کوں ایسا کاہے کوں ہونے دِیا۔ ار کیتیک کال اپنے بھکت کوں کاہے کوں دُکھ دیا یا۔ بُوہری ایسا رُوپ کاہے کوں دھریا۔ بُوہری نابھی راجہ کے ورش بھاوتار بھیا بتادیں ہیں سو نابھی کوں پُتر پنے کا سُکھ اُپجاونے کوں اوتار دھاریا۔ گھور تپش چرن کیے ارتھی کیا۔ اُن کوں تو کچھو سادھیہ تھا ہی نہیں۔ ار کہے گا جگت کے دِکھوانے کوں کیا۔ تو کوئی اوتار تو تپش چرن دِکھاوے' کوئی اوتار بھوگ آدک دکھاوے' جگت کِس کوں بھلا جانی لاگے۔

بُوہری (وہ) کہے ہے۔ ایک ارہنت نام (کا) راجہ بھیا ● سو ورش بھاوتار کا مت انگیکار کری جین مت پرگٹ کیا سو جین وِشے کوئی ایک ارہنت بھیا ناہیں۔ جو سو تگیہ پد پائے پوجنے یوگیہ ہوتے تاہی کا نام ارہت ہے۔ بُوہری رام کرشن اِنی دوتے اوتارنی کوں مکھیہ کہے ہیں۔ سو رام اوتار کہا کیا۔ سیتا کے ارتھی وِلاپ کری راون سیوں لڑی وا کوں ماری راج کیا۔ ار کرشن اوتار پہلے گوالیا ہوئی۔ پر استری گوپی کن کے ارتھی نانا وِپریت چیشٹا کری x پیچھے جراسندھو آدی کوں ماری راج کیا۔ سو ایسے کاریہ کرنے میں کہا سِدھی بھئی۔ بُوہری رام کرشن آدک کا ایک سو رُوپ کہے۔ سو بیچ میں اِتنے کال کہاں رہے؟ جو برہم وِشے رہے تو جُدے رہے کہ ایک رہے' جُدے رہے تو جانئے ہے' اے برہم تیں جُدے ہیں ایک رہے

---

* सनत्कुमार १ शूकरावतार २ देवर्षि नारद ३ नरनारायण ४ कपिल ५ दत्तात्रेय ६ यज्ञपुरुष ७ ऋषभावतार ८ पृथु अवतार ९ मत्स्य १० कच्छप ११ धन्वन्तरि १२ मोहिनी १३ नृसिंहावतार १४ वामन १५ परशुराम १६ व्यास १७ हंस १८ रामावतार १९ कृष्णावतार २० हयग्रीव २१ हरि २२ बुद्ध २३ और कल्कि ये २४ अवतार माने जाते हैं।

● भागवत स्कंध ५ अ० ३,७,११ x विष्णु पु० [illegible] अंक ४२ से ५० तक

ब्रह्म पुराण अ० १८१ और भागवत स्कंध १० [illegible]

تو رام ہی کرشن بھیا' سیتا ہی رُکمنی بھئی' اِتیادی کیسے کہتے ہے۔ بُوہری رام اوتار وِشے تو
سیتا کو مکھیہ کریں۔ کرشن اوتار وِشے سیتا کو رُکمنی بھئی کہیں۔ تاکو تو پردھان نہ کہیں'
رادِھکا کُماری تاکوں مکھیہ کریں۔ بُوہری پُوچھیں تب کہیں رادِھکا بھگت تھی' سو نج استری
کوں چھوڑی داسی کا مُکھیہ کرنا کیسے بنے؟ بُوہری کرشن کے تو رادِھکا سہت پر استری
سیون کے سروِدھان بھئے سو یہو بھگتی کیسی کری' ایسے کاریہ تو مہانِندیہ ہیں۔ بُوہری
رُکمنی کوں چھوڑی رادھا کوں مُکھیہ کری' سو پر استری سیون کوں بھلا بانی کری ہو سی۔
بُوہری ایک رادھا وِشے ہی آسکت نہ بھیا' انیہ گوپی کا ۔ دا ۔ کبجا* آدی انیک پر استریاں
وِشے بھی آسکت بھیا۔ سو یہو اوتار ایسے ہی کاریہ کا ادھیکاری بھیا۔ بُوہری کہیں۔ لکشمی
ود کی استری ہے۔ اور دھن آدِک کوں لکشمی کہیں سو اے تو پرتھوی آدی وِشے جیسے
پاشان دُھولی ہے' تیسے ہی رتن سُورن آدی دھن دیکھئے ہے۔ جُدی ہی لکشمی کوں نجا کا
بھرتار نارائن ہے۔ بُوہری سیتا دِک کوں مایا کا سُوروپ کہیں سو اِنی وِشے آسکت بھئے تب
مایا وِشے آسکت کیسے نہ بھیا۔ کہاں تائی کہئے جو نِروپن کریں سو وِرُدھ کریں پرنتو یدونی کوں
بھوگ آدِک کی وارتا سُہاوے' تاتیں تن کا کہنا دلتبہ لاگے ہے۔ ایسے اوتار کہے ہیں' ہنی کوں
برہم سُوروپ کہے ہیں۔ بُوہری اور ہی کوں بھی برہم سُوروپ کہے ہیں۔ ایک تو مہادیو کوں
برہم سُوروپ مانے ہیں' تاکو یوگی کہے ہیں' سو یوگ کیسے ارتھی گرہیا۔ بُوہری مرگ چھالا بھی
دھاریں ہیں۔ سو کیہ ارتھا دھاری ہے۔ بُوہری رُنڈمالا پہرے ہیں۔ سو ہاڑ کا چھونا بھی نندیہ
تاکوں گلے میں کیہ ارتھی دھاریں ہیں۔ سرپ آدی سہت ہے۔ سو یا میں کون بڑائی ہے۔ آک
دھتُورا کھاتے ہے سو یا میں کون بھلائی ہے۔ ترشُول آدی راکھے ہے۔ سو کون کا بھئے ہے۔
بُوہری پاربتی سنگ یئے ہے۔ سو یوگی ہوئے استری راکھے ایسا وِپریت پنا کاہے کوں
کیا۔ کامآسکت تھا۔ تو گھر ہی میں رہیا ہوتا۔ بُوہری نانا پرکار وِپریت چیشٹا کینہیں۔ تاکا
پریوجن تو کچھو بھاسے ناہیں۔ باؤلے کا سا کرتویہ بھلسے تاکوں برہم سُوروپ کہے۔
بُوہری کبہوں کرشن کو یا کا سیوک کہے۔ کبہوں یا کوں کرشن کا سیوک کہے۔ کبہوں دونُوں
کوں ایک ہی کہیں' کچھو ٹھکانہ ناہیں۔ بُوہری سُوریہ آدِک کوں برہم کا سُوروپ کہیں۔ بُوہری
ایسا کہیں جو وِشنو کہیا۔ دھاتوں نی وِشے سُورن۔ درکشنی وِشے کلپ ورکش۔ جُوا آدی وِشے جھوٹ
اِتیادی میں ہی ہوں۔ سو کچھو پُوروا پر وِچارے ناہیں۔ کوئی ایک انگ کری کوئی سنساری جاکو
مہنت مانے تاہیں کوں برہم کا سُوروپ کہیں۔ سو برہم سروویاپی ہے۔ تو ایسا وِشیش کاہے کوں

* भागवत स्कंध १० अ० ४८, १-११

کیا۔ اور سُوریہ آدی وِشے۔ وا سُورن آدی وِشے بیچ برہم ہے۔ تو سُوریہ اُجالا کرے ہے، سُورن دھن ہے۔ اِتیادی گُنتی کری۔ برہم مانیا سو سُوریہ دت دیپ آدِک بھی اُجالا کرے ہیں، سورن وت رُوپ لوہ آدی بھی دھن ہیں۔ اِتیادی گُن انیہ پدارتھنی وِشے بھی ہیں۔ تنی کوں بھی برہم مانو۔ بڑا چھوٹا مانو پرنتو جاتی تو ایک بھئی۔ سو جھُوٹھ مہنتا ٹھہراونے کے ارتھی انیک پرکار یُکتی بناوے ہیں۔

بُہری انیک جوالا مالِنی آدی دیوی تنی کوں مایا کا سورُوپ کہی۔ ہنسادِک پاپ اُپجائے پُوجنا ٹھہراوے سو مایا تو نندیہ ہے۔ تاکا پُوجنا کیسے سمبھوے ؟ ار۔ ہنسادِک کرنا کیسے بھلا ہے ؟ بُہری گئو سرپ آدی پشو ابھکشیہ بھکشن آدی سہت تنی کوں پُوجیہ کہیں۔ اگنی۔ پون جل آدی کوں دیو ٹھہرائے پُوجیہ کہیں۔ ورکش آدِک کوں یُکتی بنائے پُوجیہ کہیں۔ بہت کہا کہیے پُرش لنگی نام سہت جے ہوئے تنی وِشے برہم کی کلپنا کری۔ ار۔ اِستری لنگی نام سہت ہوئے تنی وِشے مایا کی کلپنا کری۔ انیک وستُونی کا پُوجن ٹھہراوے ہیں۔ اِنی کے پُوجیں کہا ہو گا۔ سو کچھو وِچار ناہیں۔ جھُوٹے لوکِک پریوجن کے کارن ٹھہرائے جگت کوں بھرماوے ہیں۔ بُہری وے کہے ہیں۔ وِدھاتا شریر کوں گھڑے ہے، بُہری یم مارے ہے، بُہری مرتے یم کے دُوت لینے آویں ہیں، مُوئے پیچھے مارگ وِشے بہت کال لاگے ہے، بُہری تہاں پُنیہ پاپ کا لیکھا کریں ہیں، بُہری تہاں دنڈ آدِک دے ہیں۔ سو اے کلپت جھُوٹی یُکتی ہے۔ جیو تو سمے سمے اننتے اُپجیں مریں تنی کا یُگ پت کیسے ایسے ہونا کے سمبھوے ؟ ار۔ ایسے ماننے کا کوئی کارن بھی بھاسے ناہیں۔

بُہری مُوئے پیچھے شرادھ آدِک کری وا۔ کا بھلا ہونا کہیں سو جیوتاں تو کاہُو کے پُنیہ پاپ کری، کوئی سُکھی دُکھی ہوتا دِیسے ہی ناہیں، موئے پیچھے کیسے ہوئی اے یُکتی منشیہ نی کوں بھرمائے اپنے لوبھ سادھنے کے ارتھی بنائی ہے۔ کیڑی پتنگ سنگھ آدِک جیو بھی تو اُپجے مریں ہیں، اُن کوں تو پرلے کے جیو ٹھہراویں۔ سو جیسے منشیہ آدِک کے جنم مرن ہوتے دیکھیے ہے تیسے ہی اُن کے ہوتے دیکھیے ہے۔ جھوٹی کلپنا کیے کہا سِدھی ہے ؟ بُہری دے شاستری وِشے کتھادِک نرُوپے ہیں۔ تہاں وِچار کیے وِرُدھ بھاسے ہے۔

(यज्ञ में पशुहिंसा का प्रतिषेध)

بُہری یگیہ آدِک کرنا دھرم ٹھہراوے ہیں۔ سو تہاں بڑے جیو تنی کا ہوم کرے ہیں، اگنیادِک کا مہا آرمبھ کرے ہیں، تہاں جیو گھات ہو ہے۔ سو اُنہیں کے شاستر وِشے وا۔ لوک وِشے ہنسا کا نِشیدھ ہے۔ سو ایسے نِردیہ ہیں۔ کچھو گنے ناہیں۔ ار۔ کہیں "यज्ञार्थं पशव: सृष्टा:" اے یگیہ

ہی کے ارتھی پشو بنائے ہیں۔ تہاں گھات کرنے کا دوش ناہیں۔ پُنہری یگّھ آدِک کا ہونا شُرُتی
آدِک کا وِدِشنا اِتیادِی پھل دِکھلاتے اپنے لوبھ کے ارتھی راجاوِکنی کوں بھرمادے ہے۔ سو کوئی
وِدھی تیں جیونا ہے سو پرتیکش وِرُدھ ہے) تیسے ہنسا کے دھرم۔ اور۔ کاریہ سِدھی کہنا پرتیکش
وِرُدھ ہے۔ پرنتو جنی کی ہنسا کری کبھی نتی کی تو کچھو شکتی ناہیں۔ اُن کی کا ہو کوں پیڑا ناہیں۔
جو کسی شکتی دان کا۔ وا۔ اِشٹ کا ہوم کرنا ٹھہرایا ہوتا۔ تو ٹھیک پڑتا۔ پُنہری پاپ کا بھے ناہیں'
تاتیں پاپی دُربل کے گھاتک ہوئے۔ اپنے لوبھ کے ارتھی اپنا۔ وا۔ انیہ کا بُرا کرنے وِشے تت پر
بھئے ہیں۔ پُنہری موکش مارگ' گیان یوگ' بھکتی یوگ کری دوئے پرکار پر سِدھ ہیں۔
اب گیان یوگ کری موکش مارگ کہے ہیں' تا کا سوروپ کہتے ہیں۔

(ज्ञानयोग मीमांसा)

ایک ادویت سرو ویاپی پرم برہم کو جاننا تا کوں گیان کہے ہیں۔ سو تا کا متھیا پنا پُوروے
کہیا ہی ہے۔ پُنہری آپ کوں سرو تھا شُدھ برہم سوروپ ماننا' کام کرودھ آدِک۔ وا شریر
آدِک کوں بھرم جاننا تا کوں گیان کہے ہیں۔ سو یہو بھرم ہے۔ آپ شُدھ ہے تو موکش کا
اُپائے کا ہے کوں کرے ہیں۔ آپ شُدھ بھرم ٹھہریا تب کر تو یہ کہا رہیا؟ پُنہری پرتیکش آپ
کے کام کرودھ آدِک ہوتے دیکھئے ہیں۔ اور شریر آدِک کا سنیوگ دیکھئے ہے سو اِن کا ابھاؤ
ہوگا تب ہوگا۔ ورتمان وِشے اِن کا سدبھاؤ ماننا بھرم کیسے بھیا؟ پُنہری کہے ہیں' موکش
کا اُپائے کرنا بھی بھرم ہے۔ جیسے جیوڑی تو جیوڑی ہی ہے۔ تا کوں سرپ جانے تھا سو
بھرم تھا۔ بھرم مٹیں جیوڑی ہی ہے۔ تیسے آپ تو برہم ہی ہے' آپ کو اشُدھ جانے تھا سو
بھرم تھا بھرم مٹیں۔ آپ برہم ہی ہے۔ سو ایسا کہنا متھیا ہے۔ جو آپ شُدھ ہوئے۔ اور تا کوں
اشُدھ جانے تو بھرم۔ اور۔ آپ کام کرودھ آدِی سہت اشُدھ ہوئے رہیا تا کوں اشُدھ جانے
تو بھرم کیسے ہوئی۔ شُدھ جانے بھرم ہوئی۔ سو جھوٹا بھرم کری۔ آپ کو شُدھ برہم ملنے کہا
سِدھی ہے۔ پُنہری تو کہے گا' اے کام کرودھ آدِک تو من کے دھرم ہیں' برہم نیارا ہے
تو تجھ کو پُوچھئے ہے۔ من تیرا سوروپ ہے۔ کہ ناہیں۔ جو ہے تو کام کرودھ آدِک بھی تیرے
ہی بھئے۔ اور۔ ناہیں ہے' تو تو گیان سوروپ ہے کہ جڑ ہے۔ جو گیان سوروپ ہے تو تیرے
تو گیان من اِندریہ دواری ہی ہوتا دیکھیے ہے۔ اِن بنا کوئی گیان بتا دے تو تا کوں جُدا تیرا
سوروپ مانے سو بھاستا ناہیں۔ پُنہری "من گیانے" دھاتو کا من شبد نپجے ہے۔ سو من تو
گیان سوروپ ہے۔ سو یہو گیان کس کا ہے۔ تا کوں بتائے سو جُدا کوئی بھاسے ناہیں۔ پُنہری
جو تو جڑ ہے تو گیان بنا اپنے سوروپ کا وچار کیسے کرے ہیں۔ یہو بنے ناہیں۔ پُنہری تو کہے

ہے، برہم نیارا ہے۔ سو وہ نیارا برہم تو ہی ہے۔ کہ اَور ہے۔ جو تو ہی ہے تو تیرے میں
برہم ہوں۔ ایسا ماننے والا جو گیان ہے سو تو من سوروپ ہی ہے۔ من تیں جدا
ناہیں۔ اور۔ آپا ماننا آپ ہی وِشے ہوتے۔ جا کوں نیارا جانیں، تس وِشے آپو مانیو
جائے ناہیں۔ سو من تیں نیارا برہم ہے۔ تو من روپ گیان برہم وِشے آپو کا ہے کوں
مانے ہے۔ دوسری جو برہم اَور ہی ہے تو تو برہم وِشے آپو کا ہے کوں مانے۔ تاتیں
بھرم چھوڑی ایسا جانی۔ جیسے سپرش آدی اندریہ تو شریر کا سوروپ ہے سو جڑ
ہے۔ یا کے دواری جو جان پنو ہو ہے۔ سو آتما کا سوروپ ہے۔ تیسے ہی من بھی
سوکھشم پرمانونی کا پنج ہے۔ سو شریر ہی کا انگ ہے۔ تاکے دواری جان پنا ہو
ہے۔ وا۔ کام کرودھ آدی بھاؤ ہو ہیں۔ سو سرو آتما کا سوروپ ہے۔ وشیش،
اِتنا۔ جان پنا تو پنج سو بھاؤ ہے۔ کام کرودھ آدی اُپادِھک بھاؤ ہیں۔ تس کری
آتما اشدھ ہے۔ جب کال پائے کام کرودھ آدی مٹیں گے۔ اور۔ جان پنا کے
من اندریہ کا آدھین پنا مٹے گا، تب کیول گیان سوروپ آتما شدھ ہوگا۔ ایسے
ہی بدھی اہنکار آدک بھی جانی لینے، جاتیں من۔ اور۔ بدھیا دِک ایکارتھ ہیں۔ اور۔
اہنکار آدِک ہیں۔ تے کام کرودھ آدِک وت اُپادھک بھاؤ ہیں۔ اِنی کوں آپ
تیں بھن جاننا بھرم ہے۔ اِنی کوں اپنے جانی اُپادِھک بھاونی کے ابھاؤ کرنے
کا اُدیم کرنا یوگیہ ہے۔ دوسری جنی تیں اِنی کا ابھاؤ نہ ہوئے سکے۔ اور۔ اپنی مہنتتا
چاہیں تے جیو اِنی کوں اپنے نہ ٹھہرائے۔ سو چھند پرورتیں ہیں۔ کام کرودھ آدی
بھاونی کوں بدھائے وِشے ساگریں وشے۔ وا۔ ہنسادی کاریں وشے تتپر ہو
ہیں۔ دوسری اہنکار آدِک کا تیاگ کوں بھی انیتھا مانے ہیں۔ سرو کوں پر برہم
ماننا، کہیں آپو نہ ماننوں تا کوں اہنکار کا تیاگ بتاویں سو متھیا ہے۔ جاتیں کوئی
آپ ہے کہ ناہیں۔ جو ہے تو آپ وِشے آپو کیسے نہ مانئے۔ جو آپ ناہیں ہے تو سرو
کوں برہم کون مانے ہے؟ تاتیں شریر آدی پر وشے اہم بدھی نہ کرنی۔ تہاں کرتا
نہ ہونا سو اہنکار کا تیاگ ہے۔ آپ وِشے اہم بدھی کرنے کا دوش ناہیں۔ دوسری
سرو کوں سمان جاننا، کوئی وِشے بھید نہ کرنا تا کوں راگ دویش کا تیاگ بتاوے
ہیں سو بھی متھیا ہے۔ جاتیں سرو پدارتھ سمان ہیں ناہیں۔ کوئی چیتن ہے کوئی
اچیتن ہے۔ کوئی کیسا ہے، کوئی کیسا ہے۔ تنی کوں سمان کیسے مانیے؟ تاتیں
پر دروینی کوں اشٹ انشٹ نہ ماننا سو راگ دویش کا تیاگ ہے۔ پدارتھنی کا

وشیش بھاتے ہیں تو کچھو دوش ناہیں۔ ایسے ہی انیہ موکش مارگ روپ بھاونی کا انیتھا کلپنا کرے ہیں۔ تو ہری ایسی کلپنا کری کوشیل سیوے ہیں۔ ابھکمش بھکھے ہیں۔ ورن آدی بھید ناہیں کرے ہیں۔ ہین کریا آچریں ہیں۔ اتیادی ویریت روپ پروتے ہیں۔ جب کوؤ پوچھے تب کہے۔ اے تو شریر کا دھرم ہے۔ اتھوا جیسی پرالبدھی ہے۔ تیسے ہوئے۔ اتھوا جیسے ایشور کی اچھا ہوئے۔ تیسے ہوئے۔ ہم کو تو وکلپ نہ کرنا۔ سو دیکھو جھوٹ، آپ جانی جانی پرورتے تاکوں شریر کا دھرم بتاوے۔ آپ ادیمی ہوئے کاریہ کرے۔ تاکوں پرالبدھی کہے۔ آپ اچھا کری سیوے تاکوں ایشور کی اچھا بتاوے۔ وکلپ کرے۔ ار۔ کہے ہم کوں تو وکلپ نہ کرنا۔ سو دھرم کا آشریہ لینے وشے کشائے سیوٹے، تاتیں ایسی جھوٹی یکتی بناوے ہے۔ جو اپنے پرینام کچھو بھی نہ ملاوے تو ہم یا کا کرتویہ نہ ناہیں۔ جیسے آپ دھیان دھر تشٹھے ہے، کوؤ اپنے اوپری وستر گیری گیا تہاں آپ کچھو نکھی نہ بھیا تہاں تو تاکا کرتویہ ناہیں۔ سو سانچ۔ ار۔ آپ وستر کوں انگی کار کری پہرے، اپنی شیتادک ویرنا مٹائے سکھی ہوئے۔ تہاں جو اپنا کرتویہ مانے ناہیں سو کیسے سنبھوے۔ تو ہری کوشیل سیونا ابھکمش بھکھنا اتیادی کاریہ تو پرینام ملیں بنا ہوتے ہی ناہیں۔ تہاں اپنا کرتویہ کیسے نہ مانئے۔ تاتیں جو کام کرودھ آدی کا ابھاو ہی بھیا ہوئے تو تہاں کسی کریانی وشے پرورتی سنبھوے ہی ناہیں۔ ار۔ جو کام کرودھ آدی پائیے ہے۔ تو جیسے اے بھاو تھوڑے ہوئے تیسے پرورتی کرنی۔ سو چھند ہوئے انی کو بدھاونا ملیت ناہیں۔

(भक्ति योग मीमांसा)

تہاں بھکتی نرگن سگن بھید کری دوئے پرکار کہے ہیں تہاں ادویت پرم برہم کی بھکتی کرنی سو نرگن بھکتی ہے۔ سو ایسے کرے ہیں۔ تم نراکار ہو، نرنجن ہو، من بچن کے اگوچر ہو، اپار ہو، سرو دیاپی ہو، ایک ہو، سرو کے پرتی پالک ہو، ادھم ادھاک ہو، سرو کا کرتا ہرتا ہو، اتیادی وشیشنی کری گن گاویں ہیں۔ سو انی وشے کیئی تو نراکار آدی وشیشن ہیں۔ سو ابھاو روپ ہیں۔ تنی کوں سرو تھا ملے ابھاو ہی بھاسے۔ جاتیں آکار آدی بنا وستو کیسے ہوئی۔ تو ہری کیتی سرو دیاپی آدی وشیشن اسمبھوی ہیں۔ سو۔ تن کا اسمبھوپنا پورو دکھایا ہی ہے۔ تو ہری ایسا کہیں جو جیو ... کو ہی میں تہارا داس ہوں، شاستر درشٹی کری تہارا انش ہوں۔ تو بدھ

کری۔ "تُو ہی میں ہُوں"۔ سو اے تینوں ہی بھرم ہیں۔ یہو بھگتی کرن ہارا چیتن ہے۔ کہ جڑ
ہے جو چیتن ہے۔ تو یہو چیتنا برہم کی ہے۔ کہ اِس ہی کی ہے۔ جو برہم کی ہے۔ تو
میں داس ہوں۔ ایسا ماننا تو چیتنا ہی کے ہو ہے۔ سو چیتنا برہم کا سوبھاؤ ٹھہریا۔
ار۔ سوبھاؤ سوبھاوی کے تادا تمیہ سمبندھ ہے۔ تہاں داس۔ ار۔ سوامی کا سمبندھ
کیسے بنے؟ داس سوامی کا سمبندھ تو بھِن پدارتھ ہوتے تب ہی بنے۔ بوہری جو یہو
چیتنا اِس ہی کی ہے۔ تو یہو اپنی چیتنا کا دھنی جدا پدارتھ ٹھہریا تو میں انش ہوں
وا۔ جو تو ہے سو میں ہوں۔ ایسا کہنا جھوٹا بھیا۔ بوہری جو بھگتی کرن ہارا جڑ ہے۔
تو جڑ کے بدھی کا ہونا اسمبھو ہے۔ ایسی بدھی کیسے بھئی۔ تاتیں میں داس ہوں۔
ایسا کہنا تو تب ہی بنے جب جُدے جُدے پدارتھ ہوتے۔ ار۔ تیرا میں انش ہوں۔
ایسا کہنا بنے ہی ناہیں۔ جاتیں 'تُو'۔ ار۔ 'میں' ایسا تو بھِن ہوتے۔ تب ہی بنے۔ سو انش
انشی بھِن کیسے ہوتے؟ انشی تو کوئی جدا وستو ہے ناہیں۔ انشن کا سمودائے سو ہی
انشی ہے۔ ار۔ تُو ہے سو میں۔ ہوں' ایسا وچن ہی وِرُدھ ہے۔ ایک پدارتھ وِشے آپو
بھی ماننے۔ ار۔ واکوں پر بھی ماننے سو کیسے سمبھوے؟ تاتیں بھرم چھوڑی نِرنیہ
کرنا۔ بوہری کیتے نام ہی جپے ہیں۔ سو جا کا نام جپے تا کا سوروپ پہچانے بِنا کیول
نام ہی کا جپنا کیسے کاریہ کاری ہوئے۔ جو تو کہے گا، نام ہی کا اتشے ہے۔ تو جو
نام ایشور کا ہے۔ سو ہی نام کسی پاپی پُرش کا دھریا۔ تہاں دونوں کا نام اُچارن۔
وشے پھل کی سمانتا ہوئے سو کیسے بنے۔ تاتیں سوروپ کا نرنیہ کری پیچھے بھگتی
کرنے یوگیہ ہوئے تاکی بھگتی کرنی۔ ایسے نِرگن بھگتی کا سوروپ دِکھایا۔

بوہری جہاں کام کرودھ آدی کری اُپجے کاریہ کا ورنن کری۔ ستوتیہ آدی کیجیئے
تاکوں سگن بھگتی کہے ہیں۔ تہاں سگن بھگتی وِشے لوکِک شرنگار ورنن جیسے نایک
نایکا کا کریجے تیسے ٹھاکر ٹھکورانی کا ورنن کریں ہیں۔ سو یہ کیا پریہ کیا۔ استری سمبندھی
سنیوگ وِیوگ روپ سرو ویوہار تہاں نروپے ہیں۔ بوہری سنتان کری استری کا
وستر۔ چُراونا۔ دِدھی لوٹنا۔ استری کے پگاں پڑنا۔ استری کے آگے ناچنا۔
اتیادی جنی کاریہ کوں سنساری بھی کرتے لجاتے (لجت) ہوئے تنی کاریہ کا کرنا
ٹھہراوے ہیں۔ سو ایسا کاریہ اتی کام پیڑت بھئے ہی بنیں۔ بوہری یدھ آدک کیے کہیں
سو اے کرودھ کے کاریہ ہیں۔ اپنی مہما دِکھاونے کے ارتھی اُپائے کیے کہیں سو اے
مان کے کاریہ ہیں۔ انیک چھل کیے کہیں سو مایا کے کاریہ ہیں۔ وِشے سامگری کی پراپتی

کے ارتھی یتن کئے کہیں سوائے لوبھ کے کاریہ ہیں۔ کو تو ہں آدی کئے کہیں سو ہاسیہ
آدِک کے کاریہ ہیں۔ ایسے لے کاریہ کرودھ آدی کری یُکت بھئے ہی بنے۔ یا پر کار کام
کرودھ آدی کری پیچھے کارینی کو پرگٹ کری کہیں، ہم ستُوتی کرے ہیں۔ سو کام کرودھ
آدی کے کاریہ ہی ستُوتی یوگیہ بھئے تو نندیہ کون ٹھہریں گے۔ جنی کی لوک وِشے۔ وا۔
شاستر وِشے اتینت نندا پایئے تنی کارینی کا ورنن کری ستُوتی کرناں تو بہت چنگل کا
سا کاریہ بھیا۔ ہم پوچھیں ہیں۔ کوؤ کسی کا نام تو لیے ناہیں۔ اور ایسے کارینی ہی کا نروپن
کری کہیں، کسی نے ایسے کاریہ کئے ہیں، تب تم واکوں بھلا جانو کہ بُرا جانو۔ جو بھلا جانو
تو پاپی بھلے بھئے، بُرا کون رہیا۔ بُرے جانو تو اُلٹے کاریہ کوئی کرو۔ سو ہی بُرا بھیا۔
بکھشپات رہت نیائے کرو۔ جو پکھشپات کری کہو گے، ٹھاکُر کا ایسا ورنن کرنا بھی ستُوتی
ہے تو ٹھاکُر ایسے کاریہ کیسے ارتھی کئے۔ نندیہ کاریہ کرنے میں کہا سِدھی بھئی؟ کہو گے
پرورتی چلاونے کے ارتھی کئے۔ تو پراستری سیون آدی نندیہ کارینی کی پرورتی
چلاونے میں آپ کے۔ وا۔ انیہ کے کہا نفع بھیا۔ تاتیں ٹھاکُر کے ایسا کاریہ کرنا سمبھوے
ناہیں۔ بہوری جو ٹھاکُر کاریہ نہ کئے تم ہی کہو ہو، تو جامیں دوش نہ تھا۔ تاکوں دوش
لگایا، تاتیں ایسا ورنن کرنا تو نندا ہے، ستُوتی ناہیں۔ بہوری ستُوتی کرتیں جنی گُننی
کا ورنن کریئے تِس رُوپ ہی پرینام ہوئے۔ وا۔ تنی ہی وِشے انُوراگ آوے۔ سو کام
کرودھ آدی کارینی کا ورنن کرتاں آپ بھی کام کرودھ آدی رُوپ ہوئے، اتھوا کام
کرودھ آدی وِشے انُوراگی ہوئے تو ایسے بھاؤ تو بھلے ناہیں، جو کہو گے، بھگت ایسے
بھاؤ نہ کرے ہیں۔ تو پرینام بھئے بنا ورنن کیسے کیا۔ تِن کا انُوراگ بھئے بنا بھگتی
کیسے کری۔ سو اے بھاؤ ہی بھلے ہوئے تو برہمچریہ کوں۔ وا۔ لکشمادِک کوں بھلے کاہے
کوں کہیے۔ اِنی کے تو پرمیسر پرتی پکھشی پنا ہے۔ بہوری سگن بھگتی کرنے کے ارتھی
رام، کرشن آدِک کی مورتی بھی شرنگار آدی کئے۔ وکر تو آدی۔ سہت استری آدی سنگ
لئے بنا دے ہیں۔ جاکوں دیکھتے ہی کام کرودھ آدی بھاؤ پرگٹ ہوتے آوے۔ اور مہادیو
کے لِنگ ہی کا آکار بنا دے ہیں۔ دیکھو وِٹمبنا، جا کا نام لئے لاج آوے، جگت جس کو
ڈھانکیا راکھے، تا کے آکار کا پوجن کراوے ہیں۔ کہا انیہ انگ۔ وا۔ کے نہ تھے؟ پرنتو گھنی
وِٹمبنا ایسے ہی کئے پرگٹ ہوئے۔ بہوری سگن بھگتی کے ارتھی نانا پرکار وِشے سامگری
بھیلی کریں۔ بہوری نام تو ٹھاکُر کا کرے اور تنی کوں آپ بھوگوے۔ بھوجن آدی بنا دے۔
بہوری ٹھاکُر کوں بھوگ لگایا کہہ، پیچھے آپ ہی پرساد کی کلپنا کری تا کا بھکشن آدی

کرے۔ سو۔ اِیہاں پُوچھتے ہے'۔ پرتھم تو ٹھاکُر کے کھشُودھا۔ ترشادِک کی پیڑا ہوسی۔ نہ ہوتی
تو ایسی کلپنا کیسے سمبھوے۔ ار۔ کھشُودھا دی کری پیڑت ہوتے سو دیاکُل ہوتی تب
اِیشور دُکھی بھیا' اور کا دُکھ کیسے دُوری کرے۔ بُوہری بھوجن آدی سامگری آپ تو اُن
کے ارتھی۔ ارپن۔ کری' سو کری' پیچھے پرساد تو ٹھاکُر دے تب ہوتے۔ آپ ہی کا تو کیا
نہ ہوتے۔ جیسے کوؤ راجہ کی بھینٹ کرے پیچھے راجہ بکسے تو یاکوں گرہن کرنا یوگیہ۔ ار۔
آپ راجہ کی بھینٹ کرے۔ ار۔ راجہ تو کچھو کہے ناہیں'۔ آپ ہی 'راجہ موکوں بکسی' ایسا
کہی واکوں انگی کار کرے تو یہوُ خیال بھیا۔ تیسے اِیہاں بھی ایسے کئے بھگتی تو بھئی ناہیں'۔
ہاسیہ کرنا بھیا۔ بُوہری ٹھاکُر۔ ار۔ تُو دوئے ہو کہ ایک ہو۔ دوئے ہو تو تینے بھینٹ کری'
پیچھے ٹھاکُر تجھے سو گرہن کیجے'۔ آپ ہی تیں گرہن کاہے کوں کرے ہے۔ ار۔ تُو کہے گا
ٹھاکُر کی تو مُورتی ہے۔ تاتیں میں ہی کلپنا کروں ہوں'۔ تو ٹھاکُر کا کرنے کا کاریہ تیں
ہی کیا۔ تب تُو ہی ٹھاکُر بھیا۔ بُوہری جو ایک ہو تو بھینٹ کرنی' پرساد کہنا' جھوٹھا بھیا۔
ایک بھئے یہوُ ویوہار سمبھوے ناہیں۔ تاتیں بھوجن آسکت پُرشنی کری' ایسی کلپنا کرئیے
ہے۔ بُوہری ٹھاکُر کے ارتھی نرتیہ گان آدی کرادنا' شیت گریشم بسنت آدی۔ رتوَنی وِشے
مَنساریہ کے سمبھوتی ایسی وِشئے سامگری بھیلی کرنی اِتیادی کاریہ کرے۔ تہاں نام تو
ٹھاکُر کا لینا۔ ار۔ اندریہ کے وِشئے اپنے پوشنے سو وشئے آسکت جیوی کری ایسا اُپائے
کیا ہے۔ بُوہری جنم وِواہ آدِک کی۔ وا۔ سووتا' جاگنا اِتیادِک کی کلپنا تہاں کرے ہے ہو
جیسے لڑکی گُڈّا گُڈّی کا خیال کری کو توُں کریں۔ تیسے یہوُ بھی کوتوہل کرے'۔ تیسے یہوُ بھی
کو توہل کرنا ہے۔ کچھو پرمارتھ رُوپ گُن ہے ناہیں۔ بُوہری لڑکے ٹھاکُر کا۔ سوانگ بنائے
چیشٹا دِکھاوے۔ تاکری اپنے وِشئے پوشیں۔ (ار) کہیں یہوُ بھی بھگتی ہے'۔ اِتیادی کہا کہئے
ایسی ایسی انیک وِپریتا سگُن بھگتی وِشئے پائیے ہے۔ ایسے دوئے پرکار بھگتی کری
موکھش مارگ کہیں تاکوں مِتھیا دِکھایا

(पवनादि साधन द्वारा ज्ञानी होने का प्रतिषेध)

بُوہری کیتے جیو پون آدِک کا سادھن کری آپ کوں گیانی مانے ہیں۔ تہاں اِیڑا پنگلا
سُشُومنا رُوپ ناسیکا دوار ہی پون نکسے' تہاں ورن آدِک بھیدنی تیں پون ہی کوں
پرتھوی تتوادِک رُوپ کلپنا کرے ہیں۔ تاکا وگیان کری کچھو۔ سادھن تیں نِمت کا گیان
ہوئے تائیں جگت کوں اِشٹ انِشٹ بتاوے۔ آپ مہنت کہاوے سو یہوُ تو لوکک کاریہ
ہے۔ کچھو موکھش مارگ۔ تامیں جیو کوں اِشٹ انِشٹ بتائے اُن کے راگ دویش بدھاد

ار۔ اپنے مان لوبھ آدِک نپجاوے۔ یا میں کہا سِدّھی ہے؟ بہُوری پرانایام آدی کا سادھن
کرے' پون کوں چڑھاوے سمادھی لگاوے' کہے' سو یہُو تو جیسے نٹ سادھن تیں بہت
آدِک کری کریا کرے' تیسے یہاں بھی سادھن تیں پون کری کریا کری۔ بہت آدِک
ار۔ پون لِئے تو شریر ہی کے انگ ہیں۔ اِن کے سادھن تیں آتم ہِت کیسے سدّھیں؟
بہُوری تو کہے گا۔ تہاں من کا وِکلپ مِٹے ہے' سُکھ اُپجے ہے' یم کے وَشی بھُوت پنا
نہ ہوہے۔ سو یہُو مِتھیا ہے۔ جیسے نِندرا وِشے چیتنا کی پروِرتی مِٹے' تیسے پون سادھن
تیں یہاں چیتنا کی پروِرتی مِٹے ہے۔ تہاں من کوں روکی راکھیا ہے' کچھُو واسنا تو
مِٹی ناہیں۔ تاتیں من کا وِکلپ مِٹیا نہ کہیئے۔ ار۔ چیتنا بِنا سُکھ کون بھوگے ہے۔ تاتیں سُکھ
اُپجیا نہ کہیئے۔ ار۔ اِس سادھن والے تو اِس کشیتر وِشے بھئے ہیں۔ تِن وِشے کوئی امر
دیکھتا ناہیں۔ اگنی لگائیں تا کا بھی مرن ہوتا دیکھیے ہے۔ تاتیں یم کے وَشی بھُوت ناہیں'
یہُو جھُوٹی کلپنا ہے۔ بہُوری جہاں سادھن وِشے کچھُو چیتنا ہے۔ ار۔ تہاں سادھن
تیں شبد سُنے' تاکوں انہد ناد بتاوے۔ سو جیسے وینا آدِک کے شبد سُننے تیں سُکھ ماننا۔
تیسے تِس کے سُننے تیں سُکھ ماننا ہے۔ ایہاں تو وِشے پوشن بھیا' پرمارتھ تو کچھُو ناہیں۔
بہُوری پون کا نِکسنے پیٹھنے وِشے "सोहं" ایسے شبد کی کلپنا کری تاکوں अजपा जाप
کہے ہیں۔ سو جیسے تیتر کے شبد وِشے 'تو ہی' شبد کی کلپنا کرے۔ کچھُو تیتر ارتھ اودھاری ایسا
شبد کہتا نہیں۔ تیسے یہاں 'सोहं' شبد کی کلپنا ہے۔ کچھُو پون ارتھ اودھاری ایسا
شبد ہوتا ناہیں۔ بہُوری شبد کے جپنے سُننے ہی تیں تو کچھُو پھل پراپتی ناہیں' ارتھ
اودھارے پھل پراپتی ہوہے۔ سو 'सोहं' شبد کا تو ارتھ یہُو ہے۔ "سو ہوں چھُوں' یہاں
ایسی اپیکشا چاہیئے ہے۔ "سو" کون؟ تب تا کا نرنیہ کیا چاہیئے۔ جاتیں تت شبد کے۔ ار
یت شبد کے نِتیہ سمبندھ ہے۔ تاتیں وستو کا نرنیہ کری تا وِشے اہم بُدّھی دھارنے
وِشے 'सोहं' شبد ہے۔ تہاں بھی آپ کوں آپ انوبھوے' تو 'सोहं' شبد سمبھوے
ہی ناہیں۔ پر کوں اپنے سوروپ بتاونے وِشے 'सोहं' شبد سمبھوے ہے۔ جیسے پُرش
آپ کوں آپ جانے' تہاں 'سو ہوں چھُوں' ایسا کاہے کوں کہے۔ کوئی انیہ جیو آپ
کوں نہ پہچانتا ہوئے۔ ار۔ کوئی اپنا لکشن پہچانتا ہوئے' تب واکوں کہے जो ऐसा
सो मैं हूं' تیسے ہی یہاں جاننا۔ بہُوری کیئی للاٹ بھونہہ ار۔ ناسیکا کا اگر کے
دیکھنے کا سادھن کری۔ تریکھٹی آدی کا دھیان بھیا کہی پرمارتھ مانے۔ سو تہاں کی پُتری
پھرے مُورتیک وستو دیکھی' یا میں کہا سِدّھی ہے۔ بہُوری ایسے سادھنی تیں کِنچت

اتیت اناگت آدک کا گیان ہوئے تھا۔ وچن سدّھی ہوتے۔ وا پرتھوی آکاش آدی وشے گمن آدک کی شکتی ہوتے۔ وا شریر وشے آروگیتا دک ہوتے تو اے تو سرو لوکک کاریہ ہیں۔ دیو آدک کے سو سوبھاوِی ایسی شکتی پائیے ہے۔ اِنِ تیں کچھو اپنا بھلا تو ہوتا ناہیں، بھلا تو وشے کشائے کی واسنا مٹیں ہوتے۔ سو اے تو وشے کشائے پوشنے کے اُپائے ہیں۔ تاتیں اے سرو سادھن کچھو ہتکاری ہیں ناہیں۔ اِنِ وشے کشٹ بہت مرن آدی پرینت ہوتے۔ ار بہت سدھے ناہیں۔ تاتیں گیانی ودھیا ایسا کچھ کرے ناہیں۔ کشائی جیو ہی ایسے سادھن وشے لاگے ہیں۔ بہوری کاہو کوں بہت تپش چرن آدی کری موکش کا سادھن کٹھن بتاوے۔ کاہو کوں سُگم پنے ہی موکش بھیا کہیں۔ اُدھو آدک کوں پرم بھگت کہیں۔ تن کوں تو تپ کا اُپدیش دیا کہیں، ویشیا دک کے بنا پرنام نام آدی کہی تیں ترنا بتا دیں۔ کچھو ٹھیک ہے ناہیں۔ ایسے موکش مارگ کوں انیتھا پرُوپے ہیں۔

(अन्यमत कल्पित मोक्षमार्ग की मीमांसा)

بوہری موکش سوروپ کوں بھی انیتھا پرُوپ ہیں۔ تہاں موکش انیک پرکار بتاوے ہیں۔ ایک تو موکش ایسا کہے ہیں۔ جو بیکنٹھ دھام وشے ٹھاکر ٹھکرانی سہت نانا بھوگ ولاس کرے ہیں تہاں جائے پراپت ہوتے سار تنی کی ٹہل کیا کرے سو موکش ہے۔ سو یہو تو ورُدھ ہے۔ پرتھم تو ٹھاکر بھی سنساری وت وشیا شکت ہوئے رہیا ہے۔ تو جیسا راج آدک ہے۔ تیسا ہی ٹھاکر بھیا۔ بوہری انیہ پاسی ٹہل کراونی بھئی۔ تب ٹھاکر کے پرادھین پنا بھیا۔ بوہری جو یہو موکش کوں پائے تہاں ٹہل کیا کرے۔ تو جیسے راجہ کی چاکری کرنی تیسے یہو بھی چاکری بھئی، تہاں پرادھین بھئے سکھ کیسے ہوتے؟ یہو بنے ناہیں۔

بوہری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ ایشور کے سمان آپ ہوئے۔ سو بھی متھیا ہے۔ جو اُس کے سمان اور بھی جدا ہوتے ہے تو بہت ایشور بھئے۔ لوک کا کرتا ہرتا کون ٹھہرے گا؟ سب ہی ٹھہریں تو بھن اِچھا بھئے پرسپر ورُدھ ہوتے۔ ایک ہی ہے تو سمانتا نہ بھئی۔ نیون ہے تا کے نیچا پنے کری اُونچ ہونے کی آکلتا رہی، تب سُکھی کیسے ہوئے؟ جیسے چھوٹا راجہ بڑا راجہ سنسار وشے ہوئے۔ تیسے چھوٹا بڑا ایشور مکتی وشے بھی بھیا سو بنے ناہیں۔

بوہری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ جو بیکنٹھ وشے دیپک کی سی ایک جیوتی ہے۔ تہاں جیوتی وشے جیوتی جائے ملے ہے۔ سو یہو بھی متھیا ہے۔ دیپک جیوتی تو مورتیک اچیتن ہے۔ سو ایسی جیوتی تہاں کیسے سمبھوے؟ بوہری جیوتی میں جیوتی ملیں یہو جیوتی

رہے ہے۔ کہ وِنش جانے ہے۔ جو رہے ہے تو جیوتی بدھتی جاسی، تب جیوتی وِشے ہِن اِدھک
پنوں ہوسی۔ اور وِنش جانے ہے۔ تو آپ کی ستا ناش ہوتے ایسا کاریہ اُپادے کیسے
مانئے۔ تاتیں ایسے بھی بنے ناہیں۔

بوُہری ایک موکھش ایسا کہے ہیں۔ جو آتما برہم ہی ہے، مایا کا آورن مِٹے مُکت
ہی ہے۔ سو یہوُ بھی مِتھیا ہے۔ یہوُ مایا کا آورن بہت تھا تب برہم سیوں ایک تھا کہ
جُدا تھا۔ جو ایک تھا تو برہم ہی مایا روُپ بھیا۔ اور جُدا تھا تو مایا دُوری بھئے برہم وِشے
ملے ہے تب یا کا استِتو رہے ہے کہ ناہیں۔ جو رہے ہے تو سرودگیہ کوں تو یا کا استِتو جُدا
بھاسے، تب سنیوگ ہوتے تیں ملیا کہو، پرنتو پرمارتھ تیں تو ملیا ناہیں۔ بوُہری استِتو
ناہیں رہے ہے تو آپ کا ابھاو ہونا کون چاہے۔ تاتیں یہوُ بھی نہ بنے۔

بوُہری ایک پرکار موکھش کوں ایسا بھی کیئی کہے ہیں۔ جو بُدھی آدِک کا ناش بھئے
موکھش ہوہے۔ سو شریر کے انگ بھوت من اِندریہ تنی کے آدھین گیان نہ رہیا۔ کام کرودھ
آدِ دوسی بھئے ایسے گنا تو بنے ہے۔ اور تہاں چیتنا کا بھی ابھاو بھیا مانئے تو پاشان
آدی سمان جڑ اوستھا کوں کیسے بھلی مانئے۔ بوُہری بھلا سادھن کرتے تو جان پنا بڑھے
ہے، بہت بھلا سادھن کئے جان پنا کا ابھاو ہونا کیسے مانئے؟ بوُہری لوک وِشے گیان
کی مہنتا ہیں۔ جڑ پنا کی تو مہنتا ناہیں، تاتیں یہوُ بنے ناہیں۔ ایسے ہی انیک پرکار کلپنا کری
موکھش کوں بتاوے سو کچھو پرمارتھ تو جانے ناہیں، سنسار اوستھا کی مُکتی اوستھا وِشے
کلپنا کری۔ اپنی اِچھا انوُساری بکے ہیں۔ یا پرکار ویدانت آدی متنی وِشے انیتھا نروُپن
کرے ہیں۔

(मुस्लिममत सम्बन्धी विचार)

بوُہری ایسے ہی مُسلمانوں کے مت وِشے انیتھا نروُپن کرے ہیں۔ جیسے وہ برہم کوں
سرودیاپی، ایک، نرنجن، سرو کا کرتا ہرتا مانے ہیں۔ تیسے اے خُدا کوں مانے ہیں۔ بوُہری
جیسے وے اوتار بھئے مانے ہیں۔ تیسے اے پیغمبر بھئے مانے ہیں۔ جیسے پُنیہ پاپ کا لیکھا لینا یتھا
یوگیہ دنڈ آدی دینا ٹھہراوے ہیں۔ تیسے اے خدا کے ٹھہراوے ہیں۔ بوُہری جیسے وے گئو
آدی کوں پُوجیہ کہے ہیں۔ تیسے اے سوُر آدی کوں کہے ہیں۔ سب تریَنچ آدِک ہیں۔ بوُہری
جیسے وے ایشور کی بھگتی تیں مُکتی کہے ہیں۔ تیسے اے خُدا کی بھگتی تیں کہے ہیں۔ بوُہری جیسے
وے کہیں دیا پوشیں، کہیں ہنسا پوشیں۔ تیسے اے کہیں مہر کرنی پوشیں، کہیں ذبح کرنا
پوشیں۔ بوُہری جیسے وے کہیں تپش چرن کرنا پوشیں، کہیں وِشے سیون پوشیں، تیسے اے

بھی پوشیں ہیں۔ پُوہری جیسے دے کہیں مانس' مدیرا شکار آدی کا نشیدھ کریں۔ کہیں اُتّم
پُرشوں کری تنی کا انگی کار کرنا بتاوے تیسے اے بھی تنی کا نشیدھ وا انگی کار کرنا بتاوے
ہیں۔ ایسے انیک پرکار کری سمانتا پایئے ہے۔ بدیہی نام آدِک اَور اَور ہیں۔ تھاپی پریوجن
بھوُت ادیھ کی ایکتا پایئے ہے۔ پُوہری ایشور خدا آدی مُول شردھان کی تو ایکتا ہے۔ اور
اُتر شردھان وِشے گھنے ہی وِشیش ہیں۔ تہاں اُن تیں بھی اے وِپریت رُوپ وشے کشائے
کے پوشک' ہنسادی پاپ کے پوشک' پرتیکھش آدی پرمان تیں وِردھ نروُپن کرے ہیں۔
تاتیں مُسلمانوں کا مت مہا وِپریت رُوپ جاننا۔ یا پرکار اِس کھشیتر کال وِشے جنی متی
کی پرچُر پرورتی ہے۔ تا کا مِتھیا پنا پرگٹ کیا۔

اِیہاں کوؤ کہے جو اے مت مِتھیا ہیں۔ تو بڑے راج آدک۔ وا۔ بڑے وِدیاوان اِنی
متنی وِشے کیسے پرورتے ہیں؟

تا کا سمادھان۔ جیوتی کے مِتھیا واسنا انادی تیں ہے۔ سو اِنی وِشے مِتھیا تو ہی کا
پوشن ہے۔ پُوہری جیونی کے وِشے کشائے رُوپ کاریَنی کی چاہی ورتے ہے۔ سو اِنی وِشے
وِشے کشائے رُوپ کاریَنی ہی کا پوشن ہے۔ پُوہری راج آدِکنی کا۔ وا۔ وِدیاوانوں کا
ایسے دھرم وِشے وِشے کشائے رُوپ پریوجن سِدھی ہوہے۔ پُوہری جیو تو لوک نندیہ پنا
کوں بھی اُلنگھی' پاپ بھی جانی۔ جنی کاریَنی کوں کیا چاہے ہے۔ تنی کاریَنی کوں کرتے
دھرم بتادیں تو ایسے دھرم وِشے کون نہ لاگے۔ تاتیں اِنی دھرمنی کی وِشیش پرورتی ہے۔
پُوہری کداچت تو کہے گا۔ اِنی دھرمنی وِشے وِیراگ دیا اِتیادی بھی تو کہے ہیں' سو جیسے
جھول بِنا کھوٹا دروِیہ چالے ناہیں۔ تیسے سانچ ملائے بِنا جھوٹ چالے ناہیں۔ پرنتو سرو
کے ہِت پریوجن وِشے وِشے کشائے ہی پوشن کیا ہے۔ جیسے گیتا وِشے اُپدیش دیہ راڑ
(یُدھ) کراونے کا پریوجن پرگٹ کیا' ویدانت وِشے شُدھ نروُپن کری سوچھند ہونے کا
پریوجن دِکھایا۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔ پُوہری یہُو کال تو نکرشٹ ہے۔ سو اِس وِشے تو
نکرشٹ دھرم ہی کی پرورتی وِشیش ہوئے۔ دیکھو اِس کال وِشے مُسلمان بہت
پردھان ہو گئے۔ ہندو گھٹی گئے۔ ہندوُن وِشے اَور بدھی گئے' جینی گھٹی گئے۔ سو
یہُو کال کا دوش ہے۔ ایسے ایہاں ابار مِتھیا دھرم کی پرورتی بہت پایئے ہے۔ اب پنڈ
پنا کے بل تیں کلپت یُکتی کری۔ نانا مت ستھاپت بھئے ہیں۔ تنی وِشے جے تتواد ِک مانے
ہیں۔ تنی کا نروُپن کیجئے ہے:۔

(सांख्यमत निराकरण)

تہاں سانکھیہ مت وِشے پچیس تتو مانے ہیں * ستو۔ا۔ رج:۔ا۔ تم:۔ا۔ اے تین گُنْ

* प्रकृतेर्महांस्ततोऽहंकारस्तस्माद्गणश्च षोडशकः।
तस्मादपि षोडशकात्पञ्चभ्यः पञ्च भूतानि॥ — सांख्य का० २२

کہے ہیں۔ تہاں ستو کری پرساد ہوئے، رج کری چت چنچلتا ہوئے۔ تم کری مُوڑھتا ہوئے
اِتیادی لکھشن کہے ہیں۔ اِنی رُوپ اوستھا تا کا نام پرکرتی ہے۔ پُوہری تِس تیں بُدھی
اُپجے ہے۔ یا ہی کا نام مہتتو ہے۔ پُوہری تِس تیں اہنکار اُپجے ہے۔ پُوہری تِس تیں
سولھے ماترا ہو ہیں۔ تہاں پانچ تو گیان اِندریہ ہو ہیں۔ سپرشن، رسن، گھران، چکھشو،
شردتر۔ پُوہری ایک من ہوئے۔ پُوہری پانچ کرم اِندریہ ہو ہیں۔ بچن، چرن، ہست، لنگ،
پایُو۔ پُوہری پانچ تن ماترا ہو ہیں۔ رُوپ، رس، گندھ، سپرش، شبد۔ پُوہری رُوپ تیں
اگنی، رس تیں جل، گندھ تیں پرتھوی، سپرش تیں پون، شبد تیں آکاش، بھیا کہے ہیں۔ ایسے
چوبیس تتو تو پرکرتی سو رُوپ ہیں۔ اِنی تیں بھِنن نِرگُن کرتا بھوکتا ایک پُرش ہے۔ ایسے
پچیس تتو کہے ہیں۔ سو اے کلپت ہیں۔ جاتیں راج سادِک گُن آشریہ بنا کیسے ہوتے۔ اِن
کا آشریہ تو چیتن دروِیہ ہی سمبھوے ہے۔ پُوہری اِنی تیں بُدھی بھِنن کہیں۔ سو بُدھی تو نام
گیان کا ہے۔ سو گیان گُن کا دھاری پدارتھ وِشے اے ہوتے دیکھئے ہیں۔ اِنی تیں گیان
بھیا کیسے مانئے۔ کوؤ کہے۔ بُدھی جُدی ہے، گیان جُدا ہے۔ تو من تو آگے شوڑش ماترا
وِشے کہیا۔ ار۔ گیان جُدا کہوگے تو بُدھی کِس کا نام ٹھہرے گا۔ پُوہری تاتیں اہنکار بھیا
کہیا سو پرو ستو وِشے 'میں کروں ہوں' ایسا ماننے کا نام اہنکار ہے۔ ساکھشی بھُوت جاننے
کری تو اہنکار ہوتا ناہیں، گیان کری اُپجیا کیسے کہئے ہے؟ پُوہری اہنکار کری شوڑش
ماترا کہیں، تنی وِشے پانچ گیان اِندریہ کہیں سو شریر وِشے نیتر آدی آکار رُوپ دروِیہ
اِندریہ ہیں۔ سو تو پرتھوی آدی وت جڑ دیکھئے ہے۔ ار۔ ورن آدِک کے جاننے رُوپ بھاو
اِندریہ ہیں سو گیان رُوپ ہیں۔ اہنکار کا کہا پریوجن ہے۔ اہنکار بُدھی رہت کوؤ کا ہو کوں
دیکھے ہے۔ تہاں اہنکار کری اُپجنا کیسے سمبھوے؟ پُوہری من کہیا سو اِندریہ وت ہی من
ہے۔ جاتیں دروِیہ من شریر رُوپ ہے۔ بھاو من گیان رُوپ ہے۔ پُوہری پانچ کرم اِندریہ
کہیں سو اے تو شریر کے انگ ہیں، مُورتیک ہیں۔ اہنکار امُورتیک تیں اِنی کا اُپجنا کیسے
مانئے۔ پُوہری کرم اِندریہ پانچ ہی تو ناہیں۔ شریر کے سرو انگ کاریہ کاری ہیں۔ پُوہری ورنن
تو سرو جیو آشرِت ہے۔ منشیہ آشرت ہی تو ناہی۔ تاتیں سُونڈ۔ پُونچھ اِتیادی انگ بھی کرم
اِندریہ ہیں۔ پانچ ہی کی سنکھیا کاہے کوں کہئے ہے۔ پُوہری سپرش آدی پانچ تن ماترا کہیں
سو رُوپیا آدی کچھو جُدے وستو ناہیں، اے تو پرمانونی سیوں تنمے گُن ہیں۔ اے جُدے
کیسے اُپجے؟ پُوہری اہنکار تو امُورتیک جیو کا پرنام ہے۔ تاتیں اے مُورتیک گُن کیسے اُپجے
مانئے۔ پُوہری اِنی پانچنی تیں اگنی آدی اُپجے کہیں سو پرتیکھش جھُوٹ۔ رُوپ آدِک اگنیادِک

تو سہبھوت گُن گُنی سمبندھ ہے۔ کہنے ماتر بھِنّ ہیں، دستو وِشے بھید ناہیں۔ کسی پرکار کوؤ بھِنّ ہوتا بھاسے ناہیں۔ کہنے ماتر کری بھید اُپجائیے ہے۔ تاتیں سُروپ آدی کری اگیان ہی چیتن کیسے کہیے۔ بُوہری کہنے وِشے بھی گُنی وِشے گُن ہیں۔ گُن تیں گُنی نہیا کیسے مانیے؟

بُوہری اِنی تیں بھِنّ ایک پُرش کہے ہیں۔ سووا کا سُروپ اوکتو یہ کہی پرتیتر نہ کرے تو کہا بُوجھیں ناہیں۔ کیسا ہے، کہاں ہے، کیسے کرتا ہرتا ہے۔ سو بتائیے۔ جو بتاوے گا تاہی میں وِچار کئے اَنیتھا پنوں بھاسے گا۔ ایسے سانکھیہ مت کری کلپت تتو متھیا جاننے۔

بُوہری پُرش نوں پرکرتی تیں بھِنّ جانے موکھش مارگ کہے ہیں۔ سو پرتھم تو پرکرتی۔ اور پُرش کوئی ہے ہی ناہیں۔ بُوہری کیول جانے ہی تو سِدھی ہوئے ناہیں۔ جانی کری راگادِک مٹائے سِدھی ہوئے۔ سو ایسے جانے کچھو راگ آدِک گھٹے ناہیں۔ پرکرتی کا کرتو یہ ملنے آپ اکرتا رہے۔ کاہے کوں آپ راگ آدی گھٹاوے۔ تاتیں یہو موکھش مارگ ناہیں ہے۔

بُوہری پرکرتی پُرش کا جُدا ہونا موکھش کہے ہیں۔ سو پچیس تتو نی وِشے تو چوبیس تتو پرکرتی سمبندھی کہے۔ ایک پُرش بھِنّ کہیا۔ سو اُے تو جُدے ہیں ہی۔ اور جیو کوئی پدارتھ پچیس تتو نی وِشے کہیا ہی ناہیں۔ اور پُرش ہی کوں پرکرتی سنیوگ بھئے جیو سنگیا ہوے ہے۔ تو پُرش نیارے نیارے پرکرتی سہت ہیں۔ پیچھے سادھن کری۔ کوئی پُرش پرکرتی رہت ہوے ہے۔ ایسا سِدھ بھیا۔ ایک پُرش نہ ٹھہریا۔

بُوہری پرکرتی پُرش کی بھُول ہے۔ کو کوئی ویئنتری وت جُدی ہی ہے۔ سو جیو کوں آئی لاگے ہے۔ جو یا کی بھُول ہے۔ تو پرکرتی تیں اِندریہ آدِک۔ وا سپرش آدِک تتو اُپجے کیسے مانیے؟ اور جُدی ہے تو وہ بھی ایک دستو ہے۔ سرو کرتو یہ وا کا ٹھہریا۔ پُرش کا کچھو کرتو یہ ہی رہیا ناہیں۔ کاہے کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ ایسے یہو موکھش ماننا متھیا ہے۔ بُوہری تہاں پرتکھش، انومان، آگم لے تین پرمان کہے ہیں۔ سو تنی کا ستیہ استیہ کا نرنیہ جین کے نیائے گرنتھنی تیں جاننا۔ بُوہری اِس سانکھیہ مت وِشے کیئی ایشور کوں نہ مانے ہیں۔ کیئی ایک پُرش کوں ایشور مانے ہیں۔ کیئی شِو کوں، کیئی نارائن کوں دیو مانے ہیں۔ اپنی اِچھا انوساری کلپنا کرے ہیں۔ کچھو نِشچیہ ہے ناہیں۔ بُوہری اِس مت وِشے کیئی جٹا دھارے ہیں۔ کیئی چوٹی راکھیں ہیں۔ کیئی مُنڈت ہو ہیں۔ کیئی کاتھے وستر پہرے ہیں۔ اتیادی انیک پرکار بھیش دھاری تتو گیان کا آشریہ کری مہنت کہاوے ہیں۔ ایسے سانکھیہ مت کا نرُوپن کیا۔

(नैयायिक मत निराकरण)

بُوہری شِو مت وِشے دوئے بھید ہیں۔ نیائیک، ویشیشک۔ تہاں نیائیک مت وِشے

سولہا تتو کہے ہیں۔ پرمان، پرمیے، سنشے، پریوجن، درشٹانت، سدھانت، اویو، ترک، نرنیہ،
وادجلپ، وتنڈا، ہیتوابھاس، چھل، جاتی، نگرہ ستھان۔ تہاں پرمان چیاری پرکار کہے ہیں۔
پرتیکش، انومان، شبد، اپما۔ بوہری آتما، دیہہ، ارتھ، بدھی اِتیادی پرمیے کہے ہیں۔ بوہری یہو
کہاہے، تاکانام سنشے ہے۔ جاکے ارتھی پرورتی ہوتے سو پریوجن ہے۔ جاکو وادی پرتی
وادی ملنے سو درشٹانت ہے۔ درشٹانت کری جاکوں ٹھہرائیے سو سدھانت ہے۔ بوہری
انومان کے پرتگیا آدی پنچ انگ تے اویو ہیں۔ سنشے دوری بھئے کسی وچارتیں ٹھیک ہوئے
سو ترک ہے۔ پیچھے پرتیتی روپ جانا سو نرنیہ ہے۔ آچاریہ شیشیہ کے پکھش پرتی پکھش
کری ابھیاس سو واد ہے۔ جاننے کی اِچھا روپ کتھا وِشے جو چھل جاتی آدی دوشن ہوتے
سو جلپ ہے۔ پرتی پکھش رہت واد سو وتنڈا ہے۔ سانچے ہیتو ناہیں، تے اسدھ آدی
بھید لئے ہیتوابھاس ہے۔ چھل لئے بچن سو چھل ہیں۔ سانچے دوشن ناہیں۔ ایسے دوشنا
بھاس سو جاتی ہیں۔ جاکری پرتیوادی کا نگرہ ہوئے سو نگرہ ستھان ہے۔ یا پرکار نیایادی
تتو کہے سو اے تو کوئی وستو سوروپ تو تتو ہیں ناہیں۔ گیان کے نرنیہ کرنے کوں۔ وا۔
وادکری پانڈتیہ پرگٹ کرنے کوں کارن بھوت وچار روپ تتو کہے سو اِنی تیں پرمارتھ
کاریہ کہا ہوئی؟ کام کرودھ آدی بھاو کوں میٹی نراکل ہونا سو کاریہ ہے۔ سو تو ایہاں
پریوجن کچھو دکھایا ہی ناہیں۔ پنڈتائی کی نانا یکتی بنائی سو یہو بھی ایک چاتریہ ہے تاتیں
اے تتو تتو بھوت ناہیں۔ بوہری کہوگے اِنی کوں جانیں پریوجن بھوت تتونی کا نرنیہ کری
سکیں، تاتیں اے تتو کہے ہیں۔ سو ایسے پرم پرا تو دیاکرن والے بھی کہے ہیں۔ (دیاکرن)
پڑھے ارتھ نرنیہ ہوئی۔ وا۔ بھوجن آدک کے ادھیکاری بھی کہے ہیں۔ بھوجن کئے شریر کی
سمرتا بھئے تتو نرنیہ کرنے کوں سمرتھ ہوتے سو ایسی یکتی کاریہ کاری ناہیں۔ بوہری جو کہوگے،
دیاکرن بھوجن آدک تو ادشیہ تتو گیان کوں کارن ناہیں، لوکک کاریہ سادھنے کوں بھی
کارن ہیں، سو جیسے اے ہیں تیسے ہی تم تتو کہے، سو بھی لوکک (کاریہ) سادھنے کوں کارن
ہوہے۔ جیسے اندریہ آدک کے جاننے کوں پرتیکش آدی پرمان کہے۔ وا۔ استھانو پرش آدی
وِشے سنشیادک کا نروپن کیا۔ تاتیں جنی کوں جانے ادشیہ کام کرودھ آدی دوری ہوئے
نراکلتا نہیجے، وے ہی تتو کاریہ کاری ہیں۔ بوہری کہوگے جے پرمیے تتو وِشے آتمادک کا
نرنیہ ہوہے۔ سو کاریہ کاری ہے۔ سو پرمیے تو سروہی وستو ہیں۔ پرمِتی کا وِشے ناہیں، ایسا
کوئی بھی ناہیں، تاتیں پرمیے تتو کاہے کوں کہیا۔ آتمادی تتو کہنے تھے۔ بوہری آتمادک
کا بھی سوروپ انیتھا پرروپن کیا۔ سو پکھشپات رہت وچار کئے بھاسے ہے۔ جیسے آتما کے

دویے بھید کہے ہیں۔ پرماتما، جیو آتما۔ تہاں پرماتما کوں سرو کا کرتا بتاوے ہیں۔ تہاں ایسا
انومان کرے ہیں۔ جو یہو جگت کرتا کری نپجیا ہے۔ جاتیں یہو کاریہ ہے۔ جو کاریہ ہے سو
کرتا کری نپجیا ہے، جیسے گھٹادِک۔ سو یہو انومانا بھاس ہے۔ جاتیں ایسا انومانانتر سمبھوے
ہے۔ یہو جگت سرو کرتا کری نپجیا ناہیں۔ جاتیں یا وِشے کوئی اکاریہ رُوپ بھی پدارتھ ہے۔ جو
اکاریہ ہے۔ سو کرتا کری نپجیا ناہیں، جیسے سُومیر بمب آدِک۔ تاتیں انیک پدارتھنی کا سموداۓ
رُوپ جگت تس وِشے کوئی پدارتھ کِرترم ہیں سو منشیہ آدِک کری کئے ہوہے۔ کوئی اکرترم
ہیں سو تا کا کرتا ناہیں۔ یہو پرتیکش آدی پرمان کے گوچر ہے۔ تاتیں ایشور کوں کرتا
ماننا مِتھیا ہے۔ بُوہری جیو آتما کوں پرتی شریر بھن کہے ہیں۔ سو یہو ستیہ ہے۔ پرنتو مکت
بھئے پیچھے بھی بھن ہی ماننا یوگیہ ہے۔ وِشیش پُوروَ کہیا ہی ہے۔ ایسے ہی انیہ تتونی کوں
مِتھیا پرُوپے ہیں۔ بُوہری پرمان آدِک کا بھی سورُوپ انیتھا کلپے ہیں، سو جین گرنتھنی
تیں پریکھشا کئے بھاسے ہے۔ ایسے نیّایک مت وِشے کلپت تتو جاننے۔

(वैशेषिक मत निराकरण)

بُوہری ویشیشک مت وِشے چھ تتو کہے ہیں۔ درویہ، گُن، کرم، سامانیہ، وِشیش، سمواۓ۔
تہاں درویہ نو پرکار۔ پرتھوی، جل، اگنی، پون، آکاش، کال، دِشا، آتما، من۔ تہاں پرتھوی جل
اگنی پون کے پرمانو بھن بھن ہیں۔ تے پرمانو نتیہ ہیں۔ تنِ کری کاریہ رُوپ پرتھوی آدی ہو
ہے۔ سو انتیہ ہے۔ سو ایسا کہنا پرتیکش آدی تیں وِرُدھ ہے۔ ایندھن رُوپ پرتھوی پرمانو
اگنی رُوپ ہوتے دیکھئے ہے۔ اگنی کے پرمانو راکھ رُوپ پرتھوی ہوتے دیکھئے ہے۔ جل
کے پرمانو مکتا پھل (موتی) رُوپ پرتھوی ہوتے دیکھئے ہے۔ بُوہری جو تو کہےگا، وے
پرمانو جاتے رہے ہیں، اور ہی پرمان اُپجے ہیں۔ سو پرتیکش کوں استیہ ٹھہراوے ہے۔
ایسی کوئی پربل یُکتی کہے تو ایسے ہی مانے، کہیں ہی تو ایسے ٹھہرے ناہیں۔ تاتیں سب پرمانونی
کی ایک پُدگل مُورتیک جاتی ہے۔ سو پرتھوی آدی انیک اوستھا رُوپ پرنمے ہے۔ بُوہری
ان پرتھوی آدِک کا کہیں جدا شریر ٹھہراوے ہے، سو مِتھیا ہی ہے۔ جاتیں وا کا کوئی
پرمان ناہیں۔ اور پرتھوی آدی تو پرمانو پنڈ ہے۔ ان کا شریر انیتر، یہ انیتر ایسا سمبھوے
ناہیں تاتیں یہو مِتھیا ہے۔ بُوہری جہاں پدارتھ اٹکے ناہیں، ایسی جو پول تا کوں آکاش کہے
ہیں۔ کھشن پل آدی کوں کال کہے ہیں۔ سو اے دونوں ہی وستو ہیں۔ ستا رُوپ اے
پدارتھ ناہیں۔ پدارتھنی کا کھشیتر پرنمن آدِک کا پُوروا پر وِچار کرنے کے ارتھی ان کی کلپنا کیجئے ہے۔
بُوہری دِشا کچھو ہیں ہی ناہیں۔ آکاش وِشے کھنڈ کلپنا کری دِشا مانئے ہے۔ بُوہری آتما دوۓ

پرکار کہے ہیں۔ سو پوروے نروپن کیا ہی ہے۔ پُوہری من کوئی جُدا پدارتھ ناہیں۔ بھاؤ من تو
گیان روپ ہے۔ سو آتما کا سوروپ ہے۔ دروی من پرمانو کی کا پنڈ ہے۔ سو شریر کا انگ ہے۔
ایسے اے دروی کلپت جانئے۔ پُوہری گُن چوبیس کہے ہیں۔ سپرش، رس، گندھ، ورن، شبد، سنکھیا،
وِبھاگ، سنیوگ، پرینام، پرتھکتو، پرتو، اپرتو، بدھی، سکھ، دکھ، اِچھا، دھرم، ادھرم، پریتن،
سنسکار، دویش، سنیہہ، گُورُتو، دروتو۔ سو اِنی وِشے سپرش آدِک گُن تو پرمانو نی وِشے
پائیے ہے۔ پرنتو پرتھوی کو گندھ وتی ہی کہنی، جل کوں شیت سپرش وان کہنا اتیادی کہا ہے۔
جاتیں کوئی پرتھوی وِشے گندھ کی مکھیتا نہ بھاسے ہیں، کوئی جل اُشن دیکھئے ہے۔ اتیادی
پرتیکش آدی تیں وِرُدھ ہے۔ پُوہری شبد کوں آکاش کا گُن کہیں سو متھیا ہے۔ شبد تو
بھنت اتیادی سیوں رُکے ہے، تاتیں مُورتیک ہے۔ آکاش امُورتیک سرو ویاپی ہے۔ بھنتی
وِشے آکاش رہے شبد گُن نہ پرویش کری سکے، یہو کیسے بنے؟ پُوہری سنکھیا دِک ہیں۔ سو
وستو وِشے تو کچھو ہیں ناہیں۔ انیہ پدارتھ اپیکھشا انیہ پدارتھ کے ہین آدک جاننے کوں اپنے گیان
وِشے سنکھیا دِک کی کلپنا کری وچار کیجئے ہے۔ پُوہری بدھی آدی ہیں، سو آتما کا پرنمن ہے۔
تہاں بدھی نام گیان کا ہے۔ تو آتما کا گُن ہے ہی۔ ار من کا نام ہے تو من تو دروی وِشے
کہیا تھا، یہاں گُن کا ہے کوں کہیا۔ پُوہری سکھ آدِک ہیں سو آتما وِشے کداچت پائیے ہیں۔ آتما
کے لکھشن بھوت تو اے گُن ہیں ناہیں۔ اویاپت پنے تیں لکھشنا بھاس ہیں۔ پُوہری سنگدھ کو
پُدگل پرمانو وِشے پائیے ہیں سو سنگدھ گُورُتو سنیہہ اتیادی تو سپرشن اندریہ کری جانئے تاتیں
سپرش گُن وِشے گربھت بھئے۔ جُدے کا ہے کوں کہے۔ پُوہری دروتو گُن جل وِشے کہیا سو
ایسے تو اگنی آدی وِشے اُردھو گمنتو آدی پائیے ہے۔ کہ تو سرو کہنے تھے۔ کہ سامانیہ وِشے
گربھت کرنے تھے۔ ایسے اے گُن کہے تے بھی کلپت ہیں۔ پُوہری کرم پانچ پرکار کہے ہیں۔
اُتکھیپن، اوکھیپن، آکنچن، پرسارن، گمن۔ سو اے تو شریر کی چیشٹا ہیں۔ اِن کو جُدا کہنے
کا ارتھ کہا۔ پُوہری ایتی ہی چیشٹا تو ہوتی ناہیں۔ چیشٹا تو گھنی ہی پرکار کی ہو ہیں۔ پُوہری جُدی
ہی اِن کو تتو سنگیا کہی، سو کے تو جُدا پدارتھ ہوتے تو تاکوں جُدا تتو کہنا تھا۔ کہ کام کرودھ
آدی مٹنے کوں وِشیش پریوجن بھوت ہوئے تو تتو کہنا تھا۔ سو دوؤ ہی ناہیں۔ ار ایسے ہی
کہی دینا تو پاشان آدِک کی انیک اوستھا ہو ہیں۔ سو کہیا کرو، کچھو سادھیہ ناہیں۔ پُوہری سامانیہ
دوے پرکار ہے۔ پر اپر۔ تہاں پر تو ستا روپ ہے۔ اپر دروی تو آدی روپ ہے۔ پُوہری نتیہ
دروی وِشے پرورتی جن کی ہوتے تے وِشیش ہیں۔ پُوہری ایُت سدھ سمبندھ کا نام سموائے ہے۔
سو سامانیہ آدِک تو بہتن کوں ایک پرکار کری۔ وا ایک وستو وِشے بھید کلپنا کری۔ وا بھید

کلپنا اپیکھشا سمبندھ مانتے کری اپنے وِچار ہی وِشئے ہو ہے'۔ کوئی لے جُدے پدارتھ تو ناہیں۔
بُوہری اِنی کے جانے کام کرودھ آدی جیتنے رُوپ وِشیش پریوجن کی بھی سِدھی ناہیں تاتیں
اِنی کو تتو کا ہے کوں کہے۔ ار ایسے ہی تتو کہنے تھے۔ تو پہیلے تو آدی وستو کے اننت دھرم
ہیں۔ وا سمبندھ آدھار آدِک کارکنی کے انیک پرکار وستو وِشئے سمبھوے ہیں۔ کہ تو سَرو
کہنے تھے' کہ پریوجن جانی کہنے تھے۔ تاتیں لے سامانیہ آدک تتو بھی درتھا ہی کہے۔ ایسے
وَیشیشکنی کری کہے کلپت تتو جاننے۔ بُوہری وَیشیشک دوئے ہی پرمان مانے ہیں۔
پرتیکھش' انومان۔ سو اِنی کا ستیہ استیہ کا زنیہ جین نیائے گرنتھنی تیں* جاننا۔
بُوہری نیایک تو کہے ہیں۔ وِشئے' اِندریہ' بُدھی' شریر' سکھ' دکھنی کا ابھاؤ تیں آتما کی
ستھتی سو مُکتی ہے' ار وَیشیشک کہے ہیں۔ چوبیس گُنن وِشئے بُدھی آدی نو گُن تنی کا ابھاؤ
سو مُکتی ہے۔ سو اِہاں بُدھی کا ابھاؤ کہیا سو بُدھی نام گیان کا ہے تو گیان کا اِدھیکرن پنا
آتما کا لکھشن کہیا تھا۔ گیان کا ابھاؤ بھئے لکھشن کا ابھاؤ ہو تیں لکھشیے کا بھی ابھاؤ ہوئے۔
تب آتما کی ستھتی کیسے رہی۔ ار بُدھی نام من کا ہے تو بھاؤ من تو گیان رُوپ ہے ہی دردیہ
من شریر رُوپ ہے۔ سو مُکت بھئے دردیہ من کا سمبندھ چھُوٹے ہی ہے۔ سو دردیہ من جڑ تاکا
نام بُدھی کیسے ہوئے؟ بُوہری من وَت ہی اِندریہ جاننے۔ بُوہری وِشئے کا ابھاؤ ہوئے سو سپرش
آدی وِشئنی کا جاننا مٹے ہے۔ تو گیان کاہے کا نام ٹھہرے گا۔ ار تنی وِشئنی ہی کا ابھاؤ ہوئے
گا تو لوک کا ابھاؤ ہوئے گا۔ بُوہری سُکھ کا ابھاؤ کہیا سو سُکھ ہی کے ارتھی اُپائے کیجے ہے'
تاکا جہاں ابھاؤ ہوئے سو اُپادیہ کیسے ہوئے۔ بُوہری جو آکلتا مے اِندریہ جنت سُکھ کا تہاں
سُکھ کا تہاں ابھاؤ بھیا کہیں تو یہ سو ستیہ ہے۔ ار نراکلتا لکھشن اتیندریہ سُکھ تو تہاں سمپورن
سمبھوے ہے۔ تاتیں سُکھ کا ابھاؤ ناہیں۔ بُوہری شریر' دکھ' دویش آدک کا تہاں ابھاؤ کہیں
سو ستیہ ہی ہے۔
بُوہری شِوَمت وِشئے کرتا نِرگُن ایشور شِو ہے' تاکوں دیو مانے ہے۔ سو یاکے سو رُوپ
کا انیتھا پنو پوروکت پرکار جاننا۔ بُوہری یہاں بھسمی' کوپین' جٹا' جنیئو' اِتیادی چہنہ سہت
بھیش ہو ہیں۔ سو آچار آدی بھید تیں چیاری پرکار ہیں۔ شَیو' پاشوپت' مہاورتی' کال مکھ۔
سو اے راگ آدی سہت ہیں۔ تاتیں سُولنگ ناہیں۔ ایسے شِومت کا نِروپن کیا۔

---

* देवागम, युक्त्यनुशासन, अष्टसहस्री, न्यायविनिश्चय, सिद्धि विनिश्चय, प्रमाण सग्रह, तत्वार्थश्लोकवार्तिक, राजवार्तिक, प्रमेयकमलमार्तण्ड और न्याय कुमुद चन्द्रादि दर्शनिक ग्रन्थों से जानना चाहिये।

(मीमाँसकमत निराकरण)

اب میمانسک مت کا سوروپ کہئے ہیں۔ میمانسک دوئے پرکار ہیں۔ برہم وادی، کرم وادی۔ تہاں برہم وادی تو سرو یہو برہم ہے، دوسرا کوئی ناہیں۔ ایسا ویدانت وشئے ادویت برہم کوں نروپے ہیں۔ بہری آتما وشئے لے ہونا سو مکتی کہے ہیں۔ سو انی کا متھیا پنا پوروے دکھایئے ہے۔ سو وچارنا۔ بہری کرم وادی کریا آچار یگیہ آدِک کاریں کا کرتویہ پنا نروپے ہیں۔ سو انی کریائی وشئے راگ آدِک کا سد بھاؤ پائیے ہے۔ تاتیں اے کاریہ کچھو کاریہ کاری ہیں ناہیں۔ بہری تہاں بھٹ، ار پربھاکر کر۔ کری ہوئی دوئے پدھتی ہیں۔ تہاں بھٹ تو چھ پرمان مانے ہیں۔ پرتیکش، انومان، وید، اُپما، ارتھاپتی، ابھاؤ۔ بہری پربھاکر ابھاؤ بنا پانچ ہی پرمان مانے ہیں۔ سو انی کا ستیہ استیہ پنا جین شاستر نی تیں جاننا۔ بہری تہاں شٹ کرم سہت برہم سوتر کا دھارک شودر کلان آدی کے تیاگی نے گرہستھ آشرم ہے نام جنی کا ایسے بھٹ ہیں۔ بہری ویدانت وشئے یگیو پویت رہت۔ وپر ان آدِک کے گراہی بھگوت ہے۔ نام جنی کا ایسے چیاری پرکار (کے) ہیں۔ کُٹی چر، بہودک، ہنس، پرم ہنس، سو اے کچھو تیاگ کری سنتشٹ بھئے ہیں۔ پرنتو گیان شردھان کا متھیاپنا۔ ار راگ آدِک کا سد بھاؤ انی کے پائیے ہے۔ تاتیں اے بھیش کاریہ کاری ناہیں۔

(जैमिनीयमत निराकरण)

بہری یہاں ہی جیمینیہ مت سمبھوے ہے، سو کہے ہیں۔

سروگیہ دیو کوئی ہے ناہیں۔ نتیہ وید وچن ہیں، تنی تیں یتھارتھ نرنیہ ہوئے ہے۔ تاتیں پہلے وید پاٹھ کری کریا پرتی پرورتنا سو تو نودنا (پریرنا) سوئی ہے۔ لکشن جا کا ایسا دھرم تاکا سادھن کرنا۔ جیسے کہے ہیں "स्वः कामोऽग्नि यजेत" سورگ ابھلاشی اگنی کوں پوجے، اتیادی نروپن کرے ہیں۔

یہاں پوچھئے ہے۔ شیو، سانکھیہ، نیایک آدِک سرو ہی وید کوں مانے ہیں۔ تم بھی مانو ہو۔ تمہارے۔ وا ان سبنی کے تتوادی نروپن وشئے پرسپر ورُدھ پائیے ہے۔ سو ہے کہا؟ جو وید ہی وشئے کہیں کچھو، کہیں کچھو نروپن کیا ہے، تو وا کی پرماتا کیسے رہی؟ ار جو مت والے ہی کہیں کچھو، کہیں کچھو نروپن کرے ہیں۔ تو تم پرسپر جھگڑی نرنیہ کری ایک کوں وید کا انوساری انیہ کوں ویدتیں پرانمکھ ٹھہراؤ۔ سو ہم کوں تو ہو بھاسے ہے۔ وید ہی وشئے پوروا پر ورُدھتا لئے نروپن ہے۔ تس تیں تا کا اپنی اپنی اچھا انوساری ارتھ گرہی جُدے جُدے مت کے ادھیکاری بھئے ہیں۔ سو ایسے وید کوں پرمان کیسے کیجئے ہے۔ بہری اگنی پوجیں سورگ ہوئے، سو اگنی

مُنشیہ تیں اُتم کیسے ماننے؟ پرتیکش وِرُدھ ہے۔ بُوہری وہ سورگ داتا کیسے ہوئے ایسے ہی اتیہ وید وچن پمان وِرُدھ ہیں۔ بُوہری وید وِشے برہم کہیا ہے۔ سروگیہ کیسے نہ مانیں ہیں۔ اِتیادی پرکار کری جیمینیہ مت کلپت جاننا

(बौद्धमत निराकरण)

اب بودھ مت کا سورُوپ کہئے ہے۔

بودھ مت وِشے چیاری آریہ ستو + پرُوپے ہیں۔ دُکھ، آیتن، سمُودے، مارگ۔ تہاں سنساری کے سکندھ رُوپ سو دُکھ ہے۔ سو پانچ پرکار × وِگیان، ویدنا، سنگیا، سنسکار، رُوپ۔ تہاں رُوپ آدک کا جاننا سو وِگیان۔ سُکھ، دُکھ کا انوبھونا سو ویدنا۔ سُوتا کا جاگنا سو سنگیا۔ پڑھیا تھا سو یاد کرنا سو سنسکار۔ رُوپ کا دھارنا سو رُوپ *
یہاں وِگیان آدک کوں دُکھ کہیا سو مِتھیا ہے۔ دُکھ تو کام کرودھ آدِک ہیں۔ گیان دُکھ ناہیں۔ تو پرتیکش دیکھئے ہے۔ کاہو کے گیان تھوڑا ہے۔ کرودھ، لوبھ آدِک بہت ہے۔ سو دُکھی ہے۔ کاہو کے گیان بہت ہے۔ کام کرودھ آدی ستوک ہے۔ وا ناہیں ہے سو سُکھی ہے۔ تاتیں وِگیان آدِک دُکھ ناہیں ہیں۔ بُوہری آیتن بارہ کہے ہیں۔ پانچ تو اِندریہ۔ ار تنی کے شبد آدک پانچ وِشے۔ ار ایک من، ایک دھرم آیتن۔ سو اے آیتن کیسے ارتھی کہے۔ چھنک سب کوں کہیں۔ اِن کا کہا پریوجن ہے۔ وا بُوہری جاتیں راگ آدِک کا گن نپجے۔ ایسا آتما۔ ار آتمیہ ہے نام جا کا سو سمُودے ہے۔ تہاں اہم رُوپ آتما۔ ار مم رُوپ آتمیہ جاننا۔ سو اچھنک مانے۔ اِن کا بھی کہنے کا کچھو پریوجن ناہیں۔ بُوہری سرو سنسکار چھنک ہیں۔ ایسی واسنا سو مارگ ہے۔ سو

\+ दःरवमायलनं चैव ततः सभुदयो पतः ।
मार्गश्चेत्यस्य च व्यारव्या क्रमेरा श्रू यतामतः ॥ ३६ ॥

× दुःरवं संसारिराः स्कन्धास्ते च पञ्च प्रकीर्तिताः ।
विज्ञानं वेदना संज्ञा संस्कारोरूपमेव च ॥ ३७ ॥ - वि॰ वि॰

* रूपं पंचेन्द्रियाण्यर्था पंचाविज्ञाप्तिरेव च ।
तद्विज्ञानाश्रया रूपप्रसादाश्चक्षुरादयाः ॥ ७ ॥
वेदनानुभवः संज्ञा निमित्तोद्ग्रहरगात्मिका ।
संस्कारस्कंधश्चतुर्भ्योऽन्ये संस्कारास्त इमे त्रयः ॥ १५ ॥
विज्ञानं प्रति विज्ञप्ति... ।

پرتیکھش بہت کال ستھائی کیئی وستو اولوکیئے ہیں۔ تو کہے گا ایک اوستھا نہ رہے ہے۔
تو یہو ہم بھی مانے ہیں۔ سوکھشم پریائے کھشن ستھائی ہے۔ بہری تِس وستو ہی کا ناش
مانئے یہو تو ہوتا نہ دیسے ہے' ہم کیسے مانیں؟ بہری بال وردھ آدی اوستھا وِشے ایک
آتما کا استیتو بھاسے ہے۔ جو ایک ناہیں ہے تو پورو اُتر کاریہ کا ایک کرتا کیسے مانے ہے۔
جو تو کہے گا سنسکار تیں ہے تو سنسکار کون کے ہیں۔ جا کے ہیں' سو نتیہ ہے کہ چھنک ہے۔
نتیہ ہے تو سرو چھنک کیسے کہے ہے۔ چھنک ہے تو جا کا آدھار ہی چھنک تِس سنسکار
کی پرمپرا کیسے کہے ہے۔ بہری سرو چھنک تب آپ بھی چھنک بھیا۔ تو ایسی واسنا کوں
مارگ تم کہے ہے۔ سو اِس مارگ کا پھل کوں آپ تو پاوے ہی ناہیں' کاہے کوں اِس مارگ وِشے
پرورتے۔ بہری تیرے مت وِشے نِررتھک شاستر کا ہے کوں کیئے۔ اُپدیش تو کچھو کرتویہ کری
پھل پاوے' تِس کے ارتھی دیجے ہے۔ ایسے یہو مارگ مِتھیا ہے۔ بہری راگ آدِک گیان سنتان
واسنا کا اُچھید جو نِرودھ' تا کوں موکھش کہے ہے۔ سو چھنک بھیا تو موکھش کون کے کہے
ہے۔ ار راگ آدِک کا ابھاو ہونا تو ہم بھی مانے ہیں۔ ار گیان آدِک اپنے سوروپ کا ابھاو
بھئے تو آپ کا ابھاو ہوئے۔ تا کا اُپائے کرنا کیسے ہتکاری ہوئے۔ ہِت اَہِت کا وِچار
کرنے والا تو گیان ہی ہے۔ سو آپ کا ابھاو کوں گیان ہِت کیسے مانیں۔ بہری بودھ مت
وِشے دوئے پرمان مانے ہیں۔ پرتیکھش' انومان۔ سو اِن کے ستیہ استیہ کا نِروپن جین شاستر نی
تیں جاننا۔ بہری جو اے دوئے ہی پرمان ہیں' تو اِن کے شاستر اپرمان بھئے' تِن کا نِروپن کیسے
ارتھی کیا۔ پرتیکھش انومان تو جیو آپ ہی کری لینگے' تم شاستر کا ہے کوں کیئے۔ بہری تہاں
سُگت کوں دیو مانے ہے۔ سو تا کا سوروپ نگن وا وِکریا روپ ستھاپے ہیں سو وِڈمبنا
روپ ہے۔ بہری کمنڈل اُور کتامبر کے دھاری پورواہن وِشے بھوجن کریں۔ اِتیادی لِنگ روپ
بودھ مت کے بھکشک ہیں۔ سو چھنک کوں بھیش دھرنے کا کہا پریوجن؟ پرنتو مہنتتا
کے ارتھی کلپت نِروپن کرنا۔ ار بھیش دھرنا ہوئے۔ ایسے بودھ ہیں تے چیاری پرکار ہیں۔
ویبھاشک' سوترانتک' یوگ آچار' مدھیم۔ تہاں ویبھاشک تو گیان سہت پدارتھ کوں
مانے ہیں۔ سوترانتک پرتیکھش یہو دیکھئے ہے سو ہی ہے' پرے کچھو ناہیں ایسا مانے ہیں۔
یوگ آچارنی کے آچار سہت بُدھی پائیے ہے۔ مدھیم ہیں تے پدارتھ کا آشریہ بنا گیان ہی کوں
مانے ہیں۔ سو اپنی اپنی کلپنا کرے ہیں۔ وِچار کئے کچھو ٹھکانہ کی باتیں ناہیں۔ ایسے بودھ مت
کا نِروپن کیا۔

(चार्वाक मत निराकरण)

اب چارواک مت کہیئے ہیں۔

کوئی سر دگیہ دیو دھرم ادھرم موکھش ہے ناہیں۔ وا پُنیہ پاپ کا پھل ہے ناہیں۔ وا پرلوک ناہیں، یہو اِندریہ گوچر جتنا ہے۔ سوہی لوک ہے۔ ایسے چارواک کہے ہیں۔ سو واکوں پوچھئے ہے۔ سر دگیہ دیو اِس کال کھشیتر وِشئے ناہیں کہ سر دا سر دتر ناہیں۔ اِس کال کھشیتر وِشئے تو ہم بھی ناہیں مانے ہیں۔ ار۔ سرو کال کھشیتر وِشئے ناہیں۔ ایسا سر دگیہ بنا جاننا کس کے بھیا جو سرو کھشیتر کال کی جانے سوہی سر دگیہ۔ ار۔ نہ جانے ہے تو نشیدھ کیسے کرے ہے۔ بہُری دھرم ادھرم لوک وِشئے پرسدھ ہیں۔ جو اے کلپت ہوئے تو سرو جن سو پرسدھ کیسے ہوئے۔ بہُری دھرم ادھرم روپ پرنتی ہوتی دیکھئے ہے۔ تاکری ورتمان ہی میں سُکھی دُکھی ہو ہیں۔ اِنی کوں کیسے نہ مانئے۔ ار۔ موکھش کا ہونا انومان وِشئے آوے ہے۔ کرودھ آدِک دوش کاہو کے ہین ہیں، کاہو کے ادھک ہے تو جانئے ہے۔ کاہو کے اِنی کی ناستی بھی ہوتی ہوسی۔ ار۔ گیان آدِک گُن کاہو کے ہین کاہو کے ادھک بھاسے ہیں۔ تاتیں جانئے ہے، کاہو کے سمپورن بھی ہوتے ہوسی۔ ایسے جاکے سمست دوش کی ہانی گُنی کی پراپتی ہوئے۔ سوئی موکھش اوستھا ہے۔ بہُری پُنیہ پاپ کا پھل بھی دیکھئے ہے۔ کوئی اُدیم کرے تو بھی دردری رہے۔ کوؤ کے سویو لکھشمی ہوئے۔ کوؤ شریر کا یتن کرے تو بھی روگی رہے۔ کاہو کے بنا ہی یتن نِروگتا رہے۔ اِتیادی پرتیکھش دیکھئے ہے۔ سویا کا کارن کوئی تو ہوگا۔ جو یاکا کارن سوئی پُنیہ پاپ ہے۔ بہُری پرلوک بھی پرتیکھش انومان تیں بھاسے ہے۔ ویتر آدِک ہیں تے اد لوکئے رہیں۔ میں اَمُک تھا سو دیو بھیا ہوں۔ بہُری تو کہے گا یہو تو پون ہے۔ سو ہم تو 'میں ہوں' اِتیادی چیتنا بھاو جاکے آشریہ پائیے تاہی کوں آتما کہے ہیں۔ تو وا کا نام پون کہی۔ پر تو پون تو بھینت آدی کری اٹکے ہے۔ آتما موندیا (بند) ہوا بھی اٹکے ناہیں۔ تاتیں پون کیسے مانئے ہے۔ بہُری جتنا اِندریہ گوچر ہے تتنا ہی لوک کہے ہے۔ سو تیری اندریہ گوچر تو تھوڑے سے بھی یوجن دوری وتی کھشیتر ار تھوڑا سا اتیت اناگت کال کھشیتر کال وَرتی بھی پدارتھ ناہیں ہوئے سکے۔ ار۔ دوری دیش کی۔ وا۔ بہت کال کی باتیں پرمپرائیں سنئے ہی ہیں۔ تاتیں سب کا جاننا تیرے ناہیں۔ تو اِتنا ہی لوک کیسے کہے ہے؟

بہُری چارواک مت وِشئے کہے ہیں۔ پرتھوی، اپ، تیج، وایو، آکاش ملیں چیتنا ہوئے آوے ہے۔ سو مرتے پرتھوی آدی یہاں رہی۔ چیتنا وان پدارتھ گیا۔ سو ویتر آدی بھیا۔ پرتیکھش جُدے جُدے دیکھئے ہے۔ بہُری ایک شریر وِشئے پرتھوی آدی تو بھن بھن بھاسے ہے۔ چیتنا ایک بھاسے ہے۔ جو پرتھوی آدی کے آدھاری چیتنا ہوئے تو ہاڑ لوہی اُسواس آدک کے جُدی جُدی چیتنا ہوئے۔ بہُری ہست آدِک کاٹیں جیسے وا۔ کی ساتھ ورتن آدِک رہیں تیسے

چیتنا بھی ہے۔ بہُری اہنکار، بُدھی تو چیتنا کے ہیں۔ سو پرتھوی آدی رُوپ شریر تو یہاں ہی رہیا۔ ویتر آدی پریائے وِشے پُورو پریائے کا اہم پنا ماننا دیکھئے ہے۔ سو کیسے ہو ہے۔ بہُری پُورو پریائے کے گرہیہ سماچار پرگٹ کرے ہو۔ یہُ جاننا کس کی ساتھ گیا۔ جاکی ساتھ جاننا سوئی آتما ہے۔

بہُری چارواک مت وِشے کھانا پینا بھوگ وِلاس کرنا اِتیادی سوچھند ورتی کو اُپدیشے ہیں۔ سو ایسے تو جگت سویمیو ہی پروَرتے ہیں۔ تیں شاستر آدی بنائے کہا بھلا ہونے کا اُپدیش دیا۔ بہُری تو کہے گا، تپشچرن شِیل سنیم آدی چھڑاونے کے ارتھی اُپدیش دیا تو اِن کاریَن وِشے تو کشائے گھٹنے تیں آکلتا گھٹے ہے۔ تاتیں یہاں ہی سُکھی ہونا ہوئے ہے۔ بہُری یش آدی ہو ہے۔ تو اِن کو چھڑائے کہا بھلا کرے ہے۔ وِشیا سکت جیونی کوں سہاوتی باتیں کہی اپنا وا اورنی کا بُرا کرنے کا بھے ناہیں۔ سو چھند ہونے وِشے سیونے کے ارتھی ایسی جھوٹی یکتی بناوے ہے۔ ایسے چارواک مت کا نردیشن کیا ◆

(अन्यमत निराकरण उपसंहार)

اِس ہی پرکار انیہ انیک مت ہیں سے جھوٹی کلپت یکتی بنائے وِشے کشایا سکت پاپی جیونی کری پرگٹ کئے ہیں۔ تِنی کا شردھان آدی کری جیونی کا بُرا ہو ہے۔ بہُری ایک جن مت ہے سو ہی تتیارتھ کا پرتیپک ہے، سروگیہ ویت راگ دیو کری بھاشت ہے۔ تِس کا شردھان آدِک کری ہی جیونی کا بھلا ہو ہے۔ سو جن مت وِشے جیو آدی تتو نرُوپن کئے ہیں۔ پرتیکھش پروکھش دوئے پرمان کہے ہیں۔ سروگیہ ویت راگ ارہنت دیو ہیں۔ باہیہ ابھینتر پری گرہ رہت نرگرنتھ گورُو ہیں۔ سو اِن کا ورنن اِس گرنتھ وِشے آگے وِشیش لکھیں گے سو جاننا ◆

یہاں کو و کہے۔۔ تمہارے راگ دویش ہے۔ تاتیں تم انیہ مت کا نشیدھ کری اپنے مت کوں ستھاپو ہو۔ تاکوں کہیئے ہے ◆

یتھارتھ وستو کے پرُوپن کرنے وِشے راگ دویش ناہیں۔ کچھُ اپنا پریوجن وِچاری انیتھا پرُوپن کریں تو راگ دویش نام پاوے ◆

بہُری وہ کہے ہے۔ جو راگ دویش ناہیں ہے۔ تو انیہ مت بُرے جین مت بھلا ایسا کیسے کہو ہو۔ سامیہ بھاؤ ہوئے تو سروکوں سمان جانو، مت پکھش کاہے کوں کرو ہو ◆

یاکوں کہیئے ہے۔ بُرا کوں بُرا کہے ہیں، بھلا کوں بھلا کہے ہیں۔ یا میں راگ دویش کہا کیا۔ بہُری بُرا بھلا کوں سمان جاننا تو اگیان بھاؤ ہے، سامیہ بھاؤ ناہیں ◆

بہُری وہ کہے ہے۔ جو سرو متنی کا پریوجن تو ایک ہی ہے تاتیں سروکوں سمان جاننا ◆

تاکوں کہتے ہے۔ جو پریوجن ایک ہوئے تو نانامت کاہے کوں کہئے۔ ایک مت وشے تو ایک
پریوجن لئے انیک پرکار ویاکھیان ہوے ہے' تاکو جدامت کون کہے ہے۔ پرنتو پریوجن ہی بھن بھن
ہے سو دکھائیے ہے۔

(अन्य मतों से जैन मत की तुलना)

جین مت وشے ایک ویت راگ بھاؤ پوشنے کا پریوجن ہے سو کتھانی وشے۔ وا۔ لوک آدی
کا نروپن وشے۔ وا۔ آچرن وشے۔ وا۔ تتونی وشے جہاں تہاں ویت راگتا کی ہی پشٹتا کری ہے۔
بہوری انیہ متنی وشے سراگ بھاؤ پوشنے کا پریوجن ہے جاتیں کلپت رچنا کشائی جیوی کریں'
سو انیک یکتی بنائے کشائے بھاؤ ہی کو پوشے ہے جیسے ادویت برہم وادی سرو کو برہم مانے کری۔
ار۔ سانکھیہ متی سرو کاریہ پرکرتی کا مانی آپکوں شدھ مت اکرتا مانے کری۔ ار۔ شومت تتو جاننے ہی
تیں سدھی ہونی مانے کری۔ میمانسک کشائے جنت آچرن کوں دھرم مانتے کری' بودھ چھنک
مانتے کری' چارواکیہ لوک آدی نہ مانتے کری وشے بھوگ آدی روپ کشائے کاریہ وشے
سو چھند ہونا ہی پوشے ہیں۔ یدیپی کوئی ٹھکانے کوئی کشائے گھٹاونے کا بھی نروپن کریں' تو
اس چھل کری انیہ کوئی کشائے کا پوشن کرے ہیں۔ جیسے گرہ کاریہ چھوڑی پرمیشور کا بھجن کرنا
ٹھہرایا۔ ار۔ پرمیشور کا سوروپ سراگی ٹھہرائے ان کے آشریہ اپنے وشے کشائے ... بہوری جین
دھرم وشے دیو گرو دھرم آدی کا سوروپ ویت راگ ہی نروپن کری کیول ویت ... راگتا ہی کوں
پوشیں ہیں۔ سو یہ پرگٹ ہے۔ ہم کہا کہیں' انیہ متی بھرتری ہری تا ہونے ویراگیہ پرکرن وشے * ایسا کہیا ہے۔

एको* रागिषु राजते प्रियतमादेहार्द्धधारी हरो,
नीरागेषु जिनो विमुक्तललनासङ्गो न यस्मात्परः।
दुर्वारस्मरबाणपन्नगविषव्यासक्तमुग्धो जनः,
शेषः कामविडम्बितो हि विषयान् भोक्तुं न मोक्तुं क्षमः॥ १

یا وشے سراگین وشے مہادیو کوں پردھان کہیا۔ ویت راگین وشے جن دیو کوں پردھان کہیا
ہے۔ بہوری سراگ بھاؤ ویت راگ بھاؤنی وشے پرسپر پرتی پکھشی پنا ہے سو یہ دو بھلے ناہیں۔

* रागी पुरुषों में तो एक महादेव शोभित होता है, जिसने अपनी प्रियतमा पार्वती को आधे शरीर में धारण कर रक्खा है और वीतरागियों में जिनदेव शोभित होते हैं, जिनके समान स्त्रियों का संग छोड़ने वाला दूसरा कोई नहीं है। शेष लोग तो दुर्निवार कामदेव के बाण रूप सर्पों के विष से मूर्च्छित हुए हैं जो काम की विडम्बना से न तो विषयों को भली भाँति भोग ही सकते हैं और न छोड़ ही सकते हैं।

اِنِ وِشئے ایک ہی ہتکاری ہے۔ سو جیت راگ بھاؤ ہی ہتکاری ہے۔ جاکوں ہوتے تت کال آکلتا مٹے۔ ستوُلی یوگیہ ہوئے۔ آگامی بھلا ہونا سرو کہیں۔ سراگ بھاؤ ہوتے تت کال آکلتا ہوئے۔ نندنیک ہوئے۔ آگامی بُرا ہونا بھاسے تاتیں جامیں ویت راگ بھاؤ کا پریوجن ایسا جین مت سو ہی اِشٹ ہے۔ جن میں سراگ بھاؤ کے پریوجن پرگٹ کیے ہیں۔ ایسے انیہ مت انِشٹ ہیں۔ اِنِ کوں سمان کیسے مانیے۔ بُوہری وہ کہے ہے۔ جو یہ سانچ۔ پرنتو انیہ مت کی نندا کیے انیہ متی دُکھ پاویں۔ وِرودھ اُپجے۔ تاتیں کاہے کوں نندا کریے۔ تہاں کہیے ہے۔ جو ہم کشائے کری نندا کریں۔ وا۔ اوروں کوں دُکھ اُپجاوے تو ہم پاپی ہی ہیں۔ انیہ مت کے شردھان آدک کری جیوں کے اتتو شردھان درڑھ ہوئے۔ تاتیں سنسار وِشئے جیو دُکھی ہوئے۔ تاتیں کرونا بھاؤ کری یتھارتھ نروپن کیا ہے۔ کوئی بنا دوش دُکھ پاوے۔ وِرودھ اُپجاوے تو ہم کہا کریں۔ جیسے مدیرا کی نندا کرتے کلال دُکھ پاوے۔ کوشیل کی نندا کرتے ویشیا آدک دُکھ پاوے۔ کھوٹا کھرا کی پہچاننے کی پریکھشا بتاوتے ٹھگ دُکھ پاوے تو کہا کریے۔ ایسے جو پاپن کے بھے کری دھرم اُپدیش نہ دیجیے تو جیون کا بھلا کیسے ہوئے؟ ایسا تو کوئی اُپدیش ناہیں۔ جا کری سرو ہی چین پاوے۔ بُوہری وہ وِرودھ اُپجاوے۔ سو وِرودھ تو پرسپر ہوئے ہے۔ ہم لڑیں ناہیں۔ وے آپ ہی اُپشانت ہوئے جائینگے۔ ہم کوں تو ہمارے پریناموں کا پھل ہوگا۔

بُوہری کوؤ کہے۔ پریوجن بھوت جیو آدک تتوں کا انیتھا شردھان سکے متھیا درشن آدک ہو ہیں۔ انیہ متی کا شردھان کیے کیسے متھیا درشن آدک ہوئے؟

تاکا سمادھان۔ انیہ متی وِشئے وِریت یکتی بنائے جیو آدک تتوں کا سوروپ یتھارتھ نہ بھاسے یہو ہی اُپائے کیا ہے۔ سو کیسے ارتھی کیا ہے۔ جیو آدی تتوں کا یتھارتھ سوروپ بھاسے تو ویت راگ بھاؤ بھئے ہی مہنت پنو بھاسے۔ بُوہری جے جیو ویت راگی ناہیں۔ ار۔ اپنی مہنتا چاہیں۔ تنی سراگ بھاؤ ہوتیں مہنتا مناونے کے ارتھی کلپت یکتی کرانیتھا نروپن کیا ہے۔ سو ادویت برہم آدک کا نروپن کری جیو اجیو کا۔ ار۔ سوچھند ورتی پوشنے کری آسرو سنور آدک کا۔ ار۔ سکشائے ہوت۔ وا۔ اچیتن وت موکش کہنے کری موکش کا یتھارتھ شردھان کوں پوشے ہیں۔ تاتیں انیہ متی کا انیتھا پنا پرگٹ کیا ہے۔ اِن کا انیتھا پنا بھاسے تو تتو شردھان وِشئے رُچی دنت ہوئے۔ اُن کی یکتی کر بھرم نہ اُپجے۔ ایسے انیہ متی کا نروپن کیا۔

(अन्यमतके ग्रन्थोद्धरणों से जैन धर्म की प्राचीनता और समीचीनता)

اب انیہ متی کے شاستروں کی ہی ساکھی کری جن مت کی سمیچینتا۔ وا۔ پراچینتا پرگٹ کیجیے ہے

بڑو یوگ واشِشٹ چھتّیس[३६] ہزار (شلوک پرمان) تاکو پرتھم ویراگیہ پرکرن تہاں اہنکار نشیدھ ادھیائے وِشے وششٹ۔ اور رام کا ستوادوِشے ایسا کہیا ہے۔

راموواچ

"नाहं रामो न मे वांछा भावेषु च न मे मनः।
शांतिमासितुमिच्छामि स्वात्मन्येव जिनो यथा*[1] ॥१॥"

یاوِشے رام جی جن سمان ہونے کی اِچھا کری تاتیں رام جی تیں جن دیو کا اُتّم پنا پرگٹ بھیا۔ اور پراچین پنا پرگٹ بھیا۔ بوہری دکھشا مُورتی۔ سہسرنام وِشے کہیا ہے۔

شو۔ واچ۔

"जैन मार्ग रतो जैनो जित क्रोधो जितामयः।"

یہاں بھگوت کا نام جین مارگ وِشے رت۔ اور جین کہیا۔ سو یا میں جین مارگ کی پردھانتا و پراچینتا پرگٹ بھئی۔ بوہری ویشم پاین سہسرنام وِشے کہیا ہے۔

"कालने मिर्म्महा वीरः शूरः शौरिर्जिनेश्वरः।"

یہاں بھگوان کا نام جینیشور کہیا تاتیں جینیشور بھگوان ہیں۔ بوہری دُرواسا رشی کرت مہِمن ستوتر وِشے ایسا کہیا ہے۔

तत्त दर्शन मुरन्यशक्तिरिति च त्वं ब्रह्मकर्मेश्वरी।
कर्त्तार्हन् पुरुषो हरिश्च सविता बुद्धः शिवस्त्वं गुरुः॥१॥

یہاں ارہنت تم ہو ایسے بھگونت کی ستوتی کری تاتیں ارہنت کے بھگونت پنو پرگٹ بھیو۔ بوہری ہنومناٹک وِشے ایسے کہیا ہے۔

"यं शैवाः समुपासते शिव इति ब्रह्मेति वेदान्तिनः
बौद्धा बुद्ध इति प्रमाणपटवः कर्त्तेति नैयायिकाः।
अर्हन्नित्यथ जैनशासनरतः कर्मेति मीमांसकाः
सोऽयं वो विदधातु वांछित फलं त्रैलोक्यनाथः प्रभु*[2] ॥१॥"

*(1) अर्थात् मैं राम नाहीं हूं, मेरी कुछ इच्छा नहीं है और भावों व पदार्थों में मेरा मन नहीं है। मैं तो जिनदेव के समान अपनी आत्मा में ही शांति स्थापना करना चाहता हूं।

*(2) यह हनुमन्नाटक के मंगलचरण का तीसरा श्लोक है। इस में बताया है कि जिसको शैवलोग शिव कहकर, वेदान्ती ब्रह्म कहकर, बौद्ध बुद्ध देव कहकर नैयायिक कर्ता कहकर, जैनी अर्हन् कहकर और मीमांसक कर्म कहकर उपासना करते हैं, वह त्रैलोक्यनाथ प्रभु तुम्हारे मनोरथों को सफल करें।

یہاں چھپوں متی وِشے ایک ایشور کہیا تہاں ارہنت دیو کے بھی ایشور پنا پرگٹ کیا۔
یہاں کوؤ کہے' جیسے یہاں مرومت وِشے یہاں ایک ایشور کہیا تیسے تم بھی مالو۔
تاکوں کہتے ہے۔ تم نے یہ کہیا ہے' ہم تو نہ کہیا۔ تاتیں تمہارے مت کری ارہنت
کے ایشور پنا سِدھ بھیا۔ ہمارے مت وِشے بھی ایسے ہی کہیں تو ہم بھی شِو آدِک کوں ایشور
مانیں۔ جیسے کوئی دِیوپاری ساچا رتن دِکھاوے' کوؤ جھوٹا رتن دِکھاوے۔ تہاں جھوٹا
رتن والا تو سرو رتنی کو سمان مول لینے کے ارتھی سمان کہے۔ ساچا رتن والا کیسے سمان
مانے؟ تیسے جینی ساچا دیو آدِک کوں نروپے' انیہ متی جھوٹا نروپے۔ تہاں انیہ متی اپنا
سمان مہما کے ارتھی سرو کوں سمان کہے۔ جینی کیسے مانیں؟ بہُری "رودریامل تنتر"
وِشے بھوانی سہسر نام وِشے ایسے کہیا ہے۔

"कुण्डासना जगद्धात्री बुद्धमाता जिनेश्वरी ।
जिनमाता जिनेन्द्रा च शारदा हंसवाहिनी ॥१॥"

یہاں بھوانی کے نام جینیشوری اِتیادی کہیا' تاتیں جن کا اُتم پنا پرگٹ کیا۔ بہُری
"گنیش پُران" وِشے ایسے کہیا:–

"जैनं पशुपतं सांख्यं"

بہُری ویاس کرت سُوتر وِشے ایسا کہیا:–

"जैना एकस्मिन्नेव वस्तुनि उभयं प्ररूपयन्ति स्याद्वादिनः ।१"

اِتیادی تِنی کے شاستر نی وِشے جین نروپن ہے۔ تاتیں جین مت کا پراچین پنا بھاسے
ہے۔ بہُری بھاگوت کا پنچم سکندھ وِشے رِشبھاوتار کا ورنن * ہے۔ تہاں یہو کرونامے
ترشنادی رہت دھیان مُدرا دھاری سرو آشرم کری پُوجت کہیا ہے۔ تاکے انوساری ارہنت
راجہ پرورتی کری' ایسا کہے ہیں۔ سو جیسے رام۔ کرشن آدی اوتارنی کے انوساری انیہ مت
تیسے رِشبھاوتار کے انوساری جین مت' ایسے تمہارے مت ہی کری جین پرمان بھیا۔
یہاں اتنا وِچار اَور کیا چاہیے۔ کرشن آدی اوتارنی کے انوساری وِشے کشایَنی کی پرورتی
ہو ہے۔ رِشبھاوتار کے انوساری وِیت راگ سامیہ بھاو کی پرورتی ہوے۔ یہاں دوؤ
پرورتی سمان ماننے دھرم ادھرم کا وِشیش نہ رہے۔ اَر وِشیش مانے بھلا ہوتے سو
انگی کار کرنا۔ بہُری دش اوتار چرتر وِشے–

"बद्ध्वा पद्मासनं यो नयनयुग-

१–प्ररूपयन्ति स्याद्वादिनः इति खरडा प्रतौ पाठः।

* भागवत स्कंध ५ अ० ५,२६

" मिदं न्यस्य नासाग्रदेशे اتیادی بُدھ اوتار کا سوُروپ ارہنت دیو سا ریکھا لکھیا ہے۔
سو ایسا سوُروپ پوُجیئے تو ارہنت دیو پُوجیہ سہج ہی بھیا۔
پُوہری کاسی کھنڈ وِشے دیوداس راجہ نے سمبود ھ راجیہ چھڑایو۔ تہاں نارائن تو
وِلنے کیرتی یتی بھیا۔ لکشمی کوں ونے شری آسیہ کا کری۔ گرڑ کوں شراوک کیا۔ ایسا
کتھن ہے۔ سو جہاں سمبودھن کرنا بھیا تہاں جینی بھیش بنایا۔ تاتیں جین ہتکاری
پراچین پرتی بھاسے ہے۔ پُوہری پربھاس پُران وِشے ایسا کہیا ہے:۔

भवस्य पश्चिमे भागे वामनेन तपः कृतम्।
तेनैव तपसाकृष्टः शिवः प्रत्यक्षतां गतः ॥ १॥
"पद्मासन समासीनः श्याममूर्ति दिगम्बरः।
नेमिनाथः शिवेत्येवं नाम चक्रेऽस्य वामनः ॥२॥
कलिकाले महा घोरे सर्व पाप प्रणाशकः।
दर्शनात्स्पर्शनादेव कोटियज्ञ फल प्रदः ॥३॥ "

یہاں وامن کوں پدم آسن یُکت نیمی ناتھ کا درشن بھیا کہیا۔ واہی کا نام شیو کہیا پُوہری
تاکے درشن آدِک تیں کوٹی یگ کا پھل کہیا۔ سو ایسا نیمی ناتھ کا سوُروپ تو جینی پرتکھش
ملے ہیں سو پرمان ٹھہریا۔ پُوہری پربھاس پران وِشے کہیا ہے:۔

" रैवताद्रौ जिनो नेमिर्युगादिर्विमलाचले।
ऋषीणामाश्रमादेव मुक्तिमार्गस्य कारणम् ॥१॥"

یہاں نیمی ناتھ کوں جن سنگیا کہی تاکے ستھان کوں رِشی کا آشرم مکتی کارن کہیا۔ اور یُگ
آدی کے ستھان کوں بھی ایسے ہی کہیا۔ تاتیں اے اُتم پوُجیہ ٹھہرے۔ پُوہری نگر پُران وِشے
بھوا وتار رہسیہ وِشے ایسا کہیا ہے۔

"अकारादिहकारन्तमूर्द्धाधोरेफसंयुतम्।
नादविन्दुकलाक्रान्तं चन्द्रमण्डलसन्निभम् ॥ १॥
एतद्देवि परं तत्त्वं यो विजानाति तत्त्वतः।
संसारबन्धनं छित्वा स गच्छेत्परमां गतिम् ॥२॥"

یہاں ' ارہم ' ایسے پد کوں پرم تتو کہیا۔ یا کے جانیں پرم گتی کی پراپتی کہی سو ' ارہم ' پد جین مت
اُکت ہے۔ پُوہری نگر پُران وِشے کہیا ہے۔

" दशभिर्भोजितैर्विप्रैः यत्फलं जायते कृते।

मुनेरर्हत्सु भक्तस्य तत्फलं जायते कलौ ॥१॥"

یہاں کرت یگ وِشے دش براہمن کوں بھوجن کرائے کا سا پھل کلیگ وِشے ارہنت بھگت
مُنی کے بھوجن کرائے کا کہیا۔ تاتیں جینی مُنی اُتم ٹھہرے۔ بُوہری منوسمرتی وِشے ایسا کہیا ہے۔

"कुलादि बीजं सर्वेषां प्रथमो विमलवाहनः।
चक्षुष्मान यशस्वी वाभिचन्द्रोऽथ प्रसेनजित् ॥१॥
मरुदेवीश्च नाभिश्च भरते कुल सत्तमाः।
अष्टमो मरुदेव्यां तु नाभेर्जात उरक्रमः ॥२॥
दर्शयन् वर्त्म वीराणां सुरासुरनमस्कृतः।
नीतित्रितयकर्त्ता यो युगादौ प्रथमो जिनः ॥३॥"

یہاں وِمل واہن آدِک منو کہئے سو جین وِشے کل کرنی کے اسے نام کہے ہیں۔ اور
یہاں پرتھم جن یگ کی آدی وِشے مارگ کا درشک۔ اور سُراسُر کری پُوجت کہیا۔ سو ایسے
ہی ہے۔ تو جین مت یگ کی آدی ہی تیں ہے۔ اور پرمان بھوت کیسے نہ کہئے۔ بُوہری
رگ وید وِشے ایسا کہیا ہے۔

" ॐ त्रैलोक्य प्रतिष्ठितान् चतुर्विंशतितीर्थंकरान् ऋषभाद्यान्
वर्द्धमानान्तान् सिद्धान् शरणं प्रपद्ये। ॐ पवित्रं नग्नमुपस्पृसामहे येषां
नग्नं येषां जातं येषां वीरं सुवीरं इत्यादि।

بُوہری یجر وید وِشے ایسا کہیا ہے۔

ॐ नमो अर्हतो ऋषभाय। बहुरि ऐसा कह्या है-
ॐ ऋषभपवित्रं पुरुहूतमध्वरं यज्ञेषु नग्नं परमं माहसंस्तुतं वारं
शत्रुंजयंतं पशुरिंद्रमाहुतिरिति स्वाहा। ॐ त्रातारमिंद्रं ऋषभं वदन्ति।
अमृतारमिंद्रं हवे सुगतं सुपार्श्वमिंद्रं हवे शक्रमजितं तद्वर्द्धमानपुरुहूत-
मिंद्रमाहुरिति स्वाहा। ॐ नग्नं सुधीरं दिग्वाससं ब्रह्मगर्भं सनातनं उपैमि
वीरं पुरुषमर्हंतमादित्यवर्णं तमसः पुरस्तात स्वाहा। ॐ स्वस्तिनः इन्द्रो
वृद्धश्रवा स्वस्तिनः पूषा विश्ववेदाः स्वस्तिनस्तार्क्ष्यो अरिष्टनेमिः
स्वस्तिनो बृहस्पतिर्ददातु। दीर्घायु बलायुर्वा शुभजातायु। ॐ रक्ष रक्ष
अरिष्टनेमिः स्वाहा। वामदेव शान्त्यर्थमनुविधीयते सोऽस्माकं अरिष्ट-
नेमिः स्वाहा *

---

* यजुर्वेद अ २५ म० १९ अष्ट १६ अ० ६ वर्ग १

سو یہاں جین تیرتھنکرن کے جے نام ہیں۔ تنی کا پوجن آدی کہیا۔ پوہری یہاں یہو بھاسیا، جو اِنی کے پیچھے ویدرچنا بھئی ہے۔ ایسے انیہ مت کے گرنتھنی کی کچھی تیں بھی جن مت کی اُتمتا۔ ایہ پراچینتا درِڑھ بھئی۔ ار جن مت کو دیکھیں، وے مت کلپت ہی بھاسیں۔ تاتیں اپنا ہت کا اِچھک ہوئے۔ سو پکھشپات چھوڑی سانچا جین دھرم کوں انگی کار کرو۔ بوہری انیہ متنی وِشے پوروا پر وِرودھ بھاسے ہے۔ پہلے اوتار وید کا اُدھار کیا۔ تہاں یگیہ آدِک وِشے ہنسادِک پوشے۔ ار بُدھ اوتار یگیہ کا نِندک ہوئے، ہنسادِک نشیدھے۔ ورشبھ اوتار دیت راگ سیم کا مارگ دِکھایا۔ کرشن اوتار پراستری رمن آدی وِشے کتاینی کا مارگ دِکھایا۔ سو اب یہو سنساری کون کا کہیا کرے، کون کے انوسار پرورتے۔ ار اِن سب اوتارنی کوں ایک بتاویں۔ سو ایک ہی کداچت کیسے کداچت کیسے کہے۔ وا پرورتے تو یاکے اُن کے کہنے کی۔ وا پرورتنے کی پرتیتی کیسے آوے؟ بوہری کہیں کرودھ آدی کتاینی کا۔ وا وِشیی کا نشیدھ کریں، کہیں لڑنے کا وِشے آدی سولنے کا اُپدیش دیں۔ تہاں پرالبدھ بتاویں۔ سو بنا کرودھ آدی بھئے آپ ہی تیں لڑنا آدی کاریہ ہوئے تو یہو بھی مانئے۔ سو تو ہوئے ناہیں۔ بوہری لڑنا آدی کاریہ کرتے کرودھ آدی بھئے۔ نہ مانئے تو جُدے ہی کرودھ آدی کون ہیں۔ جنی کا نشیدھ کیا۔ تاتیں بنے ناہیں، پوروا پر وِرودھ ہے۔ گیتا نی وِشے دیت راگتا دِکھائے لڑنے کا اُپدیش دیا۔ سو یہو پرتیکھش وِرودھ بھاسے۔ بوہری رشیشو ر آدِکنی کری شراپ دیا بتاوے۔ سو ایسا کرودھ کے نِندیہ پنا کیسے نہ بھیا؟ اِتیادی جاننا۔ بوہری ”अपुत्रस्य गतिनास्ति“ ایسا بھی کہیں۔ ار بھارت وِشے ایسا بھی کہیا۔

अनेकानि सहस्राणि कुमारब्रह्मचारिणाम्।
शिवं गतानि राजेन्द्र अकृत्वा कुलसन्ततिम्॥१॥

یہاں کُمار برہم چارینی کوں سورگ گئے بتائے، سو یہو پرسپر وِرودھ ہے۔ بوہری بھارت وِشے تو ایسا کہیا:۔

मद्यमांसाऽशनं रात्रौ भोजनं कंदभक्षणम्।
ये कुर्वन्तिवृथास्तेषां तीर्थे यात्राजपस्तपः॥१॥
वृथा एकादशी - प्रोक्ता वृथा जागरणं हरेः।
वृथा च पौष्करी यात्रा कृत्स्नं चान्द्रायणं वृथा॥२॥
चातुर्मास्ये तु सम्प्राप्ते रात्रिभोज्यं करोति यः।

तस्य शुद्धिर्न विद्येत् चान्द्रायणशतैरपि ॥ २॥

ان وشے مدیہ مانسادِک کا۔ وا۔ راتری بھوجن کا۔ وا۔ جوبائے ہیں وِشیش پنے راتری بھوجن
کا۔ وا۔ کند پھل بھکشن کا نشیدھ کیا۔ بُوہری بڑے پُرشنی کے مدیہ مانسادِک کا سیون کرنا
کہیں۔ ورت آدی وشے راتری بھوجن ستھاپیں۔ وا۔ کند آدی بھکشن ستھاپیں۔ ایسے وِرُدھ
نرُوپے ہیں۔ ایسے ہی انیک پُوروا پر وِرُدھ بچن انیہ مت کے شاسترنی وِشے ہیں۔ سو کریں
کہا۔ کہیں تو پُوروِیہ پیراجانی وِشواس ہناونے کے ارتھی یتھارتھ کہیا۔ ار۔ کہیں وِشے کشائے
پوشنے کے ارتھی انیتھا کہیا۔ سو جہاں پُوروا پر وِرودھ ہوئے۔ تنی کا وچن پرمان کیسے کریے۔
ایہاں جو انیہ متنی وِشے کھشما شیل سنتوش آدِک کوں پوشتے وچن ہیں۔ سو تو جین مت وِشے
پائیے ہیں۔ ار۔ وِپریت وچن ہیں۔ سو اُن کا کلپت ہے۔ جن مت انوسّاری وچننی کا وِشواس
تیں اُن کا وِپریت وچن کا شردھان آدِک ہوئے جائے۔ تاتیں انیہ مت کا کوئی انگ بھلا
دیکھی بھی تہاں شردھان آدِک نہ کرنا۔ جیسے وِش مِشرِت بھوجن ہتکاری ناہیں، تیسے جاننا۔
بُوہری جو کوئی اُتم دھرم کا انگ جن مت وِشے نہ پائیے، ار انیہ مت وِشے پائیے۔ اتھوا کوئی نشِدھ
ادھرم کا انگ جین مت وِشے پائیے۔ انیتر نہ پائیے، تو انیہ مت کوں آدرو۔ سو سرو تھا ہوئے
ناہیں۔ جاتیں سروگیہ کا گیان تیں کچھو چھپا ناہیں ہے۔ تاتیں انیہ متنی کا شردھان آدی چھوڑی
جن مت کا دِرِڑھ شردھان آدِک کرنا۔ بُوہری کال دوش تیں کشائی جیونی کری جن مت
وِشے بھی کلپت رچنا کری ہے، سو دکھائیے ہے +

(श्वेताम्बर मत निराकरण)

شویتامبر مت والے کاہُو نے سوتر بنائے، تن کوں گندھر کے کیے کہیں ہیں۔ سو اُن کوں
پُوچھئے ہے۔ گندھر نے آچارانگ آدِک (بنائے ہیں۔ سو) تمہارے ابار پائیے ہے۔ سو اتنے
پرمان لیئے ہی کیے تھے کہ بہت پرمان لیئے کیے تھے۔ جو اتنے پرمان ہی لیئے کیے تھے۔ تو تمہارے
شاسترنی وِشے آچارانگ آدِکنی کے پدنی کا پرمان اٹھارہ ہزار آدی کہیا ہے۔ سو تنی کی وِدھی
ملائے دیو۔ پد کا پرمان کہا؟ جو وِبھکتی کا انت کوں پد کہو گے، تو کہے پرمان تیں بہت پد ہوئے
جائیں گے، جو پرمان پد کہوگے۔ تو تِس ایک پد کے سادھک اکاون کوڑی شلوک ہیں۔ سو۔
اے تو بہت چھوٹے شاستر ہیں، سو بنے ناہیں۔ بُوہری آچارانگ آدِک تیں دشویکالک
آدِک کا پرمان گھاٹی کہیا ہے۔ تمہارے بدھتا ہے سو کیسے بنے؟ بُوہری کہو گے، آچارانگ
آدی بڑے تھے۔ کال دوش جانی تن ہی میں سیں کیتے اک سوتر کاڑھی اے شاستر بنائے
ہیں۔ تو پرتھم تو ٹوٹک گرنتھ پرمان ناہیں۔ بُوہری یہُو پربندھ ہے سو جو، بڑا گرنتھ بناوے۔ تو

وا وشے سرمودرتن وستارتے کرے۔ ار چھوٹا گرنتھ بناوے تو تہاں سنکشیپ ورنن کرے۔ پرنتو سمبندھ ٹوٹے ناہیں۔ ار کوئی بڑا گرنتھ میں تھوڑا سا کتھن کاڑھی لیجئے۔ تو تہاں سمبندھ ملے ناہیں۔ کتھن کا انوکرم ٹوٹی جائے۔ سو تمہارے سوترنی وشے تو کتھادک کا بھی سمبندھ ملتا بھاسے ہے۔ ٹوٹک پنا بھاسے ناہیں۔ بہری انیہ کوینی تیں گندھر کی تو بدھی ادھک ہوئی۔ تاکے کئے گرنتھنی میں تھوڑے شبد میں بہت ارتھ چاہیئے۔ سو تو انیہ کوینی کی سی بھی گمبھیرتا ناہیں۔ بہری جو گرنتھ بناوے سو اپنا نام ایسے دھریں ناہیں۔ جو اُمک کہے ہیں۔ میں کہوں ہوں ایسا کہے۔ سو تمہارے سوترنی وشے ہے گوتم۔ وا گوتم کہے ہے۔ ایسے وچن ہیں۔ سو ایسے وچن تو تب ہی سمبھوے جب اور کوئی کرتا ہوئے۔ تاتیں اے سوتر گندھر کرت ناہیں۔ اور کے کئے ہیں۔ گندھر کا نام کری کلپت رچنا کوں پرمان کرایا چاہے ہیں۔ سو ویکی تو پرکھشا کری مانیں۔ کہیا ہی تو نہ مانیں ✦

بہری وے ایسا بھی کہے ہیں۔ جو گندھر سوترنی کے انوساری کوئی دش پورو دھاری بھیا ہے۔ تانے اے سوتر بنائے ہیں۔ تہاں پوچھیے ہے۔ جو نے گرنتھ بنائے تو تو انام دھرنا تھا۔ انگ آدک کے نام کاہے کوں دھرے۔ جیسے کوؤ بڑا ساہوکار کی کوٹھی کا نام کری اپنا ساہوکارا پرگٹ کرے۔ تیسے یہو کاریہ بھیا۔ سانچے کو تو جیسے دگمبر وشے گرنتھنی کے اور نام دھرے ار انوسار پورو دگر نتھنی کا کہیا۔ تیسے کہنا یوگیہ تھا۔ انگ آدک کا نام دھری گندھر کرت کا بھرم کاہے کوں اپجایا۔ تاتیں گندھر کے وا پورو دھاری کے وچن ناہیں۔ بہری انی سوترنی وشے جو وشواس اناونے کے ارتھی جن مت انوساری کتھن ہے۔ سو تو سانچ ہے ہی۔ دگمبر بھی تیسے ہی کہے ہیں۔ بہری جو کلپت رچنا کری ہے۔ تامیں پوروا پر ورودھ پنوں۔ وا پرتیکھش آدی پرمان تیں ورودھ پنو بھاسے ہے۔ سو دکھائیے ہے:-

(अन्य लिंग से मुक्ति का निषेध)

انیہ لنگ کے۔ وا۔ گرہستھ کے۔ وا۔ استری کے۔ وا۔ چانڈال آدی شودرنی کے ساکھشات مکتی کی پراپتی ہونی ملنے ہیں۔ سو بنے ناہیں۔ سمیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا موکھش مارگ ہے۔ سو وے سمیگ درشن کا سوروپ تو ایسا کہے ہیں:-

अरहंतो महादेवो जावज्जीवं सुसाहुणो गुरुणो।
जिणपण्णतं तत्तं ए सम्मत्तं मए गहियं ॥१॥

سو انیہ لنگی کے ارہنت دیو، سادھو، گورو، جن پرنیت تتو کا ماننا کیسے سمبھوے تب سمیکتو بھی نہ ہوئے، تو موکھش کیسے ہوئے۔ جو کہوگے انت رنگ وشے شردھان ہونے تیں سمیکتو

تنی کے ہوئے۔ سو وِپریت لِنگ دھارک کی پرشنسادِک کئے بھی سمیکتو کوں اتی چار کہیا ہے سو ساتچا شر دھان بھئے پیچھے آپ وِپریت لِنگ کا دھارک کیسے رہے۔ شر دھان بھئے پیچھے مہاورت آدی انگی کار کئے سمیک چارِتر ہوتے سو۔ انیہ لِنگ وِشئے کیسے بنے؟ جو انیہ لِنگ وِشئے بھی سمیک چارِتر ہوئے۔ تو جین لِنگ انیہ لِنگ سمان بھیا۔ تاتیں انیہ لنگی کوں موکھش کہنا متھیا ہے۔ بہُری گرہستھ کوں موکھش کہیں سو ہِنسادِک سرو ساودیہ یوگ کا تیاگ کئے سامایک چارِتر ہوئے۔ سو سرو ساودیہ یوگ کا تیاگ کئے گرہستھ پنوں کیسے سمبھوے؟ جو کہوگے اَنترنگ تیاگ بھیا ہے تو یہاں تو تینوں یوگ کری تیاگ کرے ہے۔ کایہ کری تیاگ کیسے بھیا؟ بہُری باہیہ پری گرہ آدِک راکھیں بھی مہاورت ہوئے۔ سو مہاورتنی وِشئے تو باہیہ تیاگ کرنے کی ہی پرتگیا کریئے ہے۔ تیاگ کئے بِنا مہاورت نہ ہوئے۔ مہاورت بِنا چھٹا آدی گُن ستھان نہ ہوئے۔ تب موکھش کیسے ہوئے؟ تاتیں گرہستھ کوں موکھش کہنا متھیا وچن ہے +

(स्त्री मुक्ति का निषेध)

بہُری اِستری کوں موکھش کہیں۔ سو جا کری ستم نرک گمن یوگیہ پاپ نہ ہوئے سکے۔ تا کری موکھش کا کارن شُدھ بھاؤ کیسے ہوئے؟ جاتیں جا کے بھاؤ درڑھ ہوئے۔ سو ہی اُتکرشٹ پاپ۔ وا دھرم اُپجائے سکے ہے۔ بہُری اِستری کے نِشنک ایکانت وِشئے دھیان دھرنا سرو پری گرہ آدِک کا تیاگ کرنا سمبھوے ناہیں۔ جو کہوگے ایک سمیہ وِشئے پُرش ویدی۔ وا اِستری ویدی۔ وا نپُونسک ویدی کوں سِدھی ہونی سِدھانت وِشئے کہی ہے۔ تاتیں اِستری کوں موکھش مانیئے ہے۔ سو یہاں اے بھاؤ ویدی ہے کہ درویہ ویدی ہے۔ جو بھاؤ ویدی ہے۔ تو ہم مانیں ہی ہیں۔ درویہ ویدی ہے تو پُرش اِستری ویدی تو لوک وِشئے پرچُر دیسے ہیں۔ نپُونسک تو کوئی وِرلا دیسے ہے۔ ایک سمیہ وِشئے موکھش جانے والے اِتنے نپُونسک کیسے سمبھوے؟ تاتیں درویہ وید اپیکھشا کتھن بنے ناہیں۔ بہُری جو کہوگے نوم گُن ستھان تائیں وید کہے ہیں۔ سو بھی بھاؤ وید اپیکھشا ہی کتھن ہے۔ درویہ وید اپیکھشا ہوئے تو چودھواں گُن ستھان پرینت وید کا سد بھاؤ کہنا سمبھوے۔ تاتیں اِستری کے موکھش کا کہنا متھیا ہے۔

(सूद्र मुक्ति का निषेध)

بہُری سُودرنی کوں موکھش کہیں۔ سو چانڈال آدِک کوں گرہستھ سنمان آدِک کری دان آدِک کیسے دئے۔ لوک وِرُدھ ہوئے۔ بہُری نیچ کُل والوں کے اُتم پرینام نہ ہوئے سکیں۔ بہُری نیچ گوتر کرم کا اُدے تو پنچم گُن ستھان پرینت ہی ہے۔ اُدپری کے گُن ستھان

چڑھے بنا موکھش کیسے ہوئے۔ جو کہو گے سنیم دھارے پیچھے۔ وا کے اُونچ گوتر ہی کا اُدے کہئے۔
تو سنیم دھارنے نہ دھارنے کی اپیکھشا تیں اُونچ نیچ گوتر کا اُدے ٹھہریا۔ ایسے ہوتے اسنیمی
مِتھیا تیرتھنکر کھشتریہ آدِک تن کے بھی نیچ گوتر کا اُدے ٹھہرے۔ جو اُن کے کُل اپیکھشا اُونچ گوتر
کا اُدے کہو گے تو چانڈال آدِک کے بھی کُل اپیکھشا ہی نیچ گوتر کا اُدے کہو۔ تا کا
سدبھاؤ تمہارے سوتر نی وِشے بھی پنچم گُن ستھان پرینت ہی کہیا ہے۔ سو کلپت کہنے میں پُوروا
پر وِرُدھ ہوئے ہی ہوئے۔ تاتیں سودرنی کے موکھش کا کہنا متھیا ہے۔

ایسے تنہوں نے سرو کے موکھش کی پراپتی کہی، سو تا کا پریوجن یہو ہے۔ جو سرو کا بھلا مناونا۔
موکھش کا لالچ دینا۔ ار اپنا کلپت مت کی پرورتی کرنی۔ پرنتو وِچار کئے متھیا بھاسے ہے۔

(अछेरों का निराकरण)

بہُری تن کے شاستر نی وِشے اچھیرا کہے ہیں۔ سو کہیں ہیں۔ ہنڈا و سرپنی کے نِمت تیں
بھئے ہیں، اِن کے چھیڑنے تا ہیں۔ سو کال دوش تیں کیتی بات ہوئے، پرنتو پرمان وِرُدھ تو
نہ ہوئے۔ جو پرمان وِرُدھ بھی ہوئے، تو آکاش کا پھول، گدھے کے سینگ اِتیادی کا ہونا
بھی بنے، سو سمبھوے ناہیں۔ بہُری جو وے اچھیرا کہے ہیں سو پرمان وِرُدھ ہے۔ کاہے
تیں، سو کہیئے ہیں۔

وردھمان جِن کیتیک کال براہمنی کے گربھ وِشے رہے، پیچھے کھشتریانی کے گربھ وِشے
بڑھے، ایسا کہے ہیں۔ سو کاہو کا گربھ کاہو کے دھریا، پرتکھش بھاسے ناہیں، انُمان آدِک
میں آوے ناہیں۔ بہُری تیرتھنکر کے بھیا کہئے۔ تو گربھ کلیانک کاہو کے گھر بھیا، جنم
کلیانک کاہو کے گھر بھیا۔ کیتیک دِن رتن ورِشٹ آدی کاہو کے گھر بھئے، کیتیک
دِن کاہو کے گھر بھئے۔ سولہا سوپن کسی کو آئے، پُتر کاہو کے بھیا۔ اِتیادی اسمبھو
بھاسے۔ بہُری ماتا تو دوئے بھئی۔ ار پِتا تو ایک براہمن ہی رہیا۔ جنم کلیان کادی وِشے
وا کا سنمان نہ کیا، انیہ کلپت پِتا کا سنمان کیا۔ سو تیرتھنکر کے دوئے پِتا کہنا مہا وِپریت بھاسے
ہے۔ سرووتکرِشٹ پد کے دھارک کے ایسا بچن سننے بھی یوگیہ ناہیں۔ بہُری تیرتھنکر کے بھی
ایسی اوستھا بھئی تو سرو تر ہی انیہ اِستری کا گربھ انیہ اِستری کے دھری دینا ٹھہرے۔ تو
وِشنو جیسے انیک پرکار پُتر پُتری کا اُپجنا بتاوے ہیں۔ تیسے یہو بھی کاریہ بھیا۔ سو ایسے
نِکرِشٹ کال وِشے تو ایسے ہوئے ہی ناہیں، تہاں ہونا کیسے سمبھوے؟ تاتیں یہو متھیا ہے۔
بہُری ملّی تیرتھنکر کوں کنیا کہیں۔ سو منی دیو آدِک کی سبھا وِشے اِستری کا ستھتی
کرنا اُپدیش دینا نہ سمبھوے، وا اِستری پریائے ہین ہے۔ سو اُتکرِشٹ، تیرتھنکر پد دھارک

کے نہ بنے۔ بُوہری تیرتھنکر کے نگن لِنگ ہی کہے ہیں۔ سو اِستری کے نگن پنو نہ سمبھوے۔ اِتیادی دِچار کئے اسمبھو بھاسے ہے ✦

بُوہری ہری کھشیتر کا بھوگ بھومیاں کوں نرک گیا کہیں۔ سو بندھ ورنن وِشے تو بھوگ بھومیاں کے دیوگتی دیوآیو ہی کا بندھ کہیں، نرک کیسے گیا۔ سِدھانت وِشے تو اننت کال وِشے جو بات ہوئے، سو بھی کہیں۔ جیسے تیسرے نرک (پرینت) تیرتھنکر (پرکرتی) کا ستو کہیا۔ بھوگ بھومیاں کے نرک آیو گتی کا بندھ نہ کہیا۔ سو کیولی بھولے تو ناہیں۔ تاتیں یہو متھیا ہے۔ ایسے ہی سروا پھیرے اسمبھو جانتے۔ بُوہری دے کہے ہیں، اِنی کوں چھیڑنے ناہیں۔ سو جھوٹ کہنے والا ایسے ہی کہے ✦

بُوہری جو کہوگے۔ دِگمبر وِشے جیسے تیرتھنکر کے پُتری، چکرورتی کا مان بھنگ اِتیادی کاریہ کال دوش تیں بھیا کہے ہیں۔ تیسے اے بھی بھئے۔ سو۔ اے کاریہ تو پرمان وِرُدھ ناہیں۔ انیہ کے ہوتے تھے۔ سو ہُنتی کے بھئے تاتیں کال دوش کہیا۔ گربھ ہرن آدی کاریہ پرتکھش انومان آدی تیں وِرُدھ، تِنی کا ہونا کیسے سمبھوے؟ بُوہری انیہ بھی گھنے ہی کتھن پرمان وِرُدھ کرے ہیں۔ جیسے کہے سوارتھ سِدھی کے دیو من ہی تیں پرشن کریں ہیں، کیولی من ہی تیں اُتر دے ہیں۔ سو۔ سامانیہ جیو کے من کی بات منے پریئہ گیانی بنا جان سکے ناہیں۔ کیولی کا من کی سوارتھ سِدھی کے دیو کیسے جانیں؟ بُوہری کیولی کے بھاؤ من کا تو ابھاؤ ہے۔ درویہ من جڑ آکار ماتر ہے، اُتر کون دیا۔ تاتیں متھیا ہے۔ ایسے انیک پرمان وِرُدھ کتھن کئے ہیں، تاتیں تِنی کے آگم کلپت ہی جانتے ✦

(केवलीकेआहारनीहारका निराकरण)

بُوہری تے شویتامبر متوالے دیو گورُو دھرم کا سوروپ انیتھا نِروپے ہے۔ تہاں کیولی کے کھشُودھادِک دوش کہیں ہیں۔ سو یہو دیو کا سوروپ انیتھا ہے۔ کاہے تیں کھشُودھادِک ہوتے آکُلتا ہوئے، تب اننت سُکھ کیسے بنیں؟ بُوہری جو کہوگے، شریر کوں کھشُودھا۔ لگے ہے، آتما تدروپ نہ ہوئے ہے، تو کھشُودھادِک کا اُپائے آہار آدِک کاہے کوں گرہن کیا کہو۔ سو کھشُودھا کری پیڑت ہوئے، تب ہی آہار گرہن کرے۔ بُوہری کہوگے، جیسے کرم دے تیں وِہار ہوئے، تیسے ہی آہار گرہن ہوئے ہے۔ سو۔ وِہار تو وِہایوگتی پرکرتی کا اُدے تیں ہوئے ہے۔ ار پیڑا کا اُپائے ناہیں۔ ار بِنا اِچھا بھی کسی جیو کے ہوتا دیکھئے ہے۔ بُوہری آہار ہے سو پرکرتی کا اُدے تیں ناہیں، کھشُودھا کری پیڑت بھئے ہی گرہن کرے ہے۔ بُوہری آتما پون آدِک کوں پریرے تب ہی نگلنا ہوئے ہے، تاتیں وِہاروت آہار ناہیں۔ جو کہوگے۔ ساتا ویدنیہ کے اُدے تیں آہار گرہن ہو

ہے۔ سو بنے ناہیں۔ جو جو کھشودھادی کری پڑت ہوئے۔ پیچھے آہار آدک گرہن تیں سکھ مانیں، تلکے آہار آدک ساتا کے اُدے تیں کہتے۔ آہار آدِک۔ کا گرہن ساتا ویدنیہ کا اُدے تیں سویمیو ہوتے، ایسے تو ہے ناہیں۔ جو ایسے ہوئے تو ساتا ویدنیہ کا مُکھیہ اُدے دیون کے ہے۔ تے نرنتر آہار کیوں نہ کرے۔ بُوہری مہامُنی اُپواس آدی کریں۔ تن کے ساتا کا بھی اُدے۔ ار نرنتر بھوجن کرنے والوں کے اساتا کا بھی اُدے سمبھوے۔ تاتیں جیسے بِنا اِچھّا وِہایوگتی کے اُدے تیں وِہار سمبھوے۔ تیسے بِنا اِچھا کیول ساتا ویدنیہ ہی کے اُدے تیں آہار کا گرہن سمبھوے ناہیں +

بُوہری وے کہے ہیں سِدھانت وِشے کیولی کے کھشودھادِک گیارہ پریشے کہے ہیں۔ تاتیں تِن کے کھشودھا کا سدبھاؤ سمبھوے ہے۔ بُوہری آہار آدِک بِنا تِن کی اُپ شانتا کیسے ہوئے۔ تاتیں تِن کے آہار آدک مانے ہیں +

تا کا سمادھان۔ کرم پرکرتِنی کا اُدے مند تیبر بھید لئے ہوئے۔ تہاں اتی مند اُدے ہوتیں۔ تس اُدے جنت کاریہ کی ویکتتا بھاسے ناہیں۔ تاتیں مُکھیہ پنے ابھاؤ کہیے۔ تارتمیہ وِشے سدبھاؤ کہیئے۔ جیسے نوم گُن ستھان وِشے وید آدِک کا اُدے مند ہے۔ تہاں میتھن آدی کریا ویکت ناہیں۔ تاتیں تہاں برہمچریہ ہی کہیا۔ تارتمیہ وِشے میتھن آدِک کا سدبھاؤ کہیئے ہے۔ تیسے کیولی کے اساتا کا اُدے اِتی مند ہے۔ جاتیں ایک ایک کانڈک وِشے اننت وِیں بھاگ انُو بھاگ رہے۔ ایسے بہت انُو بھاگ کانڈکنی کری۔ وا گُن سنکرمنادِک کری ستا وِشے اساتا ویدنیہ کا انُو بھاگ اتینت مند بھیا۔ تا کا اُدے وِشے کھشودھا ایسی ویکت ہوتی ناہیں۔ جو شریر کو چھین کرے۔ ار موہ کے ابھاؤ تیں کھشودھادِک جنت دُکھ بھی ناہیں۔ تاتیں کھشودھادِک کا ابھاؤ کہیئے ہے۔ تارتمیہ وِشے تن کا سدبھاؤ کہیئے ہے۔ بُوہری تیں کہیا۔ آہار آدِک بِنا تِن کی اُپشانتتا کیسے ہوئے۔ سو آہار آدک کری اُپشانت ہونے یوگیہ کھشودھا لاگے تو مند اُدے کا ہے کا رہیا۔ دیو بھوگ بھومیاں آدِک کے کِنچت مند اُدے ہوتے ہی بہت کال پیچھے کِنچت آہار گرہن ہو ہے۔ تو اِنی کے تو اِتی مند اُدے بھیا ہے۔ تاتیں اِنی کے آہار کا ابھاؤ سمبھوے ہے +

بُوہری وہ کہے ہے، دیو بھوگ بھومیوں کا تو شریر ہی ویسا ہے۔ جاکوں بھوک تھوڑی وا گھنے کال پیچھے لاگے، اِنی کا تو شریر کرم بھومی کا اودارِک ہے۔ تاتیں اِنی کا شریر آہار بِنا دیشون کوٹی پورو پرینت اُتکرشٹ پنے کیسے رہے؟

تا کا سمادھان۔ دیو آدک کا بھی شریر ویسا ہے، سو کرم ہی کے نِمت تیں ہے یہاں

جاکی بھوک پرگٹ ہوتی
کیول گیان بھئے ایسا ہی کرم اُدے بھیا۔ جاکری شریر ایسا بھیا۔ جاکی بھوک پرگٹ ہوتی
ہی ناہیں جیسے کیول گیان بھئے پہلے کیش نکھ بدھیں تھے۔ اب بدھیں (بڑھیں) ناہیں۔
چھایا ہوتی تھی سو ہوئے ناہیں۔ شریر وِشے نگود تھی تاکا ابھاؤ بھیا۔ بہت پرکار کری
جیسے شریر کی اوستھا انیتھا بھئی تیسے آہار بنا ہی شریر جیسا کا تیسا رہے۔ ایسی بھی اوستھا
بھئی۔ پرتیکش دیکھو اَوروں کی کوں جرا ویاپے تب شریر شتھل ہوئے جائے۔ ان کا آیو کا
انت پرینت شریر شتھل نہ ہوئے۔ تاتیں انیہ منشین کا اَر اِن کا شریر کی سمانتا سمبھوے
ناہیں۔ بہوری جو تو کہے گا۔ دیو آدک کے آہار ہی ایسا ہے۔ جاکری بہت کال کی بھوک
مٹے۔ اِن کے بھوک کاہے تیں مٹی شریر پُشٹ کیسے رہیا۔ تو سُن اساتا کا اُدے مند ہونے
تیں مٹی۔ اَر سمے سمے پرم اَودارک شریر ورگنا کا گرہن ہوئے ہے۔ سو وہ نو کرم آہار ہے۔ سو
ایسی ورگنا کا گرہن ہوئے۔ جاکری کشودھادک ویاپے ناہیں۔ وا شریر شتھل ہوئے
ناہیں۔ سدھانت وِشے یا ہی کی اپیکشا کیولی کوں آہار کہا ہے۔ اَر ان آدک کا آہار تو
شریر کی پُشٹتا کا مکھیہ کارن ناہیں۔ پرتیکش دیکھو کوئی تھوڑا آہار گرہے شریر پُشٹ
بہت ہوئے کوؤ بہت آہار گرہے شریر کھشین رہے۔ بہوری پون آدی سادھنے والے
بہت کال تاتیں آہار نہ لے شریر پُشٹ رہیا کرے۔ وا رِدھی دھاری منی اُپواس آدک
کریں۔ شریر پُشٹ بنیا رہے۔ سو کیولی کے تو سروتکرشٹ پنا ہے۔ اُن کے ان آدک بنا
شریر پُشٹ بنیا رہے۔ تو کہا آشچریہ بھیا۔ بہوری کیولی کیسے آہار کوں جائیں کیسے یاچیں۔
بہوری وے آہار کوں جائیں تب سموشرن خالی کیسے رہے۔ اتھوا انیہ کا لیایا دینا
ٹھہراؤ گے۔ تو کون لیائے دیں۔ اُن کے من کی کون جانے۔ پُوروے اُپواس آدک کی
پرتگیا کری تھی تاکا کیسے نرواہ ہوئے۔ جیو انترائے سروتر بھاسے کیسے آہار گرہے؟
اِتیادی وِرُدھتا بھاسے ہے۔ بہوری وے کہے ہیں۔ آہار گرہے ہیں پرنتو کاہو کوں دِکھنے
ناہیں سو آہار گرہن کے نندیہ جانیا تب تاکا نہ دیکھنا اتشیہ وِشے لکھیا۔ سو اُن کے نندیہ پنا
رہیا۔ اَر اَور نہ دیکھیں ہیں۔ تو کہا بھیا۔ ایسے انیک پرکار وِرُدھتا اپجے ہے ❖
بہوری انیہ اوِویکتا کی باتیں سنو۔ کیولی کے نیہار کہے۔ روگ آدک بھیا کہیں۔ اَر
کہیں کاہو نے تیجو لیشیا چھوڑی تاکری وردھمان سوامی کے پیٹھو لگا کا (پیچس کا)
روگ بھیا۔ تاکری بہت بار نیہار ہونے لاگا۔ سو تیرتھنکر کیولی کے بھی ایسا کرم کا اُدے
رہیا۔ اَر اتشیہ نہ بھیا۔ تو اِندر آدی کری پوجیہ پنا کیسے شوبھے۔ بہوری نیہار کیسے کریں
کہاں کریں۔ کوؤ سنبھوتی باتیں ناہیں۔ بہوری جیسے راگ آدی یکت چھدمستھ کے کریا ہوئے

تیسے کیولی کے کریا ٹھہراوے ہیں۔ وردھمان سوامی کا اُپدیش وِشے ہے گوتم' ایسا بار مبار کہنا ٹھہراویں۔ سو۔ اُن کے تو اپنے کال وِشے سہج دویہ دھونی ہوئے ہے' تہاں سرو کوں اُپدیش ہوئے ہے۔ گوتم کوں سنبودھن کیسے بنے؟ بُوہری کیولی کے نمسکار آدک کریا ٹھہراوے سو۔ انوراگ بنا وندنا سمبھوے ناہیں۔ بُوہری گُن آدھک کوں وندنا سمبھوے اُن تیں گُن آدھک کوئی رہیا ناہیں۔ سو کیسے بنے؟ بُوہری ہاٹ وِشے سموسرن اُتریا کہیں۔ سو۔ اِندر کرت سموسرن ہاٹ وِشے کیسے رہے؟ اتنی رچنا تہاں کیسے سماوے۔ بُوہری ہاٹ وِشے۔ کاہے کوں رہے؟ کہا اِندر ہاٹ سارکھی رچنا کرنے کوں بھی سمرتھ ناہیں' جاتیں ہاٹ کا آشریہ لیجے۔ بُوہری کہے۔ کیولی اُپدیش دینے کوں گئے۔ سو۔ گھر جائے۔ اُپدیش دینا اتی راگ تیں ہوئے۔ سو مُنی کے بھی سمبھوے ناہیں۔ کیولی کے کیسے بنے؟ ایسے ہی انیک وِپریتتا تہاں پرُوپے ہیں۔ کیولی منشیہ کیول گیان درشن مے راگ آدی رہت بھئے ہیں۔ تن کے اگھاتی کے اُدے تیں سمبھوتی کریا کوئی ہوئے ہے۔ کیولی کے موہ آدک کا ابھاؤ بھیا ہے۔ تاتیں اُپیوگ ملے جو کریا ہوئے سکے۔ سو سمبھوے ناہیں۔ پاپ پرکرتی۔ کا انوبھاگ اتینت مند بھیا ہے۔ ایسا مند انوبھاگ انیہ کوئی کے ناہیں۔ تاتیں انیہ جیونی کے پاپ اُدے تیں جو کریا ہوتی دیکھیے ہے۔ سو۔ کیولی کے نہ ہوئے۔ ایسے کیولی بھگوان کے سامانیہ منشیہ کی سی کریا کا سدبھاؤ کہی دیو کا سُوروپ کوں انیتھا پرُوپے ہیں *

(मुनि के वस्त्रादिउपकरणों का प्रतिषेध)

بُوہری گورو کا سُوروپ کوں انیتھا پرُوپے ہیں۔ مُنی کے وستر آدک چودہ اُپکرن * کہے ہیں۔ سو ہم پوچھے ہیں۔ مُنی کوں نِرگرنتھ کہیں اور مُنی پد لیتے۔ نو پرکار سرو پری گرہ کا تیاگ کری مہاورت انگیکار کریں۔ سو۔ اے وستر آدک پری گرہ ہیں کہ ناہیں۔ جو ہیں تو تیاگ کیے پیچھے کاہے کوں راکھیں۔ اور ناہیں ہیں۔ تو وستر آدک گرہستھ راکھیں۔ تا کو بھی پری گرہ مت کہو۔ سُورن آدک ہی کوں پری گرہ کہو۔ بُوہری جو کہو گے' جیسے کھشُدھا کے ارتھی آہار گرہن کیجے ہے۔ تیسے شیت اُشن آدک کے ارتھی وستر آدک گرہن کیجے ہے۔ سو مُنی پد انگیکار کرتے آہار کا تیاگ کیا ناہیں' پری گرہ کا تیاگ کیا ہے۔ بُوہری

* पात्र १ पात्रबन्ध २ पात्र कसरिकर ३ पटलिकाएं ४-५ रजस्त्राण ६ गोच्छक ७ रजोहरण ८ मुखवस्त्रिका ९ दो सूती कपड़ १०-११ एक ऊनी कपड़ा १२ मात्रक १३ चोलपट्ट १४ दे. बो. वृह. क. सु. उ. ३ मा. गा. ३९६२ से ३९६५ तक।

ان آدِک کا تو سنگرہ کرنا پری گرہ ہے، بھوجن کرنے جاتے سو پری گرہ ناہیں۔ ار وستر
آدِک کا سنگرہ کرنا۔ وا پہرنا سرو ہی پری گرہ ہے، سو لوک وِشے پرسِدّھ ہے۔ تُو ہری
کہوگے، شریر کی سِتھتی کے ارتھی وستر آدِک راکھئے ہے۔ ممتو ناہیں ہے۔ تاتیں اِن
کوں پری گرہ نہ کہیئے ہے۔ سو شردھان وِشے تو جب سمیک درشٹی بھیا۔ تب ہی سمست
پرِدرویہ وِشے ممتو کا ابھاو بھیا۔ تِس اپیکھشا تو چوتھے گُن ستھان ہی پری گرہ رہِت کہو۔
ار پروِرتی وِشے ممتو ناہیں۔ تو کیسے گرہن کرے ہے۔ تاتیں وستر آدِک گرہن دھارن
چھوٹے گا۔ تب ہی پری گرہ ہوگا۔ تُو ہری کہوگے۔ وستر آدِک کوں کوئی لے جائے تو
کرودھ نہ کریں۔ وا کھشُو دھادِک لاگے تو بیچے ناہیں۔ وا وستر آدِک پہری پرساد کریں
ناہیں، پرِنامن کی تھِرتا کری دھرم ہی سادھے ہیں۔ تاتیں ممتو ناہیں۔ سو باہیہ کرودھ
مَتی کرو۔ پرنتو جا کا گرہن وِشے اِشٹ بُدّھی ہوئے تب تا کا وِیوگ وِشے انِشٹ بدّھی
ہوتے ہی ہوئے۔ جو انِشٹ بُدّھی نہ بھئی۔ تو تُو ہری تا کے ارتھی یاچنا کاہے کوں کریئے ہے؟
تُو ہری بیچتے ناہیں، سو دھا تو راکھنے تیں اپنی ہینتا جانی ناہیں بیچتے ہیں۔ جیسے دھن
آدِک رکھنے تیسے ہی وستر آدِک رکھنے۔ لوک وِشے پری گرہ کے چاہک جیو تِن کے دوؤن
کی اِچھا ہے۔ تاتیں چور آدِک کے بھیادِک کے کارن دوؤ سمان ہیں۔ تُو ہری پرِنامنی
کی تھِرتا کری دھرم سادھنے ہی تیں پری گرہ پنا نہ ہوئے۔ تو کاہو کوں بہت شیت لاگے
گا۔ سو سوڑ راکھی پرِنامن کی تھِرتا کریگا۔ ار دھرم سادھے گا۔ تو واکوں بھی نی پری
گرہ کہو۔ ایسے گرہستھ دھرم مُنی دھرم وِشے وِشیش کہا رہے گا۔ جا کے پریشہ سہنے کی
شکتی نہ ہوئے۔ سو پری گرہ راکھی دھرم سادھے تا کا نام گرہستھ دھرم۔ ار جا کے پرِنام
نِرمل بھئے پریشہ کری ویاکُل نہ ہوئے۔ سو پری گرہ نہ راکھے۔ ار دھرم سادھے تا کا نام مُنی
دھرم اِتنا ہی وِشیش ہے۔ تُو ہری کہوگے، شیت آدی کی پریشہ کری ویاکُل کیسے نہ ہوئے۔
سو ویاکُلتا تو موہ کے اُدے کے نِمِت تیں ہے۔ سو مُنی کے شَشٹھا آدی گُن ستھانی وِشے
تین چوکڑی کا اُدے ناہیں۔ ار سنجولن کے سرو گھاتی سپردھکنی کا اُدے ناہیں۔ دیش گھاتی
سپردھکنی کا اُدے ہے۔ سو کچھو تن کا بل ناہیں۔ جیسے ویدک سمیک درشٹی کے سمیک موہنی
کا اُدے ہے۔ سو سمیکتو کوں گھات نہ کری سکے۔ تیسے دیش گھاتی سنجولن کا اُدے پرِنامن
کوں ویاکُل کری سکے ناہیں۔ اہو مُنینی کے۔ ار اوروں کے پرِنامن کی سمانتا ہے ناہیں۔
اوروں کے سرو گھاتی کا اُدے، اِن کے دیش گھاتی کا اُدے۔ تاتیں اوروں کے جیسے پرِنام
ہوتے تیسے اُن کے کداچِت نہ ہوئے۔ تاتیں جنی کے سرو گھاتی کشاینی کا اُدے ہوتے تے گرہستھ

ہی رہیں۔ ارجن کے دلش گھاتی کا اُدے ہوتے۔ سو مُنی دھرم انگیکار کریں۔ تاکے شیت آدِک کری پریّنام، دیاکُل نہ ہوئے تاتیں وستر آدِک راکھیں ناہیں۔ تو ہری کہو گے جین شاستری وِشے چودہ اُپ کرن مُنی راکھیں، ایسا کہیا ہے۔ سو تمہارے ہی شاستری وِشے کہیا ہے۔ دگمبر جین شاستری وِشے تو کہے ناہیں۔ تہاں تو لنگوٹ ماتر پری گرہ رہیں بھی گیارھویں پرتما کا دھارک کوں شراوک ہی کہیا۔ سو اب یہاں وچار و دو وِن میں کلپت وچن کون ہیں؟ پرتھم جو کلپت رچنا کشائی ہوئے سو کرے۔ تو ہری کشائی ہوتے سو نیچا پد وِشے اُچ پدپنوں پرگٹ کرے۔ سو یہاں دگمبر وِشے وستر آدی راکھیں دھرم ہوئے ہی ناہیں، ایسا تو نہ کہیا۔ پرنتو تہاں شراوک دھرم کہیا۔ شو تیامبر وِشے مُنی دھرم کہیا۔ سو یہاں جانے نیچی کریا ہوتیں اُچتو پد پرگٹ کیا۔ سو ہی کشائی ہے۔ اس کلپت کہنے کری آپ کوں وستر آدی راکھتے بھی لوک مُنی ماننے لاگے۔ تاتیں مان کشائے پوشیا گیا۔ ار اوروں کوں سُگم کریا وِشے اُچ پد کا ہونا دکھایا۔ تاتیں گھنے لوک لگی گئے۔ جے کلپت مت بھئے ہیں تے ایسے ہی بھئے ہیں۔ تاتیں کشائی ہوئی۔ وستر آدی ہوتیں مُنی پنا کہیا ہے۔ سو پورو کت مُکتی کری وِرُدھ بھاسے ہے۔ تاتیں اے کلپت وچن ہیں، ایسا جاننا ✤

تو ہری کہو گے۔ دگمبر وِشے بھی شاستر پیچھی آدی اُپ کرن مُنی کے کہے ہیں۔ تیسے ہمارے چودہ اُپ کرن کہے ہیں ✤

تاکا سمادھان۔ جاکری اُپکار ہوئے تاکا نام اُپ کرن ہے۔ سو یہاں شیت آدِک کی ویدنا دُوری کرنے تیں اُپ کرن ٹھہرایئے۔ تو سرو پری گرہ سامگری اُپ کرن نام پاوے۔ سو دھرم وِشے اِن کا کہا پریوجن؟ اے تو پاپ کے کارن ہیں۔ دھرم وِشے تو دھرم کے اُپکاری جے ہوئے، تن کا نام اُپ کرن ہے۔ سو شاستر گیان کوں کارن پیچھی دیا کوں کارن، کمنڈلو شوچ کوں کارن، سو اے تو دھرم کے اُپکاری بھئے۔ وستر آدِک کیسے دھرم کے اُپکاری ہوئے؟ وے تو شریر کا سُکھ ہی کے ارتھی دھاریئے ہے۔ تو ہری سُنو جو شاستر راکھی مہنتا دکھاویں۔ پیچھی کری بُہاری دیں۔ کمنڈلو کری جل آدِک پیویں۔ وا میل اُتاریں، تو شاستر آدِک بھی پری گرہ ہی ہیں۔ سو مُنی ایسے کاریہ کریں ناہیں۔ تاتیں دھرم کے سادھن کوں پری گرہ سنگیا ناہیں۔ بھوگ کے سادھن کوں پری گرہ سنگیا ہوئے ہے، ایسا جاننا۔ تو ہری کہو گے۔ کمنڈلو تیں تو شریر ہی کا مل دُوری کریئے ہے۔ سو مُنی مل دُوری کرنے کی اِچھا کری کمنڈلو ناہیں راکھیں ہیں۔ شاستر بانچنا آدی کاریہ کریں۔ ار مل لپت ہوئے تو تنی کا اُدے ہوئے۔ لوک نندیہ ہوئے۔

تاتیں اِس دھرم کے ارتھی کنڈ لُوا کھئے ہیں۔ ایسے پچھی آدی اُپ کرن سمجھویں وستر
آدِک کوں اُپ کرن سنگیا سمجھوے ناہیں۔ کام ادِ آدی موہ کا اُدے تیں وِکار
باہیر پرگٹ ہوئے۔ ار۔ شیت آدِک سہے نہ جائیں۔ تاتیں وِکار ڈھانکنے کوں۔ وا۔ شیت
آدی مٹاوے کوں وستر آدِک راکھیں۔ ار۔ مان کے اُدے تیں اپنی مہنتا بھی چاہیں۔
تاتیں کلپت یُکتی کری۔ اُپ کرن ٹھہرائے ہیں۔ بُوہری کھر۔ کھر۔ یاچنا کری آہار لیاونا
ٹھہراوے ہیں۔ سو۔ پرتھم تو یہو پوچھتے ہے۔ یاچنا دھرم کا انگ ہے۔ کہ پاپ کا انگ
ہے۔ جو دھرم کا انگ ہے۔ تو مانگنے والے سرو دھرماتما ہوئے۔ ار۔ پاپ کا انگ ہے۔
تو مُنی کے کیسے سمبھوے؟

بُوہری جو تو کہے گا۔ لوبھ کری کچھو دھن آدک یاچیں تو پاپ ہوئے۔ یہو تو دھرم
سادھن کے ارتھی شریر کی سھتِ تا کیا چاہے ہیں۔ تاتیں آہار آدک یاچیں ہیں +

تا کا سمادھان آہار آدک کری دھرم ہوتا ناہیں۔ شریر کا سُکھ ہوئے ہے۔ سو شریر
کا سُکھ کے ارتھی اتی لوبھ بھئے۔ یاچنا کرئیے ہے۔ جو اتی لوبھ نہ ہوتا تو آپ کاہے کو مانگتا۔
وے ہی دیتے تو دیتے۔ نہ دیتے تو نہ دیتے۔ بُوہری اتی لوبھ بھئے ایہاں ہی پاپ بھیا۔
تب مُنی دھرم نشٹ بھیا۔ اور دھرم کہا سادھے گا۔ اب وہ کہے ہے۔ من وِشئے تو آہار
کی اِچھا ہوئے۔ ار۔ یاچیں ناہیں۔ تو مایا کشائے بھیا۔ ار۔ یاچنے میں ہینتا آوے ہے سو۔
گرو کری یاچیں ناہیں۔ تب مان کشائے بھیا۔ آہار لینا تھا سو مانگی لیا۔ یا ہیں اتی لوبھ
کہا بھیا۔ اس یا تیں مُنی دھرم کیسے نشٹ بھیا۔ سو۔ کہو یا کو کہیے ہے۔

جیسے کاہو ویوپاری کے کماونے کی اِچھا مند ہے۔ سو ہاٹ (دُکان) اُوپری تو بیٹھے
ار من وِشئے ویوپار کرنے کی اِچھا بھی ہے۔ پرنتو کاہو کوں وستو لینے دینے رُوپ ویوپار
کے ارتھی پرارتھنا ناہیں کرے ہے۔ سویمیو کوئی آوے تو اپنی وِدھی ملے ویوپار کرنے
ہے۔ تو تا کے لوبھ کی مندتا ہے۔ مایا۔ وا۔ مان ناہیں ہے۔ مایا مان کشائے تو تب ہوئے۔
جب چھل کرنے کے ارتھی۔ وا۔ اپنی مہنتا کے ارتھی ایسا سوانگ کرے۔ سو۔ بھلے ویوپاری
کے ایسا پریوجن ناہیں۔ تاتیں وا کے مایا مان نہ کہیے۔ تیسے مُنین کے آہار آدِک کی
اِچھا مند ہے۔ سو۔ آہار لینے کو آویں۔ ار۔ من وِشئے آہار لینے کی اِچھا بھی ہے۔ پرنتو
آہار کے ارتھی پرارتھنا ناہیں کریں ہیں۔ سویمیو کوئی دے تو اپنی وِدھی ملے آہار لے ہیں۔
تو اُن کے لوبھ کی مندتا ہے۔ مایا۔ وا۔ مان ناہیں ہے۔ مایا مان تو تب ہوئے جب چھل
کرنے کے ارتھی۔ وا۔ مہنتا کے ارتھی ایسا سوانگ کرے۔ سو مُنین کے ایسے پریوجن ہیں

ناہیں۔ تاتیں اِنی کے مایا مان ناہیں ہیں۔ جو ایسے ہی مالیان ہوتے تو جے من ہی کری
پاپ کریں۔ وچن کاتے کری نہ کریں، تِن سبنی کے مایا ٹھہرے۔ اسجے اُنچ پددی کے
دھارک نیچ ورنی انگیکار نہ کریں ہیں۔ تِن سبنی کے مان ٹھہرے۔ ایسے اَنرتھ ہوتے ا
بُوہری تیں کہیا۔ "آہار مانگنے میں انی لوبھ کہا بھیا؟ سو اُنی کشائے ہوتے تب لوک تندیہ
کاریہ انگیکار کری کے بھی منورتھ پورن کیا چاہے۔ سو۔ مانگنا لوک تندیہ ہے تاکوں
بھی انگیکار کری۔ آہار کی اِچھا پورن کرنے کی چاہی بھئی۔ تاتیں یہاں انی لوبھ بھیا۔ بوہری
تیں کہیا۔ "مُنی دھرم کیسے نشٹ بھیا"۔ سو۔ مُنی دھرم وِشے ایسی تیمبر کشائے سمبھوے
ناہیں۔ بُوہری کا ہو کا آہار دینے کا پرینام نہ تھا، یعنی واکا گھر میں جائے یاچنا کری تہاں
وا کے سکچنا بھیا۔ وا۔ نہ دئے لوک زندیہ ہونے کا بھے بھیا۔ تاتیں واکوں آہار دیا۔ سو۔ واکا
انترنگ پران پڑنے تیں ہنسا کا سدبھاؤ آیا۔ جو آپ واکا گھر میں نہ جاتے۔ اُس ہی کے
دینے کا اُپائے ہوتا تو دیتا، ولکے ہرش ہوتا۔ یہو تو دبائے کری کاریہ کراونا بھیا۔ بُوہری
اپنا کاریہ کے ارتھی یاچنا رُوپ وچن ہے۔ سو۔ پاپ رُوپ ہے۔ سو۔ یہاں استیہ وچن بھی بھیا۔
بُوہری ولکے دینے کی اِچھا نہ تھی۔ یاچنے۔ یاچا تب وانے اپنی اِچھا تیں دیا ناہیں۔ سکوچ
کری دیا۔ تاتیں ادت گرہن بھی بھیا۔ بوہری گرستھ کے گھر میں اِستری جیسے تیسے تیٹھے تھی۔
یہو چلیا گیا۔ تہاں برہمچریہ کی باڑی کا بھنگ بھیا۔ بُوہری آہار لیائے کیتیک کال راکھیا۔
آہار آدِک راکھنے کوں پاتر آدی راکھے سو۔ پری گرہ بھیا۔ ایسے مہادرتنی کا بھنگ ہونے
تیں مُنی دھرم نشٹ ہوہے۔ تاتیں یاچنا کری آہار لینا مُنی کوں یُکت ناہیں ٭

بُوہری وہ کہے ہے۔ مُنی کے بائیس پری شہنی وِشے یاچنا پریشے کہی ہے۔ سو۔ مانگے
بنا تس پریشے کا سہنا کیسے ہوتے؟

تا کا سمادھان۔ یاچنا کرنے کا نام یاچنا پریشے ناہیں ہے۔ یاچنا نہ کرنی۔ تا کا نام یاچنا
پریشے ہے۔ جاتیں ارتی کرنے کا نام ارتی پریشے ناہیں، ارتی نہ کرنے کا نام ارتی پریشے
ہے۔ تیسے جاننا۔ جو یاچنا کرنا پریشے ٹھہرے۔ تو رنکادِک گھنی یاچنا کریں ہیں۔ تِن کے گھنا
دھرم ہوئے۔ ار۔ کہو گے، مان گھٹاونے تیں یاکوں پریشے کہیں ہیں۔ تو کوئی کشائے کاریہ
کے ارتھی کوئی کشائے چھوڑے بھی پاپ ہی ہوئے۔ جیسے کوئی لوبھ کے ارتھی اپنا اپمان
کوں بھی نہ گنے، تو واکے لوبھ کی تیمبر تا ہے۔ اُس اپمان کراونے تیں بھی مہا پاپ ہوئے
ہے۔ ار۔ آپ کے اِچھا کچھو ناہیں، کوئی سویمیو اپمان کرے ہے۔ تو واکے مہا دھرم ہے سو۔
یہاں تو بھوجن کا لوبھ کے ارتھی یاچنا کری اپمان کرایا تاتیں پاپ ہی ہے۔ دھرم ناہیں۔

بُوہری وستر آدِک کے بھی ارتھی یاچنا کرے ہے۔ سو۔ وستر آدِک کوئی دھرم کا انگ ناہیں۔
شریر سُکھ کا کارن ہے۔ تاتیں پُوروُکت پرکارتا کا نِشیدھ جاننا۔ دیکھو اپنا دھرم رُوپ اُچ پد
کوں یاچنا کری نیچا کریں ہیں۔ سو۔ یاہیں دھرم کی ہینتا ہوئے۔ اِتیادی انیک پرکار کری منی
دھرم وِشے یاچنا آدی ناہیں سمبھوے ہے۔ سو۔ ایسی اسمبھوتی کِریا کے دھارک سادھو
گُورو کہے ہیں۔ تاتیں گُورُو کا سوُرُوپ انیتھا کہے ہیں +

(धर्म का अन्यथा स्वरूप)

بُوہری دھرم کا سوُرُوپ انیتھا کہے ہیں۔ سمیگ درشن گیان چارِتر اِن کی ایکتا موکھش مارگ
ہے۔ سو ہی دھرم ہے۔ سو اِنی کا سوُرُوپ اَنیتھا پرُوپے ہیں۔ سو ئی کہئے ہے۔
تتوارتھ شردھان سمیگ درشن ہے۔ تاکی تو پردھانتا ناہیں۔ آپ جیسے ارہنت دیو سادھو
گُورُو دیا دھرم نِرُوپے ہیں۔ تِن کا شردھان کوں سمیگ درشن کہے ہیں۔ سو پرتھم تو ارہنت
آدِک کا سوُرُوپ انیتھا کہتیں۔ بُوہری اِتنے ہی شردھان تیں تتو شردھان بھئے بنا سمیکتو کیسے
ہوئے۔ تاتیں مِتھیا کہے ہیں۔ بُوہری تتونی کا بھی شردھان کوں سمیکتو کہے ہیں۔ تو پریوجن لئے
تتونی کا شردھان ناہیں کہے ہیں۔ گُن ستھان مارگنا آدی رُوپ جیو کا، اُنو سکندھادی رُوپ
اجیو کا، پاپ پُنیہ کے ستھانی کا، اور تی آدی آشرون کا، ورت آدی رُوپ سنور کا، تپشچرن
آدی رُوپ نرجرا کا، سِدھ ہونے کے لِنگ آدِک بھیدنی کری۔ موکھش کا سوُرُوپ جیسے اُن
کے شاسترنی وِشے کہیا ہے۔ تیسے سیکھی لیجئے۔ ار کیولی کا وچن پرمان ہے۔ ایسے تتوارتھ
شردھان کری سمیکتو بھیا مانے ہیں۔ سو۔ ہم پوچھیں ہیں۔ گریویک جانے والا درویہ لِنگی مُنی
کے ایسا شردھان ہوئے کہ ناہیں۔ جو ہوئے۔ تو واکوں مِتھیا درشٹی کاہے کوں کہئے۔ ار نہ
ہوئے۔ تو وانے تو جین لِنگ دھرم بُدھی کری دھریا ہے۔ تاکے دیو آدِک کی پرتیتی کیسے
ناہیں بھئی؟ ار۔ واکے بہت شاستر ابھیاس ہے۔ سو وانے جیو آدک کے بھید کیسے نہ جانے۔
ار۔ انیہ مت کا لوُلیش بھی ابھیپرائے ناہیں۔ تاکے ارہنت وچن کی کیسے پرتیتی ناہیں بھئی۔
تاتیں واکے ایسا شردھان تو ہوئے۔ پرنتو سمیکت نہ بھیا۔ بُوہری نارکی بھوگ بھومیاں
تِریَنچ آدی کے ایسا شردھان ہونے کا نِمت ناہیں۔ ار تِنی کے بہت کال پرینت سمیکت رہے
ہے۔ تاتیں واکے ایسا شردھان ناہیں ہوئے۔ تو بھی سمیکت بھیا۔ تاتیں سمیک شردھان
کا سوُرُوپ یہُ ناہیں۔ سانچا سوُرُوپ ہے۔ سو آگے ورنن کرینگے۔ سو۔ جاننا +
بُوہری جو اُن کے شاسترنی کا ابھیاس کرنا تا کوں سمیگ گیان کہے ہیں۔ سو۔ درویہ لِنگی مُنی
کے شاستر ابھیاس ہوتیں بھی مِتھیا گیان کہیا۔ اسنیت سمیگ درشٹی کے وِشیادِک رُوپ جاننا۔

تاکوں سمیگ گیان کہیا۔ تاتیں یہُو سوروپ ناہیں۔ ساںچا سوروپ آگے کہینگے۔ سو۔ جاننا۔ بُوہری
اُن کری نروپت انُوورت مہاورت آدی روپ شراوک یتی کا دھرم دھارنے کری سمیک
چارِتر بھیا مانے۔ سو۔ پرتھم تو ورت آدی کا سوروپ انیتھا کہیں۔ سو کچھو پُوروے گونُو
ورتن وِشئے کہیا ہے۔ بُوہری دردیہ لنگی کے مہاورت ہوتیں بھی سمیک چارِتر نہ ہوے ہے۔ ار۔
اُن کا مت کے انُوساری گرہستھ آدِک کے مہاورت آدی بنا انگیکار کئے بھی سمیک چارِتر
ہوے ہے۔ تاتیں یہُو سوروپ ناہیں۔ ساںچا سوروپ انیہ ہے۔ سو آگے کہیں گے +

یہاں وے کہے ہیں۔ دردیہ لنگی کے انترنگ وِشئے پُوروکت شردھان آدِک نہ بھئے۔
باہیہ ہی بھئے۔ تاتیں سمیکتو آدی نہ بھئے +

تاکا اُتر۔ جو انترنگ ناہیں۔ ار۔ باہیہ دھارے۔ سو۔ تو کپٹ کری دھارے۔ سو۔ واکے
کپٹ ہوئے تو گریویک کیسے جائے۔ نرک آدِک وِشئے جائے۔ بندھ تو انترنگ پرینامنی تیں
ہوے ہے۔ سو۔ انترنگ جن دھرم روپ پرینام بھئے بنا گریویک جانا سمبھوے ناہیں۔ بُوہری
ورت آدی روپ شُبھ اُپیوگ ہی تیں دیو کا بندھ مانیں۔ ار۔ یا ہی کوں موکھش مارگ مانیں۔
سو بندھ مارگ موکھش مارگ کوں ایک کیا۔ سو۔ یہُو متھیا ہے۔ بُوہری ویوہار دھرم وِشئے
انیک وِپریتی نروپے ہیں۔ نندک کو مارنے میں پاپ ناہیں۔ ایسا کہے ہیں۔ سو۔ انیہ متی نندک
تیرتھنکر آدِک ہوتیں بھی بھئے۔ تن کوں نندر آدِک مارے ناہیں۔ سو۔ پاپ نہ ہوتا۔ تو کیوں
نہ مارے۔ بُوہری پرتماجی کے آبھرن آدی بناوے ہیں۔ سو۔ پرتی بمب تو وِیت راگ بھاو
بدھاونے کوں کارن ستھاپن کیا تھا۔ آبھرنادی بنائے۔ انیہ مت مُورتی وت یہُو بھی بھئے۔
اِتیادی کہاں تائیں کہئے۔ انیک انیتھا نروپن کریں ہیں۔ یا پرکار شویتامبر مت کلپت جاننا۔
یہاں سمیگ درشن آدِک کا انیتھا نروپن تیں متھیا درشن آدِک ہی کی پُشٹتا ہوے ہے۔ تاتیں
یا کا شردھان آدِک نہ کرنا +

(ढूंढक मत निराकरण)

بُوہری انی شویتامبرنی وِشئے ہی ڈھونڈھئے پرگٹ بھئے ہیں۔ تے آپ کوں ساںچے
دھرماتما مانے ہیں۔ سو بھرم ہے۔ کاہے تیں۔ سو۔ کہئے ہیں۔

کیئی تو بھیش دھاری سادھو کہاوے ہیں۔ سو۔ اُن کے۔ اُن کے گرنتھنی کے انُوسار
بھی ورت سمتی گپتی آدی کا سادھن ناہیں بھاسے ہے۔ بُوہری دیکھو من۔ وچن کائے کرت
کارِت انُومودنا کری سرو ساودیہ یوگ تیاگ کرنے کی پرتگیا کریں۔ پیچھے پالیں ناہیں۔
بالک کوں وا بھولا کوں۔ وا۔ شُودر آدِک کوں ہی دیکھشا دیں۔ سو۔ ایسے تیاگ کریں۔

ار۔ تیاگ کرتے ہی کچھو وِچار نہ کریں۔ جو کہا تیاگ کروں ہوں۔ پیچھے پالیں بھی ناہیں۔ ار۔ تاکوں سرد سادھو مانیں۔ بُوہری یہو کہے۔ پیچھے دھرم بُدھی ہوئی جائے۔ تب تو یاکا بھلا ہو ہے۔ سو پہلے ہی دیکھشا دینے والے نے پرتگیا بھنگ ہوتی جانی پرتگیا کرائی۔ بُوہری یعنی پرتگیا انگیکار کری بھنگ کری۔ سو یہو پاپ کون کوں لاگیا۔ پیچھے دھرماتما ہونے کا نِشچیہ کہا۔ بُوہری جو سادھو کا دھرم انگیکار کری یتھارتھ نہ پالے۔ تاکوں سادھو مانیئے۔ کہ نہ مانیئے۔ جو مانیئے۔ تو جے سادھو مُنی نام دھرادیں ہیں۔ ار بھرشٹ ہیں۔ تنی سبنی کوں سادھو مانوں۔ نہ مانیئے تو اِنی کے سادھو پنا نہ رہیا۔ تم جیسے آچرن تیں سادھو مانو ہو۔ تاکا بھی پالنا کوئی بِرلا کے پائیے ہے۔ سبنی کوں سادھو کاہے کوں مانو ہو۔

یہاں کوؤ کہے۔ ہم تو جا کے یتھارتھ آچرن دیکھیں گے۔ تاکوں ساد‌ھو مانیں گے۔ اَور کوں نہ مانیں گے۔ یاکوں پوچھیئے ہے۔

ایک سنگھ وِشے بہت بھیشی ہیں۔ تہاں جا کے یتھارتھ آچرن مانو ہو۔ سو۔ وہ اَورنی کوں ساد‌ھو مانے ہے کہ نہ مانے ہے۔ جو مانے ہے۔ تو تم تیں بھی اشردھانی بھیا۔ تاکوں پوچھیے کیسے مانوں ہو۔ ار۔ نہ مانے ہے۔ تو اُن سیتی ساد‌ھو کا دیوہار کاہے کوں ورتے ہے۔ بُوہری آپ اُن کوں ساد‌ھو نہ مانے۔ اپنے سنگھ وِشے راکھی اَورنی پاسی ساد‌ھو منائے اَورنی کوں اشردھانی کرے۔ ایسا کپٹ کاہے کوں کرے۔ بُوہری تم جاکوں ساد‌ھو نہ مانو گے تب اَنیہ جیونی کوں بھی ایسا ہی اُپدیش کرو گے۔ اِنی کوں ساد‌ھو مَتی مانوں۔ ایسے دھرم پدھتی وِشے وِردھ ہوئے۔ ار جاکوں تم ساد‌ھو مانو ہو۔ تس تیں بھی تمہارا وِردھ بھیا۔ جاتیں وہ واکوں ساد‌ھو مانے ہے۔ بُوہری تم جا کے یتھارتھ آچرن مانو ہو۔ سو۔ وِچار کری دیکھو۔ وہ بھی یتھارتھ مُنی دھرم ناہیں پالے ہے۔

کوؤ کہے۔ انیہ بھیش دھارینی تیں تو گھنے اچھے ہیں۔ تاتیں ہم مانیں ہیں۔ سو۔ انیہ مَتنی وِشے تو نانا پرکار بھیش سمبھوے۔ جاتیں تہاں راگ بھاؤ کا نِشیدھ ناہیں۔ اِس جین مت وِشے تو جیسا کہیا ہے تیسا ہی بھئے ساد‌ھو سنگیا ہوئے۔

یہاں کوؤ کہے۔ شیل سنیم آدی پالیں ہیں۔ تپشچرن آدی کریں ہیں۔ سو۔ جیتا کریں ہیں تِتنا ہی بھلا ہے۔

تاکا سمادھان۔ یہو سَتیہ ہے۔ دھرم تھوڑا بھی پالیا ہُوا بھلا ہی ہے۔ پرنتو پرتگیا تو بڑے دھرم کی کریئے۔ ار۔ پالیئے تھوڑا۔ تو تہاں پرتگیا بھنگ تیں مہاپاپ ہو ہے۔

جیسے کوؤ اُپواس کی پرتگیا کری۔ ایک بار بھوجن کرے تو واکے بہت بار بھوجن کا سنیم ہو تیں بھی پرتگیا بھنگ پاپی کہیے۔ تیسے مُنی دھرم کی پرتگیا کری کوئی کنچت دھرم نہ پالے، تو واکوں شیل سنیم آدی ہوتیں بھی پاپی ہی کہیے۔ جیسے ایکنت کی (ایکاسن کی) پرتگیا کری۔ ایک بار بھوجن کرے، تو دھرماتما ہی ہے۔ تیسے اپنا شراوک پد دھاری تھوڑا بھی دھرم سادھن کرے۔ تو دھرماتما ہی ہے۔ یہاں تو اُونچا نام دھرائے نیچی کریا کرنے تیں پاپی پنا سمبھوے ہے۔ یتھا یوگیہ نام دھرائے دھرم کریا کریں تو پاپی پنا ہوتا ناہیں۔ جیتا دھرم سادھے، تِتنا ہی بھلا ہے ۔

یہاں کوؤ کہے۔ پنچم کال کا انت پرینت چتُر وِدھ سنگھ کا سدبھاؤ کہیا ہے۔ اِنی کوں سادھو نہ مانیے، تو کس کوں مانیے؟

تاکا اُتر۔ جیسے اس کال وِشے ہنس کا سدبھاؤ کہیا ہے۔ ار۔ گمیہ کھشیتر وشے ہنس ناہیں دیسے ہیں، تو اَور نی کوں تو ہنس ملنے جاتے ناہیں، ہنس کا لکھشن ملیں ہی ہنس مانے جائے۔ تیسے اِس کال وِشے سادھو کا سدبھاؤ ہے۔ ار۔ گمیہ کھشیتر وِشے سادھو نہ دیسے ہیں۔ تو اَور نی کوں تو سادھو مانے جاتے ناہیں۔ سادھو لکھشن ملیں ہی سادھو مانے جائیں پُوہری اِنی کا بھی پرچار تھوڑے ہی کھشیتر وِشے دیسے ہیں۔ تہاں تیں پرے کھشیتر وِشے کوئی سادھو کا سدبھاؤ کیسے مانیں؟ جو لکھشن ملیں مانیں، تو یہاں بھی ایسے ہی مانوں۔ ار۔ بنا لکھشن ملیں ہی مانیں۔ تو تہاں انیہ کُلنگی ہیں۔ تِنی ہی کوں سادھو مانوں۔ ایسے وِپریتی ہوئے، تاتیں بنیں ناہیں۔ کوؤ کہے۔ اِس پنچم کال میں ایسے بھی سادھو پد ہوئے۔ تو ایسا سِدھانت کا وچن بتاؤ۔ بنا ہی سِدھانت تُم مانو ہو تو پاپ ہوگا۔ ایسے انیک یُکتی کری اِنی کے سادھو پنا بنے ناہیں ہے۔ ار۔ سادھو پنا بنا سادھو مانی گورو مانیں متھیا درشن ہوے ہے۔ جاتیں بھلے سادھو کوں گورو مانیں ہی سمیگ درشن ہوے ہے ۔

(प्रतिमाधारी श्रावक न होने की मान्यता का निषेध)

پُوہری شراوک دھرم کی اینتھا پرورتی کراویں ہیں۔ ترس کی ہنسا ستھول مرشاوِک ہوتیں بھی جا کا کچھو پریوجن ناہیں، ایسا کنچت تیاگ کرائے واکوں دیش ورتی بھیا کہیں ہیں۔ وہ ترس گھات آدِک جائیں ہوئے ایسا کاریہ کریں۔ سو دیش ورت گُن ستھان وِشے تو گیارہ اوی رتی کہے ہیں۔ تہاں ترس گھات کیسے سمبھوے؟ پُوہری گیارہ پرتما بھید شراوک کے ہیں، تِن وِشے دسمی گیارہویں پرتما دھارک شراوک تو کوئی ہوتا ہی ناہیں۔ ار۔ سادھو ہوئے پوچھیں تب کہیں پڑیما دھاری شراوک اباد ہوئے سکتا ناہیں۔ سو دیکھو شراوک دھرم تو کٹھن

ار مُنی دھرم سُنگم ۔ ایسا وِرُدھ بھاشیں ہیں ۔ بُوہری گیارہویں پرتما دھارک کے تھوڑا پری گرہ مُنی
کے بہت پری گرہ بتادیں ۔ سو سمجھو تا وچن ناہیں ۔ بُوہری کہیں ۔ اے پرتما تو تھوڑے ہی کال
پالی چھوڑی دیکھیے ہے ۔ سو ۔ اے کاریہ اُتم ہیں تو دھرم بُدھی اُدیچی کریا کوں کاہے کوں چھوڑیں ۔
ار ۔ نیچے کاریہ ہیں تو کاہے کوں انگیکار کرے ۔ یہو سمجھوے ہی ناہیں ۔ بُوہری کُودیو ۔ کوگورُدکوں
نمسکار آدی کرتیں بھی شراوک پنا بتادیں ۔ کہیں دھرم بُدھی کری تو ناہیں بندیں ہیں لوکِک
ویوہار ہے ۔ سو ۔ سِدھانت وِشے تو تِنی کی پرشنسا ستون کوں بھی سمیکتو کا اتی چار کہیں ۔ ار ۔
گرہستھی کا بھلا منا ولنے کے ارتھی بندنا کرتیں بھی کچھو نہ کہیں ۔ بُوہری کہوگے ۔ جیسے لجا کو تُوہل
آدی کری بندیں ہیں ۔ تو انی ہی کارنی کری کُوشیل آدی سیون کرتیں بھی پاپ متی کہو انترنگ
وِشے پاپ جاننا چاہیئے ۔ ایسے سرد آچرن وِشے وِرُدھ ہو گا ۔ دیکھو متھیا تو ساریکھے مہاپاپ کی پرورتی
چھڑاونے کی تو مکھیتا ناہیں ۔ ار ۔ پون کاتے کی ہنسا ٹھہرائے اُگھاڑے مکھ بولنا چھڑاونی
کی مکھیتا پایئے ۔ سو ۔ کرم بھنگ اُپدیش ہے ۔ بُوہری دھرم کے انگ انیک ہیں ۔ تِنی وِشے ایک
پرجیو کی دیا تا کوں مکھیہ کہیں ہیں ۔ تا کا بھی وِویک ناہیں ۔ جل کا چھاننا ، ان کا شودھنا ، سدوش
وستو کا بھکھشن نہ کرنا ، ہنسادِک رُدپ ویوپار نہ کرنا اتیادی دیا کے انگنی کی تو مکھیتا ناہیں ۔

(मुंहपत्ति का निषेध)

بُوہری پاٹی کا باندھنا ، شوچ آدِک تھوڑا کرنا اِتیادی کاریی کی مکھیتا کریں ہیں ۔ سو میل
یکت پاٹی کے تھوک کا سمبندھ تیں جیو اُپجیں ، تِنی کا تو یتن ناہیں ۔ ار ۔ پون کی ہنسا کا یتن
بتادیں ۔ سو ۔ ناسِکا کری بہت پون نِکسے ، تا کا تو یتن کرتے ہی ناہیں ۔ بُوہری جو اُن کا شاستر
کے انوساری بولنے ہی کا یتن کیا ، تو سروداکاہے کوں راکھئے ۔ بولئے تب یتن کر لیجیے ۔ بُوہری
جو کہیں ۔ بھول جایئے ۔ تو اتنی بھی یادی نہ رہے ۔ تو انیہ دھرم سادھن کیسے ہو گا ؟ بُوہری
شوچ آدِک تھوڑے کریئے ، سو سمبھوتا شوچ مُنی بھی کریں ہیں ۔ تاتیں گرہستھ کوں اپنے یوگیہ
شوچ کرنا ۔ اِستری سنگم آدی کری ، شوچ کیے بنا سامایک آدی کریا کرنے تیں اوِنئے وکھشِپتا
آدی کری پاپ اُپجے ۔ ایسے جن کی مکھیتا کریں ، تِنی کا بھی ٹھکانا ناہیں ۔ ار ۔ کیتنی دیا کے
انگ یوگیہ پالیں ہیں ۔ ہرت کاتے کا تیاگ آدی کریں ، جل تھوڑا نا کھیں تو) اِن کا ہم نشیدھ
کرتے ناہیں ۔

(मूर्तिपूजा निषेध का निराकरण)

بُوہری اِس اہنسا کا ایکانت پکڑی پرتما چیتیالیہ کُو جن آدی کریا کا اُتھاپن کرے ہیں ۔
سو اُن ہی کے شاستر نی وِشے پرتما آدی کا نرُدپن ہے ۔ تا کوں آگرہ کری لوپے ہیں ۔

بِدّھی دھاری مُنی کا نِرُوپن ہے۔ تہاں میرُو گری آدِی وِشے جانے भगवती सूत्र विषे
“तत्थ चेययाइं वंदइ” ایسا پاٹھ ہے۔ یا کا ارتھ یہُو۔ تہاں چیتیٔی کو بندے ہیں۔ سو چیتیہ نام
پرتما کا پرسِدّھ ہے۔ بُوہری وے ہٹھ کری کہے ہیں چیتیہ شبد کے گیان آدِک انیک ارتھ نِپجے
ہیں۔ سو۔ انیہ ارتھ ہیں، پرتما کا ارتھ ناہیں۔ یا کوں پُوچھیے ہے۔ میرُو گری نندِیشور دویپ وِشے
جانے جانے تہاں چیتیہ وندنا کری، سو۔ وہاں گیان آدِک کی وندنا کرنے کا ارتھ کیسے سمبھوے؟
گیان آدِک کوں وندنا تو سروتر سمبھوے۔ جو وندنے یوگیہ چیتیہ وہاں سمبھوے۔ ادسروتر نہ
سمبھوے، تا کوں تہاں وندنا کرنے کا وِشیش سمبھوے، سو۔ ایسا سمبھوتا ارتھ پرتما ہی ہے۔
ار چیتیہ شبد کا مُکھیہ ارتھ پرتما ہی ہے، سو پرسِدّھ ہے۔ اِس ہی ارتھ کری چیتیالیہ نام سمبھوے
ہے۔ یا کوں ہٹھ کری کاہے کوں لوپیے۔

بُوہری نندیشور دویپ آدِک وِشے جانے۔ دیو آدِک پُوجن آدی کریا کریں ہیں، تا کا
ویاکھیان اُن کے جہاں تہاں پائیے ہے۔ بُوہری لوک وِشے جہاں تہاں اکرتم پرتما کا
نِرُوپن ہے۔ سو۔ یا رچنا انادی ہے۔ سو۔ یہ رچنا بھوگ کوتوہل آدِک کے ارتھی تو ہے ناہیں۔
ار۔ اِندر آدِک کے استھانی وِشے نی پریوجن رچنا سمبھوے ناہیں۔ سو۔ اِندر آدِک تنی کوں
دیکھی کہا کریں ہیں۔ کہ تو اپنے مندری وِشے نی پریوجن رچنا دیکھی۔ اُس تیں اُداسین ہوتے
ہوں گے۔ تہاں دُکھی ہوتے ہوں گے، سو۔ سمبھوے ناہیں۔ کے اچھی رچنا دیکھی وِشے پوشتے
ہوں گے، سو۔ ارہنت مُورتی کری سمیگ درشٹی اپنا وِشے پوشتے۔ یہُو بھی سمبھوے ناہیں۔
تاتیں تہاں تِن کی بھکتی آدِک ہی کریں ہیں۔ یہُو ہی سمبھوے ہے۔ سو۔ اُن کے سُوریابھ دیو
کا ویاکھیان ہے۔ تہاں پرتما جی کے پُوجنے کا وِشیش ورنن کیا ہے۔ یا کو گوپنے کے ارتھی
کہے ہیں۔ دیوتی کا ایسا ہی کرتویہ ہے۔ سو۔ سانچ، پرنتو کرتویہ کا تو پھل ہوتے ہی ہوتے۔ سو۔
تہاں دھرم ہووے۔ کہ پاپ ہووے۔ جو دھرم ہووے، تو انیتر پاپ ہوتا تھا۔ یہاں دھرم
بھیا۔ یا کو اَور نی کے سدرش کیسے کہیے؟ یہُو تو یوگیہ کاریہ بھیا۔ ار۔ پاپ ہے تو تہاں
’णमोत्थुणं‘ کا پاٹھ پڑھیا۔ سو پاپ کے ٹھکانے ایسا پاٹھ کاہے کوں پڑھیا۔ بُوہری
ایک وِچار یہاں یہُو آیا۔ جو ’णमोत्थुणं‘ کے پاٹھ وِشے تو ارہنت کی بھکتی ہے۔ سو۔ پرتما
جی کے آگے جائے یہُو پاٹھ پڑھیا، تا تیں پرتما جی کے آگے جو ارہنت بھکتی کی کریا ہے۔
سو کرنی یکت بھئی۔ بُوہری جو وے ایسا کہیں۔ دیوتی کے ایسا کاریہ ہے، منشینی کے ناہیں۔
جا تیں منشینی کے پرتما آدی بنا دینے وِشے ہنسا ہوے ہے۔ تو اُن ہی کے شاستری وِشے ایسا
کتھن ہے، دروپدی رانی پرتما جی کا پُوجن آدِک جیسے سُوریابھ دیو کیا، تیسے کرتی بھئی۔

تاتیں منشیتی کے بھی ایسا کاریہ کرتو یہ ہے۔ یہاں ایک بہُو وچار آیا۔ چیتیالیہ پرتما بناونے کی پرورتی نہ تھی' تو درو پدی کیسے پرتما کا پُوجن کیا۔ یُوہری پرورتی تھی' تو بناونے والے دھرماتما تھے کہ پاپی تھے۔ جو دھرماتما تھے تو گرہستھی کوں ایسا کاریہ کرنا یوگیہ بھیا۔ ار۔ پاپی تھے تو تہاں بھوگ آدِک کا تو پریوجن تھا ناہیں' کاہے کوں بنایا۔ یُوہری درو پدی تہاں 'णमोत्थुणं' کا پاٹھ کیا۔ وا۔ پُوجن آدی کیا۔ سو کُو تُوہل کیا کہ دھرم کیا۔ جو کُو تُوہل کیا تو مہاپاپی بھئی۔ دھرم وِشئے کُو تُوہل کہا۔ ار۔ دھرم کیا تو اَورنی کوں بھی پرتماجی کی ستوتی پُوجا کرنی یکت ہے۔ یُوہری وے ایسی مِتھیا یُکتی بناویں ہیں۔ جیسے اِندر کی سبھا بناتیں اِندر کا کاریہ سِدّھی ناہیں' تیسے ارہنت پرتما کری کاریہ سِدھی ناہیں سو۔ ارہنت آپ کاہُو کی بھکتی مانی بھلا کرتے ہوتے تو' تو ایسے بھی مانیں۔ سو۔ تو وے بھی وِیت راگ ہیں۔ یہُو جیو بھکتی رُوپ اپنے بھاونی تیں شبھ پھل پاوے ہے۔ جیسے اِستری کا آکار رُوپ کاشٹھ پاشان کی مُورتی دیکھی۔ تہاں وِکار رُوپ ہوتے انوراگ کرے' تو تاکے پاپ بدھ ہوتے۔ تیسے ارہنت کا آکار رُوپ دھاتو پاشان آدِک کی مُورتی کو دیکھی دھرم بُدھی تیں تہاں انوراگ کریں۔ تو شبھ کی پراپتی کیسے نہ ہوئی۔ تہاں وے کہے ہیں' بنا پرتما ہی ہم ارہنت وِشئے انوراگ کری شبھ اُپجاویں گے۔ تو اِن کوں کہیے ہے۔ آکار دیکھیں جیسا بھاوُ ہوتے' تیسا پروکھش سمرن کئے بھاوُ ہوتے ناہیں۔ یاہی تیں لوک وِشئے بھی اِستری کا انوراگی' اِستری کا چتر بناویں ہیں۔ تاتیں پرتما کا آلنبی کری۔ بھکتی وِشیش ہونے تیں وشیش شبھ کی پراپتی ہوئے ہے۔

یُوہری کوُ کہے۔ پرتما کوں دیکھو' پرنتو پُوجن آدی کرنے کا کہا پریوجن ہے؟

تا کا اُتر۔ جیسے کوئی کسی جیو کا آکار بنائے رُدر بھاونی تیں گھات کرے' تو وا۔ کے اُس جیو کی ہنسا کئے کا سا پاپ ہوئے۔ وا۔ کوئی کاہُو کا آکار بنائے دویش بُدّھی تیں۔ وا۔ کی بُری اوستھا کرے۔ تو جا کا آکار بنایا۔ وا۔ کی بُری اوستھا کئے کا سا پھل نیپجے۔ تیسے ارہنت کا آکار بنائے راگ بُدّھی تیں پُوجن آدی کرے' تو ارہنت کے پُوجن آدِک۔ کئے کا سا شبھ (بھاوُ) نیپجے۔ وا۔ تیسا ہی پھل ہوئے۔ اتی انوراگ بھئے پرتکھش درشن نہ ہوتیں آکار بنائے پُوجن آدی کرئیے ہے۔ اس دھرم انوراگ تیں مہاپنیہ اُپجے ہے۔

یُوہری ایسی کُترک کرے ہے۔ جو جاکے جس وستو کا تیاگ ہوئے تاکے آگے تِس وستو کا دھرنا ہاسیہ کرنا ہے۔ تاتیں بدن آدی کری۔ ارہنت کا پُوجن یُکت ناہیں۔

تاکا سمادھان ۔ مُنی پد لیتے ہی سرو پری گرہ کا تیاگ کیا تھا۔ کیول گیان بھئے پیچھے تیرتھنکر دیو کے سموشرن آدی بنائے؛ چھتر چامر ادی کئے۔ سو۔ ہاسیہ کری کہ بھکتی کری۔ ہاسیہ کری تو اندر مہاپاپی بھیا۔ سو بنے ناہیں۔ بھکتی کری تو پوجن آدک وِشے بھی بھکتی ہی کرئیے ہے۔ چھدمستھ کے آگے تیاگ کری وستو کا دھرنا ہاسیہ ہے۔ جاتیں واکے وِکھشپتا ہوئے آوے ہے۔ کیولی کے۔ وا پرتما کے آگے انوراگ کری اُتم وستو دھرنے کا دوش ناہیں۔ اُن کے وِکھشپتا ہوئے ناہیں۔ دھرم انوراگ تیں جیو کا بھلا ہوئے +

بہوری وے کہے ہیں ۔ پرتما بناونے وِشے، چیتیالیہ آدی کراونے وِشے پوجن آدی کرنے وِشے ہنسا ہوئے۔ اور دھرم اہنسا ہے۔ تاتیں ہنسا کری دھرم مانتے تیں مہاپاپ ہوئے ہے؛ تاتیں ہم اِن کاریں کوں نشیدھیں ہیں +

تاکا اُتر ۔ اُن ہی کے شاستر وِشے ایسا وچن ہے :۔

सुच्चा जाणइ कल्लाणं सुच्चा जाणइ पावगं।
उभयं पि जाणए सुच्चा जं सेय तं समायर ॥ १॥

یہاں کلیان پاپ اُبھے اے تین شاستر سُنی کری جانے۔ ایسا کہیا۔ سو۔ اُبھے تو پاپ۔ اور کلیان ملیں ہوئے۔ سو۔ ایسا کاریہ کا بھی ہونا ٹھہریا۔ تہاں پوچھے ہے۔ کیول دھرم تیں تو اُبھے گھاٹی ہے ہی۔ اور کیول پاپ تیں اُبھے بُرا ہے۔ کہ بھلا ہے۔ جو بُرا ہے تو یا میں تو کچھو کلیان کا انش ملیا، پاپ تیں بُرا کیسے کہئے۔ بھلا ہے تو کیول پاپ چھوڑی ایسا کاریہ کرنا ٹھہریا۔ بہوری یُکتی کری بھی ایسے ہی سمبھوے ہے۔ کوؤ تیاگی ہوئے؛ مندر آدک ناہیں کراوے ہے۔ وا۔ سامایک آدک نِروَدیہ کاریں وِشے پروَرتے ہے۔ تاکوں تو چھوڑی پرتما دِی کراونا۔ وا۔ پوجن آدی کرنا اُچت ناہیں۔ پرنتو کوئی اپنے رہنے کے واسطے مندر بناوے۔ تِس تیں تو چیتیالیہ آدی کراونے والا ہین ناہیں۔ ہنسا تو بھئی پرنتو وا۔ کے تو لوبھ پاپ انوراگ کی وردھی بھئی۔ یاکے لوبھ چھوٹیا؛ دھرم انوراگ بھیا۔ بہوری کوئی ویوپار آدی کاریہ کرے، تِس تیں تو پوجن آدی کاریہ کرنا ہین ناہیں۔ اُہاں تو ہنسا دی بہت ہوئے ہے۔ لوبھ آدی بدھے ہے؛ پاپ ہی کی پرورتی ہے۔ یہاں ہنسا دِک بھی کنچت ہوئے ہے۔ لوبھ آدِک گھٹے ہے؛ دھرم انوراگ بدھے ہے۔ ایسے جے تیاگی نہ ہوئے؛ اپنے دھن کوں پاپ وِشے خرچتے ہوئے تِن کوں چیتیالیہ آدی کراوتا۔ اسجے نِروَدیہ سامایک آدی کاریں وِشے اُپیوگ کوں ناہیں لگائے سکیں۔ تِنی کوں پوجن آدی کرنا نشیدھ ناہیں +

بہوری تم کہوگے؛ نِروَدیہ سامایک آدی کاریہ ہی کیوں نہ کرے؛ دھرم وِشے کال گماونا تہاں

ایسے کاریہ کاہے کوں کرے؟
تا کا اُتر۔ جو شریر کری پاپ چھوڑیں ہی نرودھیہ پنا ہوتے، تو ایسے ہی کریں۔ پرنتو پرینامنی
وِشے پاپ چھوٹیں نرودیہ پنا ہوہے۔ سو۔ بنا آلمبن سامایک آدمی وِشے جا کا پرینام لگے ناہیں۔
سو۔ پوجن آدمی کری، تہاں اپنا اُپیوگ لگا دے ہے۔ دہاں نانا آلمبن کری اُپیوگ، لگی جاتے
ہے۔ جو دہاں اُپیوگ کو نہ لگا دے، تو پاپ کاریتی وِشے اُپیوگ بھٹکے تب برا ہوتے۔ تاتیں تہاں
پرورتی کرنی یُکت ہے۔ بہُوری تم کہو ہو۔ دھرم کے ارتھی ہنسا کئے تو مہاپاپ ہوہے۔ انیتر
ہنسا کئے تھوڑا پاپ ہے۔ سو یہو پرتھم تو سِدھانت کا وچن ناہیں۔ ار یُکتی تیں بھی ملے ناہیں۔
جاتیں ایسے مانیں اندر جنم کلیانک وِشے بہت جل کری ابھیشیک کرے ہے۔ سموسرن وِشے دیو
پُشپ ورشٹ چمر ڈھالنا اتیادی کاریہ کریں ہیں۔ سو۔ اے مہاپاپی ہوتے۔ جو تم کہوگے۔ اُن کا ایسا
ہی ویوہار ہے۔ تو کریا کا پھل تو بھئے بنا رہتا ناہیں۔ جو پاپ ہے۔ تو اندر آدِک تو سمیگ درشٹی ہیں۔
ایسا کاریہ کاہے کوں کریں۔ جو دھرم ہے۔ تو کاہے کوں نِشیدھ کرو ہو۔ بہُوری بھلا تم ہی کوں
پوچھیں ہیں۔ تیرتھنکر کی وندنا کوں راج آدک گئے، سادھو کی وندنا کوں دُور ہی بھی جائیے
ہے، سِدھانت سُننے آدی کاریہ کرنے کوں گمن آدی کرئیے ہے، تہاں مارگ وِشے ہنسا بھئی۔
بہُوری سادھرمی جمائیے ہے۔ سادھو کا مرن بھئے تا کا سنسکار کرئیے ہے۔ سادھو ہوتیں اُتسو
کرئیے ہے۔ اتیادی پرورتی اب بھی دیکھیے ہے۔ سو۔ یہاں بھی ہنسا ہوہے۔ سو۔ نے کاریہ تو
دھرم ہی کے ارتھی ہیں۔ انیہ کوئی پریوجن ناہیں۔ جو یہاں مہاپاپ اُپجے ہے۔ تو پُوروے ایسے
کاریہ کئے تِن کا نِشیدھ کرو۔ ار اب بھی گرہستھ ایسے کاریہ کریں ہیں۔ تِن کا تیاگ کرو۔ بہُوری جو
دھرم اُپجے ہے۔ تو دھرم کے ارتھی ہنسا وِشے مہاپاپ بتائے کاہے کوں بھرماوو ہو۔ تاتیں
ایسے ماننا یُکت ہے۔ جیسے تھوڑا دھن ٹھگائیں بہت دھن کا لابھ ہوتے تو وہ کاریہ کرنا،
تیسے تھوڑا ہنسادِک پاپ بھئے بہت دھرم نپجے تو وہ کاریہ کرنا۔ جو تھوڑا دھن کا لوبھ کری کاریہ
بگاڑے تو مُورکھ ہے۔ تیسے تھوڑی ہنسا کا بھے تیں بڑا دھرم چھوڑے تو پاپی ہی ہوتے۔ بہُوری
کوئی بہت دھن ٹھگا دے۔ ار ستوک دھن اُپجا دے۔ وا نہ اُپجا دے تو وہ مُورکھ ہی ہے۔ تیسے
بہت ہنسادِک کری۔ بہت پاپ اُپجا دے۔ ار بھکتی آدی دھرم وِشے تھوڑا پرورتے۔ وا نہ پرورتے
تو پاپی ہی ہے۔ بہُوری جیسے بنا ٹھگائے ہی دھن کا لابھ ہوتیں ٹھگا دے تو مُورکھ ہے۔ تیسے
نرودیہ دھرم رُوپ اُپیوگ ہوتیں، سادیہ دھرم وِشے اُپیوگ لگاونا یُکت ناہیں۔ ایسے اپنے
پرینامنی کی اوستھا دیکھی بھلا ہوتے سو کرنا۔ ایکانت پکھش کاریہ کاری ناہیں۔ بہُوری اہنسا ہی کیول
دھرم کا انگ ناہیں ہے۔ راگ آدکنی کا گھٹنا دھرم کا انگ مُکھیہ ہے۔ تاتیں جیسے پرینامنی وِشے

راگ آدِک گھٹیں۔ سو۔ کاریہ کرنا۔

پُوہری گرستھنی کوں انُوورت آدِک کا سادھن بھئے بناہی سامایک پڑکمنو پوسہ آدی کریائی کا مُکھیہ آچرن کراویں ہیں۔ سو۔ سامایک تو۔ راگ دویش رہت سامیہ بھاو بھئے ہوئے۔ پاٹھ مات پڑھے۔ وا۔ اُٹھنا بیٹھنا کئے ہی تو ہوئی ناہیں۔ پُوہری کہوگے انیہ کاریہ کرتا تایں۔ تو۔ بھلا ہے۔ سو۔ سَتیہ۔ پرنتو سامایک پاٹھ وِشے پرتگیا۔ تو۔ ایسی کرے۔ جو من وچن کایہ کری ساودیہ کوں نہ کروں گا۔ نہ کراؤں گا۔ اَر۔ من وِشے۔ تو۔ وِکلپ ہوا ہی کرے۔ اَر۔ وچن کایہ وِشے بھی کداچِت انیتھا پرورتی ہوئے۔ تہاں پرتگیا بھنگ ہوئے۔ پرتگیا بھنگ کرنے تیں نہ کرنا بھلا۔ جاتیں پرتگیا بھنگ کا مہاپاپ ہے۔

پُوہری ہم پُوچھیں ہیں۔ کوئی پرتگیا بھی نہ کرے ہے۔ اَر۔ بھاشا پاٹھ پڑھے ہے۔ تا کا ارتھ جانی تِس وِشے اُپیوگ راکھے ہے۔ کوئی پرتگیا کرے۔ تا کوں۔ تو نیکے پالے ناہیں۔ اَر۔ پراکرت آدِک کا پاٹھ پڑھے۔ تا کے ارتھ کا آپ کوں گیان ناہیں۔ بنا ارتھ جانیں تہاں اُپیوگ رہے ناہیں۔ تب اُپیوگ انیتر بھٹکے۔ ایسے اِن دوؤنی وِشے وِشیش دھرماتما کون؟ جو پہلے کوں کہوگے۔ تو۔ ایسا ہی اُپدیش کیوں نہ دیجئے۔ دُوسرے کوں کہوگے۔ تو۔ پرتگیا بھنگ کا پاپ بھیا۔ وا۔ پرِنامنی کے انُوسار دھرماتما پنا نہ ٹھہریا۔ پاٹھ آدی کرنے کے انُوسار ٹھہریا۔ تاتیں اپنا اُپیوگ جیسے نِرمل ہوئے۔ سو۔ کاریہ کرنا۔ سدھے۔ سو۔ پرتگیا کرنی۔ جا کا ارتھ جانئے سو۔ پاٹھ پڑھنا۔ پدھتی کری نام دھراونے میں نفع ناہیں۔ پُوہری پڑکمنو نام پوروِ دوش نِراکرن کرنے کا ہے۔ سو۔ مچھامی دُکڑم اِتنا کہیں ہی۔ تو۔ دشکرت مِتھیا نہ ہوئے۔ کیا دُکرت مِتھیا ہونے یوگیہ پرِنام بھئے (دُکرت مِتھیا) ہوئے۔ تاتیں پاٹھ ہی کاریہ کاری ناہیں۔ پُوہری پڑکمناں کا پاٹھ وِشے ایسا ارتھ ہے۔ جو بارہ ورت آدِک وِشے جو دُکرت لگیا ہوئے۔ سو۔ مِتھیا ہو ہُو۔ سو۔ ورت دھاریں بناہی تِنّی کا پڑکمنا کرنا کیسے سمبھوے؟ جا کے اُپواس نہ ہوئے۔ سو۔ اُپواس وِشے لاگیا دوش کا نِراکرن کرے۔ تو۔ اسمبھو پنا ہوئے۔ تاتیں یہو پاٹھ پڑھنا کون پرکار بنے؟ پُوہری پوسہ وِشے بھی سامایک وت پرتگیا کری ناہیں پالیں ہیں۔ تاتیں پوروکت ہی دوش ہے۔ پُوہری پوسہ نام تو پربہ کا ہے۔ سو۔ پربہ کے دِن بھی کیتا ایک کال پرینت پاپ کریا کرے۔ پیچھے پوسہ دھاری ہوئے۔ سو جے تیں کال بنے تیتے کال سادھن کرنے کا تو دوش ناہیں۔ پرنتو پوسہ کا نام کریئے۔ سو۔ یکت ناہیں۔

سمپورن پروِ وِشے پرودیہ رہیں ہی پوسہہ ہوئے۔ جو تھوڑا بھی کال تیں پوسہہ نام ہوئے تو ساایک کوں بھی پوسہہ کہو۔ ناہیں شاستر وِشے پرمان بتاؤ۔ جگھنیہ پوسہہ کا اِتنا کال ہے۔ سو۔ بڑا نام دھرائے لوگنی کوں بھرمادنا ہیوُ پریوجن بھاسے ہے۔ بہُری آکھڑی لینے کا پاٹھ تو اور پڑھے۔ انگیکار اور کرے۔ سو پاٹھ وِشے تو "میرے تیاگ" ایسا وچن ہے۔ تاتیں جو تیاگ کرے سو ہی پاٹھ پڑھے۔ یہو چاہیئے۔ جو پاٹھ نہ آوے تو بھاشا ہی تیں کہے۔ پرنتو پدھتی کے ارتھی یہو ریتی ہے۔ بہُری پرتگیا گرہن کرنے کرانے کی تو مکھیتا۔ اریتھا ودھی پالنے کی شِتھلتا۔ وا۔ بھاو نرمل ہونے کا وِویک ناہیں۔ آرت پرینامنی کری۔ وا۔ لوبھ آدِک کری بھی اُپواس آدی کرے۔ تہاں دھرم مانے۔ سو پھل تو پرینامنی تیں ہوئے۔ اِتیادی انیک کلپت باتیں کرے ہیں۔ سو جین دھرم وِشے سمبھوے ناہیں۔ ایسے یہو جین وِشے شوِتامبر مت ہے۔ سو بھی دیو آدِک کا۔ وا۔ تتونی کا۔ وا۔ موکھش مارگ آدِک کا انیتھا نروپن کرے ہے۔ تاتیں متھیا درشن آدِک کا پوشک ہے۔ سو تیاجیہ ہے۔ سانچا جن دھرم کا سوروپ آگے کہیں ہیں۔ تاکری موکھش مارگ وِشے پرورتنا یوگیہ ہے۔ تہاں پرورتے تمہارا کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक शास्त्र विषै अन्यमत निरुपण (पाँचवाँ अधिकार) समाप्त भया ॥ ५ ॥

——:~~~~~~~~~~:——

ॐ नमः

چھٹا ادھیکار

(कुदेव, कुगुरु और कुधर्म का प्रतिषेध)

(दोहा)

मिथ्या देवादिक भजें, होहै मिथ्या भाव।
तजि तिनको सांचे भजो, यह हितहेतु उपाव॥१॥

ارتھ۔ انادی تیں جیونی کے متھیا درشن آدِک بھاؤ پائیے ہے۔ تنی کی پُشٹتا کوں کارن کُودیو کُوگُرو کُودھرم کا سیون ہے۔ تاکا تیاگ بھئے موکھش مارگ وِشئے پرورتی ہوئے تاتیں اِنی کا نِروپن کیجئے ہے۔

(कुदेव का निरुपण और उसके श्रद्धानादिक का निषेध)

تہاں جے ہِت کا کرتا ناہیں۔ ار۔ تنی کوں بھرم تیں ہِت کا کرتا جانی سیئیے۔ سو۔ کُودیو ہے۔ تنی کا سیون تین پرکار پریوجن لئے کرئیے ہے۔ کہیں تو موکھش کا پریوجن ہے۔ کہیں پرلوک کا پریوجن ہے۔ کہیں اِس لوک کا پریوجن ہے۔ سو۔ یہ پریوجن تو سِدھی ہوئے ناہیں۔ کچھو وِشیش ہانی ہوتے۔ تاتیں تنی کا سیون متھیا بھاؤ ہے۔ سو ہی دکھائیے ہے۔

انیہ متی وِشئے جِنی کے سیون تیں مُکتی ہونی کہی ہے۔ تنی کوں کیئی جیو موکھش کے ارتھی سیون کریں ہیں۔ سو۔ موکھش ہوئے ناہیں۔ تن کا ورنن پوروے انیہ مت ادھیکار وِشئے کہیا ہی ہے۔ بُہری انیہ مت وِشئے کہے دیو تنی کوں کیئی پرلوک وِشئے سُکھ ہوئے۔ دُکھ نہ ہوئے۔ ایسے پریوجن لئے سیویں ہیں۔ سو ایسی سِدھی تو پُنیہ اُپجائے۔ ار۔ پاپ نہ اُپجائے ہوئے۔ سو۔ آپ پاپ اُپجاوے ہے۔ ار۔ کہے ایشور ہمارا بھلا کرے گا۔ تو۔ تہاں انیائے ٹھہریا۔ کاہو کوں پاپ کا پھل دے۔ کاہو کوں نہ دے۔ سو۔ ایسے تو ہے ناہیں۔ جیسا اپنا پرنام کریگا۔ تیسا ہی پھل پاوے گا۔ کاہو کا بُرا بھلا کرنے والا ایشور ہے ناہیں۔ بُہری تنی دیونی کا سیون کرتیں تنی دیونی کا توُ نام کرے۔ ار۔ انیہ جیونی کی ہنسا کرے۔ وا۔ بھوجن نرتیہ آدی کری اپنی اِندریِنی کا وِشئے پوشیں۔ سو۔ پاپ پرنامنی کا پھل تو لاگے بِنا رہنے کا نہیں۔ ہنسا وِشئے کشائینی کوں سرو پاپ کہیں ہیں۔ ار۔ پاپ کا پھل بھی کھوٹا ہی

سرداتیں ہیں۔ بُوہری کُودیونی کا سیون وشے ہنسادِ تھیا آدِک ہی کا ادھیکا ہے۔ تاتیں کُودیونی کے سیون تیں پرلوک وِشے بھلا نہ ہوہے۔

بُوہری کھے جو اس پریائے سمبندھی شترو ناش آدِک۔ وا روگ آدی مٹانا۔ وا دھن آدِک کی پراپتی۔ وا پُتر آدِک کی پراپتی اِتیادی دُکھ میٹنے کا۔ وا سُکھ پاونے کا انیک پریوجن لئے کُودیونی کا سیون کریں ہیں۔ بُوہری ہنومان آدی کوں پُوجیں ہیں۔ بُوہری دیوِی کوں پُوجیں ہیں۔ بُوہری گنگوری سانجھا آدی بنائے پُوجیں ہیں۔ چوتھی شیتلا دیہاڑی آدی کوں پُوجیں ہیں۔ بُوہری آوت پِتر وِیتر آدِک کوں پُوجیں ہیں۔ بُوہری سُوریہ چندرما شنیچر آدی جیوتشینی کوں پُوجیں ہیں۔ بُوہری پیر پیغمبر آدِکنی کوں پُوجیں ہیں۔ بُوہری گئو گھوڑک آدی ترینچنی کوں پُوجیں ہیں۔ اگنی جل آدِک کوں پُوجیں ہیں۔ شستر آدِک کوں پُوجیں ہیں۔ بہت کہا کہیے۔ روڑی اِتیادِک کوں پُوجیں ہیں۔ سو۔ ایسے کُودیونی کا سیون متھیا درشٹی تیں ہوہے۔ کاہے تیں۔ پرتھم تو جن کا سیون کریں۔ سو کیتی تو کلپنا ماتر ہی دیو ہیں۔ سو۔ تن کا سیون کاریہ کاری کیسے ہوئے۔ بُوہری کیتی ویتر آدِک ہیں۔ سو۔ اے کاہُو کا بُرا بھلا کرنے کو سمرتھ ناہیں۔ جو وے ہی سمرتھ ہوئیں۔ تو وے ہی کرتا ٹھہریں۔ سو۔ تو اُن کا کیا کچھو ہوتا و پیتا ناہیں۔ پرسن ہوتے دھن آدِک دے سکیں ناہیں۔ دویشی ہوتے بُرا کری سکتے ناہیں۔

یہاں کوؤ کہے۔ دُکھ تو دیتے دیکھیے ہیں۔ مانے تیں دُکھ دیتے رہی جاتے ہیں۔

تاکا اُتر۔ یاکے پاپ کا اُدے ہوئے۔ تب ایسی ہی اُنکے کُوتوہل بُدھی ہوئے۔ تا کری وے چیشٹا کریں۔ چیشٹا کرتیں بہو دُکھی ہوئے۔ بُوہری وے کُوتوہل تیں کچھو کہیں۔ یہو کہیا کرے تب وے چیشٹا کرنے تیں رہی جائیں۔ بُوہری یاکوں شِتھل جانی کُوتوہل کیا کریں۔ بُوہری جو یاکے پُنیہ کا اُدے ہوئے تو کچھو کری سکتے ناہیں۔ سو بھی دیکھیے ہیں۔ کوؤ جو اُن کوں پُوجیں ناہیں۔ وا اُن کی نِندا کریں۔ ہوا۔ وے بھی اُس تیں دویش کریں۔ پرنتو تاکوں دُکھ دئی سکیں ناہیں۔ وا ایسے بھی کہتے دیکھیے ہے۔ جو پھلانا ہم کوں مانیں ناہیں پرنتو اُس تیں کچھو ہمارا وش ناہیں۔ تاتیں ویتر آدِک کچھو کرنے کوں سمرتھ ناہیں۔ یاکا پُنیہ پاپ ہی تیں سُکھ دُکھ ہوہے۔ اُن کے مانیں پُوجیں اُلٹا روگ لاگے ہے۔ کچھو کاریہ سِدھی ناہیں۔ بُوہری ایسا جاننا۔ جے کلپت دیو ہیں۔ تنی کا بھی کہیں اتیشیہ چمتکار ہوتا دیکھیے ہے۔ سو۔ ویتر آدِک کری کیا ہوہے۔ کوئی پوُرو پریائے وِشے اُن کا سیوک تھا۔ پیچھے مری ویتر آدی بھیا۔ وا۔ تہاں ہی کوئی نمت تیں ایسی بُدھی بھئی تب وہ لوک وِشے تنی کے سیونے کی پرورتی کراونے کے ارتھی کوئی چمتکار دِکھاوے ہے۔ جگت بھولا کنچت چمتکار دیکھی تس کا ریہ وِشے لگی جاتے ہے۔ جیسے جن پرتما دِک کا بھی اتیشیہ ہوتا سُنیے دیکھیے ہے۔ سو جن کرتے ناہیں۔ جینی ویتر آدی کرت ہوہے۔ تیسے ہی کُودیونی کا کوئی چمتکار ہوئے۔ سو۔ ان کے انوچری ویتر آدِکنی کری کیا ہوہے۔ ایسا جاننا۔ بُوہری اِنیہ متاو وشے بھگتی کی سہلنے پرمیشور کری۔ وا پرتیکش درشن دینے اِتیادی کہے ہیں۔ تہاں کیتی تو کلپت باتیں کہی ہیں۔ کیتی اُن کے انوچری

ونیترادک کر کئے کارین کو پرمیشور کے مکئے کہے ہیں۔ جو پرمیشور کے کئے ہوئے تو پرمیشور تو۔ تر کا لگیہ چھے سرد
پرکار سمرتھ چھے۔ للبکت کو دُکھ کاہے کو ہونے دے۔ بوہری۔ اب ہو دیکھیئے ہے۔ بلیکش آئے بھگتن کو
اُپدرو کرے ہیں۔ دھرم ودھونس کرے ہیں۔ مورتی کو وگھن کرے ہے۔ سو پرمیشور کو ایسے کاریہ کا
گیان نہ ہوئے تو سروگیہ پنو رہے ناہی۔ جانے پیچھے سہائتے نہ کرے۔ تو بھگت وتسلتا گئی۔ وا سامرتھیہ
ہین بھیا۔ بوہری ساکچھی بہوت رہے ہے تو آگے بھگتن کی سہائے کرن کہیئے ہے۔ سو بھی جھوٹ ہے
اُن کی تو ایک سی۔ ورتی ہے۔ بوہری۔ جو کہوگے ویسی بھگتی ناہی ہے۔ تو ملیچھن نے تو بھلے ہے۔ وا
مورتی آدی تو انہی کا سمتھاپنا تھا۔ تن کا وگھن نہ ہونے دینا تھا۔ بوہری ملیکش پاپی تن کا اُدے ہوہے۔
سو پرمیشور کا کیا ہے کہ ناہی۔ جو پرمیشور کا کیا ہے۔ تو نندکن کو سُکھی کرے۔ بھگتن کو دکھ دایک کرے۔
تہاں بھگت وتسل پنا کیسے رہا۔ اور پرمیشور کا کیا نہ ہوے۔ تو پرمیشور سامرتھ ہین بھیا۔ تاتے پرمیشور
کرت کاریہ ناہی۔ کوئی انوچری ونیترادک ہی چمتکار دکھاوے ہے ایسا ہی نشچیہ کرنا۔

بوہری یہاں کوؤ۔ پوچھے کہ کوئی ونیتر اپنا پربھو تو کہے ہیا۔ اپر تیکچھ کو بتاتے دے کوؤ۔ کو ستھان۔
واسادک بتائے اپنی ہین تا کہے۔ پوچھیئے سو نہ بتادے۔ بھرم روپ۔ وچن کہے۔ وا۔ اورن کو۔
انیتھا پرنماوے۔ اورن کو دُکھ دے۔ اتیادی وچترتا کیسے ہے؟۔

تا کا اُتر۔ ویتنرن وشے پربھوتو کی ادھک ہین تا تو ہے۔ پرنتو جو کوستھان وشے واسادک بتاتے
ہین تا دکھاوے ہے۔ سو توکو تو ہل تے وچن کہے ہے۔ ویتنر بالک وت کو تو ہل کیا کرے سو جیسے
بالک کو تو ہل کر۔ آپ کو ہین دکھاوے۔ چڑاوے۔ گالی سُنے۔ بار بار ڈرے (اُونچے سور سے روَوے)
پیچھے ہنسنے لگ جاتے۔ تیسے ہی ویتنر چیشٹا کرے ہے۔ جو کوستھان ہی کے واسی ہوتے۔ تو اُتم ستھان
وشے آوے ہے تہاں کون کے لاتے آوے ہیں۔ آپ ہی تے آوے ہیں۔ تو اپنی شکتی ہوتے۔
کوستھان وشے کاہے کو رہے؟ تاتے اِن کا ٹھکانہ تو جہاں اُوپجے ہے تہاں اِس پرتھوی کے نیچے وا
اُوپر ہے۔ سو منو گیہ ہے۔ کو توہل کے لئے چاہے سو کہے ہے۔ بوہری جو ان کو پیڑا ہوتی ہوئے تو روتے
روتے ہنسنے کیسے لگ جاتے ہے۔ اِتنا ہے منترادک کی اچنتیہ شکتی ہے۔ سو کوئی سانچے منتر کے نمت
نیمیتک سمبندھ ہوتے تو وا کے کنچت گن آدی نہ ہوئے سکے۔ وا کنچت دُکھ اُوپجے وا کوئی پربل وا
کو منع کرے۔ تب رہ جاتے وا آپ ہی رہ جائے۔ اتیادی منتر کی شکتی ہے۔ پرنتو جلاونا آدی نہیں ہے۔
منتر والا جلایا کہے۔ بوہری وہ پرگٹ ہوئے جاتے جاتے ویکریک شریر کا جلاونا آدی سمبھوے ناہی۔
بوہری ویتنرن کے اودھی گیان کا ہو کے ستوک کشیتر کال جاننے کا ہے۔ کاہو کے بہت کاہے تہاں

واکے اچھا ہوتے ار' آپ کے بہت گیان ہوتے تو اپر تیکھ کو پوچھے تا کا اُتر دے۔ تتھا آپ کے ستوک گیان ہوئے تو انیہ مہت گیانی کو پوچھ آئے کر جواب دیں۔ بوہری آپ کے ستوک گیان ہوتے وا اِچھا نہ ہوتے تو' پوچھے تا کا اُتر نہ دے۔ ایسا جاننا۔ بوہری۔ ستوک گیان والا دینترادک کے اَوچتا کیتک کال ہی پُورب جنم کا گیان ہوئے سکے پیچھے تا کا سمرن رہے۔ تاتے تہاں کوئی اِچھا کر آئے۔ کچھو چیشٹا کرے تو کرے۔ بوہری پُورب جنم کی باتیں کہے۔ کوئی انیہ دار تا پوچھے تو وا ادھی تو تھوا اپنا جانے کیسے کہے۔ بوہری جا کا اُتر آپ نہ دے سکے وا۔ اِچھا نہ ہوتے' تہاں مان کو توہل آدک تے اُتر نہ دے۔ وا جھوٹ بولے۔ ایسا جاننا۔ بوہری دیون میں ایسی شکتی ہے۔ جو اپنے وا۔ انیہ کے شریر کو۔ وا۔ پُدگل سکندھ کو اِچھا ہوتے۔ تیسے پرنماوے۔ تاتے۔ نانا آکار آدی رُوپ آپ ہوتے وا۔ انیہ نانا چارتر دکھاوے۔ بوہری انیہ جیو کے شریر کو روگ آدی یُکت کرے۔ یہاں اتنا ہے' اپنے شریر کو وا۔ انیہ پُدگل سکندھن کو جیتی شکتی ہوتے' تیتے ہی پرنمائے سکے۔ تاتے سرو۔ کاریہ کرنے کی شکتی ناہی۔ بوہری انیہ جیو کے شریر آدک کو وا کا پُنیہ پاپ کے انوسار پرنمائے سکے۔ واکے پُنیہ اُودے ہوتے تو آپ روگ آدی رُوپ نہ پرنمائے سکے۔ ار پاپ اُودے ہوتے تو وا کا اشٹ کاریہ نہ کر سکے۔ ایسے دینترادکن کی شکتی جاننی۔

یہاں کوؤ کہے اِتنی جن کی شکتی پایئے۔ تنکے ماننے پوجنے میں دوش کہا؟

تا کا اُتر۔ آپ کے پاپ اُودے ہوتے سکھ نہ دے سکے۔ پُنیہ اُودے ہوتے۔ دُکھ نہ دے سکے بوہری۔ تن کے پوجنے تے کوئی پُنیہ بندھ ہوئے ناہی۔ راگ آدک کی وردھی ہوتے پاپ ہی ہوہے۔ تاتے تن کا ماننا پوجنا کاریہ کاری ناہی۔ بُرا کرنے والا ہے۔ بوہری دینترادک منا دے ہے۔ پُجاوے ہے۔ سو۔ کوتوہل کرے ہیں۔ کچھو وشیش پریوجن ناہی۔ راکھے ہے۔ جو اُن کو مانے پوجے تس سیتی کوتوہل کیا کرے۔ جو نہ مانے پوجے۔ تا سو کچھو نہ کہے۔ جو اُن کے پریوجن ہی ہوئے تو نہ ماننے' پوجنے والے کو گھنا دُکھی کرے۔ سو تو جن کی نہ ملنے پوجنے کا اوگاڑھ ہے تا سو۔ کچھو بھی کہتے دیکھتے ناہی۔ بوہری پریوجن تو چھدادک کی پیڑا ہوتے تو ہوئے۔ سو اُن کے دیکھتا ہے ناہی۔ جو ہوتے تو اُن کے ارتھی نوید آدک دیجئے۔ تا کو بھی گرہن کیوں نہ کرے۔ وا۔ اَدرن کے جا ادنے آدی کرنے ہی کو کاہے کو کہے۔ تاتے اُن کے کوتوہل ماتر کریا ہے۔ سو آپ کو اُن کے کوتوہل کا ٹھکانہ بھئے دُکھ ہوتے ہیتا ہوتے۔ تاتے اُن کو ماننا پوجنا یوگیہ ناہی۔

بوہری کوؤ پوچھے کہ دینتر ایسے کہے ہیں گیا آدی وشے پنڈ پردان کرو تو ہماری گتی ہوئے۔ ہم

بوہری نہ آدے۔ سو کہا ہے؟

تاکا اُوتر۔ جیون کے پُورب بھَو کا سنسکار تو رہے ہی ہے۔ وینترن کے پُورب بھَو کا سمرن آدک تے وشیش سنسکار رہے، تاتے پُورب بھَو کے وِشے ایسی ہی واسنا تھی۔ گیادِک وِشے پِنڈپردان آدی کئے گتی ہوئے۔ تاتے ایسے کاریہ کرنے کو کہے ہے، جو مُسلمان آدی مر وینتر ہو ہے تے ایسے کہے ناہی۔ وے۔ اپنے سنسکار رُوپ ہی وچن کہے۔ تاتے سرو وینترن کی گتی تیسے ہی ہوتی ہوتے تو سرو ہی سمان پرارتھنا کرے۔ سو ہے ناہی۔ ایسے جاننا۔ ایسے وینترادکن کا سُروپ جاننا۔

سُوریہ چندرمادی گرہ پُوجا پرتی شیدھ

بوہری سُوریہ چندرما گرہ آدِک جیوتشی ہے۔ تن کو پُوجے ہیں۔ سو بھی بھرم ہے۔ سُوریہ آدک کو پرمیشور کا انش مانی پُوجے ہیں۔ سو وا کے تو ایک پرکاش کا ہی آدھکیہ بھاسے ہیں۔ سو پرکاش وان۔ انیہ رتنادک بھی ہوئے۔ انیہ کوئی ایسا لکھن ناہی۔ جاتے واکو پرمیشور کا انش مانیے۔ بوہری چندرمادک کو دھن آدک کی پراپتی کے ارتھ پُوجے ہیں۔ سو اُوسکے پُوجنے تے ہی دھن ہوتا ہوئے۔ تو سرو درِدری۔ اس کاریہ کو کریں۔ تاتے اے متھیا بھاؤ ہے۔ بوہری جیوتش کے وچار تے کھوٹا گرہ آدک آئے۔ تن کا پُوجن آدی کرے ہے۔ وا کے ارتھ دان آدک دے ہے۔ سو جیسے ہرن آدک سویم ایوگمنادی کرے ہے۔ پُرش کے داہنے باوے آئے سُکھ دُکھ ہونے کا آگامی گیان کو کارن ہوہے۔ کچھ سُکھ دُکھ دینے کو سمرتھ ناہی۔ تیسے گرہ آدک سویم ایوگمنادی کرے ہے۔ پرانی کے یتھا سمبھو یوگ کو پراپت ہوتے سُکھ دُکھ ہونے کا آگامی گیان کو کارن ہوئے۔ کچھو سُکھ دُکھ دینے کو سمرتھ ناہی۔ کوئی تو اُن کا پُوجن آدی کرے۔ تاکے بھی اِشٹ نہ ہوئے۔ کوئی نہ کرے۔ تاکے بھی اِشٹ ہوئے۔ تاتے تن کا پُوجن آدی کرنا متھیا بھاؤ ہے

یہاں کوؤ کہے۔ دینا تو پُنیہ ہے سو بھلا ہی ہے

تاکا اُوتر۔ دھرم کے ارتھ دینا پُنیہ ہے۔ یہ ہو تو دُکھ کا بھے کری۔ وا سُکھ کا لوبھ کری دے ہے تاتے پاپ ہی ہے۔ اتیادی انیک پرکار جیوتشی دیون کو پُوجے ہے سو۔ متھیا تو ہے۔

بوہری دیوی دہاڑی آدی ہیں۔ تے کئی تو وینتری وا جیوتشنی ہیں۔ تن کا انیتھا سُروپ مان پُوجن آدی کرے ہے۔ کئی کلپت ہیں۔ سو تن کی کلپنا کر۔ پُوجن آدی کرے ہیں۔ ایسے وینترادک کے پُوجنے کا نشیدھ کیا۔

یہاں کوؤ کہے۔ چھیترپال۔ دہاڑی۔ پدماوتی آدی۔ دیوی یکچھ۔ یکچھنی آدی جے جن مت کو انوسرے ہیں۔ تن کے پُوجن آدی کرنے میں تو دوش ناہی۔

تاکا اُوتر۔ جن مت وِشے سنیم دھارے پُوجیہ ہو ہے۔ سو دیون۔ کے سنیم ہوتا ہی ناہی۔ بوہری

اِن کو سمیکتو ہی مانی پوجیے ہے۔ سو بھون ترک میں سمیکت کی بھی مکھیتا ناہی۔ جو سمیکت کری ہی پوجیے تو سرداُرتھ سدھی کے دیو۔ لوکانتک دیو۔ تِن کو ہی کیوں نہ پوجیے۔ بوہری کہوگے۔ اِن کے جن بھکتی وِشیش ہے۔ سو بھکتی کی وِشیشتا بھی، سو دھرم اِندر کے ہے۔ وہ سمیگ درشٹی بھی ہے۔ واکو چھوڑی اِن کو کاہے کو پوجیے۔ بوہری جو کہوگے، جیسے راجہ کے پرتی ہار آدک ہیں تیسے تیرتھنکر کے چھیترپال آدک ہیں۔ سو سموشرن آدی وِشے اِن کا ادھیکار ناہی یہ جھوٹی مانی ہے۔ بوہری جیسے پرتی ہار آدک کا ملایا راجہ سیو ملے۔ تیسے اے تیرتھنکر کو ملادتے ناہی۔ وہاں تو جاکے بھکتی ہوئے سوئی تیرتھنکر کا درشن آدی کرو۔ کچھو کسی کے آدھین ناہی۔ بوہری دیکھو۔ اگیانتا آیو دھادک لیے رودر سروپ جن کا (دہنکی) گائے گاتے بھکتی کرے۔ سو جن مت وِشے۔ رودر سروپ پوجیہ بھیا۔ تو یہ ہو بھی۔ انیہ مت ہی کے سمان بھیا۔ تیمر مِتھیا تبھاد کری جن مت وِشے ایسی ہی وپریت پرورتی کا ماننا ہوے ہے۔ ایسے چھیترپال آدک کو بھی پوجنا یوگیہ ناہی۔

گئو۔ سرپ آدک کی پوجا کا نراکرن

بوہری گئو سرپ آدی ترینچ ہیں۔ تے پرتکش ہی آپ تے ہین بھاسے ہے۔ اِن کا ترسکار آدک کرسکے ہے۔ اِن کی نِند دِشا پرتکچھ دیکھیے ہے۔ بوہری وِرکچھ اگنی جل آدک ستھاور ہیں۔ تے ترییچی ہوتے۔ اتینت ہین اوستھا کو پراپت دیکھیے ہے۔ بوہری شستر دوات آدی اچیتن ہیں سو سرو شکتی کر ہین پرتکچھ بھاسے ہے۔ پوجیہ پنے کا اُپچار بھی سمبھوے ناہی۔ تاتے ان کا پوجنا مہا مِتھیا بھاو ہے۔ اِن کو پوجیں پرتکچھ وا انومان کر کچھو بھی پھل پراپتی ناہی بھاسے ہے۔ تاتے ان کو پوجنا یوگیہ ناہی۔ یا پرکار سرو ہی۔ کو دیون کا پوجنا ماننا نشیدھ ہے۔ دیکھو مِتھیا تو کی مہما۔ لوک وِشے تو آپ تے نیچے کو نمتے، آپکو نندیہ مانے اَرموہت ہوئے۔ ردری پریت کو پوجنا بھی نندیہ ہنوں نہ ملنے۔ بوہری لوک وِشے تو جاتے پریوجن سِدھ ہوتا جانے، تا ہی کی سیوا کرے۔ ارموہت ہوئے۔ کو دیون تے میرا پریوجن کیسے سِدھ ہوگا۔ ایسا بنا وچارے ہی کو دیون کا سیون کرے۔ بوہری کو دیون کا سیون کرتے ہزاروں وِگھن ہوتے تاکو تو گنے ناہی۔ ار کوئی پنیہ کے اُدے تے اِشٹ کاریہ ہوتے جاتے تاکو کہے۔ اس کے سیون تے یہ ہو کاریہ بھیا۔ بوہری کو دیوادک کا سیون کیے بنا بھی اِشٹ کاریہ ہوتے تنکو تو گنے ناہی۔ ار کوئی انشٹ ہوئے تو کہے یا کا سیون نہ کیا تاتے انشٹ بھیا۔ اِتنا ناہی وچارے ہے۔ جو اِن ہی کے آدھین اِشٹ انشٹ کرنا ہوئے، تو جے پوجے تِن کے اِشٹ ہوتے نہ پوجے۔ تِن کے انشٹ ہوتے۔ سو تو دیستا ناہی۔ جیسے کاہو کے شیتلا کو بہت مانے بھی پتر آدی مرتے دیکھیے ہے۔ کاہو کے بنا مانے بھی جیتے دیکھیے ہے۔ تاتے شیتلا کا ماننا کچھو کاریہ کاری ناہی۔ ایسے ہی سرو کو دیون کا ماننا کچھو کاریہ کاری ناہی۔

ایہاں کوؤ کہے۔ کاریہ کاری ناہی تو مت ہو ہو، کچھو تِن کے ماننے تے بگاڑ بھی تو ہوتا ناہی۔

تاکا اُتر۔ جو بگار نہ ہوئے۔ تو ہم کاہے کو نشیدھ کرے۔ پرنتو ایک تو متھیا تو ادی درڑھ ہولنے تے موکش مارگ دُرلبھ ہوئے جاتے ہے۔ سو یہ ہو بڑا بگار ہے۔ ایک پاپ بندھ ہولنے تے آگامی دُکھ پایئے ہے۔ یہ ہو بگار ہے۔

یہاں پوچھے کہ متھیا تو آدک بھاو۔ تو ماتو شردھان آدی بھئے ہوئے ۔۔۔ ار پاپ بندھ کھوٹے کاریہ کیئے ہوئے ۔۔۔ تن کے مانئے تے متھیا تو آدک وا پاپ بندھ کیسے ہوئے ؟

تاکا اُتر۔ پرتھم تو پرودروین کو اشٹ انشٹ ماننا ہی متھیا ہے۔ جاتے کوڈ درویہ کا ہُو کا متر شترو ہے ناہی۔ بوہری جو اشٹ۔ انشٹ بُدھی پلیئے ہے۔ تو تا کا کارن پُنیہ پاپ ہے۔ تاتے جیسے پُنیہ بندھ ہوئے۔ پاپ بندھ نہ ہوئے سو کرے۔ بوہری جو کرم اُدے کا بھی نشچیہ نہ ہوئے۔ اشٹ انشٹ کے باہیہ کارن۔ تن کے سنیوگ دیوگ کا اُپائے کرے۔ سو کُدیو کے مانئے تے اشٹ انشٹ بُدھی دُور ہوتی ناہی۔ کیول وردھی کو پراپت ہوئے۔ بوہری پُنیہ بندھ بھی ناہی ہوتا۔ پاپ بندھ ہوئے۔ بوہری کُدیو کاہُو کو دھن آدک دیتے کھوستے دیکھے ناہی۔ تاتے اے باہیہ کارن بھی ناہی۔ ان کا ماننا کسے ارتھی کیجئے ہے۔ جب اتینت بھرم بُدھی ہوئے۔ جیو آدی تون کا شردھان گیان کا انش بھی نہ ہوئے ار راگ دویش کی اتی تیورتا ہوئے تب جے کارن ناہی۔ تن کو بھی اشٹ انشٹ کا کارن مانئے۔ تب کُدیون کا ماننا ہوئے۔ ایسا تیوّر متھیا تو آدی بھاو بھئے موکش مارگ اتی دُرلبھ ہوہے۔

کُگُرو کا نروپن اور اُوس کے شردھان آدک کا نشیدھ

آگے کُگُرو کے شردھان آدک کو نشید ھیئے ہے:۔

جے جیو وشیہ کشائے آدی ادھرم رُوپ تو پریہمار۔ مان آدک تے آپ کو دھرماتما مناوے دھرماتما یوگیہ نمسکار آدی کریا کراوے۔ اتھوا کنچت دھرم کا کوئی انگ دھار بڑے دھرماتما کو ہاوے۔ بڑے دھرماتما یوگیہ کریا کراوے۔ ایسے دھرم کا آشریہ کر آپ کو بڑا مناوے۔ تے سرو کُگُرو جاننے۔ جاتے دھرم پدھتی وشے تو وشے کشائے آدی چھوٹے۔ جیسا دھرم کو دھارے۔ تیسا ہی اپنا پد ماننا یوگیہ ہے۔

(کُل اپیکشا گُروپنے کا نشیدھ)

تہاں کے ہی تو کُل کر آپ کو گُرو مانے ہے۔ تن وشے کے ہی برہمن آدک تو کہے ہے۔ ہمارا کُل ہی اُونچا ہے۔ تاتے ہم سرو کے گُرو ہیں۔ سو اُس کُل کی اُونچتا تو دھرم سادھن تے ہے۔ جو اُونچ کُل وشے اُونچ ہین آچرن کرے تو واکو اُونچ کیسے مانئے۔ جو کُل وشے اُپجنے ہی تے اُونچ پنا ہے۔ تو مانس بھکشن آدی کئے بھی واکو اُونچ ہی مانو۔ سو بنے ناہی۔ بھارت وشے بھی انیک پرکار برہمن کہے ہے۔ تہاں "جو برہمن ہوتے چنڈال کاریہ کرے۔ تاکو چنڈال برہمن کہیئے۔" ایسا کہا ہے۔ سو کُل ہی تے اُونچ پنا ہوئے تو ایسی ہین سنگیا کاہے کو دئی ہے۔

بوہری وشنو شاسترن وشے ایسا بھی کہیں ہیں۔ ویدویاس آدک تے اُپجے۔ تہاں کُل
کا اُنوکرم کیسے رہا۔ بوہری مُول اُتپتی تو برہما تے کہے ہیں۔ تاتے سرد کا ایک کُل ہے۔ بھن کُل کیسے
رہا؟ بوہری اُدچ کُل کی استری کے نیچ کُل کے پُرش تے وا نیچ کُل کی اِستری کے اُدچ کُل کے پُرش تے
سنگم ہوتے سنتتی ہوتی دیکھئے ہے۔ تہاں کُل کا پرمان کیسے رہا۔ جو کداچت کہوگے ایسے ہے تو اُدچ
نیچ کُل کا وبھاگ کاہے کو مانو ہو۔ سو لوکک کارن وشے استیہ بھی پرورتی سمبھوے، دھرم کاریہ وشے
تو استیہ تا سمبھوے ناہی۔ تاتے دھرم پدھتی وشے کُل اپیکشا مہنت پنا ناہی سمبھوے ہے۔ دھرم سادھن
ہی تے مہنت پنا ہوئے۔ برہمن آدی کُلن وشے مہنت تا ہے۔ سو دھرم پرورتی تے ہے۔ سو دھرم
کی پرورتی چھوڑ ہنسا دِک پاپ وشے پرورتے مہنت پنا کیسے رہے؟ بوہری کیتی کہے ہے جو ہمارے
بڑے بھکت بھئے ہے۔ سِدھ بھئے ہیں۔ دھرماتما بھئے ہیں۔ ہم اُن کی سنتتی وشے ہیں۔ تاتے ہم گورو ہیں۔
سو اُن بڑن کے بڑے تو ایسے اُوتم تھے ناہی۔ تن کی سنتتی وشے اُوتم کاریہ کئے اُوتم مانو ہو تو اُوتم پُرش
کی سنتتی وشے جو اُتم کاریہ نہ کرے تاکو اُوتم کاہے کو مانو ہو۔ بوہری شاسترن وشے وا لوک وشے یہ ہو
پرسِدھ ہے کہ پِتا شُبھ کاریہ کر اُدچ پد کو پاوے۔ پُتر اشُبھ کاریہ کر نیچ پد کو پاوے۔ اتھوا پِتا اشُبھ کاریہ کر
نیچ پد کو پاوے۔ پُتر شُبھ کاریہ کر اُدچ پد کو پاوے۔ تاتے بڑن کی اپیکشا مہنت ماننا یوگیہ ناہی۔ ایسے کُل
کر گرُد پنا ماننا مِتھیا بھاو جاننا۔ بوہری کے ہی پٹ کر گرُد پنوں مانے ہے۔ کوئی پوُرو مہنت پُرش بھیا
ہوئے تاکے پاٹ جے شِشیہ پرشِشیہ ہوتے آئے۔ تہاں تن وشے تس مہنت پُرش کیسے گُن نہ ہوتے
بھی گرُد پنوں مانئے۔ سو جو ایسے ہی ہوئے تو اُس پاٹ وشے کوئی پرستری گمن آدی مہاپاپ کاریہ کریگا۔
سو بھی دھرماتما ہوگا۔ سُگتی کو پراپت ہوگا۔ سو سمبھوے ناہی۔ اور وہ پاپی ہے تو پاٹ کا ادھیکار کہاں
رہا؟ جو گرُد پد یوگیہ کاریہ کرے۔ سو ہی گرُد ہے۔ بوہری کے لی بیت تو [illegible] آدی [illegible] پاگ [illegible]
بھرشٹ ہوئے۔ وواہ آدی کاریہ کر گرہستھ بھئے۔ تن کی سنتتی آپ کو گرُد مانے ہے۔ سو بھرشٹ بھئے پیچھے
گرُد پنا کیسے رہا۔ اور گرہستھ وت لے بھی بھئے۔ اِتنا وشیش بھیا۔ جو اے بھرشٹ ہوئے گرہستھ بھئے اِن
کو مُول گرہستھ دھرمی گرُد کیسے مانیں۔ بوہری کے ہی انیہ تو سرد پاپ کاریہ کرے، ایک استری پرنے ناہی
اس ہی انگ کر گرُد پنوں مانے ہے۔ سو ایک ابرہم ہی تو پاپ ناہی۔ ہنسا پرگرہ آدک بھی پاپ ہے۔
تن کو کرتے دھرماتما گرُد کیسے مانئے۔ بوہری۔ وہ دھرم بدھی تے وواہ آدک کا تیاگی ناہی بھیا ہے۔ کوئی
آجیوکا وا لجا آدی پریوجن کو لئے وواہ نہ کرے ہے۔ جو دھرم بدھی ہوتی تو ہنسا دِک کو کاہے کو بدھاوتا۔
بوہری جاکے دھرم بدھی ناہی۔ تاکے شیل کی بھی دڑھتا رہے ناہی۔ اور وواہ کرے ناہی۔ تب پرستری
گمن آدی مہاپاپ کو اُپجاوے۔ ایسی کریا ہوتے گرُد پنو ماننا مہا بھرم بدھی ہے۔ بوہری کے تی کا ہو
پرکار کا بھیش دھارنے تے گرُد پنو مانے ہے۔ سو بھیش دھارے کون دھرم بھیا۔ جاتے دھرماتما گرُد مانئے۔

تہاں کے ئی ٹوپی دے ہے۔ کئی گودری راکھے ہے۔ کے ئی چولا پہرے ہیں۔ کے ئی چادر اوڑھے ہے، کے ئی
لال وستر راکھے ہے۔ کے ئی شویت وستر راکھے ہے۔ کے ئی بھگوا راکھے ہے۔ کے ئی ٹاٹ پہرے ہیں۔
کے ئی مرگ چھالا راکھے ہے۔ کے ئی راکھ لگاوے ہے۔ اتیادی انیک سوانگ بناوے ہے۔ سو
جو شیت اُشن آدک سہے نہ جاتے تھے۔ لجّا نہ چھوٹے تھی۔ تو پاگیہ جاما اتیادی پردرتی رُوپ ستو
آدک کا تیاگ کاہے کو کیا؟ اُن کو چھوڑی ایسے سوانگ بناونے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔
گرہستھن کو ٹھگنے کے ارتھی ایسے بھیش جاننے۔ جو گرہستھ سارکھا اپنا سوانگ راکھے، تو گرہستھ
کیسے ٹھگاوے۔ ار یا کو اُن کر آجیوکا۔ کا وا دھن اُدک کا۔ وا مان آدک کا پریوجن سادھنا۔ تاتے
ایسے سوانگ بناوے ہے۔ جگت بھولا تِس سوانگ کو دیکھ ٹھگاوے، ار دھرم بھیا مانے، سو
یہ ہو بھرم ہے۔ سو ہی کہا ہے۔

जह कुवि वेस्सारत्तो मुसिज्जमाणो विमाणए हरिसं ।
तह मिच्छवेसमुसिया गयं पि ण मुणंति धम्म-णिहिं ॥१॥
(उपदेश सि०र०५)

یا کا ارتھ۔ جیسے کوئی ویشیا سکت پُرش دھن آدک کو مُسا دتا ہوا بھی ہرش ملنے ہے۔ تیسے متھیا
بھیش کر ٹھگے گئے جیو تو نشٹ ہوتا دھرم۔ دھن کو نا ہی جانے ہے۔ بھاوارتھ یہ ہو متھیا بھیش والے
جیون کی شوشروشا آدی تے اپنا دھرم۔ دھن، نشٹ ہوئے تا کا وشاد ناہی۔ متھیا بدھی تے ہرش
کرے ہے۔ تہاں کے ئی تو متھیا شاسترن وشے بھیش نروپن کے ہے۔ تن کو دھارے ہے۔ سو اُن
شاسترن کا کرن ہارا پاپی سُلگم کریا۔ تے اُدچ پد پرُدپن تے میری مانی ہوئی وا۔ انیہ جیو اس مارگ
دستے بہت لاگے۔ اس ابھی پرائے تے متھیا اُپدیش دیا۔ تاکی پرم پرا کر وچار رہت جیو اتنا تو وچار
ناہی، جو سُلگم کریا تے اُدچ پد ہونا بتاوے ہے۔ سو یہاں کچھو دغا ہے۔ بھرم کر تن کا کہا مارگ وشے
پرورتے ہے۔ بہری کے ئی شاسترن وشے تو مارگ کٹھن نروپن کیا۔ سو۔ تو سدھے ناہی۔ ار۔ اپنا
اُونچا نام دھرائے بنا لوک ملنے ناہی۔ اس ابھی پرائے تے یتی مُنی۔ آچاریہ۔ اُپادھیائے۔ سادھو
بھٹارک۔ سنیاسی۔ یوگی۔ تپسوی۔ نگن۔ اتیادی نام تو اُونچا دھرادے ہیں۔ ار۔ اِن کا آچارن کو
ناہی سادھ سکے ہے تاتے اچھا انوسار نانا بھیش بناونے ہے۔ بہری کے ئی اپنی اچھا انوسار
ہی تو نوین نام دھرا دے ہے۔ ار اچھا انوسار ہی بھیش بنادے ہے۔ ایسے انیک بھیش دھارنے
تے گرُو پنوں مانے ہے۔ سو یہ جھوٹھ متھیا ہے۔

یہاں کوئی پوچھے ہے کہ بھیش تو بہت پرکار کے دیسے۔ تن وشے سانچے جھوٹے بھیش
کی پہچان کیسے ہوئے؟

تا کا سادھان۔ جن بھیش وِشے وِشے کشائے کا کچھو لگاؤ ناہی تے بھیش سانچے ہیں۔ سو سانچے بھیش تین پرکار ہیں۔ انیہ سرو بھیش متھیا ہے۔ سو ہی شٹ پاہوڑ وِشے کند کند آچاریہ کر کہا ہے۔

एगं जिणस्स रुवं विदियं उक्किठ सावयाणं तु।
अवरट्ठियाहं तइयं चउत्थं पुण लिंग दंसणं णत्थि ॥(द० पा० ۱۸)

یا کا ارتھ۔ ایک تو جن کا سروپ نرگرنتھ دگمبر منی لنگ اور دوسرا اُتکرشٹ شراوکن کا روپ۔ دسئیں گیاریں پرتما کا دھارک شراوک کا لنگ اور تیسرا آریکا کن کا روپ یہ ہو۔ استرن کا لنگ ایسے اے تین لنگ تو شردھان پوروک ہیں۔ بہوری چوتھا لنگ سمیگ درشن سروپ ناہی ہے۔ بھاوارتھ۔ یہ ان تین لنگ بنا۔ انیہ لنگ کو مانے سو شردھانی ناہی۔ متھیا درشٹی ہے۔ بہوری ان بھیش وِشے کے تی بھیشی اپنے بھیش کی پرتیت کراولے کے ارتھی کنچت دھرم کا انگ کو بھی پالے ہے۔ جیسے کھوٹا روپیہ چلاونے والا تس وِشے کچھو روپیہ کا بھی انش راکھے ہے۔ تیسے دھرم کا کوئی انگ دِکھائے اپنا اُوچ پد مناوے ہے۔

یہاں کوئی کہے ہے کہ جو دھرم سادھن کیا۔ تا کا تو پھل ہوگا۔

تا کا اُتر۔ جیسے اُپواس کا نام دھرائے کن ماتر بھی بھکشن کرے تو پاپی ہے۔ اور ایکنت کا (ایکاسن کا) نام دھرائے کنچت اُون بھوجن کرے تو بھی دھرماتما ہے۔ تیسے اُوچ پدوی کا نام دھرائے تا ہیں کنچت بھی انیتھا پرورتے تو مہاپاپی ہے۔ اور نیچی پدوی کا نام دھرائے کچھو بھی دھرم سادھن کرے تو دھرماتما ہے۔ تاتے دھرم سادھن تو جیتا بنے تیتا ہی کیجے۔ کچھو دوش ناہی۔ پرنتو اُوچا دھرماتما نام دھرائے نیچی کریا کئے مہاپاپی ہی ہوئے۔ سو ہی شٹ پاہوڑ وِشے کند کند آچاریہ کر کہا ہے۔

जह जायरुवसरिसो तिलतुसमित्तं ण गहदि अत्थेसु।
जइ लेइ अप्प-बहुयं तत्तो पुणजाइ णिग्गोयं ॥१॥ (सूत्र पा० १८)

یا کا ارتھ۔ منی پد ہے سو یتھا جات روپ سدرش ہے۔ جیسا جنم ہوتے تھا تیسا ننگن ہے۔ سو وہ منی ارتھے دھن وستر ادِک وستون وِشے تل کا تش ماتر بھی گرہن نہ کرے۔ بہوری جو کداچت الپ وا بہت وستو گرہے۔ تو تِس تے نگود جائے۔ سو یہاں دیکھو گرہستھ پنے میں بہت پرگرہ راکھ کچھو پرمان کرے تو بھی سورگ موکش کا ادھیکاری ہوئے ہے۔ اور منی پنے میں کنچت پرگرہ انگی کار کئے بھی نگود جانے والا ہوئے ہے۔ تاتے اُوچا نام دھرائے نیچی پرورتی یُکت ناہی۔ دیکھو ہنڈاوسرپنی کال وِشے یہ کلی کال پرورتے ہے۔ تا کا دوش کر جن مت وِشے منی کا سروپ تو ایسا جہاں باہیہ ابھینتر پرگرہ کا لگاؤ ناہی۔ کیول اپنے آتما کو آپو انوبھوتے شبھا شبھ بھاون تے اُداسین رہے ہے۔ اب وِشے کشائے آسکت جیو منی پد دھارے۔ تہاں سرو ساودیہ کا تیاگی ہوئے۔ پنچ مہاورتادی انگی کار

کرے۔ بوہری ہِرویت رکت۔ آدی وِسترن کو گرہے۔ وا بھوجن آدی وِشے بوُلوپی ہوتے۔ وا۔ اِپی بدھتی بدھاونے کے اُودیمی ہوئے وا کےنی دھن آدک بھی راکھے۔ وا ہنسادک کرے۔ تانا آرمبھ کرے۔ سو ستوک پرگرہ گرہن کا پھل نِگود کہاہے۔ تو ایسے پاپن کا پھل تو اننت سنسار ہوتے ہی ہوتے۔ بوہری لوکن کی اگیانتا دیکھو۔ کوئی ایک چھوٹی بھی پرتگیا بھنگ کرے تاکو تو پاپی کہے۔ ایسی بڑی پرتگیا بھنگ کرتے دیکھے۔ بوہری تِن کو گرُو مانے۔ مُنی وت تِن کا سمان آدی کرے۔ سو شاستر وِشے کرت کارت انُومودنا کا پھل کہاہے۔ تاتے اِن کو بھی ویسا ہی پھل لاگے ہے۔ مُنی پد لینے کا تو کرم یہ ہے۔ پہلے تو گیان ہوئے۔ پیچھے اُداسین پرِنام ہوتے پرِشہ آدی سہنے کی شکتی ہوئے تب وہ سویم۔ آپ مُنی بھیا چاہے۔ تب شری گرُو مُنی دھرم انگی کار کراوے۔ یہ ہُو کون وِپریت ہے تو گیان رہت وِشے کشائے آسکت جیو۔ تِن کو مایا کر۔ وا۔ لوبھ دکھائے مُنی پد دینا۔ پیچھے انیتھا پرورتی کرادنی۔ سو یہ ہُو بڑا انیائے ہے۔ ایسے کُو گرُو کا وا تِن کے سیون کا نشیدھ کیا۔ اب اِس کتھن کے دِرڑھ کرنے کو شاستر کی ساکھ دیجیے ہے۔ تہاں۔ اُپدیش سدھانت رتن مالا وِشے ایسا کہاہے۔

गुरुणो भट्टा जाया सद्दे थुणिऊण लिंति दाणाइं ।
दोण्णवि अमुणियसारा दूसमिसमयम्मि बुड्ढंति ॥ ३१ ॥

کال دوش تے گرُو ہیں۔ تے بھاٹ بھیے۔ بھاٹ وت شبد کر داتار کی ستُتی کر کے دان آدک گرہے ہے۔ سو اِس دُکھما کال وِشے دونوں ہی داتار۔ وا۔ پاتر سنسار وِشے ڈُوبے ہے۔ بہوری تہاں کہاہے۔

सप्पे दिट्ठे णासइ लोओ णहि कोवि किंपि अक्खेइ ।
जो चयई कुगुरु सप्पं हा मूढा भणइ तं दुट्ठं ॥ ३६ ॥

یا کا ارتھ۔ سرپ کو دیکھ کوؤ بھاگے۔ تاکو تو لوک کچھو بھی کہے۔ ناہی۔ ہائے ہائے دیکھو۔ جو کُو گرُو سرپ کو چھوڑے۔ تاہی مُوڑھ دُشٹ کہے بُرا بولیں۔

सप्पो इक्कं मरणं कुगुरु अणंताइं देइ मरणाइं ।
तो वर सप्पं गहियं मा कुगुरुसेवणं भद्दं ॥ ३७ ॥

اہو سرپ کر تو ایک ہی بار مرن ہوتے۔ ار۔ کُو گرُو اننت مرن دے ہے۔ اننت بار جنم مرن کراوے ہے۔ تاتے ہے بھدر۔ سانپ کا گرہن تو بھلا۔ ار۔ کُو گرُو کا سیون بھلا ناہی۔ اَور بھی گاتھا تہاں اِس شردھان دِرڑھ کرنے کو کارن بہت کہی ہے۔ سو تِس گرنتھ تے جان لینی۔ بہوری سنگھ پٹ وِشے ایسا کہاہے۔

क्षुत्क्षामः किल कोपि रंकशिशुकः प्रवृज्य चैत्ये क्वचित्
कृत्वा किंचनपक्षमक्षतकलिः प्राप्तस्तदाचार्यकम् ।
चित्रं चैत्यगृहे गृहीयति निजे गच्छे कुटुम्बीयति
स्वं शक्रीयति बालिशीयति बुधान् विश्वं वराकीयति ॥

یاکا ارتھ ۔ دیکھو۔ چھدا کر کِرش کوئی رنک کا بالک سو کہیں چیتیالیہ آدی وِشے دیکھیا دھار کوئی پکش کر پاپ رہت ہوتا ۔ تنتا آچاریہ پد کو پراپت بھیا۔ بہوری وہ چیتیالیہ وِشے اپنے گرہ وت پرورتے ہے ۔ نج گچھ وِشے کُٹمب وت پرورتے ہے ۔ آپ کو اِندر وت مہان مانے ہے۔ گیانن کو بالک وت اگیانی ملنے ہے ۔ سرو گرہستھن کو رنک وت مانے ہے ۔ سو یہ ہُو بڑا آشچریہ بھیا ہے ۔ بہوری 'यैजातो न च वर्द्धितो न च न च क्रीतो' اِتیادی کا دیہ ہے ۔ تاکا ارتھ ایسا، جن کر جنم نہ بھیا ۔ بدھیا ناہی ۔ مُول لیا ناہی ۔ دیندار بھیا ناہی ۔ اِتیادی کوئی پرکار تعلق (سمبندھ) ناہی۔ ار گرہستھن کو ورتھ وت بہادے ۔ جور آوری دان آدک لے ۔ سو ہائے ہائے یہ ہو جگت راج کرہت ہے ۔ کوئی نیائے پُوچھنے والا ناہی ایسے ہی اس شردھان کے پوشک تہاں کا دیہ ہے ۔ سو تس گرنتھ تے جاننا۔

یہاں کوؤ کہے ۔ اے تو سوتیامبر ورچت اُپدیش ہے ۔ تِن کی ساکشی کاہے کو دیئی ؟

تاکا اُتر ۔ جیسے نیچا پُرش جاکا نشیدھ کرے ۔ تاکا اُتم پُرش کے تو سہج ہی نشیدھ کیا (بھیا) تیسے جن کے وستر آدی ۔ اُپ کرن کہے ۔ تینو جا کا نشیدھ کرے ۔ تو دگمبر دھرم وِشے تو ایسی وِپریت کا سہج ہی نشیدھ بھیا۔ بہوری دگمبر گرنتھن وِشے بھی اس شردھان کے پوشک وچن ہیں۔ تہاں شری کُندکُند آچاریہ کرت شٹ پاہُوڑ وِشے (درشن پاہُوڑ میں) ایسا کہا ہے ۔

दंसणमूलो धम्मो उवइट्ठं जिणवरेहिं सिस्साणं ।
तं सोऊण सकण्णे दंसणहीणो ण वंदिव्वो ॥ २ ॥

یاکا ارتھ ۔ جنور کر سمیگ درشن ہے ۔ مُول جاکا ایسا دھرم اُپدیشیا ہے ۔ تاکو سُنکر ہے کرن سہت ہو ۔ یہ ہو مانو ۔ سمیکت رہت جیو بندنے یوگیہ ناہی ۔ جے آپ کو گرو ہے ۔ کو گرو۔ کا شردھان رہت سمیکتی کیسے ہوتے ہ۔ بنا سمیکت انیہ دھرم بھی نہ ہوتے ۔ دھرم بنا بندنے یوگیہ کیسے ہوتے ۔ (بہوری کہے ہے)

जेदंसणेसु भट्टा णाणे भट्टा चरित्तभट्टाय ।
एदे भट्टविभट्टा सेसंपि जणं विणासंति ॥ ८ ॥

جے درشن وِشے بھرشٹ ہیں ۔ گیان وِشے بھرشٹ ہے ۔ چارتر بھرشٹ ہیں ایے جیو ۔ بھرشٹ تے بھرشٹ ہے ۔ اور بھی جیو جو اُن کا اُپدیش ملنے ہیں ۔ تس جیو کا ناش کرے ہے ۔ بُرا کرے ہے ۔ (بہوری کہے ہے)

जे दंसणेसु भट्टा पाए पाडंति दंसणधराणं।
ते हुंति लुल्लमूया बोही पुण दुल्लहा तेसिं ॥ १२॥

جے آپ تو سمیکت تے بھرشٹ ہے۔ اور سمیکت دھارکن کو اپنے پگو پڑایا چاہے ہے۔ تے لولے
گونگے ہوے ہے۔ بھاؤ یہ ہو۔ ستھاور ہوے ہے۔ بہوری تن کے بودھ کی پراپتی مہا درلبھ ہوے ہے۔

जेवि पडंति च तेसिं जाणंता लज्जगारवभएण।
तेसिं पि णत्थि बोही पावं अणुमोयमाणाणं॥ १३॥ (द० पा०)

جو جانتا ہوا بھی لجا، گارو بھے کر تن کے پگا پڑے ہے۔ تن کے بھی بودھی جو سمیکت سو نا ہی
ہے۔ کیسے ہے اے جیو پاپ کی انوموونا کرتے ہیں۔ پاپن کا سمان آدمی کئے تس پاپ کی انوموونا
کا پھل لاگے ہے۔ (بہوری سوتر پاہوڑ میں کہے ہیں)

जस्स परिग्गहगहणं अप्प बहुयं च हवइ लिंगस्स।
सो गरहिउ जिणवयणे परिगहरहिओ णिरायारो ॥ १९॥ (सूत्र पा०)

جس لنگ کے تھورا وا بہت پرگرہ کا انگی کار ہوے سو جن وچن وشے نندا یوگیہ ہے۔ پرگرہ
رہت ہی انا گار ہوے ہے (بہوری بھاؤ پاہوڑ میں کہے ہیں)

धम्मम्मि णिप्पिवासो दोसावासो य उच्छुफुल्लसमो।
णिप्फल णिग्गुणयारो णडसवणो णग्गरूवेण ॥ ७१॥ (भाव पा०)

یا کا ارتھ۔ جو دھرم وشے نر اودیمی ہے۔ دوشن کا گھر ہے۔ اکھو پھول سمان نشپھل ہے۔
گن کا آچرن کر رہت ہے۔ سو نگن روپ کر نٹ شرمن ہے۔ بھانڈ وت بھیش دھاری ہے۔ سو
نگن بھئے بھانڈ کا درشٹانت سمبھوے ہے۔ پرگرہ راکھے تو یہ بھی درشٹانت بنے ناہی۔

जे पावमोहियमई लिंगं घत्तूण जिणवरिंदाणं।
पावं कुणंति पावा ते चत्ता मोक्खमग्गम्मि ॥ ७८॥ (मो० पा०)

یا کا ارتھ۔ پاپ کر موہت بھئی ہے بدھی یا کی ایسے جے جیو جن ورن کا لنگ دھاری پاپ کرے
ہے تے پاپ مورتی موکش مارگ وشے بھرشٹ جاننے۔ بہوری ایسا کہے ہے۔

जे पंचचेलसत्ता गंथग्गाहीय जायणासीला।
आधाकम्मम्मि रया ते चत्ता मोक्खमग्गम्मि ॥ ७९॥ (मो० पा०)

یا کا ارتھ۔ جے پنچ پرکار وستر وشے آسکت ہیں۔ پرگرہ کے گرہن ہارے ہیں۔ یاچنا سہت ہے۔
ادھہ کرم آدی دوشن وشے رکت ہیں۔ تے موکش مارگ وشے بھرشٹ جاننے۔ اور بھی گاتھا سوتر تہاں
تس شردھان کے درڑھ کرنے کو کارن کہے ہیں۔ تے تہاں تے جاننے۔ بہوری کندکند آچاریہ کرت

لنگ پاکھنڈ ہے۔ تس وِشے مُنی لِنگ دھار جو ہنسا آرمبھ یَنتر منتر آدی کرے ہے۔ تاکا نشیدھ بہت کیا ہے۔ بہوری گُن بھدر آچاریہ کرت آتما نُشاشن وِشے ایسا کہا ہے۔

इतस्ततश्च त्रस्यन्तो विभावर्य्यो यथा मृगाः।
वनाद्वसन्त्युग्रामं कलौ कष्टं तपस्विनः॥ १९७॥

یاکا ارتھ۔ کلی کال وِشے تپسوی مرگ وت اِدھر اُدھر تے بھے وان ہوئے بن تے نگر کے سمیپ بسے ہے۔ یہ بڑو مہا کھید کاری کاریہ بھیا ہے۔ یہاں نگر سمیپ ہی رہنا نشیدھ تھا۔ تو نگر وِشے رہنا تو نشیدھ بھیا ہی۔

वरं गार्हस्थ्यमेवाद्य तपसो भाविजन्मनः।
सुस्त्रीकटाक्षलुण्टाकलुप्तवैराग्यसम्पदः॥ २००॥

یاکا ارتھ۔ ابار ہونہار ہے۔ اننت سنسار جاتے ایسے تپتے گرہستھ پنا ہی بھلا ہے۔ کیسا ہے وہ تپ پربھات ہی۔ استرن کے کٹا کچھ رُوپی لُوٹیرن کر لُوٹی ہے۔ ویراگیہ سمپدا جاکی ایسا ہے۔ بہوری یوگیندر دیو کرت پرماتم پرکاش وِشے ایسا کہا ہے۔

دوہا۔

चिल्ला चिल्ली पुत्थयहिं, तूसइ मूढ णिभंतु।
एयहिं लज्जइ णाणियउ, बंधहहेउ मुणंतु॥ २१४॥

چیلا چیلی پُستکن کر مُوڑھ سنتشٹ ہوے ہے۔ بھرانتی رہت ایسے ہی ہے۔ بہوری گیانی بندھ کا کارن ان کو جانتا سنتا ان کر لجائے مان ہوے ہے۔

केणवि अप्पउ वंचियउ, सिर लुंचि वि छारेण।
सयलु विसंग ण परहरिय, जिणवरलिंगधरेण॥ २१६॥

کِسی جیو کر اپنا آتما ٹھگا سو کون؟ جی ہین جیو جنور کا لِنگ دھارا۔ اور راکھ کر ماتھا کا لوچ کر سمست پرگرہ چھانڈا ناہی۔

जे जिणलिंग धरेवि मुणि इट्ठपरिग्गह लिंति।
छद्दिकरेविणु ते वि जिय, सो पुण छद्दि गिलंति॥ २१७॥

یاکا ارتھ۔ ہے جیو۔ جے مُنی جن لنگ دھار۔ اِشٹ پرگرہ کو گرہے ہے۔ تے چھردی تس ہی چھردی کو بہوری بھکھے ہے۔ بھاؤ یہ ہُو نندنیہ ہے۔ اتیادی تہاں کہے ہے۔ ایسے شاسترن وِشے کو گرو کا دِاتِن کے آچرن کا وا۔ تِن کی بسو سر وِشا کا نِشیدھ کیا ہے۔ سو جاننا۔ بہوری جہاں مُنی کے دھاتری دُوت آدی چھیالیس دوش آہار آدی وِشے کہے ہے۔ تہاں گرہستھن کے بالکن کو پرسن کرنا سماچار کہنا۔ منتر اَدشدھ۔ جیوتش آدی کاریہ بتاونا۔ اتیادی بہوری کیا کرایا۔ انومودیا بھوجن لینا اتیادی کریا کا نِشیدھ کیا ہے۔ سو اب کال دوش تے اِن ہی دوشن کو لگائے آہار آدی گرہے

ہے۔ بھوری پارشوستھ کُشیل آدی بھرشٹاچاری مُنن کا نشیدھ کیا ہے۔ تِن ہی کا لچھن کو دھرے
ہے۔ اِتنا وِشیش۔ وے دروِیا تو نگن رہے ہے۔ اے ستانا پرگرہ راکھے ہے۔ بھوری تہاں مُنن کے
بھرمری آدی آہار لینے کی وِدھی کہی ہے۔ اے آسکت ہوئے داتار کے پران پیڑی آہار آدی
گرہے ہے۔ بھوری گرہستھ دھرم وِشے بھی اُچِت ناہی۔ وا۔ انیائے لوک تندیہ پاپ رُوپ کاریہ
تِن کو کرتے پرتیکچھ دیکھئے ہے۔ بھوری جن بمب شاستر ادک بہرد تو کرشٹ پُوجیہ تِن کا تو۔ ادنیہ
کرے ہے۔ بھوری آپ تِن تے بھی مہنت تا راکھ اونچا بیٹھنا آدی پروِرتی کو دھارے ہے۔
اِتیادی انیک وِپریت تا پرتیکچھ بھاسے ار۔ آپ کو مُنی مانے۔ مُول گُن آدک کے دھارک کہاوے۔
ویسے ہی اپنی مہما کراوے۔ بھوری گرہستھ بھولے اُن کو پرشنسا آدک کر ٹھگے ہوئے دھرم کا وِچار
کرے ناہی۔ اُون کی بھگتی وِشے تت پر ہوے ہے۔ سو بڑے پاپ کو بڑا دھرم ماننا' اِس متھیاتو کا
پھل کیسے اننت سنسار نہ ہوئے۔ ایک جن وچن کو انیتھا مانے۔ مہاپاپی ہونا شاستر وِشے کہا
ہے۔ یہاں تو جن وچن کی کچھو بات ہی راکھی ناہی۔ اس سمان اور پاپ کون ہے؟

اب یہاں کُویکتی کر جے تِن کو گُرو دن کا ستھاپن کرے ہے۔ تِن کا نراکرن کیجئے ہے۔ تہاں وہ
کہے ہے۔ گُرو بنا تو نگُرا ہوتے۔ ار ویسے گُرو آہار دِیسے ناہیں۔ تاتے اِن ہی کو گُرو ماننا۔

تاکا اُوتر۔ نگُرا تو وا کا نام ہے۔ جو گُرو مانے ہی ناہی۔ بھوری جو گُرو کو تو مانے۔ ار۔ اِس
چھیتر وِشے گُرو کا لچھن نہ دیکھ' کاہو کو گُرو نہ مانے تو اِس شردھان تے تو نگُرا ہوتا ناہی۔ جیسے
ناستکیہ تو۔ وا کا نام ہے۔ جو پرمیشور کو مانے ہی ناہی۔ بھوری جو پرمیشور کو تو مانے۔ ار۔ اِس چھیتر
وِشے پرمیشور کا لچھن نہ دیکھ' کاہو کو پرمیشور نہ مانے' تو ناستکیہ تو ہوتا ناہی۔ تیسے ہی یہ ہو جاننا

بھوری وہ کہے ہیں۔ جین شاسترن وِشے آہار کیولی کا تو ابھاو کہا ہے۔ مُنی کا تو
ابھاو کہا ناہی۔

تاکا اُوتر۔ ایسا تو کہا ناہی۔ ان دیشن وِشے سد بھاو رہیگا۔ بھرت چھیتر وِشے کہے ہیں سو
بھرت چھیتر تو بہت بڑا ہے۔ کہیں سد بھاو ہوگا۔ تاتے ابھاو نہ کہا ہے۔ جو تم رہو ہو تس ہی چھیتر
وِشے سد بھاو مانوگے۔ تو جہاں ایسے بھی گُرو نہ پاؤگے۔ تہاں جاؤگے تب کس کو گُرو مانوگے۔
جیسے ہنسن کا سد بھاو ابار کہا ہے۔ ار۔ ہنس دیسے ناہی تو اور پکھشین کو تو ہنس مانا جاتے ناہی۔
تیسے مُنن کا سد بھاو ابار کہا ہے۔ ار مُنی دیسے ناہی۔ تو اورن کو تو مُنی مانا جاتے ناہی۔

بھوری وہ کہے ہیں ایک اکچھر کے داتا کو گُرو مانے ہیں۔ جے شاستر سکھاوے وا
سُناوے تِن کو گُرو کیسے نہ مانئے؟

تاکا اُوتر۔ گُرو نام بڑے کا ہے۔ سو جس پرکار کی مہنت تا جا کے سمبھوے تس پرکار تاکو

گرُو سنگیا سمجھوے۔ جیسے کُل اپیکشا ماتا پتا کو گرُو سنگیا ہے۔ تیسے ہی وِدّیا پڑھاونے والے کو ودیا اپیکھیا گرُو سنگیا ہے۔ یہاں تو دھرم کا ادھیکار ہے۔ تاتے جاکے دھرم اپیکشا مہنتتا سمجھوے۔ سوئی گرُو جاننا۔ سو دھرم نام چارتر کا ہے۔

ایسے شاستر وِشے کہا ہے۔ 'चारित्तं खलु धम्मो' تاتے چارتر کا دھارک ہی کو گرُو سنگیا ہے۔ بہوری جیسے بھوت آدک کا بھی نام دیو ہے۔ تتھاپی یہاں دیو کا شردھان وِشے ارہنت دیو ہی کا گرہن ہے۔ تیسے اَورن کا بھی نام گرُو ہے۔ تتھاپی یہاں گرُو۔شردھان وِشے نرگرنتھ گرُو ہی کا گرہن ہے۔ سو جین دھرم وِشے ارہنت دیو نرگرنتھ گرُو ایسے پرسدّھ وچن ہیں۔

یہاں پرشن۔ جو نرگرنتھ بنا اَور گرُو مانیے سو کارن کہا ہے؟

تاکا اُتّر۔ نرگرنتھ بنا انیہ جیو سرو پرکار مہنتتا ناہی دھرے ہے۔ جیسے لوبھی شاستر ویاکھیان کرے۔ تہاں وہ واکو شاستر سُناوتے تے مہنت بھیا۔ وہ واکو دھن وستر ادی دینے تے مہنت بھیا۔ یدپی باہیہ شاستر سُناونے والا مہنت رہے۔ تتھاپی انترنگ لوبھی ہوتے سو داتار کو اُونچا مانے اور داتار لوبھی کو نیچا مانے تاتے واکے سرو تھا مہنتتا نہ بھئی۔

یہاں کوئی کہے۔ نرگرنتھ بھی تو آہار لے ہے۔

تاکا اُتّر۔ لوبھی ہوئے داتار کی سُشرُوشا کر دینتا تے آہار نہ لے ہے۔ تاتے مہنتتا گھٹے ناہی۔ جو لوبھی ہوتے سو ہی ہینتا پاوے ہے۔ ایسے ہی انیہ جیو جاننے۔ تاتے نرگرنتھ ہی سرو پرکار مہنتتا یُکت ہے۔ بہوری نرگرنتھ بنا انیہ جیو سرو پرکار گُن وان ناہی۔ تاتے گُنن کی اپیکھیا مہنتتا اور دوشن کی اپیکھیا ہینتا بھاسے۔ تب نِیشنک استتی کینی جائے ناہی۔ بہوری نرگرنتھ بنا انیہ جیو جو دھرم سادھن کرے۔ تیسا وا تِس تے ادھک گرستھ بھی دھرم سادھن کر سکے۔ تہاں گرُو سنگیا کس کو ہوئے؟ تاتے باہیہ ابھینتر پرگرہ رہت نرگرنتھ مُنی ہیں۔ سوئی گرُو جاننا۔

یہاں کوئی کہے۔ ایسے گرُو تو اَب یہاں ناہی۔ تاتے جیسے ارہنت کی ستھاپنا پرتما ہے۔ تیسے گرُون کی ستھاپنا یہ بھیش دھاری ہے۔

تاکا اُتّر۔ جیسے راجہ کی ستھاپنا چترام آدک کر کرے تو راجہ کا پرتی پکشی ناہی۔ اور کوئی سامانیہ منش آپ کو راجہ مناوے تو راجہ کا پرتی پکشی ہوئے ہے۔ تیسے ارہنت آدک کی پاشان آدی وِشے ستھاپنا بناوے تو تن کا پرتی پکشی ناہی۔ اور کوئی سامانیہ منش آپ کو مُنی مناوے تو وہ مُنن کا پرتی پکشی بھیا۔ ایسے بھی ستھاپنا ہوتی ہوئے تو ارہنت بھی آپ کو مناوے۔ بہوری جو اُن کی ستھاپنا بھیے ہے تو باہیہ تو ویسے ہی بھیے چاہیئے۔ وے نرگرنتھ وے بہت پرگرہ کے دھاری یہ کیسے بنے؟

بہوری کوئی کہے ہے اب شرادک بھی تو جیسے سمجھوے تیسے ناہی۔ تاتے جیسے شرادک تیسے مُنی

تاکا اُتر۔ شرادک سنگیا تو شاستر وِشے سرو گرہستھ جینی کو ہے۔ شرینک بھی اشیمی تھا۔ تاکو اُتر پُران وِشے شرادک اُتم کہا۔ بارہ سبھا وِشے شرادک کے تہاں۔ سرو۔ ورت دھاری نہ تھے۔ جو سرو ورت دھاری ہوتے۔ تو اسنیت منشین کی جُدی سنکھیا کہتے۔ سو کہی ناہی۔ تاتے گرہستھ جینی شرادک نام پاوے ہے۔ اور مُنی سنگیا تو نرگرنتھ بنا کہیں کہی ناہی۔ بہوری شرادک کے تو آٹھ مُول گُن کہے ہیں۔ سو مدیہ مانس۔ مدھو پنچ اودمبرادی پھلن کا بھکشن شرادکن کے ہے ناہی۔ تاتے کاہو پرکار کر شرادک پنا تو سمبھوے بھی ہے۔ اور مُنی کے اٹھائیس مُول گُن ہیں۔ سو بھیشن کے دیکھتے ہی ناہی۔ تاتے مُنی پنو کاہو پرکار سمبھوے ناہی بہوری گرہستھ اوستھا وِشے تو پُوربے جمبُو کمار آدِک بہت ہنسادِک کاریہ کئے سُنئے ہے۔ مُنی ہوئے کر تو کاہو نے ہنسادِک کاریہ کئے ناہی۔ پرگرہ راکھے ناہی۔ تاتے ایسی یُکتی کاریہ کاری ناہی۔ بہوری دیکھو' آدی ناتھ جی کے ساتھ چار ہزار راجہ دیکھا لئے بہوری بھرشٹ بھئے۔ تب دیو۔ اُون کو کہتے بھئے۔ جن لنگی ہوئے انیتھا پرورتوگے۔ تو ہم دنڈ دینگے۔ جن لنگ چھور تمہاری اِچھا ہوئے' سو تم جانو۔ تاتے جن لنگی کہائے۔ انیتھا پرورتے' تے تو دنڈ یوگیہ ہے۔ بندنادی یوگیہ کیسے ہوئے؟ اب بہت کہا کہئے۔ بے جن مت وِشے کو بھیش دسارے ہے۔ تے مہاپاپ اُپجاوے ہے۔ انیہ جیو اُن کی سُو شترُوشا آدی کرے ہیں۔ تے بھی پاپی ہوے ہے۔ پدم پُوران وِشے یہ کتھا ہے۔ جو شریشٹھی دھرماتما چارن مُنن کو بھرم تے بھرشٹ جانی دان نہ دیا۔ تو پرتیکھ بھرشٹ تِن کو دان آدِک دینا کیسے سمبھوے؟

یہاں کوؤ کہے' ہمارے انترنگ وِشے شردھان تو ستیہ ہے۔ پرنتو باہیہ لجّادِک کر شِشٹاچار کرے ہیں۔ سو پھل تو انترنگ کا ہوگا؟

تاکا اُتر۔ شٹ پاہُوڈ وِشے لجّادِک کر بندنادِک کا نشیدھ دکھایا تھا۔ سو پُوربے ہی کہا تھا۔ بہوری کوئی جور اوری مستک نمائے۔ ہاتھ جُڑادے۔ تب تو یہ ہو سمبھوے۔ ہمارا انترنگ نہ تھا۔ آپ ہی مان ادی تے نمسکار آدی کرے۔ تہاں انترنگ کیسے نہ کہئے۔ جیسے کوؤ انترنگ وِشے تو مانس کو بُرا جانے۔ ار۔ راجادِک کا بھلا منادنے کو مانس بھکچن کرے۔ تو۔ واکو ورتی کیسے ملنئے؟ تیسے انترنگ دشے تو کو گُرو سیون کو بُرا جانے۔ ار۔ تِن کا دا۔ لوکن کا بھلا منانے کو سیون کرے۔ تو شردھانی کیسے کہئے۔ تاتے باہیہ تیاگ کئے ہی انترنگ تیاگ سمبھوے ہے تاتے جے شردھانی جیو ہیں۔ تِن کو کاہو پرکار کر بھی کو گُرولن کی سو شترُوشادی کرنی یوگیہ ناہی۔

یا پرکار کو گُرو سیون کا نشیدھ کیا۔

یہاں کوؤ کہے کا ہو تتو شردھانی کے کو گُرو سیون تے مہتیات کیسے بھیا؟

تا کا اُتر۔ جیسے شیل وتی استری پرپُرش سہت بھرتار وت رمن کریا سروتھا کرے ناہی۔ تیسے تتو شردھانی پُرش کو گُرو سہت سُو گُرو وت نمسکار آدی کریا سروتھا کرے ناہی۔ کاہے تے یہ تو جیو آدی تتون کا شردھانی بھیا ہے۔ تہاں راگ آدک کو نشیدھ شردھے ہے۔ ویت راگ بھاؤ کو شریشٹھ مانے ہے۔ تاتے جن کے ویت راگ تا پایئے۔ ایسے ہی گُرو کو اُتم جان نمسکار آدی کرے ہے۔ جن کے راگ آدک پایئے۔ تن کو نکھد جانی نمسکار آدی کداچت کرے ناہی۔

کوؤ کہے۔ جیسے راجا دِک کو کرے۔ تیسے ان کو بھی کرے ہے۔

تا کا اُتر۔ راجادک دھرم پدھتی وِشے ناہی۔ گُرو کا سیون دھرم پدھتی وِشے ہے۔ سو راجادِک کا سیون تو لوبھ آدک تے ہوئے۔ تہاں چارتر موہ ہی کا اُدے سمبھوے ہے۔ اور گُرون کی جگہ کُو گُرون کو سیئے تتو شردھان کے کارن گُرو تھے۔ تن تے پرتی کُلی بھیا۔ سو لجا دک تے جانے کارن وشے دیپر پتاپنچائی۔ تاکے کاریہ بھوت تتو شردھان وِشے درڑھتا کیسے سمبھوے؟ تاتے تہاں درشن موہ کا اُدے سمبھوے ہے۔ ایسے کو گُرون کا نروپن کیا۔

(کُو دھرم کا نروپن اور اُس کے شردھان آدک کا نشیدھ)

اب کُو دھرم کا نروپن کیجیے ہے۔

جہاں ہنسا دِک پاپ اُپجے وا وِشے کشاین کی بردھی ہوئے تہاں دھرم مانئے۔ سو کُو دھرم جاننا۔ تہاں یگیہ آدک کریان وِشے مہا ہنسا دِک اُپجاوے۔ بڑے جیون کا گھات کرے اور تہاں اندرین کے وِشے پوشئے۔ تن جیون وِشے دُشٹ بدّھی کر رودر دھیانی ہووے۔ تیبر لوبھ تے اورن کا بُرا کر اپنا کوئی پریوجن سادھا چاہے۔ ایسا کاریہ کر تہاں دھرم مانے سو کُو دھرم ہے۔ بہوری تیرتھن وِشے وا انیتر سنان آدی کاریہ کرے۔ تہاں بڑے چھوٹے گھنے جیون کی ہنسا ہوئے۔ شریر کو چین اُپجے تاتے وِشے پوشن ہوئے۔ تاتے کام آدک بدھے۔ کُوتُہل آدک کر تہاں کشائے بھاو بدھاوے۔ بہوری تہاں دھرم مانے سو یہ کُو دھرم ہے۔ بہوری سنکرانتی گرہن۔ ویتی پات آدی وِشے دان دے۔ وا کھوٹا گرہ آدک کے ارتھی دان دے۔ بہوری پاتر جان لوبھی پرشن کو دان دے۔ بہوری دان دینے وِشے سُوورن ستی گھوڑا تل۔ آدِک وستون کو دے۔ سو سنکرانتی آدی پرب دھرم روپ ناہی۔ جیوتشی سنچار آدک کر سنکرانتی آدی ہوئے۔ بہوری دُشٹ گرہ آدِک کے ارتھی دیا سو تہاں بھئے۔ لوبھ آدک کا آدھکیہ بھیا۔ تاتے تہاں دان دینے میں دھرم ناہی۔ بہوری لوبھی پرشن دینے یو گیہ پاتر ناہی۔ جاتے لوبھی نانا استیہ یکتی کر ٹھگے ہے۔ کچھو بھلا کرتے ناہی۔

بھلا تو تب ہوتے جب یا کا دان کا سہلتے کر وہ دھرم سادھے۔ سو وہ تو اُلٹا پاپ رُوپ
پرورتے۔ پاپ کا سہائی کا بھلا کیسے ہوتے ؟ سو ئی رین سار شاستر وِشے کہا ہے۔

सप्पुरिसाणं दाणं कप्पतरुणं फलाणं सोहं वा।
लोहीणं दाणं जइ विमाणसोहा सवस्सजाणेह ॥ २६॥

یا کا ارتھ۔ ست پُرشن کو دان دینا کلپ درکشن کے پھلن کی شوبھا سمان ہے
شوبھا بھی ہے۔ اور سُکھ دایک بھی ہے۔ بہُوری لوبھی پُرشن کو دان دینا جو ہوئے
سو شوبھا جو مڑیا تا کا بِمان جو چکڈول تا کی شوبھا سمان جان ہو۔ شوبھا تو ہوئے پر تو
دھنی کو پرم دُکھ دایک ہو ہے۔ تاتے لوبھی پُرشن کو دان دینے میں دھرم ناہی۔
بہُوری دردیہ تو ایسا دیجئے۔ جا کر واکے دھرم بڑھے سُو درن ہستی آدی دیجئے۔ تن کر ہنسا دک
اُپجے۔ دامان۔ لوبھ آدی بڑھے۔ تا کر مہا پاپ ہوتے۔ ایسی وستن کا دینے والا کو پُنیہ
کیسے ہوتے۔ بہُوری وِشیا سکت جیو۔ رتی دان آدک وِشے پُن ٹھہرا دے ہے۔ سو پرتیکھ
کُوشیل آدی پاپ جہاں ہوتے۔ تہاں پُنیہ کیسے ہوتے۔ ار یُکتی ملاونے کو کہے۔ جو وہ استری
سنتوش پاوے ہے۔ تو استری تو وِشیہ سیون کئے سُکھ پاوے ہی پاوے۔ شیل کا اُپدیش
کاہے کو دیا۔ رتی سمے بنا بھی واکا منورتھ انوسار نہ پرورتے دُکھ پاوے۔ سو ایسی استیہ
یُکتی بنا دے۔ وِشیہ پوسنے کا اُپدیش دے ہے۔ ایسے ہی دیا دان۔ وا۔ پاتر دان بنا انیہ دان
دئے دھرم ماننا سرد۔ کو دھرم ہے۔

بہُوری ورت آدِک کر کے تہاں ہنسا دِک وا۔ وِشیہ آدِک بڑھاوے ہے۔ سو ورت
آدک تو تن کو گھٹاونے کے ارتھی کیجئے ہے۔ بہُوری جہاں اَن کا تو تیاگ کرے۔ ار کند مُول
آدکن کا بھکشن کرے تہاں ہنسا وِشیش بھئی۔ سوادادک وِشیہ وِشیش بھئے۔ بہُوری دِوس
وِشے تو بھوجن کرے ناہی۔ ار۔ راتری وِشے کرے۔ سو پرتیکھ دِوس بھوجن تے راتری بھوجن
وِشے ہنسا وِشیش بھاسے۔ پرماد وِشیش ہوتے۔ بہُوری ورت آدک کر نانا شرنگار بناوے۔
کُوتوہل کرے۔ جُوا آدی رُوپ پرورتے۔ اِتیادی پاپ کریا کرے۔ بہُوری برت آدک
کا پھل لوکک اِشٹ کی پراپتی اَنِشٹ کا ناش کو چاہے۔ تہاں کشاین کی تیبرتا وِشیش بھئی
ایسے ورت آدک کر دھرم مانے ہے۔ سو کُو دھرم ہے۔

بہُوری بھکتیادی کارین وِشے ہنسادِک پاپ بڑھاوے وا۔ نرتیہ گان آدک
وا۔ اِشٹ بھوجن آدک وا۔ انیہ۔ ساگرن کر۔ وِشین کو پوشے۔ کوتوہل پرماد آدی رُوپ پرورتے
تہاں پاپ تو بہت اُپجاوے۔ ار۔ دھرم کا کچھو سادھن ناہی۔ تہاں دھرم ملنے سو۔ سرد

کوُ دھرم ہے۔

بھُوری کیتی شریر کو تو کلیش اُوپجاوے ار تہاں ہنسادک نپجاوے۔ وا کشائے آدی رُوپ پرورتے۔ جیسے پنچاگن تاپے۔ سو اگنی کر بڑے چھوٹے جیو جلیں ہنسادک بدھے۔ یا ہیں دھرم کہا بھیا۔ بھُوری اَدھو مکھ جھولے۔ اور دھ باہُو راکھے۔ اتیادی سادھن کرے تہاں کلیش ہی ہوئے۔ کچھُو اے دھرم کے انگ ناہی۔ بھُوری پون سادھن کرے۔ تہاں نیتی دھوتی اتیادی کاریَن وِشے جل آدک کر ہنسادک کراُوپجے۔ چمتکار کوئی اُوپجے تا تے مان آدک بدھے۔ کچھُو تہاں دھرم سادھن ناہی۔ اتیادی کلیش کرے۔ وشیہ کشائے گھٹاونے کا ہوئی سادھن کرتے ناہی انترنگ وِشے کرودھ مان مایا لوبھ کا ابھی پرائے ہے۔ وِرتھا کلیش کر دھرم مانے ہے سو کوُ دھرم ہے۔

بھُوری کے ای اس لوک وِشے دُکھ سہانہ جائے۔ وا پرلوک وِشے اِشٹ کی اِچھا۔ وا اپنی پوجا بڑھاونے کے ارتھی وا کوئی کرودھ آدک کر اپ گھات کرے۔ جیسے پتی وِیوگ تے اگنی وِشے جل کر ستی کہاوے ہے۔ وا ہمالیہ گلے ہے کاشی کروت لے ہے۔ جیوت ماٹی لے ہے۔ اتیادی کاریہ کر دھرم مانے ہے۔ سو اپ گھات کا تو بڑا پاپ ہے۔ جو شریر آدک تے انُوراگ گھٹا تھا تو تپشچرن آدی کیا ہوتا۔ مر جانے ہیں کون دھرم کا انگ بھیا۔ تا تے اپ گھات کرنا کوُ دھرم ہے۔ ایسے ہی انیہ بھی گھنے کوُ دھرم کے انگ ہیں۔ کہاں تائی کہے جہاں وِشے کشائے بدھے ار دھرم مانئے سو سرد کوُ دھرم جانئے۔

دیکھو کال کا دوش۔ جین دھرم وِشے بھی کوُ دھرم کی پرورتی بھئی۔ جین مت وِشے جے دھرم پرب کہے ہیں۔ تہاں تو وِشے کشائے چھوڑ سنیم رُوپ پرورتنا یوگیہ ہے تا کو تو آدرے ناہی۔ ار ورت آدک کا نام دھرائے تہاں نانا شرنگار بناوے۔ وا اِشٹ بھوجن آدی کرے۔ وا کوُتوہل آدی کرے وا کشائے بدھاونے کے کاریہ کرے جوا اتیادی مہا پاپ رُوپ پرورتے۔

بھُوری پوجن آدی کاریَن وِشے اُپدیش تو یہ ہو تھا۔ सावद्यलेशो बहुपुण्यराशौ दोषाय ना پاپ کا انش بہت پُنیہ سموہ وِشے دوش کے ارتھی ناہی۔ اس چھل کر پوجا پربھاونا دی کاریَن وِشے راتری وِشے دیپک آدی کر۔ وا اننت کائے آدک کا سنگرہ کر۔ وا ایتناچار پرورتی کر ہنسادک رُوپ پاپ تو بہت اُوپجاوے ار ستتی بھکتی آدی شُبھ پریناموں وِشے پرورتے ناہی وا تھورے پرورتے۔ سو ٹوٹا گھنا۔ نفع تھورا۔ وا نفع کچھو ناہی۔ ایسا کاریہ کرنے ہیں تو بُرا ہی دیکھنا ہوئے۔

بھُوری جن مندر تو دھرم کا ٹھکانہ ہے۔ تہاں نانا کوُ کتھا کرنی سونا۔ اتیادک پرمادرُوپ

پرورتے۔ وا تہاں بارغ بارٔی اتیادی بناتے دشہ کشائے پوشے۔ بہوری لوبھی پُرش کو گرُمان دان آدک دے۔ وا تِن کی استیہ ستتی کر مہنت پنو مانے۔ اتیادی پرکار کر دشہ کشاین کو تو بدھاوے۔ ار۔ دھرم مانے۔ سو جن دھرم تو ویت راگ بھاؤ روپ ہے۔ تس دشے ایسی ویریت پروِرتی کال دوش تے ہی دیکھئے ہے یا پرکار کُو دھرم سیون کا نشیدھ کیا۔

(کُو دھرم سیون سے متھیا تو بھاؤ)

اب اس وِشے متھیات بھاؤ کیسے بھیا' سو کہئے ہے۔

تو نشہ دھان کرنے وِشے پریوجن بھوت ایک یہ ہو ہے راگ آدک چھوڑنا۔ اِس ہی بھاؤ کا نام دھرم ہے۔ جو راگ آدک بھاون کو بدھائے دھرم مانے تہاں تو شردھان کیسے رہا؟ بہوری جن آگیا تے پرتی کُل بھیا۔ بہوری راگ آدک بھاؤ تو پاپ۔ تن کو دھرم مانیا۔ سو

"पूज्य जिनं त्वार्चयतोजनस्य, सावद्यलेशोबहुपुन्यराशौ ।
दोषायनालं करिाका बिषस्य, न दूषिका शीतशिवाम्बुराशौ "

बृहतस्वयं भूस्तोत्र ॥ ५८ ॥

یہ ہو جھوٹ شردھان بھیا۔ تاتے کُو دھرم سیون وشے متھیا تو بھاو ہے۔ ایسے کُو دیو کُو گرو کُو شاستر سیون وشے متھیا تو بھاو کی پُشٹتا ہوتی جان یا کا نروپن کیا۔ سو ہی شٹ پاہوڑ موکھ پاہ(ڑ) وشے کہا ہے۔

कुच्छियदेवं धम्मं कुच्छियलिंग च वंदए जो दु ।
लज्जाभयगारवदो मिच्छादिट्ठी हवे सो दु ॥ ९२ ॥

یا کا ارتھ۔ جو لجا تے وا۔ بھے تے وا۔ بڑائی تے بھی کُت ست دیو کو۔ وا کُت ست دھرم کو۔ وا کُت ست لنگ کو بندے ہے سو متھیا درشٹی ہو ہے۔ تاتے جو متھیا تو کا تیاگ کیا چاہے۔ سو پہلے کُو دیو۔ کُو گرو۔ کُو دھرم کا تیاگی ہوئے۔ سمیکتو کے پچیس مل کے تیاگ وشے بھی امُوڑھ درشٹی وشے وا۔ شٹ آیتن وشے ان ہی کا تیاگ کرایا ہے۔ تاتے اِن کا اوشیہ تیاگ کرنا۔ بہوری کُو دیو آدک کے سیون تے جو متھیا تو بھاؤ ہو ہے سو یہ ہو ہنساری پاپن تے بڑا مہا پاپ ہے۔ یا کے پھل تے نگود نرکادی پریائے پائیے ہے۔ تہاں انت کال پرینت۔ مہا سنکٹ پائیے ہے۔ سمیک گیان کی پراپتی مہا درلبھ ہوئے جائے ہے۔ سو ہی شٹ پاہوڑ وشے (بھاؤ پاہوڑ میں) کہا ہے۔

कुच्छियधम्मम्मि-रओ, कुच्छिय पासंडि भत्तिसंजुत्तो ।
कुच्छियतवं कुणंतो कुच्छिय गईभायणो होई ॥ १४० ॥

یا کا ارتھ۔ جو کُت ست دھرم وِشے رت ہے۔ کُت ست پاکھنڈی کی بھکتی کر سنیکت ہے۔ کُت ست تپ کو کرتا ہے۔ سو جیو۔ کُت ست جو کھوٹی گتی تا کا بھوگن ہارا ہوئے۔ سو۔ ہے بھوّیہ ہو۔ کنچن ماتر لوبھ تے وا بھے تے کو دیو آدک کا سیون کر جاتے اننت کال پرینت مہا دُکھ سہنا ہوئے ایسا متھیا تو بھاؤ کرنا یوگیہ ناہی۔ جن دھرم وِشے یہ تو آمنائے ہے۔ پہلے بڑا پاپ چھڑائے پیچھے چھوٹا پاپ چھڑایا۔ سو اِس متھیا تو کو سپت دِلین آدک تے بھی بڑا پاپ جان پہلے چھڑایا ہے۔ تاتے جے پاپ کے پھل تے ڈرے ہیں۔ اپنے آتما کو دُکھ سمُدر میں نہ ڈوبایا چاہے ہے۔ تے جیو اِس متھیا تو کو اوشیہ چھوڑو۔ نِندا پرشنسا آدک کے وِچار تے سِتھل ہونا یوگیہ ناہی جاتے نیتی وِشے بھی ایسا کہا ہے۔

निन्दन्तु नीतिनिपुणा यदि वा स्तुवन्तु
लक्ष्मीः समाविशतु गच्छतु वा यथेष्टम्।
अद्यैव-वास्तु मरणं तु युगान्तरे वा
न्यायात्पथः प्रविचलन्ति पदं न धीराः॥ १५॥ (नीतिशतक ८४)

جے نندے ہیں تو نندو۔ ار ستوے ہیں تو ستو۔ بہُوری لکشمی آؤ وا۔ جہاں تہاں جاؤ بہُوری اب ہی مرن ہوؤ۔ وا۔ یوگانتر وِشے ہوؤ۔ پرنتو نیتی وِشے نپُن پُرش نیائے مارگ تے پینڈ ہو چلے ناہی ایسا نیائے وِچار نندا پرشنسا دک کا بھے۔ لوبھ آدک تے انیائے رُوپ متھیا تو پروِرتی کرنی یُکت ناہی۔ اہو۔ دیو۔ گرُو۔ دھرم تو سرو تو کرشٹ پدارتھ ہے۔ اِن کے آدھار دھرم ہے۔ اِن وِشے ستھلتا راکھے انیہ دھرم کیسے ہوئے۔ تاتے بہت کہنے کر کہا سرو تھا پرکار کو دیو۔ کو گرُو۔ کو دھرم کا تیاگی ہونا یوگیہ ہے۔ کو دیو آدک کا تیاگ نہ کئے متھیا تو بھاؤ بہت پُشٹ ہوئے۔ ار۔ ابار یہاں ان کی پروِرتی وِشیش پایئے ہے۔ تاتے ان کا نشیدھ رُوپ نروپن کیا ہے۔ تا کو جان متھیا تو بھاؤ چھوڑ اپنا کلیان کرو۔

اِتی موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وِشے کو دیو۔ کو گرُو۔ کو دھرم

نشیدھ ورنن رُوپ چھٹا ادھیکار سماپت بھیا ॥ ۶ ॥

ساتواں ادھیکار

جین متانویائی متھیادرشٹی کا سروپ

اِس بھو تردُ کا مُول اِک۔ جان ہُو متھیا بھاؤ
تاکو۔ کرنِر مُول اب کرئے موکش اُپاؤ ॥۱॥

اتھ جے جیو جینی ہیں۔ جن آگیا کو مانے ہیں۔ ار۔ تن کے بھی متھیا تو رہے ہے۔ تاکا ورنن کیجئے ہے۔ جاتے اِس متھیات بیری کا انش بھی بُرا ہے۔ تاتے سُوکشم متھیا تو بھی تیاگنے یوگیہ ہے۔ تہاں جن آگم وشئے نشچے ویوہار رُوپ ورنن ہے۔ تن وِشئے یتھارتھ کا نام نشچیہ ہے اوپچار کا نام ویوہار ہے۔ سو ان کا سرُوپ کو نہ جانتے انیتھا پرورتے ہے۔ سو ہی کہیئے ہے۔

کیول نشچیہ نے اولبی جینا بھاس کا نرُدین

کے ئی جیو نشچیہ کو نہ جانتے نشچیہ بھاس کے شردھانی ہوئی آپ کو موکش مارگی مانے ہے۔ اپنے آتما کو سدھ سمان اَنو بھوے ہے۔ سو آپ پرتیکھ سنساری ہے۔ بھرم کر آپ کو سدھ مانے سوئی متھیا درشٹی ہے۔ شاسترن وِشئے جو سدھ سمان آتما کو کہا ہے۔ سو درویہ درشٹی کر کہا ہے۔ پریائے اپیکچھا سمان ناہی ہے۔ جیسے راجہ ار۔ رنک منش پنے کی اپیکچھا سمان ہے۔ راج پنا رنک پنا کی اپیکچھا تو سمان ناہی تیسے سِدھ ار۔ سنساری۔ جیو تو پنے کی اپیکچھا سمان ہے۔ سدھ پنو۔ سنساری پنا کی اپیکچھا تو سمان ناہی۔ یہ ہو جیسے سدھ شُدھ ہے تیسے ہی آپ کو شدھ مانے سو شُدھ۔ اشُدھ۔ اوستھا پریائے ہے۔ اس پریائے اپیکچھا سمانتا مانی۔ سو یہ ہُو متھیا درشٹی ہے۔ بہُوری آپ کے کیول گیان آدک کا سد بھاؤ مانے سو آپ کے تو چھوپشم رُوپ متی شرت آدی گیان کا سد بھاؤ ہے۔ چھایک بھاؤ تو کرم کا چھے بھئے ہوئی۔ یہ ہو بھرم سے کرم کا چھے بھئے۔ بنا ہی چھایک بھاؤ مانے۔ سو یہ ہو متھیا درشٹی ہے۔ شاستر وشئے سرو جیون کا کیول گیان

سو بھاؤ کہا ہے۔ سو شکتی اپیکھا کہا ہے۔ سرو جیون وِشے کیول گیان آدی رُوپ ہونے کی شکتی ہے۔
ورتمان ویکتا تو ویکت بھئے ہی کہیے

کو ؤ: ایسا مانے ہے۔ آتما کے پردیشن وِشے تو کیول گیان ہی ہے۔ اُوپر آورن تے پرگٹ نہ ہوے ہے۔ سو یہ ہُو بھرم ہے۔ جو کیول گیان ہوئی تو وجر پٹل آدی آڑے ہوتے بھی وستو کو جانے۔ کرم کو آڑے آئے کیسے اٹکے۔ تاتے کرم کے نِمت تے کیول گیان کا ابھاؤ ہی ہے۔ جو یا کا سردا سد بھاؤ رہے۔ تو یا کو پارنامک بھاؤ کہتے۔ سو یہ ہُو تو چھایک بھاؤ ہے۔ سرو بھید جامیں گربھت ایسا چیتنیہ بھاؤ سو پارنامک بھاؤ ہے۔ یا کی۔ انیک اوستھا متی گیان آدی رُوپ وا۔ کیول گیان آدی رُوپ ہے۔ سو۔ اے پارنامک بھاؤ ناہی۔ تاتے کیول گیان کا سردا سد بھاؤ نہ ماننا۔ بہوری جو شاسترن وِشے سُوریہ کا درشٹانت دیا ہے۔ تا کا اِتنا ہی بھاؤ لینا جیسے میگھ پٹل ہوتے سُوریہ پرکاش پرگٹ نہ ہوے ہے۔ تیسے کرم اُودے ہوتے کیول گیان نہ ہوے ہے۔ بہوری ایسا بھاؤ نہ لینا۔ جیسے سُوریہ وِشے پرکاش رہے ہے۔ تیسے آتما وِشے کیول گیان رہے ہے۔ جاتے درشٹانت سرو پرکار ملے ناہی۔ جیسے پُدگل وِشے درن گُن ہے۔ تا کی ہرت پیت آدی اوستھا ہے۔ سو ورتمان وِشے کوئی اوستھا ہوتے انیہ اوستھا کا ابھاؤ ہے۔ تیسے آتما وِشے چیتنیہ گُن ہے۔ تا کی متی گیان آدی رُوپ اوستھا ہے۔ سو ورتمان کوئی اوستھا ہوتے انیہ اوستھا کا ابھاؤ ہی ہے۔

بہوری کوؤ کہے ہے کہ آورن نام تو وستُو کے آچھادنے کا ہے۔ کیول گیان کا سد بھاؤ ناہی ہے۔ تو کیول گیانا ورن کاہے کو کہو ہو؟

تا کا۔ اُوتر۔ یہاں شکتی ہے تا کو ویکت نہ ہونے دے۔ اِس اپیکشا آورن کہا ہے۔ جیسے دیش چارتر کا ابھاؤ ہوتے شکتی گھاتنے کی اپیکھا۔ اپرتیا کھیانا ورن کشائے کہا تیسے جاننا۔ بہوری ایسے جانو وستو وِشے جو پرنِمت تے بھاؤ ہوئی۔ تا کا نام اوپادھک بھاؤ ہے۔ اور۔ پرنِمت بنا جو بھاؤ ہوئی تا کا نام سو بھاؤ بھاؤ ہے۔ سو۔ جیسے جل کے اگنی کا نِمت ہوتے۔ اُوشن پنو بھیو تہاں شیتل پنا کا ابھاؤ ہی ہے۔ پرنتو اگنی کا نِمت مٹے شیتل تا ہی ہوتے جاتے تاتے سدا کال جل کا سو بھاؤ شیتل کہیے۔ جاتے ایسی شکتی سدا پائیے ہے۔ بہوری ویکت بھئے سو بھاؤ ویکت بھیا کہیے۔ کداچت ویکت رُوپ ہوے ہے۔ تیسے آتما کے کرم کا نِمت ہوتے انیہ رُوپ بھیو۔ تہاں کیول گیان کا ابھاؤ ہی ہے۔ پرنتو کرم کا نِمت مٹے سردا کیول گیان ہوئے جائے۔ تاتے سدا کال آتما کا سو بھاؤ کیول گیان کہیے ہے۔ جاتے ایسی شکتی سدا پائیے ہے۔
ویکت بھئے سو بھاؤ ویکت بھیا کہیے۔ بہوری جیسے شیتل سو بھاؤ کر اُوشن جل کو شیتل مان

پان آدک کرے۔ تو وا جھنا ہی ہوئے۔ تیسے کیول گیان سو بھاؤ کرا شُدھ آتما کو کیوں گیانی مانی اُنو بھوے
تو دُکھی ہی ہوئے۔ ایسے جے کیول گیان آدک رُوپ آتما کو اُنو بھوے ہے تے متھیا درشٹی
ہیں۔ بہوری راگ آدک بھاؤ آکے پرتیکچھ ہوتے بھرم کرا آتما کو راگ آدی رہت مانے۔ سو پوچھئے
ہے۔ اے۔ راگ آدک تو ہوتے دیکھئے ہیں۔ اے۔ کِس دروَیہ کے استیتو دشے ہے۔ جو شریر
وا کرم رُوپ پدگل کے استیتو دشے ہوئے۔ تو۔ اے بھاؤ چیتن والھُورتک ہوئے۔ سو۔ تو۔
اے راگ آدک پرتیکچھ چیتنا لئے اُمورتیک بھاؤ بھاسے ہے۔ تاتے اے بھاؤ آتما ہی کے
ہیں۔ سو ہی سمے سار کے کلش وشے کہا ہے۔

कार्येत्वादकृतं न कर्म्म न च तज्जीवप्रकृत्योर्द्वयो-
रज्ञायाः प्रकृतेः स्वकार्यफलभुग्भावानुषंगात्कृतिः।
नैकस्याः प्रकृतेरचित्वलसनाज्जीवऽस्य कर्त्ता ततो
जीवस्यैव च कर्म्म तच्चिदनुगं ज्ञाता न यत् पुद्गलः॥

(सर्व वि० अधिकार कलश २०३)

یا کا ارتھ۔ یہ ہو راگ آدی رُوپ بھاؤ کرم ہے۔ سو کاہُو کر نہ کیا نہیں ہے۔ جاتے یہ ہو
کاریہ بھوت ہے۔ بہوری جیو۔ ار۔ کرم پرکرتی اِن دون کا بھی کرتویہ ناہی جاتے ایسے ہو۔ تے
تو اچیتن کرم پرکرتی کے بھی اِس بھاؤ کرم کا پھل سکھ دُکھ تا کا بھوگنا ہوئی۔ سو اسمبھو ہے
بہوری ایک لی کرم پرکرتی کا بھی یہ ہُو کرتویہ ناہی جاتے۔ وا کے اچیتن پنو رگٹ ہے۔ تاتے
اس راگ آدک کا جیو ہی کرتا ہے ار سو راگ آدک جیو ہی کا کرم ہے۔ جاتے بھاؤ کرم تو چیتنا
کا انوساری ہے چیتنا بنا نہ ہوئی۔ ار پدگل گیاتا ہے ناہی۔ ایسے راگ آدک بھاؤ جیو کے استیتو
دشے ہے۔ اب جو راگ آدک بھاؤن کا نمت کرم ہی کو مانی۔ آپ کو راگ آدک کا اکرتا مانے
ہے۔ سو کرتا تو آپ ار۔ آپ کو نرادوکھی ہوئے۔ پرمادی رہنا۔ تاتے کرم ہی کا دوش ٹھہراوے
ہیں۔ سو یہ ہو دُکھ دایک بھرم ہے۔ سو ہی سمیہ سار کا کلش وشے کہا ہے۔

रागजन्मनि निमित्ततां परद्रव्यमेव कलयन्ति येतु ते।
उत्तरन्ति न हि मोहवाहिनीं शुद्धबोधविधुरान्धबुद्धयः॥

(सर्व वि० अधिकार कलश २२१)

یا کا ارتھ۔ جے جیو راگ آدک کی اُتپتی وشے پر دروَیہ ہی کو نمت پنو مانے ہے۔ تے
جیو شُدھ گیان کر رہت ہے۔ اندھ بُدھی جن کی ایسے ہوت سنتے موہندی کو ناہی اُترے
ہیں۔ بہوری سمہ سار کا سرو دشُودھی ادھیکار۔ وشے جو آتما کو اکرتا مانے ہے۔ ار یہ ہو

کہے ہے۔ کرم ہی جگاوے سُوواوے ہے۔ پرگھات کرم تے بنسا ہے۔ ویدکرم تے ابرہم ہے تاتے کرم ہی کرتا ہے۔ تِس جینی کو سانکھیہ متی کہا ہے، جیسے سانکھیہ متی آتما کو شُدھ مان سوچھند ہوئے، تیسے ہی یہ ہُو بھیا۔ بہُوری اس شردھان تے یہ ہُو دوش بھیا۔ جو راگ آدک اپنے نہ جانے، آپ کو اکرتا مانے تب راگ آدک ہونے کا بھے رہا ناہی۔ وا۔ راگ آدی کے میٹنے کا اُوپائے کرنا رہا ناہی۔ تب سوچھند ہوئے، کھوٹے کرم باندھ انت سنسار وِشے رُولے ہے۔

یہاں پرشن۔ جو سمے سار وِشے ہی ایسا کہا ہے۔

वर्णाचावा राग मोहादयो वा
भिन्नाभावा:सव्वे एवास्य पुंस:। *

یا کا ارتھ۔ ورن آدک۔ وا۔ راگادک بھاؤ ہیں۔ تے سر دہی اس آتما کے بھن ہیں۔ بہُوری تہاں ہی راگ آدک کو پُدگل مے کہے ہے۔ بہُوری انیہ شاسترن وِشے بھی راگ آدک تے بھن آتما کو کہا ہے۔ سو یہ کیسے ہے؟

تا کا اُوتر۔ راگادک بھاؤ پردرویہ کے نمت تے اوپادھک بھاؤ ہوے۔ ار۔ یہ ہُو جیو۔ تن کو سوبھاؤ جانے ہے۔ جا کو سوبھاؤ جانے تا کو بُرا کیسے مانے۔ وا۔ اتما کے ناش کا اُودیم کا ہے کو کرے۔ سو یہ ہُو شردھان بھی وِپریت ہے۔ تا کے چھُڑاونے کو سوبھاؤ کی اپیکھیا راگادک کو بھن کہے ہے۔ ار۔ نمت کی مکھتا کر پُدگل مے کہے ہے۔ جیسے وئید روگ میٹا چاہے ہے جو شیت کا آدھکیہ دیکھے تو اُشن اوشدھی بتاوے۔ ار۔ آتاپ کا ادھکیہ دیکھے تو شیتل اوشدھی بتاوے۔ تیسے شری گُرو آدک چھُڑایا چاہے ہے جو راگ آدک پرکلمان سوچھند ہوتے نراُودیمی ہوئے۔ تا کو آپا دان کارن کی مکھیہ تا کر راگادک آتما کا ہے۔ ایسا شردھان کرایا۔ بہُوری جو راگادک آپ کا سوبھاؤ مانی تن کا ناش کا اُودیم ناہی کرے ہے۔ تا کو نمت کارن کی مکھیہ تا کر راگادک پربھاؤ ہے۔ ایسا شردھان کرایا ہے۔ دو نو وِپریت شردھان تے رہت بھئے ستیہ شردھان ہوتے تب ایسا مانے۔ اے راگ آدک بھاؤ آتما کا سوبھاؤ تو ناہی ہے۔ کرم کے نمت تے آتما کے استیتو وِشے وِبھاؤ پریائے

---

* वर्णाद्यावा राग मोहादयो वा भिन्ना भावा: सर्वे एवास्य पुंस:।
तेनैवान्तस्तत्वत: पश्यतोऽमीनो दृष्टा:स्युर्दृष्टमेकं परं स्यात् ॥
(जीवाजीव-कलश ३७)

نیچے ہیں نِمت مٹے اِن کا ناش ہوتیں۔ سو بھاؤ بھاؤ ہی جاتے ہے۔ تاتیں اِنی کے ناش کا اُودیم کرنا +

یہاں پرشن۔ جو کرم کا نِمت تیں اے ہوے۔ تو کرم کا اُودے ہے۔ تاوت اے وِبھاؤ دُوری کیسے ہوتے؟ تاتیں یا کا اُودیم کرنا تو نِرتھک ہے۔

تا کا اُوتر۔ ایک کاریہ ہونے وِشے انیک کارن چاہیئے ہیں۔ تِن وِشے جے کارن بُدھی پُوردک ہوتے۔ تِن کوں تو اُودیم کری ملاوے۔ ار۔ اَبُدھی پُوروک کارن سویمیو ملیں تب کاریہ سِدھی ہوتے۔ جیسے پُتر ہونے کا کارن بُدھی پُوروک تو وِواہ آدِک کرنا ہے۔ ار۔ اَبُدھی پُوروک بھویتویہ ہے۔ تہاں پُتر کا ارتھی وِواہ آدِک کا تو اُودیم کرے۔ ار بھویتویہ سویمیو ہوئے۔ تب پُتر ہوئے۔ تیسے وِبھاؤ دُوری کرنے کے کارن بُدھی پُوردک تو تتو وِچار آدِک ہیں۔ ار۔ اَبُدھی پُوروک موہ کرم کا اُپشمادِک ہے۔ سو۔ تا کا ارتھی تتو وِچار آدِک کا تو اُودیم کرے۔ ار۔ موہ کرم کا اُپشمادِک سویمیو ہوئے۔ تب راگ آدِک دُوری ہوئے +

یہاں ایسا کہے کہ جیسے وِواہ آدِک بھی بھویتویہ آدھین ہیں۔ تیسے تتو وِچار آدِک بھی کرم کا کھشیوپشم آدِک کے آدھین ہیں۔ تاتیں اُودیم کرنا نِرتھک ہے +

تا کا اُوتر۔ گیان آورن کا تو کھشیوپشم تتو وِچار آدی کرنے یوگیہ تیرے بھیا ہے۔ یا ہی تیں اُپیوگ کوں یہاں لگاونے کا اُودیم کرائیے ہیں۔ اسنگی جیونی کے کھشیوپشم ناہیں ہے۔ تو اُن کوں کاہے کوں اُپدیش دیجیے ہے +

بُہری وہ کہے ہے۔ ہونہار ہوئے تو تہاں اُپیوگ لاگے۔ بنا ہونہار کیسے لاگے؟

تا کا اُتر۔ جو ایسا شردھان ہے تو سرد تر کوئی ہی کاریہ کا اُودیم مت کرے۔ تو کھان پان دیوپار آدِک کا تو اُودیم کرے۔ ار۔ یہاں ہونہار بتاوے۔ سو۔ جانئے ہے۔ تیرا اَنُوراگ یہاں ناہیں۔ مان آدِک کری ایسی جھوٹی باتیں بناوے ہے۔ یا پرکار جو راگ آدِک ہوئیں تِن کری رہت آتما کوں مانیں ہیں۔ تے مِتھیا درشٹی جانئے +

بُہری کرم نو کرم کا سمبندھ ہوتیں آتما کوں نِربندھ مانیں۔ سو۔ پرتیکش اِنی کا بندھن دیکھئے ہے۔ گیان آورن آدِک تیں گیان آدِک کا گھات دیکھئے ہے۔ شریر کری تاکے انوساری اوستھا ہوتی دیکھئے ہے۔ بندھن کیسے ناہیں۔ جو بندھن نہ ہوئے تو موکش مارگی اِن کے ناش کا اُودیم کاہے کوں کرے +

یہاں کوؤ کہے۔ شاستر نی وِشے آتما کوں کرم تیں بھِن ابدھ سپرشٹ کیسے کہیا ہے؟

تا کا اُتر۔ سمبندھ انیک پرکار ہیں۔ تہاں تادا تمیہ سمبندھ اپیکھشا آتما کوں کرم نو کرم

تیں بھِن کہیا ہے ۔ جاتیں دردیہ پلٹ کری ایک ناہیں ہوتے جاتے ہے ۔ ار ۔ اس ہی اپیکھشا
ابدھ سپشٹ کہیا ہے ۔ بہُری نِت نیمتیک سمبندھ اپیکھشا بندھن ہے ہی ۔ اُن کے نمت تیں آتما انیک
اوستھا دھرے ہی ہے ۔ تاتیں سرودتھا نربندھ آپ کوں ماننا متھیا درشٹی ہے +

یہاں کوؤ کہے ہم کوں تو بندھ مکتی کا وِکلپ کرنا ناہیں جاتیں شاستر وِشے ایسا کہیا ہے +

"जो बंधउ मुक्कउ मुणइ, सो बंधइ णिभंतु।"

یا کا ارتھ ۔ جو جیو بندھیا ار مکت بھیا مانے ہے ، سو نِسندیہہ بندھے ہے ۔ تا کوں کہتے ہے ۔
جو جیو کیول پریائے درشٹی ہوئے بندھ مکت اوستھا ہی کوں مانے ہیں ۔ دروِیہ سوبھاؤ کا گرہن
ناہیں کریں ہیں ۔ تن کوں ایسا اُپدیش دیا ہے ۔ جو دروِیہ سوبھاؤ کوں نہ جانتا جو بندھیا مکت بھیا
مانیں ۔ سو بندھے ہے ۔ بہُری جو سرودتھا ہی بندھ مکتی نہ ہوتے ۔ تو سو جیو بندھے ہے ، ایسا کاہے
کوں کہیں ۔ ار بندھ کے ناش کا مکت ہونے کا اُدیم کاہے کوں کریتے ہے ۔ کاہے کوں آتم
اُنوبھو کریتے ہے ۔ تاتیں دروِیہ درشٹی کری ایک دشا ہے ۔ پریائے درشٹی کری انیک اوستھا ہو
ہے ، ایسا ماننا یوگیہ ہے +

ایسے ہی انیک پرکار کری کیول نشچے نے کا ابھیپرائے تیں وِردھ شردھان آدک کرے ہے ۔
جن وانی وِشے تو نانا نیہ اپیکھشا کہیں کیسا کہیں کیسا نروپن کیا ہے ۔ یہہ اپنے ابھیپرائے تیں
نشچے نے کی مکھیتا کری جو کتھن کیا ہوئے ۔ تاہی کوں گرہی کری متھیا درشٹی کوں دھارے ہے ۔
بہُری جن وانی وِشے تو سمیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا بھئے موکش مارگ کہیا ہے ۔ سو یاکے
سمیگ درشن گیان وِشے سپت تتونی کا شردھان ۔ وا ۔ جاننا بھیا چاہیئے ، سو تن کا وچار ناہیں ۔
ار چارتر وِشے راگ آدک دوری کئے چاہیئے ، تا کا اُدیم ناہیں ۔ ایک اپنے آتما کوں شدھ انوبھونا
اس ہی کو موکش مارگ جانی سنتشٹ بھیا ہے ۔ تاکا ابھیاس کرنے کوں انترنگ وِشے ایسا
چنتون کیا کرے ہے ۔ میں سدھ سمان شدھ ہوں ۔ کیول گیان آدی سہت ہوں ۔ دروِیہ کرم ۔
نوکرم رہت ہوں ۔ پرمانندمیے ہوں جنم مرن آدی دکھ میرے ناہیں ، اتیادی چنتون کرے ہے ۔
سو یہاں پوچھیئے ہے ۔ یہہ چنتون جو دروِیہ درشٹی کری کرو ہو ، تو دروِیہ تو شدھ ۔ اشدھ سرو پریائن کا
سمودائے ہے ۔ تم شدھ ہی انوبھو کاہے کوں کرو ہو ۔ ار پریائے درشٹی کری کرو ہو ۔ تو تمہارے تو ورتمان اشدھ
پریائے ہے ۔ تم آپا کوں شدھ کیسے مانو ہو ؟ بہُری جو شکتی اپیکھشا شدھ مانو ہو ، تو میں ایسا ہونے
یوگیہ ہوں ایسا مانو ۔ میں ایسا ہوں ایسے کاہے کوں مانو ہو ۔ تاتیں آپ کوں شدھ روپ چنتون
کرنا بھرم ہے ۔ کاہے تیں ۔ تم آپ کوں سدھ سمان مانیا ۔ تو یہہ سنسار اوستھا کون کی ہے ۔ ار تمہارے
کیول گیان آدک ہیں ۔ تو یہہ متی گیان آدک کون کے ہیں ار ۔ دروِیہ کرم ۔ نوکرم رہت ہو ۔ تو گیان

آدِک کی دیکھا کیوں نہیں؟ پرسانند میے ہو، تو اب کر تو یہ کہا رہیا؟ جنم مرن آدی دُکھ تاہیں دُکھی کیسے ہوتے ہو؟ تاتیں انیہ اوستھا وِشے انیہ اوستھا ماننا بھرم ہے +

یہاں کوؤ کہے۔ شاستر وِشے شُدھ چنتون کرنے کا اُپدیش کیسے دیا ہے +

تاکا اُتر۔ ایک تو درویہ اپیکھشا شُدھ پناں ہے۔ ایک پریائے اپیکھشا شُدھ پناں ہے۔ تہاں درویہ اپیکھشا تو پر درویہ تیں بھن پنوں۔ وا اپنے بھاونی تیں ابھن پنوں تاکا نام شُدھ پنا ہے۔ ار پریائے اپیکھشا اوپادھِک بھاونی کا ابھاو ہونا تاکا نام شُدھ پنا ہے۔ سو شُدھ چنتون وِشے درویہ اپیکھشا شُدھ پناں گرہن کیا ہے۔ سوئی سمیہ سار۔ وِ اکھیا وِشے کہیا ہے۔

एष एवाशेषद्रव्यान्तरभावेभ्यो भिन्नत्वेनोपास्यमानः शुद्ध इत्यभिलप्यते। (समयसार आत्मख्याति टीका गाथा ६)

یاکا ارتھ۔ جو آتما پرمت (پرمتّ) ناہیں ہے۔ سو یہ ہی ۔۔۔ت پر درویہ کے بھاونی تیں بھن پنے کری سیبا ہوا شُدھ ایسا کہئے ہے۔ بہُری تہاں ہی ایسا کہیا ہے۔

समस्तकारकचक्रप्रक्रियोत्तीर्णनिर्मलानुभूतिमात्रत्वाच्छुद्धः।
(समयसार आत्मख्याति टीका गाथा ७३)

یاکا ارتھ۔ سمست ہی کرتا کرم آدی کارکنی کا سموہ کی پرکریا تیں پارنگت ایسی جو نِرمل انوبھوتی جو ابھید گیان تن ماتر ہے۔ تاتیں ایسے شُدھ شبد کا ارتھ جاننا۔ بہُری ایسے ہی کیول شبد کا ارتھ جاننا۔ جو پر بھاؤ تیں بھن نِی کیول آپ ہی تاکا نام کیول ہے۔ ایسے ہی انیہ یتھارتھ ارتھ اودھارنا۔ پریائے اپیکھشا شُدھ پنوں ناہیں۔ وا کیولی آپ کوں ناہیں مہاوِپریت ہوئے تاتیں آپ کوں درویہ پریائے رُوپ اولوکنا۔ درویہ کری سامانیہ سورُوپ اولوکنا۔ پریائے کری اوستھا وِشیش اودھارنا۔ ایسے ہی چنتون کئے سمیگ درِشٹی ہو ہے۔ جاتیں سلچ اولوکے بِنا سمیگ درِشٹی کیسے نام پاوے +

بہُری موکھش مارگ وِشے تو راگ آدِک میٹنے کا شردھان گیان آچرن کرنا ہے۔ سو تو وِچار ہی ناہیں۔ آپ کا شُدھ انُبھون تیں ہی آپ کوں سمیگ درِشٹی مانی انیہ سرو سادھن کا نِشیدھ کرے ہے۔ شاستر ابھیاس کرنا نِررتھک بتاوے ہے۔ درویہ آدِک کا وا گُن ستھان مارگنا ترلوک آدی کا وِچار کوں وِکلپ ٹھہراوے ہے۔ تپشچرن کرنا وِرتھا کلیش کرنا مانے ہے۔ وِرت آدِک کا دھارنا بندھن میں پڑنا ٹھہراوے ہے۔ پوجن آدی کاریں کوں شُبھ آسرو جان ہیہ پر دِکھلے ہے۔ اتیادی سرو سادھن کوں اُٹھائے پرمادی ہوئے پرنمے ہے۔ سو شاستر ابھیاس نِررتھک ہوئے تو مُنین کے بھی تو دھیان ادھیین دوئے ہی کاریہ مکھیہ ہیں۔ دھیان وِشے اُپیوگ نہ لاگے۔ تب ادھیین ہی

وِشے اُپیوگ کوں لگاوے ہے۔ انیہ ٹھکانہ بیچ میں اُپیوگ لگاونے یوگیہ ہے ناہیں۔ بُوہری شغل ستر ابھیاس کری تتونی کا وِشیش جاننے تیں سمیگ درشن گیان نِرمل ہوتے۔ بُوہری تہاں یاوت اُپیوگ رہے۔ تاوت کشائے مند رہے۔ بُوہری آگامی ویتراگ بھاونی کی وردھی ہوتے۔ ایسے کاریہ کوں نرر تھک کیسے مانتے؟

بُوہری وہ کہے ہے۔ جو جن شاسترنی وِشے ادھیاتم اُپدیش ہے۔ تنی کا ابھیاس کرنا، انیہ شاسترنی کا ابھیاس کری کچھو سِدھی ناہیں +

تاکوں کہتے ہیں۔ جو تیرے سانچی درشٹی بھئی ہے، تو سروہی جین شاستر کاریہ کاری ہیں۔ تہاں بھی مکھیہ پنے ادھیاتم شاسترنی وِشے تو آتم سوروپ کا مکھیہ کتھن ہے۔ سو سمیگ درشٹی بھئے آتم سوروپ کا تو نرنیہ ہوئے چکے۔ تب تو گیان کی نرملتا کے ارتھی۔ وا اُپیوگ کو مند کشائے راکھنے کے ارتھی انیہ شاسترنی کا ابھیاس مکھیہ چاہیے۔ اور آتم سوروپ کا نرنیہ بھیا ہے، تاکا سپشٹ راکھنے کے ارتھی ادھیاتم شاسترنی کا بھی ابھیاس چاہیے۔ پرنتو انیہ شاسترنی وِشے اروچی تو نہ چاہیے جاکے انیہ شاسترنی کے اروچی ہے۔ تاکے ادھیاتم کی روچی سانچی ناہیں۔ جیسے جاکے وِشیاسکت پنا ہوئے سو وِشیاسکت پُرشنی کی کتھا بھی روچی تیں سُنے۔ وا وِشے کے وِشیشکوں بھی جانے۔ وا وِشیک آچرن وِشے جو سادھن ہوتے تاکوں بھی ہت روپ مانے۔ وا وِشے کا سوروپ کوں بھی پہچانے تیسے جاکے آتم روچی بھئی ہوئے سو آتم روچی کے دھارک تیرتھنکر آدِک تنی کا پُران بھی جانیں۔ بُوہری آتماکے وِشیش جاننے کوں گُن ستھان آدِک کوں بھی جانیں۔ بُوہری آتماچرن وِشے جے ورت آدِک سادھن ہیں، تن کوں بھی ہت روپ مانیں۔ بُوہری آتماکے سوروپ کوں بھی پہچانیں۔ تاتیں چاریوں ہی انویوگ کاریہ کاری ہیں۔ بُوہری تن کا نیکا گیان ہونے کے ارتھی شبد نیائے شاستر آدِک کوں بھی جاننا چاہیے۔ سو اپنی شکتی کے انوسار سبنی کا تھوڑا۔ وا بہت ابھیاس کرنا یوگیہ ہے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ پدم نندی پچیسی، وِشے ایسا کہیا ہے۔ جو آتم سوروپ تیں نکسی باہیہ شاسترنی وِشے بُدھی وِچرے ہے، سو وہ بُدھی وِبھچارنی ہے۔

تاکا اُتر۔ یہو ستیہ کہیا ہے۔ بُدھی تو آتما کی ہے۔ تاکوں چھوڑی پر دروِیہ شاسترنی وِشے انوراگنی بھئی، تاکوں وِبھچارنی ہی کہیے۔ پرنتو جیسے اِستری شیل وتی رہے، تو یوگیہ ہی ہے۔ اور نہ رہیا جائے تو اُتم پُرش کوں چھوڑی چانڈال آدِک کا سیون کئے تو اتینت نِندنیک ہوئی۔ تیسے بُدھی آتم سوروپ وِشے پروَرتے تو یوگیہ ہی ہے۔ اور نہ رہیا جائے تو پرشست شاستر آدی پر دروِیہ کوں چھوڑی، اپرشست وِشیادی وِشے لگے تو مہانِندنیک ہی ہوئی۔ سو مُنینی کے بھی سوروپ وِشے

بہت کال بُدّھی رہے ناہیں۔ تو تیری کیسے ربیا کرے ؟ تاتیں شاستر ابھیاس وِشے اُپیوگ لگاونا
مُکت ہے۔ بُوہری جو دردیہ آدک کا۔ وا۔ گُن ستھان آدِک کا وِچار کوں وِکلپ ٹھہراوے ہے۔
سو۔ وِکلپ تو ہے۔ پرنتو نِروِکلپ اُپیوگ نہ رہے۔ تب اِنی وِکلپنی کوں نہ کرنے تو اتیہ وِکلپ ہوئی۔
تے بہت راگ آدی کر بہت ہوہیں۔ بُوہری نِروِکلپ دِشا سدا رہے ناہیں۔ جاتیں چھدمستھ کا
کا اُپیوگ ایک رُوپ اُتکرشٹ رہے تو انتر مہُورت رہے۔ بُوہری تو کہے گا ہیں آتم سو رُوپیہ
ہی کا چنتون انیک پرکار کیا کروں گا۔ سو۔ سامانیہ چنتون وِشے تو انیک پرکار بنے ناہیں۔ ار وِشیش
کرے گا۔ تب دردیہ گُن پریائے گُن ستھان مارگنا شُدھ اشُدھ اوستھا اِتیادی وِچار ہوئے گا۔
بُوہری سُنی کیول آتم گیان ہی تیں تو موکھش مارگ ہوئی ناہیں۔ سپت تتو نی کا شردھان گیان
بھئے۔ وا۔ راگ آدک دُوری کیے موکھش مارگ ہوگا۔ سو۔ سپت تتونی کا وِشیش جاننے کوں جیو
اجیو کے وِشیش۔ وا۔ کرم کا آسرو بندھ آدِک کا وِشیش اوشیہ جاننا یوگیہ ہے۔ جاتیں سمیگ درشن
گیان کی پراپتی ہوتے۔ بُوہری تہاں پیچھے راگ آدِک دُوری کرنے۔ سو۔ جے راگ آدِک بدھاونے
کے کارن تن کوں چھوڑی جے راگ آدِک گھٹاونے کے کارن ہوئے۔ تہاں اُپیوگ کوں لگاونا۔
سو۔ دردیہ آدِک کا گُن ستھان آدِک کا وِچار راگ آدک گھٹاونے کوں کارن ہے۔ اِنی وِشے
کوئی راگ آدِک کا نمت ناہیں۔ تاتیں سمیگ درشٹی بھئے پیچھے بھی ایہاں ہی اُپیوگ لگاونا۔ وِ
بُوہری وہ کہے ہے۔ راگ آدی مٹاونے کوں کارن ہوئے۔ تِنی وِشے تو اُپیوگ لگاونا پر تو
ترلوک ورتی جیونی کا گتی آدی وِچار کرنا۔ وا۔ کرم کا بندھ اُدے ستا دِک کا گھنا وِشیش جاننا۔
وا۔ ترلوک کا آکار پرمان آدک جاننا اِتیادی وِچار کون کاریہ کاری ہے۔
تا کا اُوتر۔ اِنی کوں بھی وِچارتیں راگ آدِک بدھتے ناہیں۔ جاتیں اے گیہ یا کے اِشٹ
انِشٹ رُوپ ہیں ناہیں۔ تاتیں ورتمان راگ آدک کوں کارن ناہیں۔ بُوہری اِنی کو وِشیش جانیں
تتو گیان نرمل ہوئے۔ تاتیں آگامی راگ آدک گھٹاونے کوں ہی کارن ہیں۔ تاتیں کاریہ کاری ہیں۔
بُوہری وہ کہے ہے۔ سورگ نرک آدک کوں جانیں۔ تہاں راگ دویش ہوئے۔
تا کا سمادھان۔ گیانی کے تو ایسی بُدّھی ہوئی ناہیں۔ اگیانی کے ہوئے تہاں پاپ چھوڑی
پُنیہ کاریہ وِشے لاگے تہاں کچھو راگ آدک گھٹے ہی ہیں +
بُوہری وہ کہے ہے۔ شاستر وِشے ایسا اُپدیش ہے۔ پریوجن بھُوت تھوڑا ہی جاننا کاریہ کاری
ہے۔ تاتیں بہت وِکلپ کاہے کوں کیجے +
تا کا اُوتر۔ جے جیو انیہ بہت جانیں۔ ار پریوجن بھوت کوں نہ جانیں۔ اتھوا جن کی بہت
جاننے کی شکتی ناہیں۔ تن کوں یہو اُپدیش دیا ہے۔ بُوہری جا کی بہت جاننے کی شکتی ہوئے تا کوں

تو یہو کہیلناہیں۔ جو بہت جانے بُرا ہوگا۔ جیتا بہت جانے گا۔ تِتنا پریوجن بھُوت جاتا نِرِل ہوگا۔
جاتیں شاستر وِشئے ایسا کہیا ہے +

सामान्यशास्त्रतो नूनं विशेषो बलवान् भवेत्

یا کا ارتھ یہو۔ سامانیہ شاستر تیں وِشیش بلوان ہے۔ وِشیش ہی تیں نِیکے نِرنیہ ہوے۔ تاتیں
وِشیش جاننا یوگیہ ہے۔ بُوہری وہ تپشچرن کوں وِرتھا کلیش ٹھہرادے ہے۔ سو موکھش مارگی
بھئے تو سنساری جیوُن تیں اُلٹی پرنتی چاہیئے۔ سنساری نی کے اِشٹ اَنِشٹ سامگری تیں راگ دویش
ہوے۔ یا کے راگ دویش نہ چاہیئے۔ تہاں راگ چھوڑنے کے ارتھی اِشٹ سامگری بھوجن آدِک
کا تیاگی ہوے ہے۔ ار دویش چھوڑنے کے ارتھی اَنِشٹ سامگری انشن آدِک تا کا انگیکار کرے ہے۔
سو ادھین پنے ایسا سادھن ہوئے تو پرادھین اِشٹ اَنِشٹ سامگری ملیں بھی راگ دویش
نہ ہوئے۔ سو چاہیئے تو ایسے۔ ار تیرے انشن آدی تیں دویش بھیا۔ تاتیں تاکوں کلیش ٹھہرایا۔
جب یہو کلیش بھیا، تب بھوجن کرنا سُکھ سو ٹھہریا۔ تہاں راگ آیا، تو ایسی پرنتی تو سنساری نی
کے پائیے ہی ہے۔ تیں موکھش مارگی ہوئے۔ کہا کیا +

بُوہری جو تو کہے گا۔ کیئی سمیگ درشٹی بھی تپشچرن ناہیں کریں ہیں +

تا کا اُوتر۔ یہو کارن وِشیش تیں تپ نہ ہوئے سکے ہے۔ پرنتو شُردھان وِشئے تو تپ کوں
بھلا جانیں ہیں۔ تا کے سادھن کا اُودیم راکھیں ہیں۔ تیرے تو شُردھان یہو ہے، تپ کرنا کلیش
ہے۔ بُوہری تپ کا تیرے اُودیم ناہیں۔ تاتیں تیرے سمیگ درشٹی کیسے ہوئے؟

بُوہری وہ کہے ہے۔ شاستر وِشئے ایسا کہیا ہے۔ تپ آدی کا کلیش کرے ہے۔ تو کرو، گیان
بِنا سِدھی ناہیں +

تا کا اُوتر۔ یہو جے بہو تتو گیان تیں تو پران مُکھ ہیں۔ تپ ہی تیں موکھش مانیں ہیں۔ تن کوں
ایسا اُپدیش دیا ہے۔ تتو گیان بِنا کیول تپ ہی تیں موکھش مارگ نہ ہوئے۔ بُوہری تتو گیان
بھئے راگ آدِک مِٹنے کے ارتھی تپ کرنے کا تو نشیدھ ہے ناہیں۔ جو نشیدھ ہوئے تو گن دھر آدِک
تپ کاہے کوں کریں۔ تاتیں اپنی شکتی انوساری تپ کرنا یوگیہ ہے۔ بُوہری وہ ورت آدِک کوں بندھن
مانے ہے۔ سو سوچھند ورتی تو اگیان اوستھا ہی وِشئے تھی۔ گیان پائیں تو پرنتی کوں روکے ہی ہے۔
بُوہری تِس پرنتی روکنے کے ارتھی باہیہ ہنسادِک کارنی کا تیاگی اوشیہ بھیا چاہیئے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ ہمارے پرینام تو شُدھ ہیں۔ باہیہ تیاگ نہ کیا تو نہ کیا +

تا کا اُوتر۔ جے اے ہنسادی کاریہ تیرے پرینام بِنا سویمیو ہوتے ہوئے، تو۔ تو ہم ایسے مانیں۔
بُوہری جو تو اپنا پرینام کری۔ کاریہ کرے تہاں تیرے پرینام شُدھ کیسے کہئے۔ وِشئے سیون آدی کیا

وا پر ماتُروپ گنادی کریا پرینام بنا کیسے ہوتے ۔ سو کریا تو آپ اُدمی ہوئے تو کرے ۔ ار تہاں
ہنسادِک ہوئے تاکوں تو گنے ناہیں ۔ پرینام شُدھ ناہیں ۔ سو ۔ ایسی مان تیں ترے پرینام اشُدھ ہی
رہیں گے ۔ بُوہری وہ کہے ہے ۔ پرینامنی کوں روکتے ۔ وا ۔ باہیہ ہنسادِک بھی گھٹائیے ۔ پرنتو پرتگیا
کرنے میں بندھن ہوئے ہے ۔ تاتیں پرتگیا رُوپ ورت ناہیں انگیکار کرنا ۔

تاکا سمادھان ۔ جس کاریہ کرنے کی آشا رہے ہے ۔ تاکی پرتگیا نہ لیجئے ہے ۔ ار آشا رہے ۔
تِس تیں راگ رہے ہے ۔ تِس راگ بھاوتیں بنا کاریہ کئے بھی اورتی تیں کرم کا بندھ ہوا کرے ۔
تاتیں پرتگیا اوشیہ کرنی یُکت ہے ۔ ار کاریہ کرنے کا بندھن بھئے بنا پرینام کیسے رُکیں گے ۔
پریوجن پڑے تدرُوپ پرینام ہوئے ہی ہوئے ۔ وا بنا پریوجن پڑے تاکی آشا رہے ۔ تاتیں پرتگیا
کرنی یُکت ہے ۔

بُوہری وہ کہے ہے ۔ نجانئے کیسا اُدے آوے ۔ پیچھے پرتگیا بھنگ ہوئے تو مہاپاپ لاگے ۔
تاتیں پراربدھ اُنوساری کاریہ بنیں سو بنوں ۔ پرتگیا کا وِکلپ نہ کرنا ۔

تاکا سمادھان ۔ پرتگیا گرہن کرتیں جا کا نِرواہ ہوتا نہ جانیں ۔ تِس پرتگیا کوں تو کرے ناہیں ۔
پرتگیا لیتے ہی بھلا بھیپرائے رہے ۔ پریوجن پڑے چھوڑی دُونگا ۔ تو وہ پرتگیا کون کاریہ کاری بھئی ۔
ار پرتگیا گرہن کرتیں تو یہو پرینام ہے ۔ مرن انت بھئے بھی نہ چھوڑوں گا ۔ تو ایسی پرتگیا کرنی
یُکت ہی ہے ۔ بنا پرتگیا کئے اوی رَتہ سمبندھی بندھ مٹے ناہیں ۔ بُوہری آگامی اُدے کا بھئے کری ۔
پرتگیا نہ لیجئے ۔ سو ۔ اُدے کوں وِچاریں ۔ سرد ہی کرتو یہ کا ناش ہوئے ۔ جیسے آپ کوں بچتا جانیں ۔
بتنا بھوجن کرے ۔ کداچت کاہُو کے بھوجن تیں اجیرن بھیا ہوئے تو تِس بھئے تیں بھوجن کرنا چھوڑیں ۔
تو مرنا ہی ہوئے ۔ تیسے آپ کے نِرواہ ہوتا جانے تیتی پرتگیا کرے ۔ کداچت کاہُو کے پرتگیا تیں
بھرشٹ پنا بھیا ہوئے ۔ تو تس بھئے تیں پرتگیا کرنی چھوڑیں ۔ تو اسنیم ہی ہوئے ۔ تاتیں بنیں سو
پرتگیا لینی یُکت ہے ۔ بُوہری پراربدھ اُنوساری تو کاریہ بنے ہی ہے ۔ تو اُدیمی ہوئے بھوجن آدی
کاہے کوں کرے ہے ۔ جو تہاں اُدیم کرے ہے ۔ تو تیاگ کرنے کا بھی اُدیم کرنا یُکت ہی ہے ۔
جب پرتیماوت تیری دشا ہوئے جائے گی تب ہم پراربدھ ہی مانیں گے ۔ تیرا کرتویہ نہ مانیں گے ۔ تاتیں
کاہے کوں سوچھند ہونے کی یُکتی بناوے ہے ۔ بنے سو پرتگیا کری ۔ ورت دھارنا یوگیہ ہی ہے ۔

بُوہری وہ پُوجن آدی کاریہ کوں شُبھ آسرو جانی ہیہ مانے ہے ۔ سو یہو ستیہ ہی ہے ۔ پرنتو جو اِنی
کاریہن کوں چھوڑی شُدھ اُپیوگ رُوپ ہوئے ۔ تو بھلے ہی ہے ۔ ار وِشے کشائے رُوپ اشُبھ رُوپ
پرورتے تو اپنا بُرا ہی کیا ۔ شُبھ اُپیوگ تیں سورگ آدی ہوئے ۔ وا بھلی واسنا تیں ۔ وا بھلا نمت
تیں کرم کا ستھتی اُنُبھاگ گھٹی جائے ۔ تو سمیکتو آدِک کی بھی پراپتی ہوئے جائے ۔ بُوہری اشُبھ

اُپیوگ تیں نرک نِگودا آدی ہوتے۔ وا بُری واسناتیں ہوا بُرا ہمت تیں کرم کا سِتھتی انو بھاگ بدھی جاتے، تو سمیکت آدِک مہا دُرلبھ ہوتے جاتے۔ بُوہری شُبھ اُپیوگ ہوتیں کشائے مند ہو ہے۔ اشُبھ اُپیوگ ہوتیں تیبر ہوہے۔ سو مند کشائے کا کاریہ چھوڑی تیبر کشائے کا کاریہ کرنا تو ایسا ہے، جیسے کڑوی وستو نہ کھانی۔ ار وِش کھانا۔ سو یہو اگیانتا ہے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ شاستر وِشے شُبھ اشُبھ کوں سمان کہیا ہے، تاتیں ہم کوں تو وِشیش جاننا اُچت ناہیں +

تا کا سمادھان ۔ جے جیو شُبھ اُپیوگ کوں موکھش کا کارن مانی اُپادیہ مانیں ہیں، شُدھ اُپیوگ کوں ناہیں پہچانے ہیں۔ تِنی کوں شُبھ اشُبھ دوئُنی کوں اشُدھتا کی اپیکھشا وا بندھ کارن کی اپیکھشا سمان دِکھائے ہیں۔ بُوہری شُبھ اشُبھنی کا پرسپر وِچار کیجیے، تو شُبھ بھاونی وِشے کشائے مند ہوہے، تاتیں بندھ ہِین ہوہے۔ اشُبھ بھاونی وِشے کشائے تیبر ہوہے۔ تاتیں بندھ بہت ہوہے۔ ایسے وِچار کئے اشُبھ کی اپیکھشا سِدھانت وِشے شُبھ کوں بھلا بھی کہیے ہے۔ جیسے روگ تو تھوڑا وا بہت بُرا ہی ہے۔ پرنتو بہت روگ کی اپیکھشا تھوڑا روگ کوں بھلا بھی کہیے ہے۔ تاتیں شُدھ اُپیوگ ناہیں ہوئے تب اشُبھ تیں چھوٹی شُبھ وِشے پروَرتن اُچت ہے۔ شُبھ کوں چھوڑی اشُبھ وِشے پروَرتن اُچت ناہیں +

بُوہری وہ کہے ہے۔ جو کام آدِک وا کھشُودھا دِک مٹاونے کوں اشُبھ رُوپ پرورتی تو بھئے بنا رہتی ناہیں۔ ار شُبھ پرورتی چاہی کری کرنی پڑے ہے۔ گیانی کے چاہ چاہیئے ناہیں۔ تاتیں شُبھ کا اُدیم ناہیں کرنا +

تا کا اُوتر ۔ شُبھ پرورتی وِشے اُپیوگ لاگنے کری وا تا کے ہمت تیں وِراگتا بدھنے کری کام آدِک ہِین ہوہیں۔ ار کھشُودھا دِک وِشے بھی سنکلیش تھوڑا ہوہے۔ تاتیں شُبھ اُپیوگ کا ابھیاس کرنا۔ اُدیم کئے بھی جو کام آدِک وا کھشُودھا دِک پیڑے ہیں۔ تو تا کے ارتھی جیسے تھوڑا پاپ لاگے سو کرنا۔ بُوہری شُبھ اُپیوگ کوں چھوڑی نِشنک پاپ رُوپ پروَرتنا تو اُچت ناہیں۔ بُوہری تو کہے گیانی کے چاہی ناہیں۔ ار شُبھ اُپیوگ چاہی کئے ہوئے۔ سو جیسے پُرش کنچن ماتر بھی اپنا دھن دیا چاہے ناہیں، پرنتو جہاں بہت دروِیہ جاتا جانیں، تہاں چاہی کری ستوک دروِیہ دینے کا اُپائے کرے ہے۔ تیسے گیانی کنچن ماتر بھی کشائے رُوپ کاریہ کیا چاہے ناہیں۔ پرنتو جہاں بہت کشائے رُوپ اشُبھ کاریہ ہوتا جانے تہاں چاہی کری ستوک کشائے رُوپ شُبھ کاریہ کرنے کا اُدیم کرے ہے۔ ایسے یہو بات سِدھ بھئی۔ جہاں شُدھ اُپیوگ ہوتا جانیں، تہاں تو شُبھ کاریہ کا نِشیدھ ہوہے۔ ار جہاں اشُبھ اُپیوگ ہوتا جانیں، تہاں شُبھ کوں اُپائے کری

انگیکار کرنا یکت ہے۔ یا پرکار انیک دیوہار کاریہ کوں اُتھاپی سو چھند پناں کو ستھاپے ہیں۔ تاکا نِشیدھ کیا +

اب تِس ہی کیول نِشچیا ولمبی جیو کی پرورتی دکھایئے ہے :۔

ایک شُدھ آتما کوں جانیں گیانی ہوے ہے۔ انیہ کچھو چاہیئے ناہیں۔ ایسا جانی کبھوں ایکانت تِشٹھی کری دھیان مُدرا دھاری ہیں سرو کرم اُپادھی رہت سِدھ سمان آتما ہوں، اِتیادی وچار کری سنتشٹ ہوے ہے۔ سو۔ اے وِشیشن کیسے سمبھوے۔ ایسا وچار ناہیں۔ اکھواچل اکھنڈ انوپیادی وِشیشن کری آتما کوں دھیاوے ہے۔ سو۔ اے وِشیشن انیہ دروینی وِشے بھی سمبھوے ہیں۔ بہوری اے وِشیشن کِس اپیکشا ہیں۔ سو۔ وچار ناہیں۔ بہوری کداچِت سوتا بیٹھیا جِس تِس اوستھا وِشے ایسا وچار راکھی آپ کوں گیانی مانیں ہے۔ بہوری گیانی کے آسرو بندھ ناہیں۔ ایسا آگم وِشے کہیا ہے۔ تاتیں کداچِت وِشے کشائے رُوپ ہوے۔ تہاں بندھ ہونے کا بھے ناہیں ہے۔ سو چھند بھیا راگ آدی رُوپ پرورتے ہے۔ سو۔ آپا پر کوں جاننے کا تو چنہہ ویراگیہ بھاو ہے۔ سو۔ سمیہ سار وِشے کہیا ہے :۔

"सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः।"*

یا کا ارتھ۔ یہ سمیگ درشٹی کے نِشچیہ سوں گیان ویراگیہ شکتی ہوئے۔ بہوری کہیا ہے :۔

सम्यग्दृष्टिः स्वयमयमहंजातुबन्धो न मे स्या –
दित्युत्तानोत्पुलकवदना रागिणोऽप्याचरन्तु।
आलम्बन्तां समितिपरतां ते यतोऽद्यापि पापा
आत्मानात्मावगमविरहात्सन्ति सम्यक्त्वरिक्ताः॥ १३७॥

یا کا ارتھ۔ سو میں ہوں میں سمیگ درشٹی ہوں، میرے کداچِت بندھ ناہیں۔ ایسے اُونچا پھُلایا ہے مُکھ جِننے ایسے راگی ویراگیہ شکتی رہت بھی آچرن کرے ہیں تو کرو۔ بہوری پنچ سمتی کی ساودھانی کوں اولمبے ہیں۔ تو اولمبو جاتیں وے گیان شکتی بِنا ابھوں پاپی ہی ہیں۔ اے دوؤ آتما اناتما کا گیان رہت پناتیں سمیکتو رہت ہی ہیں +

بہوری پوچھئے ہے۔ پر کوں پر جانیا، تو پر درویہ وِشے راگ آدی کرنے کا کہا پریوجن رہا؟ تہاں وہ کہے ہے۔ موہ کے اُدے تیں راگ آدی ہو ہیں۔ پورو بھرت آدِک گیانی بھئے، تِن کے بھی وِشے کشائے رُوپ کاریہ بھیا سُنئے ہے۔

* सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः, स्वं वस्तुत्वं कलयितुमयं स्वान्यरूपाप्तिमुक्त्या। यस्माज्ज्ञात्वा व्यतिकरमिदं तत्त्वतः स्वं परं च, स्वस्मिन्नास्ते विरमति परात्सर्वतो रागयोगात्॥ निर्जरा. कलश १३६॥

تاکا اُوتّر۔ گیانی کے بھی موہ کے اُدے تیں راگ آدِک ہو ہیں۔ یہُو ستیہ پرنتو بُدّھی پُوروک راگ آدِک ہوتے ناہیں۔ سو۔ وِشیش ورنن آگے کریں گے۔ بُوہری جاکے راگ آدِک ہونے کا کچھُو وِشاد ناہیں۔ تِن کے ناش کا اُپائے ناہیں۔ تاکے راگ آدِک بُورے ہیں۔ ایسا شردھان بھی ناہیں سمبھوے ہے۔ ایسے شردھان بنا سمیگ درشٹی کیسے ہوئے؟ جیوا جیو آدِی تتونی کے شردھان کرنے کا پریوجن تو اِتنا ہی شردھان ہے۔ بُوہری بھرت آدِک سمیگ درشٹینی کے وِشے کشائے کی پرورتی جیسے ہو ہے۔ سو بھی وِشیش آگے کہیں گے۔ تو اُن کا اُداہرن کری سوچھند ہوگا۔ تو تیرے تیبر آسرو بندھ ہوگا۔ سو ہی کہیا ہے:۔

मग्नाः ज्ञाननयैषिणोपि यदि ते स्वच्छन्दोद्यमाः *।

یا کا ارتھ۔ یہُو گیان نیے کے اولوکن ہارے بھی جے سوچھند مند اُودیمی ہو ہیں، تے سنسار وِشے ڈُوبیں اور بھی تہاں "ज्ञानिन कर्म्म न जातु कर्तमुचितं" اِتیادی کلشا وِشے وا۔ "तथापि न निरर्गलं चरितुमिष्यते ज्ञानिन" اِتیادی کلشا وِشے سوچھند ہونا نِشیدھیا ہے۔ بِنا چاہی جو کاریہ ہوئے سو کرم بندھ کا کارن ناہیں۔ ابھیپرائے تیں کرتا ہوئے کرے۔ اور گیاتا رہے، یہُو تو بنے ناہیں۔ اِتیادی نِروُپن کیا ہے۔ تاتیں راگ آدِک کو بُرے اہت کاری جانی تِن کا ناش کے ارتھی اُودیم راکھنا۔ تہاں انو کرم وِشے پہلے تیبر راگ آدی چھوٹنے کے ارتھی اشُبھ کاریہ چھوڑی، شُبھ وِشے لاگنا۔ پیچھے مند راگ آدی بھی چھوٹنے کے ارتھی شُبھ کوں بھی چھوڑی شُدھ اُپیوگ رُوپ ہونا۔

بُوہری کیئی جیوا شُبھ وِشے کلیش مانی ویوپار آدی کاریہ۔ وا۔ استری سیون آدی کاریہ کوں بھی گھٹا دے ہیں۔ بُوہری شُبھ کوں ہیہ جانی۔ شاستر ابھیاس آدی کاریہ وِشے ناہیں پرورتے ہیں۔ وِیت راگ بھاوُ رُوپ شُدھ اُپیوگ کوں پراپت بھئے ناہیں، تے جیو ارتھ کام دھرم موکش رُوپ پُرشارتھ تیں رہِت ہوت سنتے آلسی نِرُودیمی ہو ہیں۔ تِن کی نِندا پنچاستی کائے کی ویاکھیا وِشے کینی ہے۔ تِن کوں درشٹانت دیا ہے۔ جیسے بہت کھیر کھانڈ کھائے پُرش آلسی ہو ہے۔ وا جیسے ورِکش نِرُودیمی ہیں تیسے تے جیو آلسی نِرُودیمی بھئے ہیں۔

اب اِن کوں پُوچھئے ہے۔ تم باہیہ تو شُبھ اشُبھ کاریہ کوں گھٹایا۔ پرنتو اُپیوگ تو آلمبن

* मग्ना. कर्मनयावलम्बनपरा ज्ञानं नजानन्ति यन् ।
मग्नाः ज्ञाननयैषिरगोपि यदिति स्वच्छन्दमन्दोद्यमाः ॥
विश्वस्योपरि ते तरन्ति सततं ज्ञानं भवन्तः स्वयं ।
ये कुर्वन्ति न कर्म जातु न वशं यान्ति प्रमादस्य च ॥ समयसार कलश १११

بنا رہتا ناہیں۔ سو۔ تمہارا اُپیوگ کہاں رہے ہے، سو کہو۔ جو وہ کہے۔ آتما کا چنتون کرے ہے۔
تو شاستر آدی کری انیک پرکار۔ آتما کا وچار کوں تو تم وِکلپ ٹھہرایا۔ ار۔ کوئی وِشیش آتما
کا جاننے ییں بہت کال لاگے ناہیں۔ بار مبار ایک رُوپ چنتون وِشے چھدمستھ کا اُپیوگ لگتا
ناہیں۔ گندھر آدِک کا بھی اُپیوگ ایسے نہ رہی سکے۔ تاتیں وے بھی شاستر آدی کاریِنی وِشے
پروِرتے ہیں۔ تیرا اُپیوگ گندھر آدِک تیں بھی کیسے شُدھ بھیلا نئے۔ تاتیں تیرا کہنا پرمان
ناہیں۔ جیسے کوئی ویوپار آدی وِشے نِرُودیمی ہوتے ٹھالا جیسے تیسے کال گماوے، تیسے تو
دھرم وِشے نِرُودیمی ہوئی، پرمادی یُونہی کال گماوے ہے۔ کبھوں کچھو چنتونسا کرے، کبھوں
باتیں بناوے، کبھوں بھوجن آدی کرے۔ اپنا اُپیوگ نِرمل کرنے کوں شاستر ابھیاس تپشچرن
بھکتی آدی کاریِنی وِشے پرورتتا ناہیں۔ سُونا سا ہوئے پرمادی ہونے کا نام شُدھ اُپیوگ
ٹھہرائے، تہاں کلیش تھوڑا ہونے تیں جیسے کوئی آلسی ہوئے پڑا رہنے ییں سُکھ ملنے، تیسے
آنند ملنے ہے۔ اتھوا جیسے سُپنے وِشے آپ کوں راجہ مانی سُکھی ہوتے، تیسے آپ کوں بھرم تیں
سِدھ سمان شُدھ مانی۔ آپ ہی آنندت ہوہے۔ اتھوا جیسے کہیں رتی مانی سکھی ہوہے، تیسے
کچھو وِچار کرنے وِشے رتی مانی سُکھی ہوتے۔ تاکوں انُوبھوجنت آنند کہے ہے۔ بہُوری جیسے
کہیں ارتی مانی اُداس ہوتے، تیسے ویوپار آدِک پتر آدِک کوں کھید کا کارن جانی۔ تن تیں اُداس
رہے ہے، تاکوں ویراگیہ مانے ہے۔ سو۔ ایسا گیان ویراگیہ تو کشائے گربھت ہے۔ جو وِیتراگ
رُوپ اُداسین دشا وِشے نِراکُلتا ہوتے۔ سو۔ سانچا آنند گیان ویراگیہ گیانی جیونی کے چارِتر
موہ کی ہینتا بھئے پرگٹ ہوہے۔ بہُوری وہ ویوپار آدی کلیش چھوڑی یتھیشٹ بھوجن آدی
کری سُکھی ہُوا پروَرتے ہے۔ آپ کوں تہاں کشائے رہت مانیں ہے، سو۔ ایسے آنند رُوپ بھئے
تو رَودر دھیان ہوہے۔ جہاں سُکھ سامگری چھوڑی، دُکھ سامگری کوں سنیوگ بھئے سنکلیش
نہ ہوئے۔ راگ دویش نہ اُپجے، تب ہی کشائے بھاؤ ہوہیں۔ ایسے بھرم رُوپ تن کی پروِرتی پائیے
ہے۔ یا پرکار جے جیو کیول نِشچیابھاس کے اولمبی جیو ہیں، تے مِتھیا درشٹی جاننیں۔ جیسے ویدانتی
وا۔ سانکھیہ مت والے جیو کیول شُدھ آتما کے شردھانی ہیں۔ تیسے اے بھی جاننیں۔ جاتیں شردھان
کی سمانتا کری۔ ان کا اُپدیش اِن کوں اِشٹ لاگے ہے۔ اِن کا اُپدیش اُن کو اِشٹ لاگے ہے +

بہُوری تِنی جیونی کے ایسا شردھان ہے۔ جو کیول شُدھ آتما کا چنتون تیں تو سنور نِرجرا ہو
ہے۔ وا۔ مُکت آتما کا سُکھ کا انش تہاں پرگٹ ہوہے۔ بہُوری جیو کے گُن ستھان آدی اشُدھ
بھاؤنی کا۔ وا۔ آپ بنا انیہ جیو پُدگل آدِک کا چنتون کئے آسرو بندھ ہوہے۔ تاتیں انیہ وِچار
تیں پران مُکھ رہے ہیں۔ سو۔ یہ بھی سَتیہ شردھان ناہیں، جاتیں شُدھ سوِدرویہ کا چنتون کرو وا۔

اپنے چنتون کرے، جو وِیتراگتا لئے بھاو ہوتے۔ تو تہاں سنور نرجرا ہی ہے۔ بہُوری جہاں راگ آدی رُوپ بھاو ہوتے، تہاں آسرو بندھ ہی ہے۔ جو پردرویہ کے جانتے ہی تیں آسرو بندھ ہوتے تو کیولی تو سمست پردرویہ کو جانیں ہیں، تن کے بھی آسرو بندھ ہوتے۔ بہُوری وہ کہے ہے۔ جو چھدمستھ کے پردرویہ چنتون ہوتیں آسرو بندھ ہوہے، سو بھی ناہیں، جاتیں شکل دھیان وِشئے بھی مُنینی کے چھہوں درویہ کا درویہ گُن پریائے کا چنتون ہونا نِروپن کیا ہے۔ وا اودھی منے پریائے آدی وِشئے پردرویہ کے جانتے ہی کی وِشیشتا ہوہے۔ بہُوری چوتھا گُن ستھان وِشئے کوئی اپنے سوروپ کا چنتون کرے ہے۔ تا کے بھی آسرو بندھ ادھک ہے، وا گُن شرینی نرجرا ناہیں ہے۔ پنچم ششٹم گُن ستھان وِشئے آہار وہار آدی کریا ہوتیں پردرویہ چنتون تیں بھی آسرو بندھ تھوڑا ہے۔ وا گُن شرینی نرجرا ہوا کرے ہے۔ تاتیں سو پردرویہ پردرویہ کا چنتون تیں نرجرا بندھ ناہیں۔ راگ آدک گھٹے نرجرا ہے۔ راگ آدک بھئے بندھ ہے۔ تا کوں راگ آدک کے سوروپ کا یتھارتھ گیان ناہیں۔ تاتیں انیتھا مانے ہے ✦

تہاں وہ پوچھے ہے کہ ایسے ہے تو نروِکلپ انُبھو دشا وِشئے نیہ پرمان نکھشیپ آدِک کا وا درشن گیان آدک کا بھی وِکلپ کا نشیدھ کیا ہے، سو کیسے ہے؟

تا کا اُتر۔ جے جیو ان ہی وِکلپنی وِشئے لگی رہے ہیں۔ ابھید رُوپ ایک آپ کوں انُبھوے ناہیں ہیں، تن کوں ایسا اُپدیش دیا ہے۔ جو اے سرو وِکلپ وستو کا نشچیہ کرنے کوں کارن ہیں وستو کا نشچیہ بھئے اِن کا پریوجن کچھو رہتا ناہیں۔ تاتیں ان وِکلپنی کوں بھی چھوڑی ابھید رُوپ ایک آتما کا انُبھو کرنا۔ اِن کے وِچار رُوپ وِکلپنی ہی وِشئے پھنسی رہنا یوگیہ ناہیں۔ بہُوری وستو کا نشچیہ بھئے پیچھے ایسا ناہیں۔ جو سامانیہ رُوپ سودرویہ ہی کا چنتون رہیا کرے سو پردرویہ کا۔ وا پردرویہ کا سامانیہ رُوپ۔ وا وِشیش رُوپ جاننا ہوئے۔ پرنتو وِیتراگتا لئے ہوئے، تس ہی کا نام نروِکلپ دشا ہے ✦

تہاں وہ پوچھے ہے۔ یہاں تو بہت وِکلپ بھئے نروِکلپ سنگیا کیسے سمبھوے؟

تا کا اُتر۔ نروِچار ہونے کا نام نروِکلپ ناہیں ہے۔ جاتیں چھدمستھ کے جاننا وِچار لئے ہے۔ تا کا ابھاو مانیں گیان کا ابھاو ہوئے، تب جڑپنا بھیا۔ سو آتما کے ہوتا ناہیں۔ تاتیں وِچار تو رہے ہے۔ بہُوری جو کہیے ایک سامانیہ کا ہی وِچار رہتا ہے۔ وِشیش کا ناہیں۔ تو سامانیہ کا وِچار تو بہت کال رہتا ناہیں۔ وا وِشیش کی اپیکھشا بنا سامانیہ کا سوروپ بھاستا ناہیں۔ بہُوری کہیے۔ آپ ہی کا وِچار رہتا ہے۔ پر کا ناہیں، تو پر وِشئے پربُدھی بھئے بنا آپ وِشئے نج بُدھی کیسے آوے؟ تہاں وہ کہے ہے، سمیہ سار وِشئے ایسا کہیا ہے ✦

भावयेद्भेदविज्ञानमिदमच्छिन्नधारया।
तावद्यावत्पराच्च्युत्वा ज्ञानं ज्ञाने प्रतिष्ठितं॥

(कलश १३०-संवर अधिकार)

یاکا ارتھ یہو۔ بھید وگیان تاوت نرنتر بھاؤنا' یاوت پرتیں چھوٹی گیان ہے۔ سو گیان وشے ستھت ہوئے۔ تاتیں بھید وگیان چھوٹیں پر کا جاننا مٹی جاتے ہے۔ کیول آپ ہی کوں آپ جانیا کرے ہے +

سو یہاں تو یہو کہیا ہے۔ پوروے آپ پرکوں ایک جانیں تھا۔ پیچھے جدا جاننے کوں بھید وگیان کوں تاوت بھاونا ہی یوگیہ ہے' یاوت گیان پررُوپ کوں بھن جانی اپنے گیان سوروپ ہی وشے نشچت ہوئے پیچھے بھید وگیان کرنے کا پریوجن رہیا ناہیں۔ سو یہو پرکوں پرروپ آپ کوں آپ روپ جانیا کرے ہے۔ ایسا ناہیں' جو پر درویہ کا جاننا ہی مٹی جاتے ہے۔ تاتیں پردرویہ کا جاننا۔ وا سو یہ درویہ کا وشیش جاننے کا نام وکلپ ناہیں ہے۔ تو کیسے ہے؟ سو کہئے ہے۔ راگ دویش کے وش تیں کسی گییہ کے جاننے وشے اپیوگ لگاونا' کسی گییہ کے جاننے تیں چھڑاونا' ایسے بارمبار اپیوگ کو بھراونا تاکا نام وکلپ ہے۔ بہُری جہاں ویتراگ روپ ہوئے جاکوں جانے ہے۔ تاکوں یتھارتھ جانے ہے۔ انیہ انیہ گییہ کے جاننے کے ارتھی اپیوگ کوں ناہیں بھرمائے ہے' تہاں نروکلپ دشا جاننی +

یہاں کوو کہے۔ چھدمستھ کا اپیوگ تو نانا گییہ وشے بھرمے ہی بھرمے۔ تہاں نروکلپتا کیسے سمبھوے ہے؟

تاکا اُوتر۔ جیتے کال ایک جانتے روپ رہے۔ تاوت نروکلپ نام پاوے۔ سدھانت وشے دھیان کا لکشن ایسا ہی کیا ہے۔ "**एकाग्रचिंतानिरोधो ध्यानम्।**"* ایک کا مکھیہ چنتون ہوئے۔ ار انیہ چنتا رکے۔ تاکا نام دھیان ہے۔ **सर्वार्थसिद्धि** سوتر ٹیکا وشے یہو وشیش کہیا ہے۔ جو سرو چنتا رکنے کا نام دھیان ہوئے تو اچیتن پنوں ہوئے جائے۔ بہُری ایسی بھی ودکشا ہے۔ جو سنتان اپیکشا نانا گییہ کا بھی جاننا ہوئے۔ پرنتو یاوت ویتراگتا رہے۔ راگ آدِک کری آپ اپیوگ کوں بھرماوے ناہیں' تاوت نروکلپ دشا کہئے ہے۔

بہُری وہ کہے ہے ایسے ہے۔ تو پر درویہ تیں چھڑائے سوروپ وشے اپیوگ لگاونے کا اپدیش کاہے کوں دیا ہے؟

تاکا سمادھان۔ جے شبھ اشبھ بھاونی کوں کارن پر درویہ ہیں۔ تن وشے اپیوگ لگے' جنکے راگ دویش ہوئی آوے ہیں۔ ار سوروپ چنتون کرتیں راگ دویش گھٹے ہیں۔ ایسے نچلی اوستھا

---

* "उतम संहननस्यैकाग्रचिन्ता निरोधो ध्यानमान्त मुहूर्तात्।" (तत्त्वार्थ सूत्र ९-२७)

والے جیونی کوں پُورو وکت اُپدیش ہے۔ جیسے کوئی اِستری وِکار بھاؤ کری۔ پرگھر جاتی تھی' تاکوں منع کری۔ پرگھر مت جاتے۔ گھر میں بیٹھی رہو۔ بُوہری جو اِستری نِروِکار بھاؤ کری کاہو کے گھر جائے بیٹھا یوگیہ پروَرتے تو کچھو دوش ہے ناہیں۔ تیسے اُپیوگ رُوپ پرنتی راگ دویش بھاؤ کری۔ پردرویَنی وِشے پروَرتے تھی' تاکوں منع کری۔ پردرویَنی وِشے مت پروَرتے سوُرُوپ وِشے مگن رہو۔ بُوہری جو اُپیوگ رُوپ پرنتی ویتراگ بھاؤ کری۔ پردرویہ کوں جانی یتھا یوگیہ پروَرتے؛ تو کچھو دوش ہے ناہیں ✦

بُوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے تو مہامُنی پری گرہ آدِک چنتون کا تیاگ کاہے کوں کریں ہیں ✦ تاکا سمادھان۔ جیسے وِکار رہِت اِستری کُوشیل کے کارن پرگھرنی کا تیاگ کرے تیسے ویتراگ پرنتی راگ دویش کے کارن پردرویَنی کا تیاگ کرے ہے۔ بُوہری جے وِبھچار کوں کارن ناہیں' ایسے پرگھر جانے کو کا تیاگ ہے ناہیں۔ تیسے جے راگ دویش کوں کارن ناہیں' ایسے پردرویہ جاننے کا تیاگ ہے ناہیں ✦

بُوہری وہ کہے ہے۔ جو جیسے اِستری پریوجن جانی پِتا آدِک کے گھری جائے تو جاؤ۔ بنا پریوجن جس تِس کے گھر جانا تو یوگیہ ناہیں۔ تیسے پرنتی کوں پریوجن جانی سپت تتونی کا وِچار کرنا' بنا پریوجن گُن ستھان آدِک کا وِچار کرنا تو یوگیہ ناہیں ✦

تاکا سمادھان۔ جیسے اِستری پریوجن جانی پِتا آدِک کے' مِتر آدِک کے بھی گھر جانے تیسے پرنتی تتونی کا وِشیش جاننے کوں کارن گُن ستھان آدِک' کرم آدِک کوں بھی جانے۔ بُوہری ایہاں ایسا جاننا۔ جیسے شیل وتی اِستری اُدیم کری تو وِٹ پُرشنی کے ستھان نہ جائے۔ جو پروش تہاں جانا بن جائے؛ تہاں کُوشیل نہ سیوے تو اِستری شیل وتی ہی ہے۔ تیسے ویتراگ پرنتی اُپائے کری تو راگ آدِک کے کارن پردرویَنی وِشے نہ لاگے' جو سویمیو تن کا جاننا ہوئے جائے' تہاں راگ آدِک نہ کرے تو پرنتی شُدھ ہی ہے۔ تاتیں اِستری آدِی کی پریشے مُنن کے ہوتے' تِنی کوں جانیں ہی ناہیں؛ اپنے سوُرُوپ ہی کا جاننا رہے ہے' ایسا ماننا مِتھیا ہے۔ اُن کو جانے تو ہے۔ پرنتو راگ آدِک ناہیں کرے ہے۔ یا پرکار پردرویہ کوں جانتے بھی ویتراگ بھاؤ ہوئے؛ ایسے شردھان کرنا ✦

بُوہری وہ کہے ہے ایسے ہے تو شاستر وِشے ایسے کیسے کہیا ہے؛ جو آتما کا شردھان گیان آچرن سمیگ درشن گیان چارتر ہے ✦

تاکا سمادھان۔ انادی تیں پردرویہ وِشے آپ کا شردھان گیان آچرن تھا تاکے چھُڑاونے کو یہو اُپدیش ہے۔ آپ ہی وِشے آپ کا شردھان گیان آچرن بھئے پردرویہ وِشے

راگ دویش آدی پرنتی کرنے کا شردھان۔وا۔گیان۔وا۔آچرن مٹی جائے؛ تب سمیگ
درشن آدی ہوہے۔جو پردرویکا پردرویہ روپ شردھان آدی کرنے تیں سمیگ درشن آدی نہ
ہوتے ہوئے۔تو کیولی کے بھی تن کا ابھاؤ ہوئے۔جہاں پر درویہ کوں بُرا جاننا؛ نج درویہ
کوں بھلا جاننا؛ تہاں تو راگ دویش سہج ہی بھیا۔جہاں آپ کوں آپ رُوپ پر کوں
پر رُوپ یتھارتھ جانیا کرے۔تیسے ہی شردھان آدی رُوپ پرورتے؛ تب ہی سمیگ
درشن آدی ہوہیں؛ ایسے جاننا۔تاتیں بہت کہا کہیے؛ جیسے راگ آدی مٹاونے کا شردھان
ہوئے سو ہی شردھان سمیگ درشن ہے۔جیسے راگ آدی مٹاونے کا جاننا ہوئے۔سو۔
ہی جاننا سمیگ گیان ہے۔جیسے راگ آدی مٹیں۔سو ہی آچرن سمیک چارتر ہے۔ایسا
ہی موکھش مارگ ماننا یوگیہ ہے۔یا پرکار نشچے نے کا ابھاس تے ایکانت پکھش کے
دھاری جینا بھاس تن کے متھیاتو کا نروپن کیا+

(केवल व्यवहारावलम्बी जैनाभास का निरुपण)

اب دیوہارابھاس پکھش کے دھارک جینابھاسی کے متھیاتو کا نروپن کیجئے ہے۔
جن آگم وشے جہاں دیوہار کی مکھیتا کری اُپدیش ہے۔تاکوں مانی باہیہ سادھن آدک
ہی کا شردھان آدک کرے ہے؛ تن کے سرو دھرم کے انگ انیتھا رُوپ ہوئے متھیا
بھاؤ کوں پراپت ہوہیں۔سو وشیش کہیے ہیں۔یہاں ایسا جانی لینا؛ دیوہار دھرم کی پرورتی
تیں پُنیہ بندھ ہوہے۔تاتیں پاپ پرورتی اپیکھشا تو یا کا نشیدھ ہے ناہیں۔پرنتو یہاں
جو جیو دیوہار پرورتی ہی کری سنتشٹ ہوئے۔سانچا موکھش مارگ وشے اُدیمی نہ ہوہے۔
تاکوں موکھش مارگ وشے سنمکھ کرنے کوں تس شُبھ رُوپ متھیا پرورتی کا بھی نشیدھ
رُوپ نروپن کیجئے ہے۔جو یہ کتھن کیجئے ہے۔تاکوں سُنی جو شُبھ پرورتی چھوڑی اشُبھ
وشے پرورتی کروگے تو تو تمہارا بُرا ہوگا۔اور جو یتھارتھ شردھان کری موکھش مارگ
وشے پرورتوگے تو تمہارا بھلا ہوگا۔جیسے کوئی روگی نرگن اوشدھی کا نشیدھ سُنی اوشدھی
سادھن چھوڑی کُپتھیہ کرے گا۔تو وہ مرے گا؛ ویدیہ کا کچھو دوش ناہیں۔تیسے کوئی سنساری
پُنیہ رُوپ دھرم کا نشیدھ سُنی دھرم سادھن چھوڑی وشے کشائے رُوپ پرورتیگا۔تو
وہ ہی نرگ آدی وشے دکھ پاوے گا۔اُپدیش داتا کا تو دوش ہے ناہیں۔اُپدیش دینے والا کا تو
ابھیپرائے اسیہ شردھان آدی چھڑائے موکھش مارگ وشے لگاونے کا جاننا۔سو۔ایسا ابھیپرائے
تیں یہاں نروپن کیجئے ہے+

(कुल अपेक्षा धर्म मानने का निषेध)

تہاں کیئی جیو تو کُل کرم کری ہی جینی ہے۔ جین دھرم کا سوُروپ جانتے ناہیں۔ پرنتو کُل وِشے جیسے پرورتی چلی آئی، تیسے پرورتے ہیں۔ سو جیسے انیہ متی اپنے کُل دھرم وِشے پرورتے ہیں۔ تیسے ہی یہُو پرورتے ہے۔ جو کُل کرم ہی تیں دھرم ہوئے، تو مُسلمان آدی سرو ہی دھرماتما ہوئے۔ جین دھرم کا وِشیش کہا رہیا؟ سو ہی کہیا ہے۔

लोयम्मि रायणीई णायं ण कुलकम्मि कइयावि।
किं पुण तिलोयपहुणो जिणंदधम्माहिगारम्मि॥१॥

(उप.सि.र.गा.७)

یا کا ارتھ۔ لوک وِشے یہُو راج نیتی ہے۔ کداچت کُل کرم کری نیائے ناہیں ہوئے ہے۔ جا کا کُل چور ہوئی، تا کوں چوری کرتا پکڑے تو وا کا کُل کرم جانی چھوڑے ناہیں۔ دنڈ ہی دے۔ تو پرلوک پربھو جنیندر دیو کے دھرم کا ادھیکار وِشے کہا کُل کرم انوساری نیائے سمبھوے۔ بُہری جو پِتا دلِدری ہوئے آپ دھنوان ہوئے، تہاں تو کُل کرم وچاری آپ دلِدری رہتا ہی ناہیں۔ تو دھرم وِشے کُل کا کہا پریوجن ہے۔ بُہری پِتا نرک جائے پتر موکھش جائے، تہاں کُل کرم کیسے رہیا؟ جو کُل اُوپری درشٹی ہوئے، تو پُتر بھی نرک گامی ہی ہوئے۔ تاتیں دھرم وِشے کُل کرم کا کچھُو پریوجن ناہیں۔ شاستر نی کا ارتھ وِچاری جو کال دوش تیں جن دھرم وِشے بھی پاپی پُرشنی کری کودیو، کوگُرو، کودھرم سیون آدی رُوپ۔ وا وِشے کشائے پوشن آدی رُوپ وِپریت پرورتی چلائی ہوئے، تا کا تیاگ کری جن آگیا انوساری پرورتنا یوگیہ ہے۔

اِیہاں کوئی کہے۔ پرمپرا چھوڑی نوین مارگ وِشے پرورتنا یُکت ناہیں۔ تا کوں کہئے ہے۔

جو اپنی بُدھی کری نوین مارگ پکڑے۔ تو یُکت ناہیں۔ جو پرمپرا انادی ندھن جین دھرم کا سوُروپ شاستر نی وِشے لکھیا ہے۔ تا کی پرورتی میٹ بیچ میں پاپی پُرشاں انیتھا پرورتی چلائی تو تا کوں پرمپرا مارگ کیسے کہئے۔ بُہری تا کوں چھوڑی پُراتن جین شاستر نی وِشے جیسا دھرم لکھیا تھا تیسے پرورتے۔ تو تا کوں نوین مارگ کیسے کہئے۔ بُہری جو کُل وِشے جیسے جن دیو کی آگیا ہے۔ تیسے ہی دھرم کی پرورتی ہے۔ تو آپ کو بھی تیسے ہی پرورتنا یوگیہ ہے۔ پرنتو تا کوں کُلاچار نہ جاننا۔ دھرم جانی تا کے سوُروپ پھل آدِک کا نشچے کری انگیکار کرنا۔ جو سانچا بھی دھرم کو کُلاچار جانی پرورتے ہے تو وا کوں دھرماتما نہ کہئے، جاتیں سرو کُل کے اُس آچرن کو چھوڑیں۔ تو آپ بھی چھوڑی دے۔ بُہری جو وہ آچرن کرے ہے۔ سو کُل کا بھے کری کرے ہے۔ کچھُو دھرم بُدھی تیں ناہیں کرے ہے۔ تاتیں وہ دھرماتما ناہیں۔ تاتیں وِواہ آدی کُل سمبندھی کاریہ وِشے تو کُل کرم کا وِچار کرنا۔ ار دھرم سمبندھی کاریہ وِشے کُل کا وِچار نہ کرنا۔

جیسے دھرم مارگ سانچا ہے، تیسے پرورتنا یوگیہ ہے +

(परीक्षा रहित आज्ञानुसारी जैनत्व का प्रतिषेध)

بُوہری کیئی آگیا نُوساری جینی ہو ہیں جیسے شاستر وِشے آگیا ہے۔ تیسے مانے ہیں۔ پرنتو آگیا کی پریکھشا کرتے ناہیں۔ سو۔ آگیا ہی ماننا دھرم ہوئے تو سرو متوالے اپنے اپنے شاستر کی آگیا مَن دھرماتما ہوئے۔ تاتیں پریکھشا کری جن وچنی کوں ستیہ پنو پہچانی۔ جن آگیا مانتی یوگیہ ہے۔ بنا پریکھشا کئے ستیہ استیہ کا نِرنیہ کیسے ہوئے؟ اور بنا نِرنیہ کئے جیسے انیہ مَتی اپنے شاستر نی کی آگیا مانیں ہیں۔ تیسے یعنی جین شاستر نی کی آگیا مانی۔ یہُو تو پکھش کری آگیا کا ماننا ہے +

کوؤ کہے، شاستر وِشے دش پرکار سمیکتو وِشے آگیا سمیکتو کہیا ہے۔ وا۔ آگیا وِشے دھرم دھیان کا بھید کہیا ہے۔ وا۔ نِشنکت انگ وِشے جن وچن وِشے سنشے کرنا نشیدھیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تاکا سمادھان۔ شاستر نی وِشے کتھن کیئی تو ایسے ہیں جن کی پرتیکھش انومان آدی کری پریکھشا کری سکئے ہے۔ بُوہری کیئی کتھن ایسے ہیں۔ جو پرتیکھش انومان آدی گوچر ناہیں۔ تاتیں آگیا ہی کری پرمان ہو ہیں۔ تہاں نانا شاستر نی وِشے جے کتھن سمان ہوئے۔ تن کی تو پریکھشا کرنے کا پریوجن ہی ناہیں۔ بُوہری جو کتھن پرسپر وِرُدھ ہوئی۔ تنی وِشے جے کتھن پرتیکھش انُومان آدی گوچر ہوئے۔ تن کی تو پریکھشا کرنی۔ تہاں جن شاستر کے کتھن کی پرمانتا ٹھہرے، تنی شاستر وِشے جے پرتیکھش انُومان گوچر ناہیں۔ ایسے کتھن کئے ہوئے۔ تن کی بھی پرمانتا کرنی۔ بُوہری جن شاستر نی کے کتھن کی پرمانتا نہ ٹھہرے، تن کے سرو ہی کتھن کی پرمانتا مانی +

ایہاں کوؤ کہے۔ پریکھشا کئے کوئی کتھن کوئی شاستر وِشے پرمان بھاسے، کوئی کتھن کوئی شاستر وِشے پرمان بھاسے تو کہا کریئے؟

تاکا سمادھان۔ جے آپت کے بھاسے شاستر ہیں۔ جنی وِشے کوئی ہی کتھن پرمان وِرُدھ نہ ہوئے۔ جاتیں کے تو جان پنا ہی نہ ہوئے، کے راگ دویش ہوئے تو استیہ کہے۔ سو۔ آپت ایسا ہوتے ناہیں تے۔ پریکھشا نی کی ناہیں کری ہے۔ تاتیں بھرم ہے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ چھدمستھ کے انیتھا پریکھشا ہوئے جائے تو کہا کرے؟

تاکا سمادھان۔ سانچی جھوٹی دوؤ وستو نی کوں موڑے۔ اور پرماد چھوڑی پریکھشا کئے تو سانچی ہی پریکھشا ہوئے۔ جہاں پکھشپات کری نیکے پریکھشا نہ کرے۔ تہاں ہی انیتھا پریکھشا ہوئے۔

بُوہری وہ کہے ہے، جو شاستر نی وِشے پرسپر وِرُدھ کتھن تو گھنے، کون۔ کون کی پریکھشا کریئے۔

تاکا سمادھان۔ موکھش مارگ وِشے دیو گورو دھرم۔ وا۔ جیو آدی تتو۔ وا۔ بندھ موکھش مارگ پریوجن بھوت ہیں۔ سو۔ اِن کی تو پریکھشا کری لینی۔ جن شاستر نی وِشے اے سانچے کہے،

تن کی سردھا آگیا مانی۔ جن وِشے اے انیتھا پروپے، تن کی آگیا نہ مانی۔ جیسے لوک وِشے جو پُرش
پریوجن بھوت کارِنی وِشے جھوٹ نہ بولے، سو پریوجن رہت کارِنی وِشے کیسے جھوٹ بولے گا۔
تیسے جس شاستر وِشے پریوجن بھوت دیو آدِک کا سوروپ انیتھا نہ کہیا، تس وِشے پریوجن رہت
دویپ سمُدر آدِک کا کتھن انیتھا کیسے ہوئے گا؟ جاتیں دیو آدِک کا کتھن انیتھا کئے وکتا کے
وِشے کشائے پوشے جائے ہیں +

ایہاں پرشن۔ دیو آدِک کا کتھن تو انیتھا وِشے کشائے تیں کیا، تنی ہی شاستر نی وِشے
انیہ کتھن انیتھا کاہے کوں کیا +

تاکا سمادھان۔ جو ایک ہی کتھن انیتھا کہیں، وا کا انیتھا پنا شیگھر پرگٹ ہوئے جائے۔
جُدی پدھتی ٹھہرے ناہیں۔ تاتیں گھنے کتھن انیتھا کرنے تیں جُدی پدھتی ٹھہرے۔ تہاں تُچھ بُدھی
بھرم میں پڑی جائے۔ یہ بھی مت ہے، یہو بھی مت ہے۔ تاتیں پریوجن بھوت کا انیتھا پنا کا
بھیلنے کے ارتھی اپریوجن بھوت بھی انیتھا کتھن گھنے کئے۔ بہوری پرتیتی اناونے کے ارتھی
کوئی کوئی سانچا بھی کتھن کیا۔ پرنتو سیانا ہوئے سو بھرم میں پڑے ناہیں۔ پریوجن بھوت
کتھن کی پریکھشا کری جہاں سانچ بھاسے، تس مت کی سردھا آگیا مانے۔ سو پریکھشا کئے
جین مت ہی سانچا بھاسے انیہ ناہیں۔ جاتیں یا کا وکتا سروگیہ ویتراگ ہے، سو جھوٹ کاہے
کوں کہے۔ ایسے جن آگیا مانے جو سانچا شردھان ہوئے، تاکا نام آگیا سمیکتو ہے۔ بہوری تہاں
ایکاگر چنتون ہوئے، تاہی کا نام آگیا وِچے دھرم دھیان ہے۔ جو ایسے نہ مانیے۔ ار بنا پریکھشا
کئے ہی آگیا مانے سمیکتو۔ وا دھرم دھیان ہوئے جائے، تو جو دروِیہ لنگی آگیا مانی مُنی بھیا،
آگیا انوساری سادھن کری گریویک پرینت پراپت ہوئے، تاکے مِتھیا درشٹی پنا کیسے رہیا؟
تاتیں کچھو پریکھشا کری آگیا مانے ہی سمیکتو۔ وا دھرم دھیان ہوئے۔ لوک وِشے بھی کوئی
پرکار پریکھشا بھئے ہی پُرش کی پرتیتی کیجئے ہے۔ بہوری تیں کہیا۔ جن وچن وِشے سنشے کرنے
تیں سمیکتو کوں شنکا نامادوش ہوئے۔ سو نہ جانے کیسے ہیں، ایسا مانی نِرنیہ نہ کیجئے۔ تہاں شنکا
نام دوش ہوئے۔ بہوری جو نِرنیہ کرنے کو وِچار کرتے ہی سمیکتو کو دوش لاگے، تو اشٹ سہسری
وِشے آگیا پردھان تیں پریکھشا پردھان کو اُتم کاہے کوں کہیا؟ پرچھنا آدی سوادھیائے کے
انگ کیسے کہے۔ پرمان نیے تیں پدارتھنی کا نِرنیہ کرنے کا اُپدیش کاہے کوں دِیا۔ تاتیں پریکھشا کری
آگیا ماننا یوگیہ ہے۔ بہوری کیئی پاپی پُرشاں اپنا کلپت کتھن کیا ہے۔ ار تن کوں جن وچن ٹھہرایا
ہے۔ تن کوں جین مت کا شاستر جانی پرمان نہ کرنا۔ تہاں بھی پرمان آدِک تیں پریکھشا کری۔
وا پرسپر شاستر نی تیں وِدھی ملائے۔ وا ایسے سمبھوے ہے کہ ناہیں۔ ایسا وِچار کری وِرُدھ ارتھ

کوں متھیا ہی جاننا۔ جیسے ٹھگ آپ پتر لکھی تائیں لکھنے والے کا نام کسی ساہوکار کا دھریا۔ تِس
نام کے بھرم تیں دھن کو ٹھگاوے تو دردری ہی ہوئے۔ تیسے پاپی آپ گرنتھ آدی بنائے تہاں
کرتا کا نام جن گندھر آچاریبی کا دھریا، تِس نام کے بھرم تیں جھوٹا شردھان کرے تو متھیا
درشٹی ہی ہوئے +

بہُری وہ کہے ہے۔ * गोम्मटसार وِشے ایسا کہیا ہے۔ سمیگ درشٹی جیو اگیان گورُو
کے نِمت تیں جھوٹ بھی شردھان کرے تو آگیا ماننے تیں سمیگ درشٹی ہی ہے۔ سو یہو کتھن کیسے
کیا ہے؟

تاکا اُوتر۔ جے پرتکیش انُومان آدی گوچر ناہیں، سو کھشم پنے تیں نرنیہ جن کا نہ ہوئے
سکے۔ تِنی کی اپیکشا یہو کتھن ہے۔ مُول بھوت دیو گورُو دھرم آدی۔ وا۔ تتو آدِک کا انیتھا شردھان
بھئے تو سروتھا سمیکتو رہے ناہیں، یہو نشچے کرنا۔ تاتیں بنا پریکشا کئے کیول آگیا ہی کری جینی ہیں۔
تے بھی متھیا درشٹی جاننے۔ بہُری کیتے پریکشا بھی کری جینی ہو ہیں۔ پرنتو مُول پریکشا ناہیں
کرے ہیں۔ دیا شیل تپ سنیم آدی کریانی کری۔ وا۔ پوجا پربھاون آدی کاریہ نی کری۔ وا۔ اتیشے
چمتکار آدی کری۔ وا۔ جن دھرم تیں اِشٹ پراپتی ہونے کری جن مت کوں اُتم جانی پریتی ونت
ہوئے جینی ہوئے ہے۔ سو انیہ مت وِشے بھی اے تو کاریہ پائیے ہیں، تاتیں اِن لکھشنی وِشے تو
اتی ویاپت پائیے ہے۔

کوئی کہے۔ جیسے جن دھرم وِشے اے کاریہ ہیں۔ تیسے انیہ مت وِشے ناہیں پائیے ہیں۔ تاتیں
اتی ویاپتی ناہیں +

تاکا سمادھان۔ یہو تو ستیہ ہے۔ ایسے ہی ہے پرنتو جیسے تو دیا دِک مانیں ہیں تیسے
تو وے بھی نِردیے ہیں۔ پرجیونی کی رکھشا کوں دیا تو کہے ہے، سو تی وے کہیں ہیں۔
ایسے ہی انیہ جاننے +

بہُری وہ کہے ہے۔ اُن کے ٹھیک ناہیں۔ کبہوں دیا پرُوپے، کبہوں ہنسا پرُوپے +

تاکا اُوتر۔ تہاں دیادِک کا انش ماتر تو آیا۔ تاتیں اتی ویاپتی پنا اِن لکھشنی کے
پائیے ہے۔ اِن کری ساچی پریکشا ہوئے ناہیں۔ تو کیسے ہوئے۔ جن دھرم وِشے سمیگ درشن
گیان چارتر موکش مارگ کہیا ہے۔ تہاں ساچے دیو آدِک کا۔ وا۔ جیو آدِک کا شردھان
کے سمیکتو ہوئے۔ وا۔ تِن کوں جانیں سمیگ گیان ہوئے۔ وا۔ رساگادِک مٹیں سمیک

* सम्माइट्ठी जीवो उवइट्ठं पवयणं तु सद्दहदि ।
सद्दहदि असब्भावं अजाणमाणो गुरुणियोगा ॥२७॥

چار تر ہوئے، سو۔ اِن کا سوروپ جیسے جن مت وشے نروپن کیا ہے۔ تیسے کہیں نروپن کیا ناہیں۔ وا جینی بنا انیہ متی ایسا کاریہ کری سکتے ناہیں۔ تاتیں یہو جن مت کا سانچا لکھشن ہے۔ اِس لکھشن کوں پہچانی جے پریکھشا کریں۔ تیئی شردھانی ہیں۔ اِس بنا انیہ پرکار کری پریکھشا کرے ہیں۔ تے متھیا درشٹی ہی رہے ہیں +

بہوری کیئی سنگتی کری جینن دھرم دھارتے ہیں۔ کیئی مہان پرش کو جن دھرم وشے پرورتتا دیکھی آپ بھی پرورتے ہیں۔ کیئی دیکھا دیکھی جن دھرم کی شدھ وا اشدھ کریانی وشے پرورتے ہیں۔ اتیادی انیک پرکار کے جیو آپ وچار کری جن دھرم کا رہسیہ ناہیں پہچانے ہیں۔ ار جینی نام دھراویں ہیں۔ تے سرو متھیا درشٹی ہی جاننے۔ اتنا تو ہے۔ جن مت وشے پاپ کی پرورتی تو شِتھل ہوئے سکے ہے۔ ار پنیہ کے نمت گھنے ہیں۔ ار سانچا موکش مارگ کا بھی کارن تہاں بنی رہے ہیں۔ تاتیں جے کُل آدی کری بھی جینی ہیں۔ تے بھی اورنی تیں تو بھلے ہی ہیں +

(आजीविकादि प्रयोजनार्थ धर्मसाधनका प्रतिषेध)

بہوری جے جیو کپٹ کری آجیویکا کے ارتھی۔ وا بڑائی کے ارتھی۔ وا کچھو وشے کشائے سمبندھی پریوجن وچاری جینی ہی ہیں۔ تے تو پاپی ہی ہیں۔ اتی تیور کشائے بھئے ایسی بدھی آوے ہے۔ اُن کا سلجھنا بھی کٹھن ہے۔ جینن دھرم تو سنسار کا ناش کے ارتھی سیئیے ہے۔ تا کری جو سنسارک پریوجن سادھیا چاہے۔ سو بڑا انیائے کرے ہے۔ تاتیں تے تو متھیا درشٹی ہیں ہی +

اِیہاں کوؤ کہے۔ ہنسادی کری جن کاریَنی کوں کریئے۔ تے کاریہ دھرم سادھن کری۔ سدھی کیجے تو بُرا کہا بھیا۔ دوؤ پریوجن سدھے۔

تاکوں کہیئے ہے۔ پاپ کاریہ دھرم کاریہ کا ایک سادھن کئے پاپ ہی ہوئے۔ جیسے کوؤ دھرم کا سادھن چیتیالیہ بنائے۔ تِس ہی کوں استری سیون آدی پاپ کا بھی سادھن کرے۔ تو پاپی ہی ہوئے۔ ہنسادی کری بھوگ آدک کے ارتھی جدا مندر بناوے تو بناؤ۔ پرنتو چیتیالیہ وشے بھوگ آدی کرنا یُکت ناہیں۔ تیسے دھرم کا سادھن پوجا شاستر آدی کاریہ ہیں۔ تِن ہی کوں آجیویکا آدی پاپ کا بھی سادھن کرے۔ تو پاپی ہی ہوئے۔ ہنسادی کری۔ آجیویکا دی کے ارتھی دیاپار آدی کرے تو کرو۔ پرنتو پوجادی کاریَنی وشے تو آجیویکا آدی کا پریوجن وچارنا یُکت ناہیں +

اِیہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو مُنی بھی دھرم سادھی پر گھر بھوجن کریں ہیں۔ وا

سادھرمی۔سادھرمی کا اُپکار کریں کراویں ہیں، سو کیسے بنے؟

تاکا اُوتر۔ جو آپ تو کچھو آجیویکا آدی کا پریوجن وِچاری دھرم ناہیں سادھیں ہیں، آپ کوں دھرماتما جانی کیئی سویمیو بھوجن اُپکار آدی کریں ہیں۔ تو۔ تو کچھو دوش ہے ناہیں۔ بُہری جو آپ ہی بھوجن آدی کا پریوجن وِچاری دھرم سادھے ہیں، تو پاپی ہی ہے۔ جے ویراگی ہوئے مُنی پد انگیکار کریں ہیں۔ تِنی کے بھوجن آدی کا پریوجن ناہیں۔ شریر کی ستھتی کے ارتھی سویمیو بھوجن آدی کوئی دے تو لیں، نا ہیں۔ سمتا راکھیں۔ سنکلیش رُوپ ہوتے ناہیں۔ بُہری آپ ہت کے ارتھی دھرم سادھے ہیں۔ اُپکار کروانے کا ابھیپرائے ناہیں ہے۔ ار۔ آپ کے جاکا تیاگ ناہیں۔ ایسا اُپکار کراویں۔ کوئی سادھرمی سویمیو اُپکار کرے تو کرو۔ ار۔ نہ کرے تو آپ کے کچھو سنکلیش ہوتا ناہیں۔ سو۔ ایسے تو یوگیہ ہے۔ ار۔ آپ ہی اجیویکا آدی کا پریوجن وِچاری، باہیہ دھرم کا سادھن کرے۔ جہاں بھوجن آدِک اُپکار کوئی نہ کرے۔ تہاں سنکلیش کرے، یاچنا کرے، اُپائے کرے۔ وا۔ دھرم سادھن وِشے شِتھل ہوئے جائے۔ سو۔ پاپی ہی جاننا۔ ایسے سنسارِک پریوجن لیئے جے دھرم سادھے ہیں تو پاپی بھی ہیں۔ ار۔ متھیادرشٹی ہیں ہی۔ یا پرکار جن مت والے بھی متھیادرشٹی جاننے۔ اب اِن کے دھرم کا سادھن کیسے پائیے ہے۔ سو۔ وِشیش دِکھائیے ہے۔

(जैनाभाषी मिथ्यादृष्टि की धर्म साधना)

تہاں جے جیو کُل پرورتی کری۔ وا۔ دیکھیاں دیکھی لوبھ آدی کا ابھیپرائے کری دھرم سادھے ہیں، تِنی کے تو دھرم درشٹی ناہیں۔ جو بھگتی کرے ہے۔ تو چِت تو کہیں ہے، درشٹی پھِرا کرے ہے۔ ار۔ مُکھ تیں پاٹھ آدی کرے ہے۔ وا۔ نمسکار آدی کرے ہے۔ پرنتو یہو ٹھیک ناہیں۔ میں کون ہوں۔ کِس کی استوتی کروں ہوں۔ کِس پریوجن کے ارتھی استوتی کروں ہوں۔ پاٹھ وِشے کہا ارتھ ہے۔ سو۔ کچھو ٹھیک ناہیں۔ بُہری کداچِت کُودیو آدِک کی بھی سیوا کرنے لگی جاتے۔ تہاں سُودیو گورُو شاستر آدی۔ وا۔ کُودیو کُوگُرو شاستر آدی وِشے وِشیش پہچانتے ناہیں۔ بُہری جو دان دے ہیں۔ تو پاتر، اپاتر کا وِچار رہِت جیسے اپنی پرشنسا ہوئے تیسے دان دے ہے۔ بُہری تپ کرے ہے تو بھُوکا رہنے کری مہنت پنوں ہوئے۔ سو۔ کاریہ کرے ہے۔ پرینامنی کی پہچان ناہیں۔ بُہری ورت آدِک دھارے ہے۔ تہاں باہیہ کریا اُوپر درشٹی ہے۔ سو بھی کوئی سانچی کریا کرے ہے۔ کوئی جھُوٹی کرے ہے۔ ار۔ انترنگ راگ آدی بھاو پائیے ہے، تِن کا وِچار ہی ناہیں۔ وا۔ باہیہ راگ آدی پوشنے کا سادھن کرے ہے۔ بُہری پوجا پربھاونا آدی کاریہ کرے ہے۔ تہاں جیسے لوک وِشے بڑائی ہوئے۔ وا۔ وِشے کشائے پوشے جائے تیسے کاریہ کرے ہے۔

بُوہری بہت ہنسادی نپجاوے ہے۔سو۔اے کاریہ تواپنا۔وا۔انیہ جیونی کا پرنیام سُدھارنے کے ارتھی کہے ہیں۔بُوہری تہاں کنچت ہنسادک بھی نپجے ہے۔ توتھوڑا اپرادھ ہوئے، گُن بہت ہوئے سو۔کاریہ کرنا کہیا ہے۔سو۔پرنیامنی کی پہچان ناہیں۔ار۔یہاں اپرادھ کیتا لاگے ہے۔گُن کیتا ہوئے۔سو۔نفع ٹوٹا کا گیان ناہیں۔وا۔وِدھی اوِدھی کا گیان ناہیں۔بُوہری شاستر ابھیاس کرے ہے۔تہاں پدھتی رُوپ پرورتے ہے۔جو باچے ہے۔تو اورنی کوں سُنائے دے ہے۔پڑھے ہے تو آپ پڑھی جائے ہے۔سُنے ہے تو کہے ہے۔سو۔سُنی لے ہے۔جو شاستر ابھیاس کا پریوجن ہے۔تاکوں آپ انترنگ وِشے ناہیں اودھارے ہے۔اِتیادی دھرم کاریئی کا مرم کوں ناہیں۔

پہچانا کیئی تو کُل دشے جیسے بڑے پرورتیں تیسے ہم کوں بھی کرنا۔اتھوا اَور کریں ہیں تیسے ہم کو بھی کرنا۔وا۔ایسے کئے ہمارا لوبھ آدک کی سِدھی ہوسی۔اِتیادی وِچار لئے ابھُوتارتھ دھرم کوں سادھے ہیں۔بُوہری کیئی جیو ایسے ہیں۔جن کے کچھُو تو کُل آدی رُوپ بُدھی ہے۔کچھُو دھرم بُدھی بھی ہے۔تاتیں پُوروکت پرکار بھی دھرم کا سادھن کرے ہیں۔ار۔کچھُو آگے کہئے ہے۔

تِس پرکار کری اپنے پرینامنی کوں بھی سُدھارے ہیں۔مِشر پنو پائیے ہے۔بُوہری کیئی دھرم بُدھی کری دھرم سادھے ہیں۔پرنتو نِشچے دھرم کوں نہ جانیں ہیں۔تاتیں ابھُوتارتھ رُوپ دھرم کوں سادھے ہیں۔تہاں ویوہار سمیگ درشن گیان چارِتر کوں موکش مارگ جانی تِنی کا سادھن کرے ہیں۔تہاں شاستر وِشے دیو گُورُو دھرم کی پرتیتی کئے سمیکتو ہونا کہیا ہے۔

ایسی آگیا مانی ارہنت دیو نِرگرنتھ گُورُو جین شاستر بنا اورنی کوں نمسکار آدی کرنے کا تیاگ کیا ہے۔پرنتو تِنی کا گُن اَگُن کی پریکھشا ناہیں کرے ہیں۔اتھوا پریکھشا بھی کرے ہیں۔تو تتو گیان پُوروک ساچی پریکھشا ناہیں کرے ہیں۔باہیہ لکھشنی کری پریکھشا کرے ہیں۔ایسے پرتیتی کری سُدیو گُورُو شاستر نی کی بھگتی وِشے پرورتے ہیں۔

(अरहंत भक्ति का अन्यथा रुप)

تہاں ارہنت دیو ہیں۔سو۔اِندر آدی کری پُوجیہ ہیں۔انیک اتیشے سہت ہیں۔کھشُودھادی دوش رہت ہیں۔شریر کی سُندرتا کو دھرے ہیں۔اِستری سنگم آدی رہت ہیں۔دِویہ دھونی کری اُپدیش دے ہیں۔کیول گیان کری لوک الوک جانے ہیں۔کام کرودھ آدی نشٹ کئے ہیں۔اِتیادی وِشیشن کرے ہیں۔تہاں اِن وِشے کیئی وِشیشن پُدگل کے آشریہ۔کیئی جیو کے آشریہ ہیں۔تِن کوں بھِن بھِن ناہیں پہچانے ہیں۔جیسے اسمان جاتیہ منُشیہ آدی پریاینی وِشے جیو پُدگل کے وِشیشن کوں بھِن نہ جانی مِتھیا درِشٹی دھرے ہے۔تیسے یہ اسمان جاتیہ ارہنت پریائے وِشے جیو پُدگل کے وِشیشنی کوں بھِن نہ جانی مِتھیا درِشٹی دھارے ہے۔بُوہری جے باہیہ وِشیشن ہیں۔تِن کوں تو جانی

تنی کری ارہنت دیو کوں مہنت پنو وِشیش مانے ہے۔ ار۔ جے جیو کے وِشیش ہیں۔ تنی کوں یتھاوت
نہ جانی تِن کری ارہنت دیو کو مہنت پنوں آگیا انوساری مانے ہے۔ اتھوا انیتھا مانے ہے۔ جاتیں
یتھاوت جیو کا وشیش جانے مِتھیا درشٹی رہے ناہیں۔ بُوہری تنی ارہنتنی کوں سورگ موکھش کا
داتا دین دیال، ادھم اُدھارک پتت پاون مانے ہے۔ سو۔ انیہ متی کرتر تو بُدھی تیں ایشور کو جیسے
مانیں ہے، تیسے ہی اے ارہنت کوں مانے ہے۔ ایسا ناہیں جانے ہے پھل تو اپنے پرینامنی کا
لاگے ہے۔ ارہنت تنی کوں نمت ماترہے تاتیں اُپچار کری۔ وے وِشیش سمبھوے ہیں۔ اپنے
پرینام شُدھ بھئے بنا ارہنت ہی سورگ موکھش آدی کا داتا ناہیں۔ بُوہری ارہنت آدِک کے نام
آدِک تیں شوان آدِک سورگ پایا تہاں نام آدِک کا ہی اتیشے مانے ہے۔ بنا پرینام نام لینے
والوں کے بھی سورگ کی پراپتی نہ ہونے تو سُننے والے کے کیسے ہوئے۔ شوان آدِک کے نام
سُننے کے نمت تیں کوئی مند کشائے رُوپ بھاؤ بھئے ہیں۔ تِن کا پھل سورگ بھیا ہے۔ اُپچار کری
نام ہی کی مُکھیتا کری ہے۔ بُوہری ارہنت آدِک کے نام پُوجن آدِک تیں انشٹ سامگری کا
ناش۔ اِشٹ سامگری کی پراپتی مانی رُدگ آدی میٹنے کے ارتھی۔ وا۔ دھن آدی کی پراپتی کے
ارتھی نام لے ہے۔ وا پُوجن آدی کرے ہے۔ سو۔ اِشٹ انشٹ کا تو کارن پُوروکرم کا اُدے
ہے۔ ارہنت تو کرتا ہے ناہیں۔ ارہنت آدِک کی بھکتی رُوپ شُبھ اُپیوگ پرینامنی تیں پُوروپاپ
کا سنکرمن آدِک ہوئے جائے ہے۔ تاتیں اُپچار کری انشٹ کا ناش کوں۔ وا۔ اِشٹ کی پراپتی
کوں کارن ارہنت آدِک کی بھگتی کہئے ہے۔ ار۔ جے جیو پہلے ہی سنساری پریوجن لئے بھگتی
کرے، تا کے تو پاپ ہی کا ابھیپرائے بھیا۔ کانکشا وِچکِتسا رُوپ بھاؤ بھئے تنی کری پُوروپاپ
کا سنکرمن آدی کیسے ہوئے؟ بُوہری تنی کا کاریہ سِدھی نہ بھیا۔

بُوہری کیئی جیو بھکتی کوں مُکتی کا کارن جانی تہاں اتی انوراگی ہوئے پرورتے ہیں۔ سو۔
انیہ متی جیسے بھگتی تیں مُکتی مانیں ہیں۔ تیسے یا کے بھی شردھان بھیا۔ سو۔ بھگتی تو راگ رُوپ
ہے۔ راگ تیں بندھ ہے۔ تاتیں موکھش کا کارن ناہیں۔ جب راگ کا اُدے آدے، تب بھگتی
نہ کرے۔ تو پاپا انوراگ ہوئے۔ تاتیں اشُبھ راگ چھوڑنے کو گیانی بھگتی وِشے پرورتے ہے۔
وا۔ موکھش مارگ کوں باہیہ نمت ماتر بھی جانیں ہے۔ پرنتو یہاں ہی اُپادے پنا مانی سنتشٹ
نہ ہوئے ہے، شُدھ اُپیوگ کا اُدیمی رہے ہے۔ سوئی پنچاستیکائے ویاکھیا وِشے کہیا ہے ✱

इयं भक्तिः केवल भक्तिप्रधानस्याज्ञानिनो भवति तीव्रराग

* अयं हि स्थूल लक्ष्यतया केवल भक्ति प्रधानस्य ज्ञानिनो भवति। उपरितन भूमिका या मलब्धास्प-
दस्यास्थानराग निषेधार्थं तीव्र राग ज्वरविनोदार्थं वा कदाचिन्ज्ञानिनोऽपि भवतीति॥ स॰ टीका गा॰ ५२६

ज्वर विनोदार्थमस्थानरागनिषेधार्थं कदाचित् ज्ञानिनोपि भवति।

یا کا ارتھ۔ یہُو بھگتی کیول بھگتی ہی ہے۔ پردھان جاکے ایسا اگیانی جیو کے ہوے۔
بوہری تیبر راگ جو ر مٹنے کے ادھتی۔ وا کو ٹھکانے راگ نشیدھنے کے ارتھی کداچت گیانی
کے بھی ہوے ٭

تہاں وہ پوچھے ہے، ایسے ہے تو گیانی تیں اگیانی کے بھگتی کی ادھکتا ہوتی ہوسی۔
تا کا اُوتر۔ یتھارتھ پنے کی اپیکھشا تو گیانی کے سانچی بھگتی ہے۔ اگیانی کے
ناہیں ہے۔ ار۔ راگ بھاو کی اپیکھشا اگیانی کے شردھان وشے بھی مُکتی کارن جاننے
تیں اتی انوراگ ہے۔ گیانی کے شردھان وشے شُبھ بندھ کارن جاننے تیں تیسا انوراگ
ناہیں ہے۔ باہیہ کداچت گیانی کے انوراگ گھنا ہوے ہے، کداچت اگیانی کے ہوے ہے، ایسا
جاننا۔ ایسے دیو بھگتی کا سوروپ دکھایا ٭

اب گورو بھگتی وا کے کیسے ہے، سو کہیئے ہے:۔

(गुरु भक्ति का अन्यथा रूप)

کیئی جیو آگیا انوساری ہیں۔ تے تو اے جین کے سادھو ہیں۔ ہمارے گورو ہیں۔ تاتیں
ان کی بھگتی کرنی، ایسے وچاری بھگتی کریں ہیں۔ بوہری کیئی جیو پریکھشا بھی کریں ہیں۔ تہاں
اے مُنی دیا پالیں ہیں۔ شیل پالیں ہیں۔ دھن آدی ناہیں راکھیں ہیں۔ اپواس آدی تپ
کرے ہیں۔ کھشُودھا دی پریشے سہیں ہیں۔ کسی سوں کرودھ آدی ناہیں کریں ہیں۔ اُپدیش
دے یہ اورنی کوں دھرم وشے لگاوے ہیں، اتیادی گُن وچاری تنی وشے بھگتی بھاو کریں ہیں۔
سو ایسے گُن تو پرم ہنس آدک انیہ متی ہیں۔ تنی وشے۔ وا جینی متھیا درشٹنی وشے بھی پایئے
ہیں۔ تاتیں ان وشے اتی ویاپت پنو ہے۔ ان کری سانچی پریکھشا ہوتے ناہیں۔ بوہری ان
گُنی کوں وچارے ہے تنی وشے کیئی جیو آشرت ہیں۔ کیئی پُدگل آشرت ہیں۔ تن کا وشیش
نہ جانتا اسمان جاتیہ مُنی پریائے وشے ایکتو بدھی تیں متھیا درشٹی ہی رہے ہے۔ بوہری سمیگ
درشن گیان چارتر کی ایکتا روپ موکھش مارگ سوئی مُنن کا سانچا لکھشن ہے۔ تاکوں
پہچانیں ناہیں۔ جاتیں یہُو پہچانی بھیئے متھیا درشٹی رہتا ناہیں۔ ایسے مُنین کا سانچا سوروپ
ہی نہ جانیں۔ تو سانچی بھگتی کیسے ہوئے؟ پُنیہ بندھ کوں کارن بھوت شُبھ کریا روپ گُن کوں
پہچانی۔ تنی کی سیوا تیں اپنا بھلا ہونا جانی تنی وشے انوراگی ہوئے بھگتی کرے ہے۔ ایسے
گورو بھگتی کا سوروپ کہیا ٭

اب شاستر بھگتی کا سوروپ کہیئے ہے:۔

(शास्त्र भक्ति का अन्यथा रूप)

کیئی جیو تو یہو کیولی بھگوان کی وانی ہے۔ تاتیں کیولی کے پوجیہ پنا تیں یہو بھی پوجیہ ہے۔ ایسا جانی بھگتی کریں ہیں۔ بوہری کیئی ایسے پریکھشا کری ہے۔ اِن شاسترنی وِشئے ویراگتا دیا کھشما شیل سنتوش آدِک کا نروپن ہے۔ تاتیں اے اُتکرشٹ ہیں۔ ایسا جانی بھگتی کریں ہیں۔ سو۔ ایسا کتھن تو انیہ شاستر ویدانت آدِک تن وِشئے بھی پائیے ہے۔ بوہری اِن شاسترنی وِشئے ترلوک آدِک کا گمبھیر نروپن ہے۔ تاتیں اُتکرشٹتا جانی بھگتی کریں ہیں۔ سو۔ ایہاں انومان آدِک کا تو پرویش ناہیں۔ ستیہ اَستیہ کا نِرنیہ کری مہما کیسے جانئے۔ تاتیں ایسے سانچی پریکھشا ہوئے ناہیں۔ ایہاں انیکانت روپ سانچا جیو آدی تتونی کا نروپن ہے۔ ار۔ سانچا رتن تریہ روپ موکھش مارگ دِکھایا ہے۔ تاکری جین شاسترنی کی اُتکرشٹتا ہے۔ تاکوں ناہیں پہچانے ہیں۔ جاتیں یہو پہچانی بھئے مِتھیا درشٹی رہے ناہیں۔ ایسے شاستر بھگتی کا سوروپ کہیا۔
یا پرکار یا کے دیو گورو شاستر کی پرتیتی بھئی۔ تاتیں دیوہار سمیکتو بھیا مانے ہے۔ پرنتو اُن کا سانچا سوروپ بھاسیا ناہیں۔ تاتیں پرتیتی بھی سانچی بھئی ناہیں۔ سانچی پرتیتی بنا سمیکت کی پراپتی ناہیں۔ تاتیں مِتھیا درشٹی ہی ہے +

(तत्वार्थ श्रद्धान का अयथार्थ पना)

بوہری شاستر وِشئے 'तत्वार्थ श्रद्धानं सम्यग्दर्शनम्' (तत्वा॰ सू॰ १-२) ایسا وچن کہیا ہے۔ تاتیں جیسے شاسترنی وِشئے جیو آدی تتو لکھے ہیں۔ تیسے آپ سیکھ لے ہے۔ تہاں اُپیوگ لگاوے ہے۔ اَورنی کوں اُپدیش ہے۔ پرنتو تِن تتونی کا بھاؤ بھاستا ناہیں۔ ار۔ ایہاں تِس وستو کے بھاؤ ہی کا نام تتو کہیا سو۔ بھاؤ بھاسے بنا تتو ارتھ شردھان کیسے ہوئے۔ بھاؤ بھاسنا کہا سو کہئے ہے:-

جیسے کوئی پُرش چتر ہونے کے ارتھی شاستر کری سور گرام مورچھنا راگنی کا روپ تال تان کے بھید تنی کوں سیکھے ہے۔ پرنتو سور آدک کا سوروپ ناہیں پہچانے ہے۔ سوروپ پہچانی بھئے بنا انیہ سور آدِک کو انیہ سور آدِک روپ مانے ہے۔ وا ستیہ بھی مانے ہے۔ تو نِرنیہ کری ناہیں مانے ہے۔ تاتیں وا کے چترپنوں ہوئے ناہیں۔ تیسے کوئی جیو سمیکتی ہونے کے ارتھی شاستر کری جیو آدِک تتونی کا سوروپ کوں سیکھے ہے۔ پرنتو تنی کا سوروپ ناہیں پہچانے ہے۔ سوروپ پہچانی بنا انیہ تتونی کوں انیہ تتو روپ مانی لے ہے۔ وا ستیہ بھی مانے ہے۔ تو نِرنیہ کری ناہیں مانے ہے۔ تاتیں وا کے سمیکتو ہوئے ناہیں۔ بوہری جیسے کوئی شاستر آدی پڑھیا ہے۔ وا۔ نہ پڑھیا ہے۔ جو سور آدِک کا سوروپ کوں پہچانے ہے تو وہ چتر ہی ہے۔ تیسے شاستر پڑھیا ہے۔ وا۔ نہ پڑھیا ہے۔ جو

جیو آدِک کا سوُروپ پہچانے ہے۔ تو وہ سمیگ درشٹی ہی ہے۔ جیسے ہرن بھوت راگ آدِک کا نام نہ
جانے ہے۔ ار۔ تا کا سوُروپ کوں پہچانے ہے۔ تیسے تُچھ بُدھی جیو آدِک کا نام نہ جانے ہے۔ ار
تِن کا سوُروپ کوں پہچانے ہے۔ یہ مَیں ہوُں۔ اے پر ہیں۔ اے بھاوُ بُرے ہیں، اے بھلے ہیں۔
ایسے سوُروپ پہچانے تا کا نام بھاوُ بھاسنا ہے۔ ✱ शिवभूति مُنی جیو آدِک کا نام نہ جانے
تھا۔ ار۔ "تُشماش بھِن" ایسا گھوشنے لاگا، سو۔ یہ سِدھانت کا شبد تھا ناہیں۔ پرنتوُ آپا پر کا
بھاوُ روُپ دھیان کیا۔ تاتیں کیولی بھیا۔ ار۔ گیارہ انگ کے پاٹھی جیو آدِک تتونی کا وِشیش
بھید جانیں پرنتوُ بھاوُ بھاسے ناہیں، تاتیں مِتھیا درشٹی ہی رہے ہیں۔ اب یا کے تتو شردھان
کِس پرکار ہوے ہے۔ سو۔ کہیئے ہے:۔

(जीव अजीव तत्वके श्रद्धानका अन्यथा रुप)

جن شاستر نی تیں جیو کے ترس۔ ستھاوَر آدی روُپ۔ وا۔ گُن ستھان مارگنا آدی روُپ
بھیدنی کوں جانے ہے، اجیو کے پُدگل آدی بھیدنی کوں۔ وا۔ تِنی کے ورن آدی وِشیشنی
کوں جانے ہے۔ پرنتوُ ادھیاتم شاستر نی وِشے بھید وِگیان کوں کارن بھوُت۔ وا۔ وِیتراگ
دِشا ہونے کوں کارن بھوُت۔ جیسے نِروپن کیا ہے۔ تیسے نہ جانے ہے۔ بُوہری کِسی پرسنگ
تیں تیسے بھی جاننا ہوئے تو شاستر اَنوساری جانی تولے۔ پرنتوُ آپ کوں آپ جانی پر کا
انش بھی آپ وِشے نہ ملاونا۔ ار۔ آپ کا انش بھی پر وِشے نہ ملاونا، ایسا سانچا شردھان
ناہیں کرے ہے۔ جیسے انیہ مِتھیا درشٹی نِردھار بِنا پریائے بُدھی کری جان پنا وِشے۔ وا۔
ورن آدی وِشے اہن بُدھی دھارے ہے، تیسے یہ بھی آتم آشرت گیان آدی وِشے۔ وا۔
شریر آشرت اُپدیش اُپواس آدی کریانی وِشے آپو مانے ہے۔ بُوہری شاستر کے اَنوسار کبھوں
سانچی بات بھی بناوے۔ پرنتوُ انترنگ نِردھار روُپ شردھان ناہیں۔ تاتیں جیسے متوالا ماتا کوں
ماتا بھی کہے تو سیانا ناہیں۔ تیسے یا کوں سمیکتی نہ کہیئے۔ بُوہری جیسے کوئی اَور ہی کی باتیں کرتا ہوئے
تیسے آتما کا کتھن کہے۔ پرنتوُ یہ آتما میں ہوُں، ایسا بھاوُ ناہیں بھاسے۔ بُوہری جیسے کوئی اَور
کوں اَور تیں بھِن بتاوتا ہوئے تیسے آتم شریر کی بھِنتا پروُپے پرنتوُ میں اِس شریر آدِک
تیں بھِن ہوُں۔ ایسا بھاوُ بھاسے ناہیں۔ بُوہری پریائے وِشے جیو پُدگل کے پرسپر نِمِت تیں
انیک کریا ہوہیں۔ تِن کوں دوئے دروِیہ کا ملاپ کری نپجی جانے۔ یہ جیو کی کریا ہے تا کا
پُدگل نِمِت ہے، یہ پُدگل کی کریا ہے۔ تا کا جیو نِمِت ہے۔ ایسا بھِن بھِن بھاوُ بھاسے ناہیں۔

✱ तुसमासं घोसंतो भावविसुद्दो महाणुभावोय।
णामेण य सिवभूई केवलणाणी फुडो जाओ ॥ भावपा० २३ ॥

اِتیادی بھاؤ بھاسے بِنا جیوا جیو کا سانچا شردھانی نہ کہیئے۔ تاتیں جیوا جیو جاننے کا تو یہ ہی پریوجن تھا سو بھیا ناہیں +

(आश्रव तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بہُری آسرو تتو وِشے جے ہنسادِی رُوپ پاپ آسرو ہیں۔ تِن کوں ہیہ جانے ہے۔ اہنسادی رُوپ پُنیہ آسرو ہیں۔ تِن کوں اُپادے مانے ہے۔ سو اے تو دوؤ ہی کرم بندھ کے کارن اِن وِشے اُپادے پنوں مانتوں۔ سوئی مِتھیا درشٹی ہے۔ سو ہی سمیہ سار کا بندھ ادھیکار وِشے کہیا ہے *

سرو جیونی کے جیون، مرن، سُکھ، دُکھ اپنے کرم کے نِمت تیں ہو ہیں۔ جہاں انیہ جیو انیہ جیو کے اِن کاریَنی کا کرتا ہوئے۔ سوئی مِتھیا دھیوسائے بندھ کا کارن ہے + ۔تہاں انیہ جیونی کوں جیوا دنے کا۔ وا سُکھی کرنے کا ادھیوسائے ہوئے۔ سو۔ تو پُنیہ بندھ کا کارن ہے۔ مار۔ مارنے کا۔ وا۔ دُکھی کرنے کا ادھیوسائے ہوئے۔ سو پاپ بندھ کا کارن ہے۔ ایسے اہنساوت ستیہ آدِک تو پُنیہ بندھ کوں کارن ہیں۔ ار۔ ہنساوت استیہ آدِک پاپ بندھ کوں کارن ہیں۔ اے سرو مِتھیا دھیوسائے ہیں۔ تے تیاجیہ ہیں۔ تاتیں ہنسادی وت اہنسادِک کوں بھی بندھ کا کارن جانی ہیہ ہی ماننا۔ ہنسا وِشے مارنے کی بُدھی ہوئے۔ سوں۔ وا۔ کا آیُو پورا ہوا بِنا مرتا ناہیں، اپنی دوِیش پرنتی کری آپ ہی آپ باندھے ہے۔ اہنسا وِشے رکھشا کرنے کی بُدھی ہوئے۔ سو۔ وا۔ کا آیُو اوشیش بِنا وہ جیوے ناہیں۔ اپنی پرشست راگ پرنتی کری آپ ہی پُنیہ باندھے ہے۔ ایسے اے دوؤ ہیہ ہیں۔ جہاں ویتراگ ہوئے درشٹا گیاتا پرورتے، تہاں نِربندھ ہے۔ سو اُپادے ہے۔ سو ایسی دشا نہ ہوئے، تاوت پرشست راگ رُوپ پرورتو پرنتو شردھان تو ایسا راکھو۔ یہُو بھی بندھ کا — کارن ہے۔ ہیہ ہے۔ شردھان وِشے یا کوں موکھش مارگ جانیں مِتھیا درشٹی ہی ہوئے +

بہُری مِتھیاتو۔ اوِرتی کشائے یوگ اے آسرو کے بھید ہیں، تِن کوں باہیہ رُوپ تو مانیں۔ انترنگ اِن بھاؤنی کی جاتی کوں پہچانے ناہیں۔ تہاں انیہ دیو آدِک کے سیونے رُوپ

* समयसार गा० २५४ से २५६

\+ सर्वं सदैव नियतं भवति स्वकीय, कर्मोदयान्मरणजीवित दुःख सौख्यम्।
अज्ञानमेतदिह यत्तु परः परस्य, कुर्यात्पुमान् मरणजीवित दुःख सौख्यम् ॥ १६८

अज्ञानमेतदधिगम्य परात्परस्य, पश्यन्ति ये मरणजीवित दुःख सौख्यम्।
कर्माण्यहं कृति रसेन चिकीर्षवस्ते, मिथ्या दृशो नियतमात्महनो भवन्ति ॥ १६९

समयसार बंधाधिकार कलश

گرہیت متھیا تو کوں متھیا تو جانے۔ ار۔ انادی اگرہیت متھیا تو ہے تاکوں نہ پہچانے۔ بہُوری باہیہ
ترس ستھاور کی ہنسا۔ وا۔ اندریہ من کے وشین وشے پرورتی تاکوں اوِرتی جانے۔ ہنسا وشے
پرماد پرنتی مُول ہے۔ ار۔ وشے سیون وشے ابھلاشا مُول ہے تاکوں نہ اولوکیں۔ بہُوری باہیہ
کرودھ آدی کرنا تاکوں کشائے جانے۔ ابھپرائے وشے راگ دویش بسے تاکوں نہ پہچانے۔ بہُوری
باہیہ چیشٹا ہوئے۔ تاکوں یوگ جانے۔ شکتی بھوت یوگن کوں نہ جانے۔ ایسے آسرونی کا سُوروپ
انیتھا جانے +

بہُوری راگ دویش موہ رُوپ جے آسرو بھاو ہیں۔ تن کا تو ناش کرنے کی چِنتا ناہیں۔ ار۔
باہیہ کریا۔ وا۔ باہیہ نمت مِٹنے کا اُپائے راکھے۔ سو۔ تن کے مِٹیں آسرو مِٹتا ناہیں۔ دروپ لِنگی
مُنی انیہ دیو آدک کی سیوا نہ کرے ہے۔ ہنسا وا۔ وشین وشے نہ پرورتے ہے۔ کرودھ آدی
نہ کرے ہے۔ من وچن کائے کوں روکے ہے۔ تو بھی وا کے متھیا تو آدی چاروں آسرو
پائیے ہیں۔ بہُوری کپٹ کری بھی اے کاریہ نہ کرے ہے۔ کپٹ کری کرے تو گریویک پرینت
کیسے پہُونچے۔ تاتیں جو انترنگ ابھپرائے وشے متھیا تو آدی رُوپ راگ آدی بھاو ہیں۔
سو ہی آسرو ہیں تاکوں نہ پہچانیں۔ تاتیں یا کے آسرو تتو کا بھی ستیہ شردھان ناہیں +

(बंध तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بہُوری بندھ تتو وشے جے اشبھ بھاونی کری نرک آدی رُوپ پاپ کا بندھ ہوتے
تاکوں تو بُرا جانے۔ ار۔ شبھ بھاونی کری دیو آدی رُوپ پُنیہ کا بندھ ہوئے۔ تاکوں بھلا جانے۔
سو۔ سرو ہی جیونی کے دُکھ سامگری وشے دویش سُکھ سامگری وشے راگ پائیے ہے۔ سو۔
ہی یا کے راگ دویش کرنے کا شردھان بھیا۔ جیسا اِس پریائے سمبندھی سُکھ دُکھ سامگری
وشے راگ دویش کرنا تیسا ہی آگامی پریائے سمبندھی سُکھ دُکھ سامگری وشے راگ دویش
کرنا۔ بہُوری شبھ اشبھ بھاونی کری پُنیہ پاپ کا وشیش تو اگھاتی کرمنی وشے ہوئے۔ سو۔
اگھاتی کرم آتم گُن کے گھاتک ناہیں۔ بہُوری شبھ اشبھ بھاونی وشے گھاتی کرمنی کا تو
نرنتر بندھ ہوئے۔ تے سرو پاپ رُوپ ہی ہیں۔ ار تیئی آتم گُن کے گھاتک ہیں۔ تاتیں
اشُدھ بھاونی کری کرم بندھ ہوئے۔ تس وشے بھلا بُرا جاننا سو ہی متھیا شردھان ہے۔
سو یہُو ایسے شردھان تیں بندھ کا بھی یا کے ستیہ شردھان ناہیں +

(संवर तत्व के श्रद्धान का अन्यथा रूप)

بہُوری سنور تتو وشے اہنسا دی رُوپ شبھ آسرو بھاو تنی کوں سنور جانے ہے۔
سو۔ ایک کارن تیں پُنیہ بندھ بھی مانے۔ ار۔ سنور بھی مانے۔ سو۔ بنیں ناہیں +

یہاں پرشن۔ جو مُنن کے ایک کال ایک بھاؤ ہوئے۔ تہاں اُن کے بندھ بھی ہو ہے اَر۔ سنور نِرجرا بھی ہوئے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تا کا سمادھان۔ وہ بھاؤ مِشر رُوپ ہے۔ کچھُو وِیتراگ بھیا ہے۔ کچھُو سراگ رہیا ہے۔ جے انش وِیتراگ بھئے تِن کری سنور ہے۔ ار۔ جے انش سراگ رہے۔ تِن کری بندھ ہے۔ سو۔ ایک بھاؤ تیں تو دوئے کاریہ بنیں۔ پرنتو ایک پرشست راگ ہی تیں پُنیہ آسرو بھی ماننا۔ اَر۔ سنور نِرجرا بھی ماننا۔ سو بھرم ہے۔ مِشر بھاؤ وِشے بھی یہُو سراگتا ہے۔ یہُو وِیراگتا ہے۔ ایسی پہچان سمیگ درِشٹی ہی کے ہوئے۔ تاتیں اوشیش سراگتا کوں ہیئہ شردھے ہے۔ مِتھیادرِشٹی کے ایسی پہچان ناہیں۔ تاتیں سراگ بھاؤ وِشے سنور کا بھرم کری پرشست راگ رُوپ کارنی کوں اُپادے شردھے ہے +

بُوہری سِدھانت وِشے گُپتی، سمتی، دھرم، انُوپریکھشا، پریشے جے، چارِتر۔ اِن کری سنور ہوئے۔ ایسا کہیا ہے۔ * سو۔ اِن کو بھی یتھارتھ نہ شردھے ہے۔ کیسے سو۔ کہئے ہے۔ باہیہ من۔ وچن کائے کی چیشٹا میٹے، پاپ چِنتون نہ کرے۔ مون دھرے۔ گمن آدی نہ کرے۔ سو۔ گُپتی مانے ہے۔ سو۔ یہاں تو من وِشے بھگتی آدی رُوپ پرشست راگ کری نانا ہوہیں۔ وچن کائے کی چیشٹا آپ روکی راکھی ہے۔ تہاں شُبھ پرورتی ہے۔ اَر۔ پرورتی وِشے گُپتی پنو بنیں ناہیں۔ تاتیں وِیتراگ بھئے جہاں من وچن یا کی چیشٹا نہ ہوئے۔ سو۔ ہی ساچی گُپتی ہے +

بُوہری پرجیونی کی رکھشا کے ارتھی یتن چار پرورتی۔ تاکوں سمتی مانے ہے۔ سو۔ ہنسا کے پرینامن تیں تو پاپ ہوئے۔ اَر۔ رکھشا کے پرینام تیں سنور کہوگے۔ تو پُنیہ بندھ کا کارن کون ٹھہرے گا۔ بُوہری ایشنا سمتی وِشے دوش ٹالے ہے۔ تہاں رکھشا کا پریوجن ہے ناہیں۔ تاتیں رکھشا ہی کے ارتھ سمتی ناہیں ہے۔ تو سمتی کیسے ہوئے۔ مُنن کے کِنچِت راگ بھئے گمن آدی کریا ہوہیں۔ تہاں تِن کریانی وِشے اتی آسکتتا کے ابھاؤ تیں پرمادرُوپ پرورتی نہ ہوئے۔ بُوہری۔ اَور جیونی کوں دُکھی کری اپنا گمن آدی پریوجن نہ سادھے ہیں۔ تاتیں سویمیو ہی دیا پلے ہے۔ ایسے ساچی سمتی ہے +

بُوہری بندھ آدِک کے بھئے تیں۔ وا۔ سورگ موکھش کی چاہ تیں کرودھ آدی نہ کرے ہے۔ سو۔ یہاں کرودھ آدی کرنے کا ابھیپرائے تو گیا ناہیں۔ جیسے کوئی راجادِک کا بھئے تیں۔ وا۔ مہنت پنا کا لوبھ تیں پراِستری نہ سیوے ہے۔ تو۔ وا کوں تیاگی نہ کہئے۔ تیسے ہی یہُو کرودھ

* स गुप्ति समिति धर्मानुप्रेक्षा परीषहजयचारित्रैः। तत्वा० सू० ६-२

آدی کا تیاگی ناہیں۔ تو کیسے تیاگی ہوئے؟ پدارتھ اِنشٹ اِشٹ بھاسیں کرودھ آدی ہوہے۔
جب تتوگیان کے ابھیاس تیں کوئی اِشٹ اِنشٹ نہ بھاسے، تب سوئیمیو ہی کرودھ آدِک نہ
اُپجیں۔ تب ساچا دھرم ہوئے +

بہُری انتیہ آدی چنتون تیں شریر آدِک کوں بُرا جانی ہِتکاری نہ جانی تن تیں اُداس
ہونا تا کا نام انوپریکشا کہے ہے۔ سو یہہ تو جیسے کوئی متر تھا، تب اُس تیں راگ تھا، پیچھے وا
کا اوگن دیکھی اُداسین بھیا۔ تیسے شریر آدِک تیں راگ تھا، پیچھے انتیادی اوگن اولوکی اداسین
بھیا سو۔ ایسی اُداسینتا تو دویش روپ ہے۔ جہاں جیسا اپنا وا شریر آدِک کا سوبھاو ہے۔
تیسا پہچان بھرم کوں میٹی بھلا جانی راگ نہ کرنا، بُرا جانی دویش نہ کرنا، ایسی ساچی اُداسینتا
کے ارتھی یتھارتھ انیتتو۔ آدِک کا چنتون سو ہی ساچی انوپریکشا ہے +

بہُری کشُدھادِک بھئے تن کے ناش کا اُپائے نہ کرنا، تا کوں پریشے سہنا کہے ہے۔
سو اُپائے تو نہ کیا۔ ار انترنگ کشُدھادی اِنشٹ سامگری ملے دُکھی بھیا۔ رتی آدی
کا کارن ملے سُکھی بھیا۔ تو سو دُکھ سُکھ روپ پرنام ہے۔ سو ہی آرت دھیان رودر
دھیان ہے۔ ایسے بھاوَنی تیں سنور کیسے ہوئے؟ تاتیں دُکھ کا کارن ملے دُکھی نہ ہوئے۔
سُکھ کا کارن ملے سُکھی نہ ہوئے۔ گییہ روپ کری تنی کا جاتن ہارا ہی رہے۔ سو ہی ساچی پریشے
کا سہنا ہے +

بہُری ہنسادی ساودیہ یوگ کا تیاگ کوں چارتر مانے ہے۔ تہاں مہاورت آدی
روپ شبھ یوگ کوں اُپادیے پنیں کری گرہن مانے ہے۔ سو تتوارتھ سوتر وِشے آسرو
پدارتھ کا نروپن کرتے مہاورت انوورت بھی آسرو روپ کہے ہیں۔ اے اُپادیے کیسے
ہوئے۔ ار آسرو تو بندھ کا سادھک ہے، چارتر موکش کا سادھک ہے۔ تاتیں مہاورت
آدِی روپ آسرو بھاونی کوں چارترپنوں سمبھوے ناہیں، سکل کشائے رہت جو اُداسین
بھاو تا ہی کا نام چارتر ہے۔ جو چارتر موہ کے دیش گھاتی سپردھکنی کے اُدے تیں مہامند پرشست
راگ ہوہے، سو چارتر کا مل ہے۔ یا کوں چھوٹتا نہ جانی۔ یا کا تیاگ نہ کرے ہے، ساودیہ
یوگ ہی کا تیاگ کرے ہے۔ پرنتو جیسے کوئی پرش کندمول آدی بہت دوشیک ہرت کا تو
کا تیاگ کرے ہے۔ ار کیئی ہرت کا ین کو بھکھے ہے۔ پرنتو تا کوں دھرم نہ مانے ہے۔ تیسے منی
ہنسادی تیبر کشائے روپ بھاونی کا تیاگ کریں ہیں، کیئی مند کشائے روپ مہاورت آدی
کوں پالیں ہیں۔ پرنتو تا کوں موکش مارگ نہ مانیں ہیں +

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے تو چارتر کے تیرہ بھیدنی وِشے مہاورت آدی کیسے کہے ہیں؟

تا کا سمادھان۔ یہو ویوہار چارتر کہیا ہے۔ ویوہار نام اُپچار کا ہے۔ سو۔ مہاورت آدی بھئے ہی ویتراگ چارتر ہوئے ہے۔ ایسا سمبندھ جانی مہاورت آدی وِشے چارتر کا اُپچار کیا ہے۔ نشچے کری نِ کشائے بھاو ہے۔ سو ہی سانچا چارتر ہے۔ یا پرکار سنور کے کارنی کوں انیتھا جانتا سنور کا سانچا شردھانی نہ ہوئے ہے۔

(निर्जरा तत्व के श्रद्धान की अयथार्थता)

بہوری یہو انشنادی تپ تیں نرجرا مانتے ہے۔ سو۔ کیول باہیہ تپ ہی تو کئے نرجرا ہوتے ناہیں۔ باہیہ تپ تو شدھ اُپیوگ بدھاونے کے ارتھی کیجتے ہے۔ شدھ اُپیوگ نرجرا کا کارن ہے۔ تاتیں اُپچار کری تپ کوں بھی نرجرا کا کارن کہیا ہے۔ جو باہیہ دُکھ سہنا ہی نرجرا کا کارن ہوتے تو تریِنچ آدی بھی بھوک ترِشا دی سہیں ہیں۔

تب وہ کہے ہے۔ وے تو پرادھین سہیں ہیں، سوادھین پنیں دھرم بُدھی تیں اُپواس آدی رُوپ تپ کرے، تاکیں نرجرا ہوئے؟

تا کا سمادھان۔ دھرم بُدھی تیں باہیہ اُپواس آدِک تو کئے، بہوری تہاں اُپیوگ اشُبھ شُبھ شُدھ رُوپ جیسے پرنئے تیسے پرنو۔ گھنے اُپواس آدی کئے گھنی نرجرا ہوتے، تھوڑے کئے تھوڑی نرجرا ہوئے۔ جو ایسے نیم ٹھہرے تو۔ تو اُپواس آدِک ہی مکھیہ نرجرا کا کارن ٹھہرے، سو۔ تو بنے ناہیں۔ پرنام دُشٹ بھئے اُپواس آدِک تیں نرجرا ہونی کیسے سمبھوے؟ بہوری جو کہیئے۔ جیسا اشُبھ شُبھ شُدھ رُوپ اُپیوگ پرنمے تا کے انوساری بندھ نرجرا ہے۔ تو اُپواس آدی تپ مکھیہ نرجرا کا کارن کیسے رہیا؟ اشُبھ شُبھ پرنام بندھ کے کارن ٹھہرے، شُدھ پرنام نرجرا کے کارن ٹھہرے۔

یہاں پرشن۔ جو تتوارتھ سوتر وِشے "तपसा निर्जरा च" (۹-۳) ایسا کیسے کہیا ہے؟

تا کا سمادھان۔ شاستر وِشے "इच्छानिरोधस्तपः" ایسا کہیا ہے۔ اِچھا کا روکنا تا کا نام تپ ہے۔ سو۔ شُبھ اشُبھ اِچھا مٹیں اُپیوگ شُدھ ہوئے، تہاں نرجرا ہوئے ہے۔ تاتیں تپ کری نرجرا کہی ہے۔

یہاں کوؤ ——— کہے، آہار آدی رُوپ اشُبھ کی تو اِچھا دُوری بھئے ہی تپ ہوئے۔ پرنتو اُپواس آدِک۔ وا۔ پرائشچت آدی شُبھ کاریہ ہیں۔ تنِ کی اِچھا تو رہے ہے؟

تا کا سمادھان۔ گیانی جننی کے اُپواس آدِک کی اِچھا ناہیں ہے، ایک شُدھ اُپیوگ کی اِچھا ہے۔ اُپواس آدی کئے شُدھ اُپیوگ بڑھے ہے۔ تاتیں اُپواس آدی کرے ہیں۔ بہوری جو اُپواس آدِک تیں شریر۔ وا۔ پرنامنی کی شتھلتا کری شُدھ اُپیوگ شتھل ہوتا

جانیں۔ تہاں آہار آدِک گرہے ہیں۔ جو اُپواس آدِک ہی تیں سِدھی ہوئے، تو اجیت ناتھ آدِک تینیں تیرتھنکر دِکھشا لیہ دوئے اُپواس ہی کیسے دھرتے؟ اُن کی تو شکتی بھی بہت تھی۔ پرنتو جیسے پرِنام بھئے تیسے باہیہ سادھن کری ایک ویتراگ شُدھ اُپیوگ کا ابھیاس کیا۔

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے تو اَن شنادِک کو تپ سنگیا کیسے بھئی؟

تاکا سمادھان۔ انی کو باہیہ تپ کہے ہیں سو باہیہ کا ارتھ یہ ہو جو باہیہ اَورنی کوں دیسے یہو تپسوی ہے۔ بہُری آپ تو پھل جیسا انترنگ پرِنام ہوگا تیسا ہی پاویگا۔ جاتیں پرِنام شُونیہ شریر کی کریا پھل داتا ناہیں ہے۔

بہُری ایہاں پرشن۔ جو شاستر وِشے تو اکام نِرجرا کہی ہے۔ تہاں بنا چاہی بھوک ترِشادی سہیں نِرجرا ہوہے۔ تو اُپواس آدی کری کشٹ سہیں کیسے نِرجرا نہ ہوئے؟

تاکا سمادھان۔ اکام نِرجرا وِشے بھی باہیہ نِمت تو بِنا چاہ بھوک ترِشا کا سہنا بھیا ہے۔ ار تہاں مند کشائے رُوپ بھاؤ ہوئے تو پاپ کی نِرجرا ہوئے۔ دیو آدی پُنیہ کا بندھ ہوئے۔ ار جو تیبر کشائے بھئے بھی کشٹ سہے پُنیہ بندھ ہوئے، تو سرو ترینچ آدِک دیو ہی ہوئے، سو بنے ناہیں۔ تیسے ہی چاہ کری اُپواس آدی کئے تہاں بھوک ترِشادی کشٹ سہئے ہے۔ سو یہو باہیہ نِمت ہے۔ یہاں جیسا پرِنام ہوئے تیسا پھل پاوے ہے۔

بہُری ایسا باہیہ سادھن بھئے انترنگ تپ کی وِردھی ہوہے۔ تاتیں اُپچار کری اِنی کوں تپ کہے ہیں۔ جو باہیہ تپ تو کرے۔ ار انترنگ تپ نہ ہوئے تو اُپچار تیں بھی واکوں تپ سنگیا ناہیں۔ سو ہی کہیا ہے:۔

कषायविष[illegible]हारो त्यागो यत्र विधीयते।
उपवासः स [illegible]ज्ञेयः शेषं लंघनकं विदुः॥

جہاں کشائے وِشے آہار کا تیاگ کیجئے۔ سو اُپواس جاننا اور شیش کوں لنگھن شری گرو کہے ہیں۔ یہاں کہے گا۔ جو ایسے ہے تو ہم اُپواس آدی نہ کرینگے؟

تاکوں کہئے ہے۔ اُپدیش تو اُونچا چڑھنے کو دیجئے ہے۔ تو نیچا پڑے گا تو ہم کہا کریں گے۔ جو تو مان آدِک تیں اُپواس آدی کرے ہے۔ تو کری وا مت کرے، کچھو سِدھی ناہیں۔ ار جو دھرم بُدھی تیں آہار آدِک کا انوراگ چھوڑے ہے، تو جیتا راگ چھوٹیا تیتا ہی چھوٹیا پرنتو اِس ہی کو تپ جانی اِس تیں نِرجرا مانی سنتشٹ مت ہو ہو۔ بہُری انترنگ تپنی وِشے پرائشچت۔ وِنیہ، ویاورتیہ، سوادھیائے، تیاگ، دھیان رُوپ جو کریا تا وِشے باہیہ

پرورتن ۔ سو ۔ تو باہیہ تپوُت ہی جاننا ۔ جیسے ان شنادی باہیہ کریا ہیں ۔ تیسے ا ے بھی باہیہ کریا ہیں ۔
تاتیں پرائشچت آدی باہیہ سادھن انترنگ تپ ناہیں ہیں ۔ ایسا باہیہ پرورتن ہوتیں جو انترنگ
پرینامنی کی شُدھتا ہوئے ، تاکا نام انترنگ تپ جاننا ۔ تہاں بھی اِتنا وِشیش ہے ۔ بہت
شُدھتا بھئے شُدھ اُپیوگ پرنتی ہوئی ، تہاں تو نِرجرا ہی ہے ۔ بندھ ناہیں ہوہے ۔ ار ستوک
شُدھتا بھئے شُبھ اُپیوگ کا بھی انش رہے ۔ تو جیتی شُدھتا بھئی تاکری تو نِرجرا ہے ۔ جیتا شُبھ
بھاؤ ہے ۔ تاکری بندھ ہے ۔ ایسا مِشر بھاؤ یُگپت ہوہے ۔ تہاں بندھ ۔ وا نِرجرا دوؤ ہوہیں +
یہاں کوؤ کہے ۔ شُبھ بھاؤنی تیں پاپ کی نِرجرا ہوہے ، پُنیہ کا بندھ ہوہے ۔ شُدھ بھاؤنی
تیں دوؤنی کی نِرجرا ہوہے ، ایسے کیوں نہ کہو ؟

تاکا اُتر ۔ موکھش مارگ وِشے سِتھتی کا تو گھٹنا سرو ہی پرکرتینی کا ہوئے ۔ تہاں پُنیہ
پاپ کا وِشیش ہے ہی ناہیں ۔ ار انُوبھاگ کا گھٹنا پُنیہ پرکرتینی کا شُدھ اُپیوگ تیں بھی
ہوتا ناہیں ۔ اُوپری ۔ اُوپری پُنیہ پرکرتینی کے انُوبھاگ کا تیبر بندھ اُدے ہوہے ۔ ار پاپ
پرکرتی کے پرمانُو پلٹی شُبھ پرکرتی رُوپ ہوئے ، ایسا سنکرمن شُبھ ، شُدھ دوؤ بھاؤ ہوتیں
ہوئے ۔ تاتیں پوُرووکت نیم سمبھوے ناہیں ۔ وِشُدھتا ہی کے انُوساری نیم سمبھوے ہے ۔
دیکھو ، چترتھ گُن ستھان والا شاستر ابھیاس آتم چنتون آدی کاریہ کرے ، تہاں بھی نِرجرا
ناہیں ، بندھ بھی گھنا ہوئے ۔ ار پنچم گُن ستھان والا وِشیہ سیون آدی کاریہ کرے ۔ تہاں بھی
وا کے گُن شرینی نِرجرا ہوا کرے ، بندھ بھی تھوڑا ہوتے ۔ بہُوری پنچم گُن ستھان والا اُپواس
آدی ۔ وا پرائشچت آدی تپ کرے ۔ تِس کال وِشے بھی وا کے نِرجرا تھوڑی ۔ ار چھٹا گُن
ستھان والا آہار وِہار آدی کریا کرے ، تِس کال وِشے بھی وا کے نِرجرا گھنی ۔ اُس تیں بھی
بندھ تھوڑا ہوئے ۔ تاتیں باہیہ پرورتی کے انُوساری نِرجرا ناہیں ہے ۔ انترنگ کشائے شکتی
گھٹیں وِشُدھتا بھئے نِرجرا ہوہے ۔ سو ۔ اِس کا پرگٹ سوُروپ آگے نِرنیہ کرینگے ، تہاں جاننا ۔
ایسے ان شنادی کریا کوں تپ سنگیا اُپچار تیں جاننی ۔ یا ہی تیں اِن کوں ویوہار تپ کہیا ہے ۔ ویوہار
اُپچار کا ایک ارتھ ہے ۔ بہُوری ایسا سادھن تیں جو وِیتراگ بھاؤ رُوپ وِشُدھتا ہوئے ۔ سو ۔
سانچا تپ نِرجرا کا کارن جاننا ۔ یہاں درشٹانت جیسے دھن کوں ۔ وا ۔ ان کوں پران کہیا ۔ سو ۔
دھن تیں ان لیائے بھکشن کئے پران پوشے جائے ۔ تاتیں اُپچار کری دھن ان کوں پران
کہیا ۔ کوئی اِندریہ آدِک پران کوں نہ جانے ۔ ار اِنہی کا پران جانی سنگرہ کرے ۔ تو مرن ہی پاوے ۔
تیسے ان شنادِک کوں ۔ وا پرائشچت آدِک کوں تپ کہیا ، سو ۔ ان شنادی سادھن تیں پرائشچت
آدی رُوپ پرورتے ، ویتراگ بھاؤ رُوپ ستیہ تپ پوشیا جائے ۔ تاتیں اُپچار کری ان شنادی

کوں۔ وا۔ پرائشچت آدی کوں تپ کہیا۔ کوئی دِیتراگ بھاؤ رُوپ تپ کوں نہ جانے۔ ار۔ اِنی ہی
کوں تپ جانی سنگرہ کرے۔ تو سنسار ہی میں بھرم۔ بہت کہا۔ اِتنا سمجھی لینا۔ نشچیہ دھرم تو
دِیتراگ بھاؤ ہے۔ انیہ نانا وِشیش باہیہ سادھن اپیکھشا اُپچار تیں کئے ہیں۔ تِنی کوں ویوہار
ماتر دھرم سنگیا جاننی۔ اِس رہسیہ کوں نہ جانیں۔ تاتیں وا۔ کے نِرجرا کا بھی سانچا شردھان ناہیں ہے +

(मोक्ष तत्व के श्रद्धान की अयथार्थता)

بُوہری سِدھ ہونا تا کوں موکھش مانے ہے۔ بُوہری جنم جرا مرن روگ کلیش آدی دکھ
دُوری بھئے اننت گیان کری لوک الوک کا جاننا بھیا۔ ترلوک پُوجیہ پنا بھیا۔ اِتیادی رُوپ کری
تا کا مہما جانے ہے۔ سو سروجیونی کے دُکھ دُور کرنے کی۔ وا۔ گییہ جاننے کی۔ وا۔ پُوجیہ ہونے
کی چاہی ہے۔ اِنی ہی کے ارتھ موکھش کی چاہ کینی تو یا کے اور جیونی کا شردھان تیں کہا
وِشیشتا بھئی +

بُوہری یا کے ایسا بھی ابھیپرائے ہے۔ سورگ وِشے سکھ ہے، تِنی تیں اننت گنے موکھش
وِشے سکھ ہے۔ سو۔ اِس گنکار وِشے سورگ موکھش سکھ کی ایک جاتی جانے ہے۔ تہاں سورگ
وِشے تو وِشے آدی سامگری جنت سکھ ہوے ہے۔ تا کی جاتی یا کوں بھاسے ہے۔ ار موکھش
وِشے وِشیہ آدی سامگری ہے ناہیں، سو۔ وہاں کا سکھ کی جاتی یا کو بھاسے تو ناہیں۔ پرنتو
سورگ تیں بھی موکھش کوں اُتم مہان پرش کہے ہیں۔ تاتیں یہ ہو بھی اُتم ہی مانے ہے۔ جیسے
کوؤ گان کا سوروپ نہ پہچانے۔ پرنتو سرو سبھا کے سراہیں۔ تاتیں آپ بھی سراہے ہے۔ تیسے
یہ ہو موکھش کوں اُتم مانیں ہے +

یہاں وہ کہے ہے۔ شاستر وِشے بھی تو اِندر آدِک تیں اننت گنا سکھ سدھنی کے پرُوپے ہیں +
تا کا اُوتر۔ جیسے تیرتھنکر شریر کی پربھا کوں سُوریہ پربھا تیں کوٹیاں گنی کہی تہاں تِن
کی ایک جاتی ناہیں۔ پرنتو لوک وِشے سُوریہ پربھا کی مہما ہے، تاتیں بھی بہت مہما جناونے
کو اُپما النکار کیجیے ہے۔ تیسے سِدھ سکھ کوں اِندر آدی سُکھ تیں اننت گنا کہیا۔ تہاں تِن کی
ایک جاتی ناہیں۔ پرنتو لوک وِشے اِندر آدی سکھ کی مہما ہے، تاتیں بھی بہت مہما جناونے
کوں اُپما النکار کیجیے ہے +

بُوہری پرشن۔ جو سِدھ سکھ۔ ار۔ اِندر آدی سکھ کی ایک جاتی وہ جانے ہے۔ ایسا نشچیہ تم کیسے کیا؟
تا کا سمادھان۔ جِس دھرم سادھن کا پھل سورگ مانے ہے، تِس دھرم سادھن ہی
کا پھل موکھش مانے ہے۔ کوئی جیو اِندر آدی پد پاوے۔ کوئی موکھش پاوے، تہاں تِنی دونی
کے ایک جاتی دھرم کا پھل بھیا مانیں۔ ایسا تو مانے جو جا کے سادھن تھوڑا ہوے ہے۔ سو اِندر

آدی پدپاوے ہے۔ جاکے سمپورن سادھن ہوئے۔ سو۔ موکھش پاوے ہے۔ پرنتو تہاں دھرم کی جاتی ایک جانے ہے۔ سو۔ جو کارن کی ایک جاتی جانے۔ تاکے کاریہ کی بھی ایک جاتی کا شردھان اوشیہ ہوئے۔ جاتیں کارن وشیش بھئے ہی کاریہ وشیش ہوہے۔ تاتیں ہم یہو نشچیہ کیا۔ واکے ابھپرائے وشے اندر آدی سکھ۔ ار۔ سدھ سکھ کی ایک جاتی کا شردھان ہے۔ بوہری کرم نمت تیں آتما کے اوپادھک بھاو تھے۔ تن کا ابھاو ہوتیں شدھ سو بھاو روپ کیول آتما آپ بھیا۔ جیسے پرمانو سکندھ تیں وچھوڑیں شدھ ہوہے۔ تیسے یہو کرم آدک تیں بھن ہوئے شدھ ہوہے۔ وشیش اتنا وہ دوؤ اوستھا وشے دکھی سکھی ناہیں۔ آتما اشدھ اوستھا وشے دکھی تھا۔ اب تاکے ابھاو ہونے تیں نراکل لکھشن انتت سکھ کی پراپتی بھئی۔ بوہری اندر آدکنی کے جو سکھ ہے۔ سو۔ کشائے بھاونی کری آکلتا روپ ہے۔ سو۔ وہ پرمارتھ تیں دکھ ہی ہے۔ تاتیں وا۔ کی۔ یا کی۔ ایک جاتی ناہیں۔ بوہری سورگ سکھ کا کارن پرشست راگ ہے۔ موکھش سکھ کا کارن ویتراگ بھاو ہے۔ تاتیں کارن وشے بھی وشیش ہے۔ سو۔ ایسا بھاو یا کوں بھاسے ناہیں۔ تاتیں موکھش کا بھی یاکے سانچا شردھان ناہیں ہے۔

یا پرکار یاکے سانچا تتو شردھان ناہیں۔ -اس ہی واسطے سمیہ سار وشے* کہیا ہے۔ ''ابھویہ کے تتو شردھان بھئے بھی متھیا درشن ہی رہے ہے۔'' وا۔ پروچن سار وشے+ کہیا ہے۔ ''آتم گیان شونیہ تتوارتھ شردھان کاریہ کاری ناہیں۔'' بوہری یہو ویوہار درشٹی کری سمیگ درشن کے آٹھ انگ کہے ہیں۔ تنی کوں پالے ہے۔ پچیس دوش کہے ہیں۔ تنی کو ٹالے ہے۔ سنویگ آدک گن کہے ہیں۔ تنی کوں دھارے ہے۔ پرنتو جیسے بیج بوئے بنا کھیت کا سب سادھن کئے بھی ان ہوتا ناہیں۔ تیسے سانچا تتو شردھان بھئے بنا سمیکت ہوتا ناہیں۔ سو۔ پنچاستی کائے دیاکھیا وشے جہاں انت وشے ویوہارا بھاس والے کا ورنن کیا ہے۔ تہاں ایسا ہی کتھن کیا ہے۔ یا پرکار یاکے سمیگ درشن کے ارتھی سادھن کرتے بھی سمیگ درشن نہ ہوہے۔

(सम्यग्ज्ञान के अर्थि साधन में अयथार्थता)

---

* सद्दहदि य पत्तेदि य रोचेदि य तह पुरणो य फासेदि ।
धम्मं भोगणिमित्तं णादु सो कम्मक्खयणिमित्तं ॥ गाथा २७५॥

\+ अतः आत्मज्ञान शून्य मागमज्ञान तत्वार्थश्रद्धान-संयतत्वयोगपद्यमप्य-
किंचित्करमेव ॥ सं॰ टीका अ॰ ३ गाथा ३६ ॥

اب یہو سمیگ گیان کے ارتھی شاستر وِشے شاستر ابھیاس کئے سمیگ گیان ہونا کہیا ہے۔ تاتیں شاستر ابھیاس وِشے تت پر رہے ہے۔ تہاں سیکھنا، سکھاونا، یاد کرنا، بانچنا، پڑھنا۔ آدی کریا وِشے تو اُپیوگ کو رماوے ہے۔ پرنتو واکے پریوجن اُوپری درشٹی ناہیں ہے۔ اس اُپدیش وِشے مجھ کو کاریہ کاری کہا۔ سو ابھیپرائے ناہیں۔ آپ شاستر ابھیاس کری اَورنی کو سمبودھن دینے کا ابھیپرائے راکھے ہے۔ گھنے جو اُپدیش مانیں۔ تہاں سنتشٹ ہوئے ہے۔ سو گیان ابھیاس تو آپ کے ارتھی کیجئے ہے۔ پرسنگ پائے پر کا بھی بھلا ہوئے تو پر کا بھی بھلا کریں۔ بہُری کوئی اُپدیش نہ سنے تو مَتی سنو۔ آپ کاہے کوں وِشاد کیجئے۔ شاستر ارتھ کا بھاؤ جانی آپ کا بھلا کرنا۔ بہُری شاستر ابھیاس وِشے بھی کیئی تو دیاکرن نیائے کاویہ آدی شاستر نی کوں بہت ابھیاسے ہیں۔ سو اے تو لوک وِشے پنڈتا پرگٹ کرنے کے کارن ہیں۔ اِن وِشے آتم ہت نروپن تو ہیں ناہیں۔ اِن کا تو پریوجن اتنا ہی ہے۔ اپنی بُدّھی بہت ہوئے تو تھوڑا بہت اِن کا ابھیاس کری۔ پیچھے آتم ہت کے سادھک شاستر تِنی کا ابھیاس کرنا۔ جو بُدّھی تھوڑی ہوئے۔ تو آتم ہت کے سادھک سُگم شاستر تِن ہی کا ابھیاس کرے۔ ایسا نہ کرنا۔ جو دیاکرن آدک کا ہی ابھیاس کرتے کرتے آیو پوری ہوئے جائے۔ ار تتو گیان کی پراپتی نہ بنیں +

یہاں کوؤ کہے۔ ایسے ہے۔ تو دیاکرن آدک کا ابھیاس نہ کرنا۔ تاکوں کہیے ہے +

تِن کا ابھیاس بنا مہان گرنتھنی کا ارتھ کھُلے ناہیں۔ تاتیں تِن کا بھی ابھیاس کرنا یوگیہ ہے۔

بہُری یہاں پرشن۔ مہان گرنتھ ایسے کیوں کئے۔ جن کا ارتھ دیاکرن آدی بنا نہ کھُلے۔ بھاشا کری سُگم رُوپ ہتوپدیش کیوں نہ لکھیا۔ اُن کے کچھو پریوجن تو تھا ناہیں؟

تاکا سمادھان۔ بھاشا وِشے بھی پراکرت سنسکرت آدک کے ہی شبد ہیں۔ پرنتو اپبھرنش لئے ہیں۔ بہُری دیش دیش وِشے انیہ انیہ پرکار ہے۔ سو مہنت پُرش شاستر نی وِشے اپبھرنش شبد کیسے لکھیں۔ بالک تو تلا بولے۔ تو بڑے تو نہ بولے۔ بہُری ایک دیش کی بھاشا رُوپ شاستر دوسرے دیش وِشے جائے۔ تو تہاں تاکا ارتھ کیسے بھاسے۔ تاتیں پراکرت سنسکرت آدی شُدھ شبد رُوپ گرنتھ جوڑے۔ بہُری دیاکرن بنا شبد کا ارتھ یتھاوت نہ بھاسے۔ نیائے بنا لکشن پریکشا آدی یتھاوت نہ ہوئے سکے۔ اِتیادی وچن دواری وستو کا سوروپ نرنیہ دیاکرن آدی بنا نیکے نہ ہوتا جانی۔ تِن کی آمنائے انوساری کتھن کیا۔ بھاشا وِشے بھی تِنی کی تھوڑی بہت آمنائے آئے ہی اُپدیش ہوئے سکے ہے۔ تِن کی بہت آمنائے تیں نیکے نرنیہ ہوئے سکے ہے +

بُوہری جو کہو گے۔ ایسے ہے۔ تو اب بھاشا رُوپ گرنتھ کاہے کوں بنایئے ہے۔

تا کا سمادھان ۔ کال دوش تیں جیوں کی مند بُدّھی جانی۔ کوئی جیوں کے جیتا گیان ہوگا۔ تیتا ہی ہوگا۔ ایسا ابھیپرائے وِچاری بھاشا گرنتھ کیجئے ہے۔ سو۔ جے جیو ویاکرن آدِک کا ابھیاس نہ کری سکے۔ تِن کوں ایسے گرنتھنی کری ہی ابھیاس کرنا۔ بُوہری جے جیو شبدنی کا نانا یُکتی لئے ارتھ کرنے کوں ہی ویاکرن اوگاہیں ہیں۔ واد آدِی کری مہنت ہونے کو نیائے اوگاہیں ہیں۔ چترپنا پرگٹ کرنے کے ارتھی کاویہ اوگاہیں ہیں۔ اِتیادی لوکِک پریوجن لئے اِنی کا ابھیاس کریں ہیں۔ تے دھرماتما ناہیں۔ بنیں جیتا تھوڑا بہت ابھیاس اِنی کا کری آتم ہت کے ارتھی تتو آدِک کا نرنیہ کرے ہیں۔ سو ہی دھرماتما پنڈت جاننا۔

بُوہری کیتے جیو پُنیہ پاپ آدِک پھل کے نزدیک پُران آدِی شاستر۔ وا۔ پُنیہ پاپ کریا کے نزدیک آچار آدِی شاستر۔ وا۔ گُن ستھان مارگنا۔ کرم پرکرتی ترلوک آدِک کے نزدیک۔ کرنا نُو یوگ کے شاستر تِنی کا ابھیاس کرے ہے۔ سو۔ جو اِنی کا پریوجن آپ نہ وِچارے ہے۔ تو۔ تو سُوا کا سا ہی پڑھنا بھیا۔ بُوہری جو اِنی کا پریوجن وِچارے ہے۔ تہاں پاپ کوں بُرا جاننا۔ پُنیہ کوں بھلا جاننا۔ گُن ستھان آدِک کا سوُروپ جانی لینا۔ اِنی کا ابھیاس کریں گے۔ تِتنا ہمارا بھلا ہے۔ اِتیادی پریوجن وِچاریا۔ سو۔ اِس تیں اِتنا تو ہوسی۔ نرک آدِک نہ ہوسی۔ سورگ آدِک ہوسی۔ پرنتو موکھش مارگ کی تو پراپتی ہوتے ناہیں۔ پہلے سانچا تتو گیان ہوئے۔ تہاں پیچھے پُنیہ پاپ کا پھل کوں سنسار جانیں۔ شُدّھ اپیوگ تیں موکھش مانیں۔ گُن ستھان آدِی رُوپ جیو کا دیوہار نرُوپن جانیں۔ اِتیادی جیسا کا تیسا شردھان کرتا سنتا اِنی کا ابھیاس کرے۔ تو سمیک گیان ہوئے۔ سو تتو گیان کوں کارن ادھیاتم رُوپ دروِیہ انُو یوگ کے شاستر ہیں۔ بُوہری کیتے جیو تِنی شاستر نی کا بھی ابھیاس کریں ہیں۔ پرنتو تہاں جیسے لکھیا ہے۔ تیسے آپ نرنیہ کری۔ کری۔ آپ کوں آپ رُوپ پر کوں پر رُوپ۔ آسرو آدِک کوں۔ آسرو آدِی رُوپ نہ شردھان کریں ہیں۔ مُکھ تیں تو یتھاوت نرُوپن ایسا بھی کریں۔ جا کے اُپدیش تیں اور جیو سمیک درشٹی ہوتے جائے۔ پرنتو جیسے لڑکا اِستری کا سوانگ کری۔ ایسا گان کرے۔ تا کوں سُنتے انیہ پُرش اِستری کام رُوپ ہوتے جائے پرنتو وہ جیسے سِکھیا تیسے کہے ہے۔ وا کوں کچھو بھاؤ بھاسے ناہیں۔ تا تیں آپ کام آسکت نہ ہوہے۔ تیسے یہو جیسے لِکھیا تیسے اُپدیش دے۔ پرنتو آپ انُوبھو ناہیں کرے ہے۔ جو آپ کے شردھان بھیا ہوتا۔ تو اور تتو کا انش اور تتو وِشے نہ ملاوتا۔ سو۔ یا کے ٹھِل ناہیں۔ تا تیں سمیک گیان ہوتا ناہیں۔ ایسے یہو گیارہ انگ پریَنت پڑھے تو بھی سِدّھی ہوتی ناہیں۔ سو۔ سمیہ سار آدِی وِشے متھیا

درشٹی کے گیارہ انگ کا گیان ہونا لکھیا ہے۔

یہاں کوؤ کہے۔ گیان تو اِتنا ہوہے۔ پرنتو جیسے ابھویہ سین کے شردھان رہت گیان بھیا، تیسے ہوہے؟

تاکا سمادھان۔ وہ تو پاپی تھا، جاکے ہنسادی کی پرورتی کا بھے ناہیں۔ پرنتو جو جیو گریویک آدی وشے جائے ہے۔ تاکے ایسا گیان ہوہے سو۔ تو شردھان رہت ناہیں، وا۔کے تو ایسا ہی شردھان ہے۔ اے۔ گرنتھ سانچے ہیں۔ پرنتو تتو شردھان سانچا نہ بھیا۔ سمیہ سار وِشے * ایک ہی جیو کے دھرم کا شردھان، ایک دشانگ کا گیان، مہاورت آدِک کا پالنا لکھیا ہے۔ پروچن سار وِشے * ایسا لکھیا ہے۔ آگم گیان ایسا بھیا جاکری سرو پدارتھنی کو ہستا مل وت جانیں ہے۔ یہ بھی جانے ہے۔ اِن کا جانن ہارا میں ہوں۔ پرنتو میں گیان سوروپ ہوں۔ ایسا آپ کوں پردرویہ تیں بھن کیول چیتنیہ درویہ ناہیں انوبھوے ہے۔ تاتیں آتم گیان شونیہ آگم گیان بھی کاریہ کاری ناہیں۔ یا پرکار یاکے سمیگ گیان کے ارتھی جین شاستر نی کا ابھیاس کرے ہے، تو بھی یاکے سمیگ گیان ناہیں۔

(सम्यक चारित्र के अर्थि साधन में अयथार्थता)

بوہری اِن کے سمیک چارِتر کے ارتھی کیسے پرورتی ہے سو۔ کہئے ہے۔ باہیہ کریا اوپری تو اِن کے درشٹی ہے۔ ار۔ پرینام سُدھرنے بگڑنے کا وِچار ناہیں۔ بوہری جو پرینامنی کا بھی وِچار ہوئے۔ تو جیسا اپنا پرینام ہوتا دیکھے۔ تنہی کے اوپری درشٹی رہے ہے۔ پرنتو اُن پرینامنی کی پرمپرا وِچاریں۔ ابھیپرائے وِشے جو واسنا ہے، تاکوں نہ وِچارے ہے۔ ار۔

---

* मोक्खं असद्दहंतो अभवियसत्तो दु जो अधीएज्ज।
पाठो रा करेदि गुरां असद्दहंतस्स रागारां तु ॥ गाथा २७४ ॥
मोक्षंहि न तावदभव्यः श्रद्धते शुद्धज्ञानमयात्मज्ञानशून्यत्वात्। ततो ज्ञानमपि नासौ श्रद्धत्ते। ज्ञानमश्रद्दधानश्चाचाराद्येकादशांगं श्रुतमधीयानोऽपि श्रुताध्ययनगुराभावान्न ज्ञानी स्यात्। स किल गुराः श्रुताध्ययनस्य यद्विविक्त वस्तु भूतज्ञानमयात्मज्ञानं, तच्च विविक्तवस्तु भूतं ज्ञानमश्रद्दधानस्याभव्यस्य श्रुताध्ययनेन न विधातुं शक्येत ततस्तस्य तद्गुरणभावः। ततश्च ज्ञानश्रद्धानाभावात् सोऽज्ञानीत्ति प्रतिनियतः।

* परमारगु पमाणं वा मुच्छा देहादिएसु जस्स पुरगो।
विज्जदि जदि सो सिद्धिं रा लहदि सव्वागमधरो वि ॥ अ० ३ गाथा ३९ ॥

پھل لاگے ہے۔ سو۔ ابھیپرائے وِشے واسنا ہے۔ تا کا پھل لاگے ہے۔ سو۔ اِس کا وِشیش دیاکھیان آگے کریں گے۔ تہاں سوروپ نیکے بھاسے گا۔ ایسی پہچانی بنا باہیہ آچرن کا ہی اُدیم ہے +

تہاں کیئی جیو تو کُل کرم کری۔ وا۔ دیکھیا دیکھی۔ وا۔ کرودھ مان مایا لوبھ آدِک تیں آچرن آچرے ہیں۔ سو۔ اِن کے تو دھرم بُدھی ہی ناہیں۔ سمیک چارِتر کہاں تیں ہوئے۔ اے جیو کوئی تو بھولے ہیں۔ وا۔ کشائی ہیں۔ سو۔ اگیان بھاو۔ وا۔ کشائے ہوتیں سمیک چارِتر ہوتا ناہیں۔ بُہری کیئی جیو ایسا مانیں ہیں، جو جاننے میں کہا ہے۔ (ار۔ ماننے میں کہا ہے) کچھو کر لیگا تو پھل لاگے گا۔ ایسے وِچاری ورت تپ آدی کریا ہی کا اُدیمی رہے ہیں۔ ار۔ تتوگیان کا اُپائے نہ کرے ہیں۔ سو۔ تتوگیان بِنا مہاورت آدِک کا آچرن بھی مِتھیا چارِتر ہی نام پاوے ہے۔ ار۔ تتوگیان بھئے کچھو بھی ورت آدِک ناہیں ہیں، تو بھی اسنیت سمیگ درشٹی نام پاوے ہے۔ تاتیں پہلے تتوگیان کا اُپائے کرنا، پیچھے کشائے گھٹاولے کوں باہیہ سادھن کرنا۔ سوئی۔ योगीन्द्र

देव कृत श्रावकाचार विषै کہیا ہے +

"वंसण भूमि हं बाहिरा जिय वयरुक्रव ण हुंति।"

یا کا ارتھ۔ یہ۔ سمیگ درشن بھومیکا بنا ہے جیو ورت رُوپی ورکھش نہ ہوئے۔ بُہری جنی جیونی کے تتوگیان ناہیں، تے یتھارتھ آچرن نہ آچریں ہیں۔ سوئی وِشیش دکھائیے ہے۔

کیئی جیو پہلے تو بڑی پرتگیا دھری بیٹھیں۔ ار۔ انترنگ وِشے کشائے واسنا مِٹی ناہیں۔ تب جیسے تیسے پرتگیا پُوری کیا چاہیں۔ تہاں تس پرتگیا کری پرینام دُکھی ہو ہیں۔ جیسے بہت اُپواس کری بیٹھے۔ پیچھے پِڑا تیں دُکھی ہُوا روگی وت کال گماوے، دھرم سادھن نہ کرے۔ سو پہلے ہی سدھتی جلئے تتنی ہی پرتگیا کیوں نہ لیجیے۔ دُکھی ہولے میں آرتدھیان ہوئے، تا کا پھل بھلا کیسے لاگے گا۔ اتھوا۔ اُس پرتگیا کا دُکھ نہ سہیا جائے۔ تب تا کی عیوض وِشیہ پوشنے کوں انیہ اُپائے کرے۔ جیسے ترِشا لاگے تب پانی تو نہ پیوے۔ ار۔ انیہ شیتل اُپچار انیک پرکار کرے۔ وا۔ گھرت تو چھوڑے۔ ار۔ انیہ سنِگدھ وستو کوں اُپائے کری بھکھے۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔ سو پریشے نہ سہا جائے تھا۔ وِشے واسنا نہ چھوٹے تھی۔ تو۔ ایسی پرتگیا کاہے کوں کری۔ سُگم وِشیہ چھوڑی پیچھے وِشم وشینی کا اُپائے کرنا پڑے۔ ایسا کاریہ کاہے کوں کیجیے۔ یہاں تو اُلٹا راگ بھاو تیبر ہوہے۔ اتھوا پرتگیا وِشے دُکھ ہوئے۔ تب پرینام لگاولے کوں کوئی آلمبن وِچارے۔ جیسے اُپواس کری پیچھے کریڑا کریں۔ کیئی پاپی جُوا آدی کو وِسن وِشے لگے ہیں۔ اتھوا سوئے رہیا چاہیں۔ یہ جانیں، کیسی پرکار کری کال پُورا کرنا۔ ایسے ہی انیہ پرتگیا وِشے جاننا۔ اتھوا کیئی پاپی ایسے بھی ہیں، پہلے پرتگیا کریں پیچھے تِس تیں دُکھی ہوئے تب پرتگیا چھوڑی دیں۔ پرتگیا لینا

چھوڑنا تن کے خیال ماتر ہے۔ سو۔ پرتگیا بھنگ کرنے کا مہاپاپ ہے۔ اس تیں تو پرتگیا نہ لینی ہی بھلی ہے۔ یا پر کار پہلے تو نردِچار ہوئے پرتگیا کریں۔ پیچھے ایسی دشا ہوتے سو۔ جین دھرم وشے پرتگیا نہ لینے کا ڈنڈ تو ہے ناہیں۔ جین دھرم وشے تو یہ اُپدیش ہے، پہلے تو تتو گیانی ہوئے۔ پیچھے جا کا تیاگ کرے، تا کا دوش پہچانے۔ تیاگ کیے گُن ہوتے، تاکوں جانیں۔ بُہری اپنے پرنامنی کا ٹھیک کرے۔ ورتمان پرنامنی ہی کے بھروسے پرتگیا نہ کری بیٹھے۔ آگامی نرواہ ہوتا جانیں، تو پرتگیا کرے۔ بُہری شریر کی شکتی۔ وا۔ دروِیہ کھشیتر کال بھاؤ آدِک کا وِچار کرے۔ ایسے وِچاری پیچھے پرتگیا کرنی۔ سو بھی ایسی کرنی، جس پرتگیا تیں نرادربنان نہ ہوئے، پرنیام چڑھتے رہیں۔ ایسی جین دھرم کی آمنائے ہے۔

یہاں کوؤ کہے۔ چانڈال آدِکوں نے پرتگیا کری۔ تِن کے اِتنا وِچار کہاں ہوئے؟

تا کا سمادھان۔ مرن پرینت کشٹ ہوئے تو ہوہو پرنتو پرتگیا نہ چھوڑنی۔ ایسا وِچاری کری پرتگیا کریں ہیں۔ پرتگیا وشے نرادربنا ناہیں۔ ار سمیگ درشٹی پرتگیا کریں ہیں۔ سو تتو گیان آدی پورِدک ہی کریں ہیں۔ بُہری جن کے انترنگ وِرکتتا نہ بھئی۔ ار۔ باہیہ پرتگیا دھریں ہیں۔ تے پرتگیا کے پہلے۔ وا۔ پیچھے جا کی پرتگیا کریں۔ تا وشے اتی آسکت ہوئے لاگے ہیں۔ جیسے اُپواس کے دھارنے پارنے بھوجن وشے اتی لوبھی ہوئے۔ گرشٹھ آدی بھوجن کریں۔ شیگھر تا گھنی کریں۔ سو۔ جیسے جل کو موندی راکھیا تھا، چھوٹیا تب ہی بہت پرواہ چلنے لاگا۔ تیسے پرتگیا کری وشیہ پرورتی موندی۔ انترنگ آسکتتا بڑھتی گئی۔ پرتگیا پوری ہوتیں ہی اتینت وشے پرورتی ہونے لاگی۔ سو۔ پرتگیا کا کال وشے، وشے داسنا مٹی ناہیں۔ آگے پیچھے تا کی عوض اَدِھک راگ کیا، تو پھل تو راگ بھاؤ مٹیں ہوگا۔ تاتیں جیتی وِرکتتا بھئی ہوئے، تتی ہی پرتگیا کرنی۔ مہامنی بھی تھوڑی پرتگیا کریں، پیچھے آہار آدی وشے اُچھٹی کریں۔ ار بڑی پرتگیا کریں ہیں۔ سو۔ اپنی شکتی دیکھی کریں ہیں۔ جیسے پرنیام چڑھتے رہیں۔ سو۔ کریں ہیں۔ پرمادی بھی نہ ہوئے۔ ار۔ آکلتا بھی نہ اُپجے۔ ایسی پرورتی کاریہ کاری جاننی +

بُہری جن کے دھرم اُوپری درشٹی ناہیں، تے کبھوں تو بڑا دھرم آچاریں، کبھوں اَدِھک سوچھند ہوئے پرورتیں۔ جیسے کوئی دھرم پرو وشے تو بہت اُپواس آدی کریں۔ کوئی دھرم پرب وشے بار مبار بھوجن آدی کریں۔ سو۔ دھرم بُدھی ہوئے تو یتھا یوگیہ سرو دھرم پرونی وشے یتھا یوگیہ سنیم آدی دھریں۔ بُہری کبھوں تو کوئی دھرم کاریہ وشے بہت دھن خرچیں۔ کبھوں کوئی دھرم کاریہ آنی پراپت بھیا ہوئے، تو بھی تہاں تھوڑا بھی دھن نہ خرچیں۔ سو۔ دھرم بُدھی ہوئے، تو یتھا شکتی یتھا یوگیہ سر وہی دھرم کاریہ وشے دھن خرچیا کرے۔ ایسے ہی انیہ جاننا +

بُہری جن کے سانچا دھرم سادھن ناہیں، تے کوئی کریا تو بہت بڑی انگیکار کریں۔ ار کوئی ہین کریا کیا کریں۔ جیسے دھن آدِک کا تو تیاگ کِیا۔ ار چوکھا بھوجن، چوکھا وستر اِتیادی وِشیئی وِشئے وشیش پرورتے۔ بُہری کوئی جامہ پہرنا، اِستری سیون کرنا، اِتیادی کاریئی کا تو تیاگ کری۔ دھرماتما پنا پرگٹ کریں۔ ار پیچھے کھوٹے دیوپار آدی کاریہ کریں۔ لوک نندیہ پاپ کریا وِشئے پرورتے۔ ایسے ہی کوئی کریا اتی اُونچی، کوئی کریا اتی نیچی کریں۔ تہاں لوک نندیہ ہوئے۔ دھرم کی ہاسیہ کرادیں۔ دیکھو اموک دھرماتما ایسا کاریہ کرے ہے۔ جیسے کوئی پُرش ایک وستر تو اتی اُتّم پہرے۔ ایک وستر اتی ہین پہرے تو ہاسیہ ہی ہوئے۔ تیسے یہو ہاسیہ پاوے ہے۔ سانچا دھرم کی تو یہو آمنائے ہے، جیتا اپنا راگ آدی دُور بھیا ہوئے، تاکے انوسار جس پد وِشئے جو دھرم کریا سمبھوے سو۔ سرو انگیکار کرے، جو تھوڑا راگ آدی مِٹیا ہوئے تو نیچا ہی پد وِشئے پرورتے۔ پرنتو اُونچا پد دھرائے نیچی کریا نہ کرے +

یہاں پرشن۔ جو اِستری سیون آدِک کا تیاگ اُوپر کی پرتما وِشئے کہیا ہے۔ سو نیچلی ادستھا والا تِن کا تیاگ کرے کہ نہ کرے +

تاکا سمادھان۔ سروتھا تِن کا تیاگ نیچلی ادستھا وا جا کری سکتا نہیں۔ کوئی دوش لاگے ہے۔ تاتیں اُوپری کی پرتما وِشئے تیاگ کہیا ہے۔ نیچلی ادستھا وِشئے جس پرکار تیاگ سمبھوے، تیسا نیچلی ادستھا والا بھی کرے۔ پرنتو جس نیچلی ادستھا وِشئے جو کاریہ سمبھوے ہی ناہیں۔ تاکا کرنا تو کشائے بھاونی ہی تیں ہوے ہے۔ جیسے کوؤ سپت وِیسن سیوے، سو پر استری کا تیاگ کرے، تو کیسے بنے؟ یدیپی سو پر استری کا تیاگ کرنا دھرم ہے۔ تتھاپی پہلے سپتو وِیسن کا تیاگ ہوئے تب ہی سو پر استری کا تیاگ کرنا یوگیہ ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے +

بُہری سرو پرکار دھرم کوں نہ جانیں، ایسا جیو کوئی دھرم کا انگ کوں مُکھیہ کری انیہ دھرمن کوں گون کرے ہے۔ جیسے کیئی جیو دیا دھرم کوں مُکھیہ کری پُوجا پربھاونادی کاریہ کوں اُوتھاپیں ہے، کیئی پُوجا پربھاونادی دھرم کوں مُکھیہ کری ہنسا آدِک کا بھے نہ راکھے ہیں۔ کیئی تپ کی مُکھیتا کری۔ آرت دھیان آدی کری کے بھی اُپواس آدی کریں۔ وا آپ کوں تپسوی مانی۔ نی شنک کرودھ آدی کریں، کیئی دان کی مُکھیتا کری بہت پاپ کری کے بھی دھن اُپجائے دان دے ہیں۔ کیئی آرمبھ تیاگ کی مُکھیتا کری۔ یاچنا آدی کریں ہیں *

---

* खरड़ा प्रतिमें पं० जी नेकुछ और भी लिखने के लिये संकेत किया है। यह संकेत निम्न प्रकार है:—

"इहां स्नानादि शौच धर्मका कथन तथा लौकिक कार्य आए धर्म छोड़ि तहां लगि जाय है, तिनि का कथन लिखना है", किन्तु पं० जी लिख नहीं पाए।

دکیتی جیو ہنسا مکھیہ کری۔ سنان شوچ آدی ناہیں کریں ہیں۔ وا۔ لوکک کاریہ آئے۔ دھرم چھوڑی۔ تہاں لگی جائے اِتیادی کریں ہیں۔) اِتیادی پرکار کری کوئی دھرم کوں مکھیہ کری انیہ دھرم کوں نہ گنے ہیں۔ وا۔ وا کے آسرے پاپ آچریں ہیں۔ سو۔ جیسے اوِویکی دیاپاری کوئی دیاپار کا نفع کے ارتھی انیہ پرکار کری بہت ٹوٹا پاڑے تیسے یہو کاریہ بھیا۔ چاہیئے تو ایسے جیسے دیاپاری کا پریوجن نفع ہے، سرو وِچار کری جیسے نفع گھنا ہوئے تیسے کرے۔ تیسے گیانی کا پریوجن وِیتراگ بھاو ہے۔ سرو وِچار کری جیسے وِیتراگ بھاو گھنا ہوئے تیسے کرے۔ جاتیں مُول دھرم ویتراگ بھاو ہے۔ یاہی پرکار اوِویکی جیو انیتھا دھرم انگیکار کرے ہیں۔ تن کے تو سمیک چارِتر کی ابھاسا بھی نہ ہوئے ۔

بُوہری کیئی جیو اُنوورت مہاورت آدی رُوپ یتھارتھ آچرن کریں ہیں۔ بُوہری آچرن کے اُنُوسار ہی پرینام ہیں۔ کوئی مایا لوبھ آدِک کا ابھیپرائے ناہیں ہے۔ اِنی کوں دھرم جانی موکھش کے ارتھی اِنی کا سادھن کرے ہے۔ کوئی سورگ آدِک بھوگنی کی بھی اچھا نہ راکھے ہے۔ پرنتو تتوگیان پہلے نہ بھیا۔ تاتیں آپ تو جانے ہیں موکھش کا سادھن کروں ہوں۔ ار موکھش کا سادھن جو ہے۔ تا کوں جانے بھی ناہیں۔ کیول سورگ آدِک ہی کا سادھن کرے۔ سو مصری کوں امرت جانی بھکھے تو امرت کا گُن تو نہ ہوئے۔ آپ کی پرتیتی کے انوساری پھل ہوتا ناہیں پھل جیسا سادھن کرے، تیسا ہی لاگے ہے۔ شاستر وِشے ایسا کہیا ہے۔ چارِتر وِشے 'سمیک' پد ہے۔ سو۔ اگیان پُوروک آچرن کی نِورتی کے ارتھی ہے۔ تاتیں پہلے تتوگیان ہوئے۔ تہاں پیچھے چارِتر ہوئے۔ سو سمیک چارِتر نام پاوے ہے۔ جیسے کوئی کھیتی والا بیج تو بووے ناہیں ار۔ انیہ سادھن کرے تو ان پراپتی کیسے ہوئے۔ گھاس پھوس ہی ہوئے۔ تیسے اگیانی تتوگیان کا تو ابھیاس کرے ناہیں۔ ار۔ انیہ سادھن کرے تو موکھش پراپتی کیسے ہوئے، دیوپد آدِک ہی ہوئے۔ تہاں کیئی جیو تو ایسے ہیں۔ تتو آدِک کا نیکے نام بھی نہ جانیں۔ کیول ورت آدِک وِشے ہی پرورتیں۔ کیئی جیو ایسے ہیں۔ پُوروکت پرکار سمیگ درشن گیان کا ایتھارتھ سادھن کری ورت آدی وِشے پرورتے ہیں۔ سو۔ یدیپی ورت آدِک یتھارتھ آچریں تتھاپی یتھارتھ شردھان گیان بنا سرو آچرن متھیا چارِتر ہی ہے۔ سو ہی سمیہ سار کلشا وِشے کہیا ہے :-

क्लिश्यन्तां स्वयमेव दुष्करतरैर्मोज्ञोन्मुखैः कर्मभिः
क्लिश्यन्तां च परे महाव्रततपोभारेण भग्नाश्चिरम् ।
साज्ञान्मोज्ञइदं निरामयपदं संवेद्यमानं स्वयं

ज्ञानं ज्ञानगुणं विना कथमपि प्राप्तुं क्षमन्ते न हि ॥
(निर्जराधिकार ॥१४२॥)

یا کا ارتھ۔ موکھش تیں پران مُکھ ایسے اتی دُسکر بنج اگنی تپین آدی کار یہ تن کری آپ ہی کلیش کرے ہے۔ تو کرو۔ بُوہری انیہ کیئی جیو مہا ورت۔ ار۔ تپ کا بھار کری چر کال پرینت کھشین ہوتے کلیش کرے ہیں۔ تو کرو۔ پرنتو یہو ساکھشات موکھش سوُروپ سرو روگ رہت پد۔ جو آپلے آپ انُبھویں آوے۔ ایسا گیان۔ سو بھاؤ سو۔ تو گیان گُن بنا انیہ کوئی بھی پرکار کری پاونے کوں سمرتھ ناہیں ہے۔ بُوہری پنچاستی کائے وِشے جہاں انت وِشے دیوہار ابھاس والے کا کتھن کیا ہے۔ تہاں تیرہ پرکار چارِتر ہوتیں بھی تا کا موکھش مارگ وِشے نِشیدھ کیا ہے۔ بُوہری پروچن سار وِشے آتم گیان شوُنیہ سنیم بھاؤ اکاریہ کاری کہیا ہے۔ بُوہری اِنہی گرنتھنی وِشے۔ وا۔ انیہ پرماتم پرکاش آدی شاستر نی وِشے اِس پریوجن لیے جہاں تہاں نروپن ہے۔ تاتیں پہلے تتو گیان بھئے ہی آچرن کاریہ کاری ہے ◆

یہاں کوؤ جانے گا۔ باہیہ تو انُو ورت مہا ورت آدی سادھیں ہیں۔ انترنگ پرینام ناہیں۔ وا۔ سورگ آدِک کی وانچھا کری سادھے ہیں۔ سو۔ ایسے سادھے۔ تو۔ پاپ بندھ ہوتے۔ درویہ لنگی مُنی اُوپرِم گریویک پرینت جائے ہے۔ پراورتی وِشے اکتیس ساگر پرینت دیو آیو کی پراپتی انتت بار ہونی لکھی ہے۔ سو۔ ایسے اُونچے پد تو تب ہی پاوے جب انترنگ پرینام پُورو ک مہا ورت پالے۔ مہا مند کشائی ہوئے۔ اِس لوک پرلوک کا بھوگ آدِک کی چاہی نہ ہوئے۔ کیول دھرم بُدھی تیں موکھش ابھلاشی ہوا سادھن سادھیں۔ تاتیں درویہ لنگی کے ستھول تو انیتھا پنوں ہے ناہیں۔ سوکھشم انیتھا پنوں ہے۔ سو۔ سمیگ درشٹی کوں بھاسے ہے۔ اب اِنی کے دھرم سادھن کیسے ہے۔ ار۔ تائیں انیتھا پنوں کیسے ہے؟ سو کہئے ہیں:—

(द्रव्य लिंगी के धर्म साधन में अन्यथापना)

پرتھم تو سنسار وِشے نرک آدِک کا دُکھ جانی۔ وا۔ سورگ آدی وِشے بھی جنم مرن آدِک کا دُکھ جانی سنسار تیں اُداس ہوئے موکھش کوں چاہے ہے۔ سو۔ اِن دُکھنی کوں تو دُکھ سب ہی جانیں ہیں۔ اِندر۔ اہمند۔ آدِک وِشے انُوراگ تیں اِندریہ جنت سُکھ بھوگویں ہیں تا کوں بھی دُکھ جانی نِراکل سُکھ اوستھا کوں پہچانی موکھش چاہیں ہیں۔ سو ہی سمیگ درشٹی جاننا۔ بُوہری وِشے سُکھ آدِک کا پھل نرک آدِک ہے۔ شریر اشوچی وِناشیک ہے۔ پوشنے یوگیہ ناہیں۔ کٹمب آدِک سوارتھ کے سگے ہیں۔ اِتیادی پر درویہ کا دوش وِچاری تنی کا تو تیاگ کرے ہے۔ ورت آدِک کا

پھل سورگ موکھش ہے تپش چرن آدی پوتر ادیناشی پھل کے داتا ہیں۔ تن کری شریر شوشنے یوگیہ ہے، دیو گورو شاستر آدی ہتکاری ہیں، اِتیادی پردرویہ کا گن وچاری تنی ہی کا انگیکار کرے ہے۔ اِتیادی پرکار کری کوئی پردرویہ کوں برا جانی انشٹ شردھے ہے۔ کوئی پردرویہ کوں بھلا جانی اِشٹ شردھے ہے۔ سو پردرویہ وِشے اِشٹ انشٹ روپ شردھان سو مِتھیا ہے۔ بہُری اِس ہی شردھان تیں یاکے اداسینتا بھی دویش بدھی روپ ہوہے۔ جاتیں کاہو کوں برا جاننا تاہی کا نام دویش ہے +

کوؤ کہے گا، سمیگ درشٹی بھی تو برا جانی پردرویہ کوں تیاگے ہے +

تاکا سمادھان۔ سمیگ درشٹی پردرویہ کوں برا نہ جانے ہے۔ اپنا راگ بھاؤ کوں برا جانے ہے۔ آپ راگ بھاؤ کوں چھوڑے تاتیں تاکا کارن کا بھی تیاگ ہوہے۔ وستو وِچارین کوئی پردرویہ تو برا بھلا ہے ناہیں +

کوؤ کہے گا۔ نِمت ماتر تو ہے +

تاکا اُتر۔ پردرویہ زور آوری تو کوئی بگاڑتا ناہیں۔ اپنے بھاؤ بگڑیں تب وہ بھی باہیہ نِمت ہے۔ بہُری وا کا نِمت بنا بھی بھاؤ بگڑیں ہیں۔ تاتیں نیم روپ نِمت بھی ناہیں۔ ایسے پردرویہ کا تو دوش دیکھنا مِتھیا بھاؤ ہے۔ راگ آدی بھاؤ ہی برے ہیں۔ سو یاکے ایسی سمجھی ناہیں بہو پردرویہ کا دوش دیکھی تنی وِشے دویش روپ اداسینتا کرے ہے۔ سانچی اداسینتا تاکا نام ہے۔ کوئی ہی درویہ کا دوش۔ وا گن نہ بھاسے، تاتیں کاہو کوں برا بھلا نہ جانے۔ آپ کوں آپ جانے، پر کوں پر جانے، پرتیں کچھو بھی پریوجن میرا ناہیں۔ ایسا مانی ساکھشی بھوت رہے۔ سو ایسی اداسینتا گیانی ہی کے ہوئے۔ بہُری یہو اداسین ہوئے۔ شاستر وِشے دیوہار چارِتر انو ورت مہاورت روپ کہیا ہے۔ تاکوں انگیکار کرے ہے۔ ایک دیش۔ وا سرو دیش ہنسادی پاپ کوں چھوڑے ہے۔ تن کی جائیگا اہنسادی پُنیہ روپ کاریہ وِشے پرورتے ہے۔ بہُری جیسے پریائے آشرت پاپ کاریہ وِشے کرتا پنا اپنا مانیں تھا۔ تیسے ہی پریائے آشرت پُنیہ کاریہ وِشے کرتا پنا اپنا ماننے لاگا۔ ایسے پریائے آشرت کاریہ وِشے اہن بدھی ماننے کی سمانتا بھئی۔ جیسے میں جیو ماروں ہوں۔ میں پری گرہ دھاری ہوں۔ اِتیادی روپ مانی تھی، تیسے ہی میں جیونی کی رکھشا کروں ہوں۔ میں نگن پری گرہ رہت ہوں۔ ایسی مانی بھئی۔ سو پریائے آشرت کاریہ وِشے اہن بدھی۔ سو ہی مِتھیا درشٹی ہے۔ سو ہی سمیہ سار وِشے کہیا ہے +

ये तु कर्त्तारमात्मानं पश्यन्ति तमसातताः।
सामान्यजनवत्तेषां न मोक्षोपि मुमुक्षुतां ॥१॥(सर्व वि० अधिकार १६६)

یاکا ارتھ۔ جے جیو متھیا اندھکار کری دیاپت ہوت۔ سُنتے آپ کوں پریائے آشرت کریا کا کرتا مانے ہیں۔ تے جیو موکھش ابھلاشی ہیں۔ تو وُ تن کے جیسے انیہ متی سامانیہ منُشینی کے موکھش نہ ہوئے۔ تیسے موکھش نہ ہوے۔ جاتیں کرتاپنا کا شردھان کی سمانتا ہے۔ بُوہری ایسے آپ کرتا ہوئے شراوک دھرم۔ وا مُنی دھرم کی کریا وِشے من۔ وچن کائے کی پروِرتی نِرنتر راکھے ہیں۔ جیسے اُن کریانی وِشے بھنگ نہ ہوئے۔ تیسے پروَرتے ہیں۔ سو۔ ایسے بھاوٗ تو سراگ ہیں۔ چارِتر ہے۔ سو۔ وِیتراگ بھاوٗ رُوپ ہے۔ تاتیں ایسے سادھن کوں موکھش مارگ ماننا متھیا بُدھی ہے +

یہاں پرشن۔ جو سراگ وِیتراگ بھید کری دوئے پرکار چارِتر کہیا ہے۔ سو۔ کیسے ہیں؟

تاکا اُوتر۔ جیسے تندُل دوئے پرکار ہے۔ ایک تُش سہت ہیں۔ ایک تُش رہت ہیں۔ تہاں ایسا جاننا۔ تُش ہے۔ سو تندُل کا سوروپ ناہیں۔ تندُل وِشے دوش ہے۔ ار کوئی سیانا تُش سہت تندُل کا سنگرہ کرے تھا۔ تاکوں دیکھی کوئی بھولا تُش ہی کوں تندُل مانی سنگرہ کرے۔ تو ورتھا کھید کھِن ہی ہوئے۔ تیسے چارِتر دوئے پرکار کا ہے۔ ایک سراگ ہے۔ ایک وِیتراگ ہے۔ تہاں ایسا جاننا۔ راگ ہے۔ سو۔ چارِتر کا سوروپ ناہیں۔ چارِتر وِشے دوش ہے۔ ار کیتی گیانی پرشست راگ سہت چارِتر دھرے ہیں۔ تن کوں دیکھی کوئی اگیانی پرشست راگ ہی کوں چارِتر مانی سنگرہ کرے تو ورتھا کھید کھِن ہی ہوئے +

یہاں کوؤ کہے گا۔ پاپ کریا کرتیں تیبر راگ آدِک ہوتے تھے۔ اب اِن کریانی کوں کرتے مند راگ بھیا۔ تاتیں جیتا انشا راگ بھاوٗ گھٹیا۔ تِتنا انشا تو۔ چارِتر کہو۔ جیتا انشا راگ رہیا۔ تیتا انشا سراگ کہو۔ ایسے یاکے سراگ چارِتر سمبھوے ہے +

تاکا سمادھان۔ جو تتوگیان پُوروک ایسے ہوئے۔ تو۔ تو کہو ہو۔ تیسے ہی ہے۔ تتوگیان بنا اُتکرِشٹ آچرن ہوتے بھی اسنیم ہی نام پاوے ہے۔ جاتیں راگ بھاوٗ کرنے کا ابھیپرائے ناہیں مِٹے ہے۔ سوئی دکھائیے ہے :-

(द्रव्य लिंगी के अभिप्राय में अयथार्थपना)

درویہ لِنگی مُنی راجیہ آدِک کو چھوڑی نِرگرنتھ ہوئے۔ اٹھائیس مُول گُنی کوں پالے ہے۔ اُگر اناشادی گھنا تپ کرے ہے۔ کھشُودھادِک بائیس پریشہ سہے ہے۔ شریر کا کھنڈ کھنڈ بھئے بھی ویگرنہ ہوئے۔ ورت بھنگ کے کارن انیک مِلیں تو بھی دِیڑھ رہے ہے۔ کوئی سیتی کرودھ نہ کرے ہے۔ ایسا سادھن کا مان نہ کرے ہے۔ ایسے سادھن وِشے کوئی کپٹائی ناہیں ہے۔ اِس سادھن کری اِس لوک۔ پرلوک کے وِشیہ سُکھ کوں نہ چاہے ہے۔ ایسی یاکی دشا بھئی ہے۔ جو ایسی دشا نہ ہوئے۔ تو گریویک پرینت کیسے پہنچے۔ پرنتو یاکوں متھیا درِشٹی اسنیمی ہی شاستر وِشے کہیا سو۔

تاکا کارن ہو ہے۔ یاکے تتوونی کا شردھان گیان سانچا بھیانا ہیں۔ پُوروے ورتن کیا، تیسے تتوونی کا شردھان گیان بھیا ہے۔ تس ہی ابھیرائے تیں سرو سادھن کرے ہے۔ سو۔ اِنی سادھننی کا ابھیرائے کی پرمپرا کوں وِچاریں کشائنی کا ابھیرائے آدے ہے۔ کیسے ؟ سو۔ سُنہو۔ یہو پاپ کوں کارن راگ آدِک کوں تو ہییہ جانی چھوڑے ہے۔ پرنتو پُنیہ کا کارن پرشست راگ کوں اُپادیہ مانے ہے۔ تاکے بدھنے کا اُپائے کرے ہے۔ سو پرشست راگ بھی تو کشائے ہے۔ کشائے کوں اُپادیہ مانیا۔ تب کشائے کرنے کا ہی شردھان رہیا۔ اپرشست پر دردینی سیوں دویش کری پرشست پردردینی وِشئے راگ کرنے کا ابھیرائے بھیا۔ کچھو پردردینی وِشئے سامیہ بھاؤ رُوپ ابھیرائے نہ بھیا۔

یہاں پرشن۔ جو سمیک درشٹی بھی تو پرشست راگ کا اُپائے راکھے ہے۔

تا کا اُوتر۔ یہو جیسے کاہُو کے بہت دنڈ ہوتا تھا، سو وہ تھوڑا دنڈ دینے کا اُپائے راکھے ہے۔ ار تھوڑا دنڈ دئے ہرش بھی مانیں ہے۔ پرنتو شردھان وِشئے دنڈ دینا انشٹ ہی مانے ہے۔ تیسے سمیگ درشٹی کے پاپ رُوپ بہت کشائے ہوتا تھا، سو یہو پُنیہ رُوپ تھوڑا کشائے کرنے کا اُپائے راکھے ہے۔ جو تھوڑا کشائے بھئے ہرش بھی مانے ہے۔ پرنتو شردھان وِشئے کشائے کوں ہیئہ ہی مانے ہے۔ بُوہری جیسے کوؤ کمائی کا کارن جانی۔ دیاپار آدِک کا اُپائے راکھے ہے۔ اُپائے بنی آئے ہرش مانے ہے۔ تیسے دروییہ لنگی موکھش کا کارن جانی پرشست راگ کا اُپائے راکھے ہے۔ اُپائے بنی آئے ہرش مانے ہے۔ ایسے پرشست راگ کا اُپائے وِشئے۔ وا ہرش وِشئے سمانتا ہوتیں بھی سمیگ درشٹی کے، کے تو۔ دنڈ سمان مِتھیا درشٹی کے دیاپار سمان شردھان پائیے ہے۔ تاتیں ابھیرائے وِشئے وِشیش بھیا۔

بُوہری یاکے پرلیشے تپش، چرن آدِک کے نِمت تیں دُکھ ہوئے، تا کا علاج تو نہ کرے ہے، پرنتو دُکھ ویدے ہے۔ سو۔ دُکھ کا ویدنا کشائے ہی ہے۔ جہاں ویترا گتا ہو ہے۔ تہاں تو جیسے انیہ گییہ کوں جانیں ہے۔ تیسے ہی دُکھ کا کارن گییہ کوں جانیں ہے۔ سو ایسی دشا یاکی نہ ہو ہے۔ بُوہری اُن کوں سہے ہے، سو بھی کشائے کا ابھیرائے رُوپ وِچار تیں سہے ہے۔ سو۔ وِچار ایسا ہو ہے۔ جو پرودش پنے نرک آدی گتی وِشئے بہت دُکھ سہے، یہو پرلیشے آدی کا دُکھ تو تھوڑا ہے۔ یا کوں سو دش سہیں۔ سورگ موکھش سُکھ کی پراپتی ہو ہے۔ جو۔ اِن کوں نہ سہئے۔ ار۔ وِشئے سُکھ سیئیے۔ تو نرک آدِک کی پراپتی ہوسی، تہاں بہت دُکھ ہوگا۔ اتیادی وِچار وِشئے پرلیشہنی وِشئے انشٹ بُدھی رہے ہے۔ کیول نرک آدِک کے بھئے تیں۔ وا سُکھ کے لوبھ تیں تن کوں سہے ہے۔ سو اے سرو کشائے بھاؤ ہی ہیں۔ بُوہری ایسا وِچار ہو ہے۔ جے کرم باندھے تھے، تے بھوگے بنا چھوٹتے ناہیں، تاتیں موکوں سہنے آئے۔ سو۔ ایسے وِچار تیں کرم پھل چیتنا رُوپ پرورتے ہے۔ بُوہری

پریائے درشٹی تیں جے پریشٹے آدِک رُوپ اوستھا ہوہے، تاکوں آپ کے بھی مانے ہئے۔ دروپہ
درشٹی تیں اپنی۔ وا شریر آدِک کی اوستھا کوں بھِنّ نہ پہچانے ہے۔ ایسے ہی نانا پرکار ویوہار
وِچار تیں پریشٹے آدِک سہے ہے +

بوہری یعنی راجیہ آدی وِشئے سامگری کا تیاگ کیا ہے۔ وا اِشٹ بھوجن آدِک کا تیاگ
کیا کرے ہے، سو جیسے کوؤ داہ جور۔ والا وا کو ہونے کے بھئے تیں شیتل وستو سیون کا تیاگ
کرے ہے۔ پرنتو یاوت شیتل وستو کا سیون رُوچے تاوت واکے داہ کا ابھاؤ نہ کہئے۔ تیسے
راگ سہت جیو نرک آدِک کے بھئے تیں وِشئے سیون کا تیاگ کرے ہے۔ پرنتو یاوت وِشئے
سیون رُوچے تاوت راگ کا ابھاؤ نہ کہئے۔ بوہری جیسے امرت کا آسوادی دیو کوں انیہ بھوجن
سوئیو نہ رُوچے، تیسے سویرس کا آسواد کری وِشئے سیون کی اروچی یا کے نہ ہوہے۔ یا پرکار پھل
آدِک کی اپیکھشا پریشٹے سہن آدی کوں سُکھ کا کارن جانے ہے۔ ار وِشئے سیون آدی کوں
دُکھ کا کارن جانیں ہیں بوہری تت کال وِشئے پریشٹے سہن آدِک تیں دُکھ ہونا مانیں ہے۔ وِشیہ
سیون آدِک تیں سُکھ مانیں ہے۔ بوہری جن تیں سُکھ دُکھ ہونا مانئے تِن وِشئے اِشٹ انشٹ
بُدھی تیں راگ دویش رُوپ ابھیپرائے کا ابھاؤ ہوتے ناہیں۔ بوہری جہاں راگ دویش ہے،
تہاں چارتر ہوتے ناہیں۔ تاتیں یہو دروپہ لنگی وِشئے سیون چھوڑی تپش چرن آدی کرے ہے۔
تتھاپی اسنیمی ہی ہے۔ سِدھانت وِشئے اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تیں بھی یا کوں ہین
کہیا ہے۔ جاتیں اُن کے چوتھا پانچواں گن ستھان ہے۔ یا کے پہلا ہی گن ستھان ہے +

یہاں کوؤ کہے کہ۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے کشاین کی پرورتی وِشیش ہے۔ ار
دروپہ لنگی مُنی کے تھوڑی ہے، یا ہی تیں اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تو سولہواں سورگ
پرینت ہی جائے۔ ار دروپہ لنگی اپرم گریویک پرینت جائے۔ تاتیں بھاؤ لنگی مُنی تیں۔ تو
دروپہ لنگی کوں ہین کہو، اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تیں یا کوں ہین کیسے کہئے ہے؟

تا کا سمادھان۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے کشاین کی پرورتی تو ہے پرنتو
شردھان وِشئے کسی ہی کشائے کے کرنے کا ابھیپرائے ناہیں۔ بوہری دروپہ لنگی کے شُبھ کشائے
کرنے کا ابھیپرائے پائیے ہے۔ شردھان وِشئے تنی کوں بھلے جانیں ہے۔ تاتیں شردھان اپیکھشا
اسنیت سمیگ درشٹی تیں بھی یا کے ادھک کشائے ہے۔ بوہری دروپہ لنگی کے یوگنی کی پرورتی
شُبھ رُوپ گھنی ہوہے۔ ار اگھاتی کرمنی وِشئے پُنیہ پاپ بندھ کا وِشیش شُبھ اشُبھ یوگنی کے انوسار
ہے۔ تاتیں اپرم گریویک پرینت پہنچے ہے، سو کِچھو کاریہ کاری ناہیں۔ جاتیں اگھاتیا کرم آتم
گُن کے گھاتک ناہیں۔ اِن کے اُدے تیں اونچے نیچے پد پائے تو کہا بھیا اے۔ تو۔ باہیہ سنیوگ

ماتر سنسار دشا کے سوانگ ہیں۔ آپ تو آتما ہے، تاتیں آتم گن کے گھاتک گھاتیا کرم ہیں۔ تن کا ہین پنا کاریہ کاری ہے۔ سو۔ گھاتیا کرمنی کا بندھ باہیہ پرورتی کے انوسار ناہیں۔ انترنگ کشائے شکتی کے انوسار ہے۔ یاہی تیں دردیہ لنگی تیں اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے گھاتی کرمنی کا بندھ بھوڑا ہے۔ دردیہ لنگی کے تو سرو گھاتی کرمنی کا بندھ بہت ستھتی انوبھاگ لئے ہوئے ہے۔ ار۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی کے متھیا تو۔ اننتا نوبندھی آدی کرم کا تو بندھ ہے ہی ناہیں۔ ادشیشنی کا بندھ ہوئے ہے۔ سو۔ ستوک ستھتی انوبھاگ لئے ہوئے ہے۔ بہری دردیہ لنگی کے کداچت گن شرینی نرجرا نہ ہوئے، سمیگ درشٹی کے کداچت ہوئے ہے۔ دیش سکل سنیم بھئے نرنتر ہوئے ہے۔ یاہی تیں یہو موکھش مارگی بھیا ہے۔ تاتیں دردیہ لنگی منی اسنیت دیش سنیت سمیگ درشٹی تیں ہین شاستر وشے کہیا ہے۔ سو۔ سمیہ سار شاستر وشے دردیہ لنگی منی کا ہین پنا گا تھا۔ وا ٹیکا کلشانی وشے پرگٹ کیا ہے۔ بہری پنچاستی کائے کی ٹیکا وشے جہاں کیول دیوہار ادلمبی کا کتھن کیا ہے، تہاں دیوہار پنچاچار ہوتیں بھی تا کا ہین پنا ہی پرگٹ کیا ہے۔ بہری پروچن سار وشے سنسار تتو دردیہ لنگی کوں کہیا۔ بہری پرماتم پرکاش آدی انیہ شاسترنی وشے بھی اس ویاکھیان کوں سپشٹ کیا ہے۔ بہری دردیہ لنگی کے پلئے ہے۔ ورت تپ شیل سنیم آدی کریا تن کوں بھی اکاریہ کاری انی شاسترنی وشے جہاں تہاں دکھائی ہے۔ سو تہاں دیکھی لینا۔ یہاں گرنتھ بدھنے کے بھئے تیں ناہیں لکھئے ہے۔ ایسے کیول دیوہار ابھاس کے ادلمبی متھیا درشٹی تنی کا نروپن کیا۔

اب نشچیہ دیوہار دوؤ نینی کے آبھاس کوں ادلمبے ہیں، ایسے متھیا درشٹی تنی کا نروپن کیجئے ہے۔

(निश्चय व्यवहारनयाभासावलम्बी मिथ्यादृष्टियों का निरूपण)

جے جیو ایسا مانیں ہیں۔ جن مت وشے نشچیہ دیوہار دوئے نیے کہے ہیں۔ تاتیں ہم کوں تنی دوؤنی کا انگیکار کرنا۔ ایسے وچاری جیسے کیول نشچیہ ابھاس کے اولمبن کا کتھن کیا تھا تیسے تو نشچیہ کا انگیکار کریں ہیں۔ ار۔ جیسے کیول دیوہار ابھاس کے اولمبن کا کتھن کیا تھا، تیسے دیوہار کا انگیکار کریں ہیں۔ یدیپی ایسے انگیکار کرنے وشے دوؤ نینی کے پرسپر ورودھ ہے۔ تتھاپی کرے کہا، سانچا تو دوؤ نینی کا سوروپ بھاسیا ناہیں۔ ار۔ جن مت وشے دوئے نیے کہے۔ تنی وشے کاہو کوں چھوڑی بھی جاتی ناہیں۔ تاتیں بھرم لئے دوؤنی کا سادھن سادھے ہیں۔ تے بھی جیو متھیا درشٹی جاننے۔ اب ان کی پرورتی کا وشیش دکھائیے ہے۔ انترنگ وشے آپ تو نردھار کری یتھاوت نشچیہ دیوہار موکھش مارگ کوں پہچانیا ناہیں۔ جن آگیا مانی نشچیہ دیوہار روپ موکھش مارگ دوئے پرکار مانے ہے۔ سو۔ موکھش مارگ دوئے ناہیں، موکھش مارگ کا نروپن دوئے پرکار ہے۔ جہاں سانچا موکھش مارگ کوں موکھش مارگ نروپئے۔ سو۔ نشچیہ موکھش مارگ ہے۔ ار۔ جہاں جو

موکھش مارگ تو ہے ناہیں۔ پرنتو موکھش مارگ کا نمت ہے وا سہچاری ہے۔ تاکوں اُپچار کری موکھش مارگ کہیے۔ سو۔ ویوہار موکھش مارگ ہے۔ جاتیں نشچیہ ویوہار کا سرو تر ایسا ہی لکھشن ہے۔ ساچا نروپن۔ سو۔ نشچیہ۔ اُپچار نروپن۔ سو۔ ویوہار۔ تاتیں نروپن اپیکھشا دوئے پرکار موکھش مارگ جاننا۔ ایک نشچیہ موکھش مارگ ہے۔ ایک ویوہار موکھش مارگ ہے۔ ایسے دوئے موکھش مارگ ماننا متھیا ہے۔ بُہری نشچیہ ویوہار دوؤنی کا اُپادے مانے ہے۔ سو بھی بھرم ہے۔ جاتیں نشچیہ ویوہار کا سوروپ تو پرسپر ورودھ لئے ہے۔ جاتیں समयसार وشے ایسا کہیا ہے:—

"ववहारोऽभूयत्थो भूयत्थो देसिदो दु सुद्धणाओ *" (गाथा ११)

یا کا ارتھ۔ ویوہار ابھوتارتھ ہے۔ ستیہ سوروپ کوں نہ نروپے ہے۔ کسی اپیکھشا اُپچار کری انیتھا نروپے ہے۔ بُہری شُدھ نیہ جو نشچیہ ہے۔ سو بھوتارتھ ہے۔ جیسا وستو کا سوروپ ہے۔ تیسا نروپے ہے۔ ایسے اِن دوؤنی کا سوروپ تو وِرُدھتا لئے ہے +

بُہری تو ایسے مانیں ہے۔ جو سِدھ سمان شُدھ آتما کا انوبھون۔ سو نشچیہ۔ ار۔ ورت شیل سنیم آدی روپ پرورتی۔ سو۔ ویوہار۔ سو ایسا تیرا ماننا ٹھیک ناہیں۔ جاتیں کوئی درویہ بھاو کا نام نشچیہ۔ کوئی کا نام ویوہار ایسے ہے ناہیں۔ ایک ہی درویہ کے بھاو کوں تِس سوروپ ہی نروپن کرنا۔ سو نشچیہ نیہ ہے۔ اُپچار کری تِس درویہ کے بھاو کوں انیہ درویہ کے بھاو سوروپ نروپن کرنا۔ سو ویوہار ہے۔ جیسے ماٹی کے گھڑے کوں ماٹی کا گھڑا نروپیئے۔ سو نشچیہ۔ ار۔ گھرت سنیوگ کا اُپچار کری۔ واکوں ہی گھرت کا گھٹ کہیے۔ سو۔ ویوہار۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ تاتیں تو کسی کوں نشچیہ مانیں۔ کسی کوں ویوہار مانیں۔ سو بھرم ہے۔ بُہری تیرے ماننے وشے بھی نشچیہ ویوہار کے پرسپر ورودھ آیا۔ جو تو آپ کوں سِدھ سمان شُدھ مانے ہے۔ تو۔ ورت آدِک کاہے کوں کرے ہے۔ جو ورت آدی کا سادھن کری سِدھ بھیا چاہے ہے۔ تو۔ ورتمان وشے شُدھ آتما کا انوبھو متھیا بھیا۔ ایسے دوؤنی کے پرسپر ورودھ ہے۔ تاتیں دوؤنی کا اُپادے پنا بنے ناہیں +

یہاں پرشن۔ جو سمیہ سار آدی وشے شُدھ آتما کا انوبھو کوں نشچیہ کہیا ہے۔ ورت تپ سنیم آدِک کوں ویوہار کہیا ہے۔ تیسے ہی ہم مانیں ہیں +

تا کا سمادھان۔ شُدھ آتما کا انوبھو ساچا موکھش مارگ ہے۔ تاتیں واکوں نشچیہ کہیا۔ یہاں سو بھاو تیں ابھِن۔ پر بھاو تیں بھِن ایسا شُدھ شبد کا ارتھ جاننا۔ سنساری کوں سِدھ ماننا۔ ایسا بھرم روپ ارتھ شُدھ شبد کا نہ جاننا۔ بُہری ورت تپ آدی موکھش مارگ ہیں ناہیں۔ نمت آدِک

---

* ववहारोऽभूयत्थो देसिदो दु सुद्धणओ।
भूयत्थमस्सिदो खलु सम्माइट्ठी हवइ जीवो ॥ गाथा ११॥

کی اپیکھشا اُپچار تِس اِنی کوں موکھش مارگ کہئے ہے۔ تاتیں اِنی کوں دیوہار کہیا۔ ایسے بھُوتارتھ ابھُوتارتھ موکھش مارگ پنا کری اِنی کوں نِشچیہ دیوہار کہے ہیں۔ سو۔ ایسے ہی ماننا۔ بُوہری اے دوؤ ہی ساپنچے موکھش مارگ ہیں۔ اِنی دوؤنی کوں اُپادئے ماننا۔ سو۔ تو متھیا بُدّھی ہی ہے۔ تہاں وہ کہے ہے۔ شردھان تو نِشچیہ کا راکھے ہیں۔ ار۔ پرورتی دیوہار رُوپ راکھے ہیں۔ ایسے ہم دوؤنی کوں انگیکار کریں ہیں۔ سو۔ ایسے بھی بنیں ناہیں، جاتیں نِشچیہ کا نِشچیہ رُوپ۔ ار۔ دیوہار کا دیوہار رُوپ شردھان کرنا یکت ہے۔ ایک ہی نیہ کا شردھان بھئے ایکانت متھیا تو ہوئے۔ بُوہری پرورتی وِشئے نیہ کا پریوجن ہی ناہیں۔ پرورتی تو دردیہ کی پرنتی ہے۔ تہاں جِس دردیہ کی پرنتی ہوئے، تاکوں تِس ہی کی پرُوپئے۔ سو۔ نِشچیہ نیہ۔ ار۔ تِس ہی کوں انیہ دردیہ کی پرُوپئے۔ سو۔ دیوہار نیہ۔ ایسے ابھیپرائے انُوسار پرُوپن تیں تِس پرورتی وِشئے دوؤ نیہ بنیں ہیں۔ کچھُو پرورتی ہی تو نیہ رُوپ ہے ناہیں۔ تاتیں یا پرکار بھی دوؤ نیہ کا گرہن ماننا متھیا ہے۔ تو کہا کریئے۔ سو کہئے ہے۔ نِشچیہ نیہ کری جو نِرُوپن کیا ہوئے۔ تاکوں تو ستیارتھ مانی تاکا شردھان انگیکار کرنا۔ ار۔ دیوہار نیہ کری جو نِرُوپن کیا ہوتے۔ تاکوں استیارتھ مانی تاکا شردھان چھوڑنا۔ سوئی سمیہ سار وِشئے کہیا ہے:۔

सर्वत्राध्यवसानमेव मखिलं त्याज्यंयदुक्तं जिनै-
स्तन्मन्ये व्यवहार एव निखिलोऽप्यन्याश्रयस्त्याजित:।
सम्यग्निश्चयमेकमेव तदमो निष्कम्पमाक्रम्य किं
शुद्धज्ञानधने महिम्नि न निजेबध्नन्तिसन्तो धृतिम्॥१॥

(समयसार कलशाबंधाधिकार १७३)

یا کا ارتھ۔ جاتیں سرو ہی ہنسادی۔ وا۔ اہنسادی وِشئے ادھیوسائے ہیں۔ سو۔ سمست ہی چھوڑنا۔ ایسا جن دیونی کری کہیا ہے۔ تاتیں میں ایسے مانوں ہوں۔ جو پر آشرت دیوہار ہے۔ سو۔ سرو ہی چھُڑایا ہے۔ سنت پُرش ایک پرم نِشچیہ ہی کوں بھلے پرکار نِشکمپ پنے انگیکار کری شُدھ گیان دھن رُوپ نِج مہما وِشئے ستھتی کیوں نہ کریں ہیں۔

بھاوارتھ یہو دیوہار کا تو تیاگ کرایا۔ تاتیں نِشچیہ کوں انگیکار کری نِج مہما رُوپ پرورتنا یکت ہے۔ بُوہری شٹ پاہُوڑ وِشئے کہیا ہے:۔

जो सुत्तो ववहारे सो जोई जागदे सकज्जम्मि।
जो जागदि ववहारे सो सुत्तो अप्पणे कज्जे॥१॥

یا کا ارتھ۔ جو دیوہار وِشئے سُوتا ہے۔ سو جوگی اپنے کاریہ وِشئے جاگے ہے۔ بُوہری جو دیوہار وِشئے جاگے ہے۔ سو۔ اپنے کاریہ وِشئے سُوتا ہے۔ تاتیں دیوہار نیہ کا شردھان چھوڑی نِشچیہ نیہ

کا شردھان کرنا یوگیہ ہے۔ دیوہار نیہ۔ سو دردیہ پردردیہ کوں۔ وا تن کے بھاونی کوں۔ وا۔
کارن کاریہ آدک کوں۔ کاہو کوں۔ کاہو وشے ملائے نروپن کرے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شردھان
تیں متھیا تو ہے۔ تاتیں یا کا تیاگ کرنا۔ بوہری نشچے نیہ تنی ہی کوں یتھاوت نردیے ہے۔ کاہو
کوں کاہو وشے نہ ملاوے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شردھان تیں سمیکتو ہوے ہے۔ تاتیں یا کا شردھان
کرنا +

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو جن مارگ وشے دوؤ نینی کا گرہن کرنا کہیا ہے۔ سو کیسے ہے؟
تا کا سمادھان۔ جن مارگ وشے کہیں تو نشچے نیہ۔ کی مکھیتا لئے ویاکھیان ہے۔
تاکوں تو ستیارتھ ایسے ہی ہے۔ ایسا جاننا۔ بوہری کہیں دیوہار نیہ کی مکھیتا لئے ویاکھیان ہے۔
تاکوں ایسے ہے ناہیں۔ نمت آدی اپیکھشا اپچار کیا ہے۔ ایسا جاننا۔ اس پرکار جاننے کا نام ہی
دوؤ نینی کا گرہن ہے۔ بوہری دوؤ نینی کے ویاکھیان کوں سمان ستیارتھ جانی ایسے بھی ہے۔
ایسے بھی ہے۔ ایسا بھرم روپ پرورتنے کری تو دوؤ نینی کا گرہن کرنا کہیا ہے ناہیں +
بوہری پرشن۔ جو دیوہار نیہ استیارتھ ہے۔ تو تا کا اپدیش جن مارگ وشے کاہے کوں
دیا؟ ایک نشچے نیہ ہی کا نروپن کرنا تھا +
تا کا سمادھان۔ ایسا ہی ترک سمیہ سار وشے کیا ہے۔ تہاں یہ اُتر دیا ہے +

जह णवि सक्कमणज्जो अणज्जभासं विणा उगाहेउं।
तह ववहारेण विणा परमत्थुवएसणमसक्कं॥ गाथा ८॥

یا کا ارتھ۔ جیسے اناریہ جو ملیچھ سو ملیچھ بھاشا بنا ارتھ گرہن کراونے کوں سمرتھ نہ ہو جے۔
تیسے دیوہار بنا پرمارتھ کا اپدیش اشکیہ ہے۔ تاتیں دیوہار کا اپدیش ہے۔ بوہری اسی ہی
سوتر کی ویاکھیا وشے ایسا کہیا ہے۔ **व्यवहारनयो नानुसर्त्तव्यः।** یا کا ارتھ۔ یہو نشچے
کے انگیکار کراونے کو دیوہار کری اپدیش دیجیے ہے۔ بوہری دیوہار نیہ ہے۔ سو انگیکار کرنے
یوگیہ ناہیں + یہاں پرشن۔ دیوہار بنا نشچے کا اپدیش کیسے نہ ہوئے۔ بوہری دیوہار نیہ کیسے
انگیکار نہ کرنا؟ سو کہو +
تا کا سمادھان۔ نشچے نیہ کری۔ تو آتما پردردیہ تیں بھن سو بھاونی تیں ابھن سویم
سدھ وستو ہے۔ تاکوں جے نہ پہچانیں۔ تنی کوں ایسے ہی کہیا کریئے۔ تو۔ تو وے سمجھے ناہیں۔ تب
ان کوں دیوہار نیہ کری شریر آدک پردردیہ کی ساپیکھش کری نر نارک پرتھوی کائے آدی روپ
جیو کے وشیش کئے۔ تب منشیہ جیو ہے۔ نارکی جیو ہے۔ اتیادی پرکار لئے وا کے جیو کی پہچان بھئی۔ اتھوا
ابھید وستو وشے بھید اپجائے گیان درشن آدی گن پریائے روپ جیو کے وشیش کئے۔ تب جاننے والا

جیو ہے۔ دیکھنے والا جیو ہے۔ اِتیادی پرکار لئے واکے جیو کی پہچان بھئی۔ یُوں ہری نِشچیہ کری ویتراگ بھاؤ
موکش مارگ ہے۔ تا کوں جے نہ پہچانیں۔ تِنی کوں 'ایسے ہی کہیا کریئے'۔ تو وے سمجھیں ناہیں۔ تب اُن
کوں دیوہارنیہ کری تتوشردھان گیان پُوروک پردرویہ کا نمت میٹنے کا ساپیکھش کری ورت
شیل سنیم آدِک رُوپ ویتراگ بھاؤ کے وِشیش دِکھائے'۔ تب واکے ویتراگ بھاؤ کی پہچان بھئی
یا ہی پرکار انیتر بھی دیوہار بنا نِشچیہ کے اُپدیش کا نہ ہونا جاننا۔ یُوں ہری یہاں دیوہار کری نرنارکادی
پریائے ہی کوں جیو کہیا۔ سو پریائے ہی کوں جیو نہ مانی لینا۔ پریائے تو جیو پُدگل کا سنیوگ رُوپ ہے۔
تہاں نِشچیہ کری جیو درویہ جُدا ہے۔ تا ہی کوں جیو ماننا۔ جیو کا سنیوگ تیں شریر آدِک کوں بھی اُپچار
کری جیو کہیا'۔ سو کہنے ماتر ہی ہے۔ پرمارتھ تیں شریر آدِک جیو ہوتے ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔
یُوں ہری ابھید آتما وِشے گیان درشن آدی بھید کئے'۔ سو تِن کوں بھید رُوپ ہی نہ مانی لینے۔ بھید تو
سمجھاونے کے ارتھ کئے ہیں۔ نِشچیہ کری آتما ابھید ہی ہے۔ تِس ہی کوں جیو وستو ماننا۔ سنگیا سنکھیادی
کری بھید کہے'۔ سو کہنے ماتر ہی ہیں۔ پرمارتھ تیں جُدے جُدے ہیں ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ یُوں ہری
پردرویہ کا نمت مٹنے کی اپیکھشا ورت شیل سنیم آدِک کوں موکش مارگ کہیا'۔ سو اِن ہی کوں موکش
مارگ نہ مانی لینے۔ جاتیں پردرویہ کا گرہن تیاگ آتما کے ہوئے'۔ تو آتما پردرویہ کا کرتا ہرتا ہوئے۔ سو
کوئی درویہ کوئی درویہ کے آدھین ہے ناہیں۔ تاتیں آتما اپنے بھاؤ راگ آدِک ہیں۔ تِن کوں چھوڑی
ویتراگی ہوئے۔ سو نِشچیہ کری ویتراگ بھاؤ ہی موکش مارگ ہے۔ ویتراگ بھاؤنی کے۔ اور ورت
آدِکنی کے کداچت کاریہ کارن پنوں ہے۔ تاتیں ورت آدِک کوں موکش مارگ کہے۔ سو کہنے ماتر
ہی ہیں۔ پرمارتھ تیں باہیہ کریا موکش مارگ ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ ایسے ہی انیتر بھی دیوہار
نیہ کا انگیکار نہ کرنا جانی لینا۔

یہاں پرشن۔ جو دیوہار نیہ پرکوں اُپدیش وِشے ہی کاریہ کاری ہے کہ اپنا بھی پریوجن سادھے ہے؟

تا کا سمادھان۔ آپ بھی یاوت نِشچیہ نیہ کری پرُوپت وستو کوں نہ پہچانیں۔ تاوت دیوہار
مارگ کری وستو کا نِشچیہ کرے۔ تاتیں نیچلی دشا وِشے آپ کوں بھی دیوہار نیہ کاریہ کاری ہے۔
پرنتو دیوہار کوں اُپچار ماتر مانی واکے دواری وستو کا ٹھیک (نِشچیہ) کرے'۔ تو تو کاریہ کاری ہوئے۔
یُوں ہری جو نِشچیہ وت دیوہار کو بھی ستیہ بھُوت مانی وستو ایسے ہی ہے۔ ایسا شردھان کرے۔ تو اُلٹا
اکاریہ کاری ہوئے جائے۔ سو ہی پُرشارتھ سِدّھ اُپائے وِشے کہیا ہے۔

अबुधस्य बोधनार्थं मुनीश्वरा देषयन्त्यभूतार्थम्।
व्यवहारमेव केवलमवैति यस्तस्य देशना नास्ति॥ ६॥
माणवक एव सिंहो यता भवत्यनवगीत सिंहस्य।

व्यवहार एव हितथा निश्चयतां यात्यनिश्चयज्ञस्य ॥७॥

اِن کا ارتھ۔ مُنی راج اگیانی کے سمجھاونے کو استیارتھ جو دیوہار نیہ تاکوں اُپدیش ہے۔ جو کیول
دیوہار ہی کوں جانے ہے۔ تاکوں اُپدیش ہی دینا ناہیں یوگیہ ہے۔ بُوہری جیسے جو سانچا سنگھ کوں نہ جانے؛
تاکے بلاوہی سنگھ ہے۔ تیسے جو نشچیہ کوں نہ جانے۔ تاکے دیوہار ہی نشچیہ پنا کوں پراپت ہو ہے +

ایہاں کوئی نِروِچار پُرش ایسے کہے۔ کہ تم دیوہار کوں استیارتھ ہیہ کہو ہو۔ تو ہم ورت شیل سیم
آدی دیوہار کاریہ کاہے کوں کریں۔ سروکوں چھوڑی دیویں گے۔ تاکوں کہیئے ہے۔ کچھو ورت شیل
سیم آدِک کا نام دیوہار ناہیں ہے۔ اِن کوں موکھش مارگ ماننا دیوہار ہے۔ سو چھوڑی دے۔ بُوہری
ایسا شردھان کری جو اِن کوں تو باہیہ سہکاری جانی اُپچار تیں موکھش مارگ کہیا ہے۔ اے۔ تو پردویہ
آشرت ہیں۔ بُوہری سانچا موکھش مارگ وِیتراگ بھاؤ ہے۔ سو۔ سو۔ دردیہ آشرت ہے۔ ایسے دیوہار
کوں استیارتھ ہیہ جاننا۔ ورت آدِک کا چھوڑنے تیں۔ تو دیوہار کا ہیہ پنا ہوتا ہے ناہیں۔ بُوہری ہم
پُوچھیں ہیں۔ ورت آدِک کوں چھوڑی کہا کرے گا؟ جو ہنسادی رُوپ پروِرتے گا۔ تو تہاں۔ تو
موکھش مارگ کا اُپچار بھی سمبھوے ناہیں۔ تہاں پروِرتنے تیں کہا بھلا ہوگا۔ نرک آدِک پاوَگے
تاتیں ایسے کرنا تو نِروِچار پنا ہے۔ بُوہری ورت آدِک رُوپ پرِنتی میٹی۔ کیول وِیتراگ اُداسین بھاؤ
رُوپ ہونا بنے تو بھلے ہی ہے۔ سو۔ نیچلی دشا وِشئے ہوئے سکے ناہیں۔ تاتیں ورت آدی سادھن چھوڑی
سوچھند ہونا یوگیہ ناہیں۔ یا پرکار شردھان وِشئے نشچیہ کوں۔ پرورتی وِشئے دیوہار کوں اُپادے ماننا سو۔
بھی مِتھیا بھاؤ ہی ہے +

بُوہری یہو جیو دوؤ نیّنی کا انگیکار کرنے کے ارتھی کداچت آپ کوں شُدھ سِدھ سمان راگ آدی
رہت کیول گیان آدی سہت آتما انُبھوے ہے۔ دھیان مُدرا دھاری ایسے وِچار وِشئے لاگے ہے۔
سو۔ ایسا آپ ناہیں۔ پرنتو بھرم تیں نشچیہ کری ہیں ایسا ہی ہوں۔ ایسے مانی سنتُشٹ ہوہے۔ کداچت وچن
دواری نِروپن ایسے ہی کرے ہے۔ سو۔ نشچیہ تو یتھاوت وستو کو پرُوپے۔ پرتیکھش آپ جیسا ناہیں۔
تیسا آپ کو ماننا۔ سو۔ نشچیہ نام کیسے پاوے۔ جیسا کیول نشچیہ ابھاس والا جیو کے پوربی ایتھارتھ پنا
کہیا تھا۔ تیسے ہی یاکے جاننا +

اتھوا ایہو ایسے مانے ہے۔ جو اِس نیہ کری آتما ایسا ہے۔ اِس نیہ کری ایسا ہے۔ سو۔ آتما۔ تو۔
جیسا ہے۔ تیسا ہی ہے۔ تِس وِشئے نیہ کری نِروپن کرنے کا جو ابھِپرائے ہے۔ تاکوں نہ پہچانیں ہیں۔
جیسے آتما نشچیہ کری۔ تو سِدھ سمان کیول گیان آدی سہت دردیہ کرم۔ نوکرم۔ بھاؤ کرم رہت
ہے۔ دیوہار نیہ کری سنساری متی گیان آدی سہت وا۔ دردیہ کرم۔ نوکرم۔ بھاؤ کرم سہت ہے۔ ایسا
مانے ہے۔ سو۔ ایک آتما کے ایسے دوئے سو رُوپ تو ہوئے ناہیں۔ جس بھاؤ ہی کا سہت پنا۔ تِس بھاؤ

ہی کارہت پنا ایک وستو وِشے کیسے سمبھوے؟ تاتیں ایسا ماننا بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ جیسے راجہ
رنک منشیہ پنے کی اپیکھشا سمان ہے۔ تیسے سِدھ سنساری جیو تو۔ پنے کی اپیکھشا سمان کہے ہیں کیول
گیان آدی اپیکھشا سما نا ملتے۔ سو ہے ناہیں۔ سنساری کے نشچیہ کری متی گیان آدِک ہی ہے۔ سِدھ
کے کیول گیان ہے۔ اِتنا وِشیش ہے۔ سنساری کے متی گیان آدِک کرم کا نمت تیں ہیں۔ تاتیں سوبھاؤ
اپیکھشا سنساری کے کیول گیان کی شکتی کہیے۔ تو دوش ناہیں۔ جیسے رنک منشیہ کے راجہ ہونے کی شکتی
پایئے۔ تیسے یہ ہُو شکتی جاننی۔ بہُوری دروّیہ کرم۔ نوکرم پُدگل کری نیپجے ہیں۔ تاتیں نشچیہ کری سنساری
کے بھی اِن کا بھنن پنا ہے۔ پرنتو سِدھ وت اِن کا کارن کاریہ اپیکھشا سمبندھ بھی نہ مانیں تو بھرم
ہی ہے۔ بہُوری بھاؤ کرم آتما کا بھاؤ ہے۔ سو۔ نشچیہ کری آتما ہی کا ہے۔ کرم کے نمت تیں ہوے ہے۔
تاتیں ویوہار کری کرم کا کہیئے ہے۔ بہُوری سِدھ وت سنساری کے بھی راگ آدِک نہ ماننا۔ کرم
ہی کا ماننا۔ یہ ہُو بھرم ہے۔ یا ہی پرکار کری نیہ کری ایک ہی وستو کوں ایک بھاؤ اپیکھشا ویسا بھی
ماننا۔ ویسا بھی ماننا۔ سو۔ تو متھیا بُدھی ہے۔ بہُوری جُدے جُدے بھاؤنی کی اپیکھشا نیں کی پرُوپنا
ہے۔ ایسے مان یتھا سنبھو وستو کوں ماننا سو۔ سانچا شردھان ہے۔ تاتیں متھیا درشٹی انیکانت رُوپ
وستو کوں مانے۔ پرنتو یتھارتھ بھاؤ کوں پہچانی مانِ سکے ناہیں۔ ایسا جاننا +

بہُوری اِس جیو کے ورت شِیل سنیم آدِک کا انگیکار پایئے ہے۔ سو۔ ویوہار کری اُے بھی موکھش
کے کارن ہیں۔ ایسا مان تِن کوں اُپادے مانے ہے۔ سو۔ جیسے کیول ویوہار اولمبی جیو کے پُوروا یتھارتھ
پنا کہیا تھا۔ تیسے ہی یا کے بھی ایتھارتھ پنا جاننا۔ بہُوری یہ ہُو ایسے بھی مانے ہے۔ جو یتھا یوگیہ ورت
آدی کریا تو کرنی یوگیہ ہے۔ پرنتو اِن وِشے ممتو نہ کرنا۔ سو جا کا آپ کرتا ہوئے۔ تِس وِشے ممتو
کیسے نہ کریئے۔ آپ کرتا نہ ہے۔ تو مجھ کوں کرنی یوگیہ ہے۔ ایسا بھاؤ کیسے کیا۔ اَر جو کرتا ہے۔ تو
وہ اپنا کرم بھیا۔ تب کرتا کرم سمبندھ سو ہی ہی بھیا سو۔ ایسی مان بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ باہیہ
ورت آدِک ہیں۔ سو۔ تو شریر آدی پردرویہ کے آشریہ ہیں۔ پردرویہ کا آپ کرتا ہے ناہیں۔ تاتیں
تِس وِشے کرتر تو بُدھی بھی نہ کرنی۔ اَر۔ تہاں ممتو بھی نہ کرنا۔ بہُوری ورت آدِک وِشے گرہن
تیاگ رُوپ اپنا شُبھ اُپیوگ ہوئے۔ سو۔ اپنے آشریہ ہے۔ تا کا آپ کرتا ہے۔ تاتیں تِس وِشے
کرتر تو بُدھی بھی مانّی۔ اَر۔ تہاں ممتو بھی کرنا۔ بہُوری اِس شُبھ اُپیوگ کوں بندھ کا ہی کارن
جاننا۔ موکھش کا کارن نہ جاننا۔ جاتیں بندھ۔ اَر موکھش کے۔ تو پرتی پکھشی پنا ہے۔ تاتیں
ایک ہی بھاؤ پُنیہ بندھ کو بھی کارن ہوئے اَر موکھش کوں بھی کارن ہوئے۔ ایسا ماننا بھرم ہے۔
تاتیں ورت۔ اورت دو وِکلپ رہِت جہاں پردرویہ کے گرہن تیاگ کا کچھو پریوجن ناہیں۔
ایسا اُداسین وِیتراگ شُدھ اُپیوگ سوئی موکھش مارگ ہے۔ بہُوری نیچلی دشا وِشے کیتے

جیو بی کے شبھ اُپیوگ۔ ار۔ شُدھ اُپیوگ کا اُپجت بنا پائیے ہے۔ تاتیں اُپچار کری ورت آدِک
شُبھ اُپیوگ کوں موکھش مارگ کہیاہے۔ وستو وِچار تاں شبھ اپیوگ موکھش کا گھاتک ہی
ہے۔ جاتیں بندھ کوں کارن سوئی موکھش کا گھاتک ہے۔ ایسا شردھان کرنا۔ بُہری شُدھ
اُپیوگ ہی کوں اُپادے مان تاکا اُپائے کرنا۔ شبھ اپیوگ، اشبھ اُپیوگ کوں ہیہ جانی تِن کے
تیاگ کا اُپائے کرنا۔ جہاں شُدھ اُپیوگ نہ ہوئے سکے، تہاں اشبھ اُپیوگ کوں چھوڑی شبھ ہی
وِشے پرورتنا۔ جاتیں شبھ اُپیوگ تیں اشبھ اُپیوگ وِشے اشُدھتا کی ادھکتا ہے۔ بُہری شُدھ
اُپیوگ ہوئے، تب تو پر دروِیہ کا ساکھشی بھوت ہی رہے ہے۔ تہاں تو کچھو پر دروِیہ کا پریوجن
ہی ناہیں۔ بُہری شبھ اُپیوگ ہوئے، تہاں باہیہ ورت آدِک کی پرورتی ہوئے۔ ار۔ اشبھ
اُپیوگ ہوئے، تہاں باہیہ اورت آدِک کی پرورتی ہوئے۔ جاتیں اشُدھ اُپیوگ کے۔ ار۔ پر دروِیہ
کی پرورتی کے نِمت نیمیتک سمبندھ پائیے ہے۔ بُہری پہلے اشبھ اُپیوگ چھوٹی شبھ اُپیوگ
ہوئی، پیچھے شبھ اُپیوگ چھوٹی شُدھ اُپیوگ ہوئی۔ ایسی کرم پرپاٹی ہے۔

بُہری کوئی ایسے مانیں کہ شبھ اُپیوگ ہے سو شُدھ اُپیوگ کو کارن ہے۔ سو جیسے اشبھ
اُپیوگ چھوٹ شبھ اُپیوگ ہوہے، تیسے شبھ اُپیوگ چھوٹ شُدھ اُپیوگ ہوہے۔ ایسے ہی کاریہ کارن
پنا ہوئے، تو شبھ اُپیوگ کا کارن اشبھ اُپیوگ ٹھہرے۔ اتھوا دروِیہ لنگی کے شبھ اُپیوگ تو اُتکرشٹ
ہوہے، شُدھ اُپیوگ ہوتا ہی ناہیں۔ تاتیں پرمارتھ تیں اِن کے کارن کاریہ پنا ہے ناہیں۔ جیسے
روگی کے بہت روگ تھا، پیچھے ستوک روگ بھیا، تو وہ ستوک روگ تو نِروگ ہونے کا کارن ہے
ناہیں۔ اِتنا ہے، ستوک روگ رہیں۔ نِروگ ہونے کا اُپائے کرے تو ہوئی جائے۔ بُہری جو ستوک
روگ ہی کوں بھلا جانی تا کا راکھنے کا یتن کرے، تو نِروگ کیسے ہوئے۔ تیسے کشائی کے تیور کشائے
رُوپ اشبھ اُپیوگ تھا، پیچھے مند کشائے رُوپ شبھ اُپیوگ بھیا، تو وہ شبھ اُپیوگ تو نِہ کشائے
شُدھ اُپیوگ ہونے کوں کارن ہے ناہیں۔ اِتنا ہے۔ شبھ اُپیوگ بھئے شُدھ اُپیوگ کا یتن کرے
تو ہوئے جائے۔ بُہری جو شبھ اُپیوگ ہی کوں بھلا جانی تا کا سادھن کیا کرے تو شُدھ اُپیوگ
کیسے ہوئے۔ تاتیں مِتھیا درشٹی کا شبھ اُپیوگ تو شُدھ اُپیوگ کوں کارن ہے ناہیں۔ سمیگ
درشٹی کے شبھ اُپیوگ بھئے نِکٹ شُدھ اُپیوگ پراپتی ہوئے۔ ایسا مُکھیہ پنا کری کہیں شبھ اُپیوگ
کوں شُدھ اُپیوگ کا کارن بھی کہئے ہے۔ ایسا جاننا۔

بُہری یہ جیو آپ کوں نِشچے ویوہار رُوپ موکھش مارگ کا سادھک مانے ہے۔ تہاں
پُوروکت پرکار آتما کوں شُدھ مانیا سو تو سمیگ درشن بھیا۔ تیسے ہی جانیا سو سمیگ گیان بھیا۔
تیسے ہی وِچار وِشے پرورتیا سو سمیک چارِتر بھیا۔ ایسے تو آپ کے نِشچے رتن تریہ بھیا مانے۔ سو ایں

پرتیکش اشدھ ہے۔ سو شدھ کیسے مانوں، جانوں، وِچاروں ہوں۔ اِتیادی وِویک رہت بھرم تیں سنتشٹ ہوئے ہے۔ بہُری اَرہنت آدی بنا انیہ دیو آدک کوں نہ مانے ہے۔ وا جین شاستر انوساری جیو آدی کے بھید سیکھی لئے ہیں۔ تِن ہی کوں مانے ہے، اَور کوں نہ مانے ہے۔ سو تو سمیگ درشن بھیا۔ بہُری جین شاستر نی کا ابھیاس وِشے بہت پروَرتے ہے۔ سو سمیگ گیان بھیا۔ بہُری ورت آدی رُوپ کریانی وِشے پروَرتے ہے۔ سو سمیک چارِتر بھیا۔ ایسے آپ کے ویوہار رتن تریہ بھیا مانیں۔ سو ویوہار تو اُپچار کا نام ہے۔ سو اُپچار بھی تو تب بنے جب ستیہ بھوت نِشچیہ رتن تریہ کا کارن آدِک ہوتے۔ جیسے نِشچیہ رتن تریہ سدھے تیسے اِن کو سادھے تو ویوہار پنو بھی سمبھوے۔ سو یا کے تو ستیہ بھوت نِشچیہ رتن تریہ کی پہچان ہی بھئی نا ہیں۔ یہُو ایسے کیسے سادھی سکے۔ آگیا انوساری ہُوا دیکھیاں دیکھی سادھن کرے ہے۔ تاتیں یا کے نِشچیہ ویوہار موکش مارگ نہ بھیا۔ آگے نِشچیہ ویوہار موکھش مارگ کا نِرُوپن کرینگے۔ تا کا سادھن بھئے ہی موکھش مارگ ہوگا۔

ایسے یہُو جیو نِشچیہ ابھاس کو مانے جانے ہے۔ پرنتو ویوہار سادھن کو بھی بھلا جانے ہے۔ تاتیں سو چھند ہوئے۔ اشُبھ رُوپ نہ پروَرتے ہے۔ ورت آدِک شُبھ اُپیوگ رُوپ پروَرتے ہے۔ تاتیں انتم گریویک پرینت پد کو پاوے ہے۔ بہُری جو نِشچیہ ابھاس کی پربلتا تیں اشُبھ رُوپ پروَرتی ہوتے جائے تو کُگتی وِشے بھی گمن ہوئے۔ پرنامنی کے انوساری پھل پاوے ہے۔ پرنتو سنسار کا ہی بھوکتا رہے ہے۔ سانچا موکھش مارگ پائے بنا سدھ پد کوں نہ پاوے ہے۔ ایسے نِشچیہ ابھاس ویوہار ابھاس دووَنی کے اولمبی متھیا درشٹی تنی کا نِرُوپن کیا۔

اب سمیکتو کوں سنمکھ جے متھیا درشٹی تنی کا نِرُوپن کیجئے ہے۔

(सम्यक्त्व के सन्मुख मिथ्यादृष्टि का निरुपण)

کوئی مند کشائے آدِک کا کارن پائے گیانا ورن آدی کرمنی کا کھشیوپشم بھیا، تاتیں تتو وِچار کرنے کی شکتی بھئی۔ ار موہ مند بھیا، تاتیں تتو وِچار وِشے اُدیم بھیا۔ بہُری باہیہ نِمت دیو، گورو، شاستر آدِک کا بھیا تِن کری سانچا اُپدیش کا لابھ بھیا۔ تہاں اپنے پریوجن بھوت موکھش مارگ کا وا دیو گورو دھرم آدِک کا۔ وا جیو آدی تتونی کا وا آپا پر کا وا آپ کوں اہتکاری ہتکاری بھاونی کا اتیادِک کا اُپدیش تیں ساودھان ہوئے ایسا وِچار کیا۔ اسو مجھ کوں تو اِن باتنی کی خبر ہی ناہیں، میں بھرم تیں بھول پایا پریائے ہی وِشے تنمیہ بھیا۔ سو اِس پریائے کی تو تھوڑے ہی کال کی ستھتی ہے۔ بہُری یہاں موکوں سرو نمت ملے ہے۔ تاتیں موکوں اِن باتنی کا ٹھیک کرنا۔ جا تیں اِن وِشے تو میرا ہی پریوجن بھاسے ہے۔ ایسے وِچاری جو اُپدیش سُنیا تا کا نِردھار کرنے کا اُدیم کیا۔ تہاں اُدیش، لکھشن نِردیش، پریکھشا دوار کری تِن کا نِردھار ہوئے تاتیں پہلے

تو تن کے نام سیکھے۔ سو۔ اُدیش بھیا۔ بہوری تن کے لکھشن جانے۔ بہوری ایسے سمبھوے ہے کہ ناہیں۔ ایسا وِچار لئے پریکھشا کرنے لگے۔ تہاں نام سیکھی لینا۔ ار لکھشن جانی لینا۔ اے دوؤ۔ تو اُپدیش کے انوساری ہو ہیں۔ جیسے اُپدیش دیا۔ تیسے یاد کری لینا۔ بہوری پریکھشا کرنے وِشے اپنا وِویک چاہیئے ہے۔ سو۔ وِویک کری ایکانت اپنے اُپیوگ وِشے وِچارے۔ جیسے اُپدیش دیا۔ تیسے ہی ہے۔ کہ انیتھا ہے۔ تہاں انومان آدی پرمان کری ٹھیک کرے۔ وا۔ اُپدیش تو ایسے ہیں۔ ار۔ ایسے نہ ملئیے۔ تو۔ ایسے ہوئے۔ سو۔ اِن وِشے پربل یکتی کون ہے۔ ار۔ نِربل یکتی کون ہے۔ جو پربل بھاسے۔ تاکوں سانچ جانیں۔ بہوری جو اُپدیش تیں انیتھا سانچ بھاسے۔ وا سندیہہ ہیئے۔ نِردھار نہ ہوئے۔ تو۔ بہوری وِشیشگیہ ہوئے۔ تِنی کوں پوچھے۔ بہوری۔ وے۔ اُتر دیں تاکوں وِچارے۔ ایسے ہی یاوت نِردھار نہ ہوئے۔ تاوت پرشن اُتر کرے۔ اتھوا سمان بُدھی کے دھارک ہوئے۔ تِن کوں اپنا وِچار جیسا بھیا ہوئے تیسا کہے۔ پرشن اُتر کری پرسپر چرچا کرے۔ بہوری جو پرشن اُتر وِشے نِرُدپن بھیا ہوئے۔ تاکوں ایکانت وِشے وِچارے۔ یا ہی پرکار اپنے انترنگ وِشے جیسے اُپدیش دیا تھا۔ تیسے ہی نِرنیہ ہوئے۔ بھاوَ نہ بھاسے۔ تاوت ایسے ہی اُدیم کیا کرے۔ بہوری انیہ متینی کری کلپت تتونی کا اُپدیش دیا ہے۔ تاکری جین اُپدیش انیتھا بھاسے۔ وا سندیہہ ہوئے تو بھی پوروکت پرکار کری اُدیم کرے۔ ایسے اُدیم کئے۔ جیسے جن دیو کا اُپدیش ہے۔ تیسے ہی سانچ ہے۔ مجھ کوں بھی ایسے ہی بھاسے ہے۔ ایسا نِرنیہ ہوئے۔ جاتیں جن دیو انیتھا وادی ہیں ناہیں ۔

یہاں کو کہے۔ جن دیو جو انیتھا وادی ناہیں ہے۔ تو جیسے اُن کا اُپدیش ہے۔ تیسے شردھان کری لیجئے۔ پریکھشا کاہے کوں کیجئے ؟

تا کا سمادھان۔ پریکھشا کئے بِنا یہ تو ماننا ہوئے۔ جو جن دیو ایسے کہیا ہے۔ سو۔ ستیہ ہے۔ پرنتو اُن کا بھاو آپ کوں بھاسے ناہیں۔ بہوری بھاو بھاسے بنا نِرمل شردھان نہ ہوئے۔ جاکی کاہو کا وچن ہی کری پرتیتی کریئے۔ تاکی انیہ کا وچن کری انیتھا بھی پرتیتی ہوئے جائے۔ تاتیں شکتی اپیکھشا وچن کری کنہیں پرتیتی۔ اپرتیتی وت ہے۔ بہوری جا کا بھاو بھاسیا ہوئے۔ تاکوں انیک پرکار کری بھی انیتھا نہ مانیں۔ تاتیں بھاو بھاسیں پرتیتی ہوئے سوئی سانچی پرتیتی ہے۔ بہوری جو کہو گے۔ پُرش پرمان تیں وچن پرمان کیجئے ہے۔ تو پُرش کی بھی پرمانتا سویمیو تو نہ ہوئے۔ وا کے کیتی وچنی کی پریکھشا پہلے کری لیجئے۔ تب پُرش کی پرمانتا ہوئے ۔

یہاں پرشن۔ اُپدیش تو انیک پرکار۔ کِس کِس کی پریکھشا کریئے ؟

تا کا سمادھان۔ اُپدیش وِشے کیتی اُپادے۔ کیتی ہیہ۔ کیتی گیہ تتو نِرُوپئے ہے۔ تہاں اُپادے

ہیہ تتونی کی تو پریکھشا کری لینا۔ جاتیں اِن وِشے اینتھا پنو بھئے اپنا بُرا ہوہے۔ اُپادے کوں ہیہ مانی لے تو بُرا ہوئے، ہیہ کوں اُپادے مانی لے۔ تو بُرا ہوئے +

بُوہری جو کہے گا۔ آپ پریکھشا نہ کری۔ ار جن وچن ہی تیں اُپادے کوں اُپادے جانیں، ہیہ کوں ہیہ جانیں۔ تو یا میں کیسے بُرا ہوئے ؟

تا کا سمادھان۔ ارتھ کا بھاو بھاسیں بنا وچن تا کا ابھپرائے نہ پہچانیں۔ یہو تو مانی لے، جو میں جن وچن اَنوساری مانوں ہوں۔ پرنتو بھاو بھاسیں بنا اینتھا پنوں ہوئے جائے۔ لوک وِشے بھی کِنکر کوں کِسی کاریہ کوں بھیجئے۔ سو وہ اُس کاریہ کا بھاو جانیں۔ تو کاریہ کوں سُدھارے۔ جو بھاو نہ بھاسے تو کہیں چُوکی ہی جائے۔ تاتیں بھاو بھاسنے کے ارتھی ہیہ اُپادے تتونی کی پریکھشا اوشیہ کرنی +

بُوہری وہ کہے ہے۔ جو پریکھشا اینتھا ہوئے جائے۔ تو کہا کریئے ؟

تا کا سمادھان۔ جن وچن ار اپنی پریکھشا اِنی کی سمانتا ہوئے، تب تو جانیئے سَتیہ پریکھشا بھئی۔ یاوت ایسے نہ ہوئے، تاوت جیسے کوؤ لیکھا کرے ہے۔ تا کی وِدھی نہ ملے۔ تاوت اپنی چُوک کوں ڈھونڈھیں۔ تیسے یہ اپنی پریکھشا وِشے وِچار کیا کرے۔ بُوہری جو گیہ تتو ہیں، تن کی پریکھشا ہوئے سکے تو پریکھشا کرے، ناہیں یہو انومان کرے۔ جو ہیہ اُپادے تتو ہی اینتھا نہ کہے تو گیہ تتو اینتھا کِس ارتھی کہے۔ جیسے کوؤ پریوجن رُوپ کارِنی وِشے جھوٹ نہ بولے۔ سو اپریوجن جھوٹ کاہے کوں بولے۔ تاتیں گیہ تتونی کا پریکھشا کری بھی۔ وا آگیا کری سُورُوپ جاننے ہے۔ تِنی کا یتھارتھ بھاو نہ بھاسے تو بھی دوش ناہیں۔ یا ہی تیں جین شاسترنی وِشے تتو آدِک کا نِروپن کیا، تہاں تو ہیتو یُکتی آدی کری جیسے یا کے انومان آدی کری پرتیتی آوے، تیسے کتھن کیا۔ بُوہری ترلوک، گُن ستھان، مارگنا، پُران آدِک کا کتھن آگیا انوساری کیا۔ تاتیں ہیہ اُپادے تتونی کی پریکھشا کرنی یوگیہ ہے۔ تہاں جیو آدِک درویہ وا تتو تن کوں پہچاننے۔ بُوہری تہاں آپا پر کو پہچاننا۔ بُوہری تیاگنے یوگیہ مِتھیاتو راگ آدِک۔ ار گرہنیں یوگیہ سمیگ درشن آدِک تن کا سُورُوپ پہچاننا۔ بُوہری نِمت نیمِتک آدِک جیسے ہیں، تیسے پہچاننا۔ اِتیادی موکھش مارگ وِشے جن کوں جانیں پروِرتی ہوئے، تِنی کوں اوشیہ جاننے۔ سو اِن کی تو پریکھشا کرنی۔ سامانیہ پنے کِسی ہیتو یُکتی کری، اِن کوں جاننے۔ وا پرمان نیہ کری جاننے۔ وا نردیش سوامیتو آدی کری۔ وا ست سنکھیا آدی کری، اِنی کا وِشیش جاننا۔ جیسی بُدھی ہوئے۔ جیسا نِمت بنیں۔ تیسے اِنی کوں سامانیہ وِشیش رُوپ پہچاننے۔ بُوہری اِس جاننے کا اُپکاری گُن ستھان، مارگنا آدِک۔ وا پُران آدِک۔ وا ورت آدِک کریا دِک کا بھی جاننا یوگیہ ہے۔ یہاں پریکھشا ہوئے سکے، تِنی کی پریکھشا

کرنی۔ نہ ہوئے سکے تاکا آگیا انوساری جان پنا کرنا۔

ایسے اِس جاننے کے ارتھی کبھوں آپ ہی وِچار کرے ہے، کبھوں شاستر بانچے ہے، کبھوں سُنے ہے، کبھوں ابھیاس کرے ہے، کبھوں پرشن اُتر کرے ہے۔ اِتیادی رُوپ پروَرتے ہے۔ اپنا کاریہ کرنے کا جاکے ہرش بہت ہے، تاتیں انترنگ پریتی تیں تاکا سادھن کرے ہے۔ یا پرکار سادھن کرتاں یاوت سانچا تتو شردھان نہ ہوئے، یہو ایسے ہی ہے، ایسی پرتیتی لیئے جیوآدی تتون کا سوروپ آپ کوں نہ بھاسے۔ جیسے پریائے وِشے اہن بدھی ہے، تیسے کیول آتما وِشے اہن بدھی نہ آوے۔ ہِت اہِت رُوپ اپنے بھاوَنی کوں نہ پہچانیں، تاوت سمیکت کوں سُنمکھ متھیادرشٹی ہے۔ یہ جیو تھوڑے ہی کال میں سمیکت کوں پراپت ہوگا۔ اِس ہی بھو میں وا انیہ پریائے وِشے سمیکت کوں پاوے گا۔ اِس بھو میں ابھیاس کری پرلوک وِشے تِرینچ آدی گتی وِشے بھی جائے۔ تو تہاں سنسکار کے بل تیں دیو گُرو شاستر کا نمت بنا بھی سمیکت ہوئے جائے۔ جاتیں ایسے ابھیاس کے بل تیں متھیا تو کرم کا انو بھاگ ہین ہوئے جہاں۔ وا کا اُدے نہ ہوئے تہاں ہی سمیکت ہوئے جائے۔ مُول کارن یہو ہی ہے۔ دیو آدِک کا تو بابیہ نمت ہے۔ سو مُکھیتا کری۔ تو اِن کے نمت ہی تیں سمیکت ہوئی تا رِیہ تیں پُوروا بھیاس سنسکار تیں ورتمان اِن کا نمت نہ ہوئے تو بھی سمیکت ہوئے سکے ہے۔ سدھانت وِشے "तन्निसर्गादधिगमाद्वा" ایسا سُوتر ہے۔ (तत्वा०सू०१,३)

یا کا ارتھ یہو۔ سو سمیگ درشن نِسرگ۔ وا اِدھیگم تیں ہوئے۔ تہاں دیو آدِک باہیہ نمت بنا ہوئے سو نِسرگ تیں بھیا کہیئے۔ دیو آدِک کا نمت تیں ہوئے سو ادھیگم تیں بھیا کہیئے۔ دیکھو تتو وِچار کی مہما۔ تتو وِچار رہت دیو آدِک کی پرتیتی کرے۔ بہت شاستر ابھیاسے، ورت آدِک پالے۔ تپشچرن آدی کرے۔ تاکے تو سمیکت ہونے کا ادھیکار ناہیں۔ ار تتو وِچار والا اِنِ بنا بھی سمیکت کا ادھیکاری ہوئے۔ بہُری کوئی جیو کے تتو وِچار کے ہونے پہلے کسی کارن پائے دیو آدِک کی پرتیتی ہوئے۔ وا ورت تپ کا انگیکار ہوئے۔ پیچھے تتو وِچار کرے۔ پرنتو سمیکت کا ادھیکاری تتو وِچار بھئے ہی ہوئے ہے۔

بہُری کاہو کے تتو وِچار بھئے پیچھے تتو پرتیتی نہ ہونے تیں سمیکت تو نہ بھیا۔ ار وِیوہار دھرم کی پرتیتی رُوچی ہوئے گئی۔ تاتیں دیو آدِک کی پرتیتی کرے ہے۔ وا ورت تپ کوں انگیکار کرے ہے۔ کاہو کے دیو آدِک کی پرتیتی۔ ار سمیکت یُگپت ہوئے۔ ار ورت تپ سمیکت کی ساتھ بھی ہوئے۔ ار پہلے پیچھے بھی ہوئے۔ دیو آدِک کی پرتیتی کا تو نیم ہے۔ اِس بِنا سمیکت نہ ہوئے۔ ورت آدِک کا نیم ہے ناہیں۔ گھنے جیو تو پہلے سمیکتی ہوئے۔

پیچھے ہی ورت آدک کو دھارین ہیں۔ کاہو کے یُگ پت بھی ہوتے جاتے ہیں۔ ایسے یہو تتو وچار والا جیو سمیکت کا ادھیکاری ہے۔ پرنتو یا کے سمیکت ہوئے ہی ہوتے ایسا نیم ناہیں جاتیں شاستر وشے سمیکت ہونے تیں پہلے پنچ لبدھی کا ہونا کہیا ہے ✦

(पंच लब्धियों का स्वरूप)

کھشیوپشم، وشُدھ، دیشنا، پرایوگیہ، کرن۔ تہاں جس کو ہوتے سنتے تتو وچار ہوئے سکے، ایسا گیاناورن آدی کرمنی کا کھشیوپشم ہوئے۔ اُدے کال کوں پراپت سرد گھاتی سپردھکنی کے نشکنی کا اُدے کا ابھاو سو کھشے۔ ار اناگت کال وشے اُدے آونے یوگیہ تنہی کا ستا روپ رہنا سو اُپشم ایسی دیش گھاتی سپردھکنی کا اُدے سہت کرمنی کی اوستھا تا کا نام کھشیوپشم ہے۔ تاکی پراپتی سو کھشیوپشم لبدھی ہے۔ بہُری موہ کا مند اُدے آونے تیں مند کشائے روپ بھاو ہوئے۔ جہاں تتو وچار ہوئے سکے۔ سو وشُدھ لبدھی ہے۔ بہُری جن دیو کا اُپدیشیا تتو کا دھارن ہوئے وچار ہوئے۔ سو دیشنا لبدھی ہے۔ جہاں نرک آدی وشے اُپدیش کا نمت نہ ہوئے۔ تہاں پورو سنسکار تیں ہوئے۔ بہُری کرمنی کی پورو ستا گھٹ کری، انتہ کوٹا کوٹی ساگر پرمان رہی جائے۔ ار نوین بندھ انتہ کوٹا کوٹی پرمان تا کے سنکھیات دیں بھاگ ماتر ہوئے۔ سو بھی تس لبدھی کال تیں لگائے کرم تیں گھٹتا ہوتے کیتیک پاپ پرکرتینی کا بندھ کرم تیں مٹتا جائے۔ اتیادی یوگیہ اوستھا کا ہونا سو پرایوگیہ لبدھی ہے۔ سو اے چاروں لبدھی بھویہ یا ابھویہ کے ہوہیں۔ ان چار لبدھی بھئے پیچھے سمیکت ہوئے تو ہوئے۔ نہ ہوئے تو ناہیں بھی ہوئے۔ ایسے لبدھی سار وشے کہیا ہے۔ تاتیں تس تتو وچار والے کے سمیکتو ہونے کا نیم ناہیں۔ جیسے کاہو کوں ہت کی شکشا دئی۔ تاکوں وہ جانی وچار کرے یہو سیکھ دئی سو کیسے ہے؟ پیچھے وچارتاں۔ وا کے ایسے ہی ہے۔ ایسی اُس سیکھ کی پرتیتی ہوئے جائے۔ اتھوا انیتھا وچار ہوئے۔ وا انیہ وچار وشے لاگی تس سیکھ کا نردھار نہ کرے۔ تو پرتیتی ناہیں بھی ہوئے۔ تیسے شری گورو تتو اُپدیش دیا تاکوں جانی وچار کرے۔ یہو اُپدیش دیا سو کیسے ہے۔ پیچھے وچار کرنے تیں۔ وا کے ایسے ہی ہے۔ ایسی پرتیتی ہوئے جائے۔ اتھوا انیتھا وچار ہوئے وا انیہ وچار وشے لاگی تس اُپدیش کا نردھار نہ کرے۔ تو پرتیتی ناہیں بھی ہوئے۔ سو مول کارن متھیا تو کرم ہے۔ یا کا اُدے مٹے تو پرتیتی ہوئی جائے نہ مٹے۔ تو ناہیں ہوئے۔ ایسا نیم ہے۔ یا کا اُدیم۔ تو تتو وچار کا کرنے ماتر ہی ہے ✦

بہُری پانچویں کرن لبدھی بھئے سمیکت ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم ہے۔ سو جا کے پوروکہی

---

1 लब्धि० 3

تمیں۔ چاروں لبدھی تے۔ تو بھی ہوئے سار۔ انتر مہورت پیچھے جا کے سمیکت ہونا ہوئے۔ تس ہی جیو
کے کرن لبدھی ہوے ہے۔ سو۔ اِس کرن لبدھی والا کے بدھی پورو کے۔ تو۔ اتنا ہی اُدیم ہوے ہے۔ تس
تتو وچار وشے اُپیوگ کوں تدروپ ہوئے لگاوے، تا کری سمیہ سمیہ پرینام نرمل ہوتے جائے
ہیں۔ جیسے کاہو کے سیکھ کا وِچار ایسا نرمل ہونے لگیا۔ جا کری یا کے شیگھر ہی تا کی پرتیتی ہوئے
جاسی۔ تیسے تتو اُپدیش کا (وِچار) ایسا نرمل ہونے لگیا، جا کری یا کے شیگھر ہی تا کا شردھان ہوسی۔
بوہری اِنی پریناموں کا تار تمیہ کیول گیان کری دیکھیا، تا کا نروپن کرنا نویوگ وشے کیا ہے۔
سو۔ اِس کرن لبدھی کے تین بھید ہیں۔ ادھہ کرن، اپورو کرن، انی ورتی کرن۔ اِنی کا وشیش
دیا کھیان تو لبدھی سار شاستر وشے کیا ہے۔ تس تیں جاننا۔ یہاں سنکشیپ سا کہئے ہے:۔

ترکال ورتی سرو کرن لبدھی والے جیوتن کے پریناموں کی اپیکشا اے تین نام ہیں۔ تہاں
کرن نام تو پرینام کا ہے۔ بوہری جہاں پہلے پچھلے سمینی کے پرینام سمان ہوئے۔ سو ادھہ کرن ہے!
جیسے کوئی جیو کا پرینام تس کرن کے پہلے سمیہ ستوک وشدھتا لئے بھیا، پیچھے سمیہ سمیہ انِنت گنی
وِشدھتا کری بدھتے بھئے۔ بوہری وا کے جیسے دوتیہ ترتیہ آدی سمینی وشے پرینام ہوئے۔
تیسے کیئی انیہ جیونی کے پرتھم سمیہ وشے ہی ہوئے۔ تا کے تس تیں سمیہ سمیہ انِنت گنی وشدھتا کری
بدھتے ہوئے۔ ایسے ادھہ پرورتی کرن جاننا۔

بوہری جس وشے پہلے پچھلے سمینی کے پرینام سمان نہ ہوئیں۔ اپورو ہی ہوئیں۔ جیسے تس کرن
کے پرینام جیسے پہلے سمیہ ہوئے، تیسے کوئی ہی جیو کے دوتیہ آدی سمینی وشے نہ ہوئے، بدھتے ہی ہوئے۔
بوہری یہاں ادھہ کرن وت بھن جیونی کے کرن کا پہلا سمیہ ہی ... تنی ایک جیونی کے پرسپر
پرینام سمان بھی ہوئے۔ اور ادھک ہین وشدھتا لئے بھی ہوئے۔ پرنتو یہاں اتنا وشیش بھیا، تو
اس کی اُتکرشٹتا تیں بھی دوتیہ آدی سمیہ والے کا جگھنیہ پرینام بھی انِنت گنی وشدھتا لئے ہی
ہوئے۔ ایسے ہی جنی کوں کرن مانڈے دوتیہ آدی سمیہ بھیا ہوئے، تنی کے تس سمیہ والوں کے
تو پرسپر پرینام سمان۔ وا۔ اسمان ہوئے، پرنتو اُوپرلے سمیہ والوں کے تس سمیہ سمان سرو تھا نہ ہوئے۔
اپورو ہی ہوئے۔ ایسے اپورو کرن[1] جاننا۔

---

(1) समए समए भिण्णा भावा तम्हा अपुव्वकरणो हु।
जम्हा उवरिमभावा हेट्ठिमभावेहिं णत्थि सरिसत्तं ॥ लब्धि ३६॥
तम्हा बिदियकरणं अपुव्वकरणेत्ति णिद्दिट्ठं ॥ लब्धि॰ ५१॥
करणं परिणामो अपुव्वाणि च ताणि करणाणि च अपुव्वकरणाणि,
असमाणपरिणामा त्ति जं उत्तं होदि। धवला, १-६-८-४

بوہری جس وشے سمان سمیہ ورتی جیونی کے پرنام سمان ہی ہوتے۔ جورتی کہئے پرسپر بھیدتا کری رہت ہوتے۔ جیسے تس کرن کا پہلا سمیہ وشے سروجیونی کا (پرنام) پرسپر سمان ہی ہوتے۔ ایسے ہی دوتیہ آدی سمین وشے سمانتا پرسپر جاننی۔ بوہری پرتھم آدی سمیہ والوں تیں دوتیہ آدی سمیہ والوں کے اننت گنی وشدھتا لئے ہوتے۔ ایسے انی ورتی کرن[2] جاننا +

ایسے اے تین کرن جاننے۔ تہاں پہلے انترمہورت کال پرینت ادھ کرن ہوتے۔ تہاں چاری آوشیک ہوہیں۔ سمیہ سمیہ اننت گنی وشدھتا ہوتے۔ بوہری ایک انترمہورت کری نوین بندھ کی ستھتی گھٹتی ہوتے۔ سو ستھتی بندھ اپسرن ہوتے۔ بوہری سمیہ سمیہ پرشست پرکرتینی کا اننت گناں انوبھاگ بندھے۔ بوہری سمیہ سمیہ اپرشست پرکرتینی کا انوبھاگ بندھ اننت ویں بھاگ ہوتے۔ ایسے چاری آوشیک ہوتے۔ تہاں پیچھے اپوروکرن ہوتے۔ تاکا کال ادھ کرن کے کال کے سنکھیا تویں بھاگ ہے۔ تا وشے اے آوشیک اور ہوتے۔ ایک ایک انترمہورت کری ستا بھوت پوروکرم کی ستھتی تھی۔ تاکوں گھٹاوے۔ سو ستھتی کانڈک گھات ہوتے۔ بوہری تس تیں سٹوک ایک ایک انترمہورت کری پوروکرم کا انوبھاگ کوں گھٹاوے۔ سو انوبھاگ کانڈ کا گھات ہوتے۔ بوہری گن شرینی کا کال وشے کرم تیں اسنکھیات گنا پرمان لئے کرم نرجرنے یوگیہ کرتے۔ سو گن شرینی نرجرا ہوتے۔ بوہری گن سنکرمن یہاں ناہیں ہوہے۔ انیترا اپوروکرن ہوہے۔ تہاں ہوہے۔ ایسے اپوروکرن بھیے پیچھے انیورتی کرن ہوتے۔ تاکا کال اپوروکرن کے بھی سنکھیاتویں بھاگ ہے۔ تس وشے پورووکت آوشیک سہت کیتا کال گئے پیچھے انترکرن[1] کرے ہے۔ انیورتی کرن کے کال پیچھے اُدے آونے یوگیہ ایسے متھیاتو کرم کے مہورت ماتر نیشیک تنی کا

(2) एगसमए वट्टंताणंजीवाणं परिरााामेहि रा विज्जदे रिाायट्टी णिव्वित्ती जत्थ ते अरिाायट्टीपरिरााामा। धवला १-६-८-४। एक्कम्हि कालसमये संठारााादीहिं जह रिावट्टंति। रा रिावट्टंति तहा विय परिरााा मेहिं मिहो जेहिं ॥गो० जी० ५६॥

1 किमन्तरकरणं रााम ? विवक्खियकम्माणं हेट्ठिमोवरिमट्ठिदीओ मोत्तूरा मज्झे अन्तोमुहुत्तमेत्तारां ट्ठिदीणं परिरााामविसेसेरा रिासेगा-राम भावीकररा मन्तरकररामिदि भण्णदे ॥ जप ध० अ० प० ६५३

अर्थ - अन्तरकररा का क्या स्वरुप है? उत्तर - विवक्षित कर्मोंकी अधस्तन और उपरिम स्थितियों को छोड़कर मध्यवर्ती अन्तर्मुहूर्त मात्र स्थितियों के निषेकों का परिरााम विशेष के द्वारा अभाव करने को अन्तरकररा कहते हैं ।

ابھاؤ کرے ہے، تنی پرمانوں کوں انیہ سمتی ثوپ پرنمادے ہے۔ توہری انترکرن کے پیچھے اُپشم کرن کرے ہے۔ انترکرن کری ابھاؤ روپ کئے نیشکین کے اوپری جو متھیا توکے نیشک تنی کوں اُدے آونے کوں ایوگیہ کرے ہے۔ اتیادِک کریا کری انیورتی کرن کا انت سمیہ کے انتر جن نیشکین کا ابھاؤ کیا تھا، تن کا اُدے کال آیا تب نیشکین بنا اُدے کون کا آوے تاتیں متھیا۔ تو کا اُدے نہ ہونے تیں پرتھم اُپشم سمیکت کی پراپتی ہوہے۔ انادی متھیا درشٹی کے سمیکت موہنیہ، مشر موہنیہ کی ستا ناہیں ہے تاتیں ایک متھیا۔ تو کرم ہی کوں اُپشمائے اُپشم سمیگ درشٹی ہوتے ہے۔ توہری کوئی جیو سمیکت پائے پیچھے بھرشٹ ہوہے تا کی بھی دشا انادی متھیا درشٹی کی سی ہوئے جائے ہے ۔

یہاں پرشن۔ جو پریکھشا کری تتو شردھان کیا تھا۔ تا کا ابھاؤ کیسے ہوئے ؟

تا کا سمادھان۔ جیسے کسی پرش کوں شکھشا دئی۔ تا کی پریکھشا کری وا۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسی پرتیتی بھی آئی تھی، پیچھے انیتھا کوئی پرکار کری وچار بھیا۔ تاتیں اُس شکھشا وِشے سندیہہ بھیا۔ ایسے ہے۔ کہ ایسے ہے۔ اتھوا نہ جانوں کیسے ہے۔ اتھوا تس شکھشا کوں جھوٹ جانی۔ تس تیں وپریت بھئی، تب وا۔ کے پرتیتی نہ بھئی، تب وا۔ کے تس شکھشا کی پرتیتی کا ابھاؤ ہوئے۔ اتھوا پُوروَ تو۔ انیتھا پرتیتی تھی ہی، بیچ میں شکھشا کا وچار تیں یتھارتھ پرتیتی بھئی تھی۔ توہری تس شکھشا کا وچار کئے بہت کال ہوئے گیا۔ تب تاکوں بھولی جیسے پُوروَ انیتھا پرتیتی تھی تیسے ہی سویمیو ہوئے گئی۔ تب تس شکھشا کی پرتیتی کا ابھاؤ ہوئے جائے۔ اتھوا یتھارتھ پرتیتی پہلے تو کینہیں، پیچھے نہ تو کچھو انیتھا وچار کیا، نہ بہت کال بھیا۔ پرنتو تیسا ہی کرم اُدے تیں ہونہار کے انوسار سویمیو ہی تس پرتیتی کا ابھاؤ ہوئے۔ انیتھا پنا بھیا۔ ایسے انیک پرکار تس شکھشا کی یتھارتھ پرتیتی کا ابھاؤ ہوئے تیسے جیو کے جن دیو کا تتو آدی روپ اُپدیش بھیا، تاکی پریکھشا کری وا۔ کے ایسے ہی ہے ایسا شردھان بھیا، پیچھے پُوروَ جیسے کہے تیسے انیک پرکار تس یتھارتھ شردھان کا ابھاؤ ہو ہے۔ سو یہو کتھن ستھول پنے دکھایا ہے۔ تارتمیہ کری کیول گیان وِشے بھاسے ہے۔ اِس سمیہ شردھان ہے۔ اِس سمیہ ناہیں۔ جاتیں یہاں مُول کارن متھیا تو کرم ہے۔ تا کا اُدے ہوئے، تب تو۔ انیہ وچار آدی کارن ملو۔ وا متی ملو۔ سویمیو سمیک شردھان کا ابھاؤ ہو ہے۔ توہری تا کا اُدے نہ ہوئے، تب انیہ کارن ملو وا متی ملو۔ سویمیو سمیک شردھان ہوئے جائے ہے۔ سو۔ ایسی انترنگ سمیہ سمیہ سمبندھی سوکھشم دشا کا جاننا چھدمستھ کے ہوتا ناہیں۔ تاتیں اپنی متھیا سمیک شردھان روپ اوستھا کا تارتمیہ یا کوں نشچیہ ہو سکے ناہیں، کیول

گیان وشے بھاسے ہے۔ تس اپیکشا گن ستھانی کی پلٹن شاستر وشے کہی ہے۔ یا پرکار
جو سمیکت تیں بھرشٹ ہوتے۔ سو ساسادن متھیا درشٹی کہئے۔ تا کے بھی بوہری سمیکت کی
پراپتی وشے پُوروکت پانچ لبدھی ہو ہے۔ وشیش اِتنا یہاں کوئی جیو کے درشن موہ کی
تین پرکرتینی کی ستا ہو ہے۔ سو تینوں کوں اُپشماتے پرتھمو پشم سمیکتی ہو ہے۔ اتھوا کا ہو
کے سمیکت موہنی کا اُدے آوے ہے۔ دوئے پرکرتینی کا اُدے نہ ہو ہے۔ سو کھشیو پشم
سمیکتی ہوئی ہے۔ یا کے گن شرینی آدی کریا نہ ہو ہے۔ وا۔ انی ورتی کرن نہ ہو ہے۔
بُوہری کا ہو کے مشر موہنیہ کا اُدے آوے ہے۔ دوئے پرکرتینی کا اُدے نہ ہو ہے۔ سو
مشر گن ستھان کوں پراپت ہو ہے۔ یا کے کارن نہ ہو ہے۔ ایسے ساسادن متھیا درشٹی کے
متھیا تو چھوٹیں وشا ہو ہے۔ کتنا ایک سمیکت کوں ویدگ سمیگ درشٹی ہی پاوے
ہے۔ تاتیں تا کا کتھن یہاں نہ کیا ہے۔ ایسے ساسادن متھیا درشٹی کا جگھنیہ تو مدھیم انتر
مہورت ماتر اُتکرشٹ تنجت اُدن اردھ پدگل پریورتن ماتر کال جاننا۔ دیکھو پرینامنی
کی ویچترتا۔ کوئی جیو تو گیارھویں گن ستھان یتھا کھیات چارتر پائے۔ بوہری متھیا درشٹی
ہوئے تنجت اُدن اردھ پدگل پریورتن کال پرینت سنسار میں رُولے۔ ار کوئی نتیہ نگود
میں سوں نکسی منشیہ ہوئے متھیا تو چھوٹے پیچھے انتر مہورت میں کیول گیان پاوے۔ ایسے
جانی اپنے پرینام بگڑنے کا بھے راکھنا۔ ار تن کے سدھارنے کا اُپائے کرنا۔

بُوہری اِس ساسادن متھیا درشٹی کے تھوڑے کال متھیا تو کا اُدے رہے۔ تو باہیہ جینی
پنا ناہیں نشٹ ہو ہے۔ وا تتونی کا شردھان ویکت نہ ہو ہے۔ وا۔ بنا وچار کئے ہی وا ستوک
وچار ہی تیں بوہری سمیکت کی پراپتی ہوتے جاتے ہے۔ بُوہری بہت کال متھیا تو کا اُدے
رہے۔ تو جیسی انادی متھیا درشٹی کی دشا تیسی یا کی بھی دشا ہو ہے۔ گرہیت متھیا تو کوں
بھی گرہے ہے۔ نگود آدی وشے بھی رُولے ہے۔ یا کا کچھو پرمان ناہیں۔

بُوہری کوئی جیو سمیکت تیں بھرشٹ ہوتے ساسادن ہو ہے۔ سو۔ تہاں جگھنیہ ایک سمیہ
اُتکرشٹ چھ آولی پرمان کال رہے ہے۔ سو یا کا پرینام کی دشا وچن کری کہنے میں آوتی
ناہیں۔ سو کھشم کال ماتر کوئی جاتی کے کیول گیان گمیہ پرینام ہو ہے۔ تہاں اننتانو بندھی کا
تو اُدے ہو ہے۔ متھیا تو کا اُدے نہ ہو ہے۔ سو آگم پرمان تیں یا کا سوروپ جاننا۔

بُوہری کوئی جیو سمیکت بھرشٹ ہوئے۔ مشر گن ستھان کوں پراپت ہو ہے۔ تہاں مشر
موہنیہ کا اُدے ہو ہے۔ یا کا کال مدھیم انتر مہورت ماتر ہے۔ سو یا کا بھی کال تھوڑا ہے۔
سو یا کے بھی پرینام کیول گیان گمیہ ہے۔ یہاں اِتنا بھاسے ہے۔ جیسے کا ہو کوں سیکھ دئی۔

تِن کوں دہ کِچھُو سّتیہ، کِچھُو اسّتیہ ایکیں کال مانیں۔ تیسے تتونی کا شردھان، اشردھان ایکیں کال ہوئے۔ سو مِشر دشا ہے۔ کیئی کہے ہیں۔ ہم کوں۔ تو جن دیو۔ وا۔ انیہ دیو سر دہی دندنے یوگیہ ہیں۔ اِتیادی مِشر شردھان کوں مِشر گنُ ستھان کہے ہیں، سو ناہیں۔ یہ تو پرتکھش مِتھیا۔ تو دشا ہے۔ دیو ہار رُوپ دیو آدی کا شردھان بھئے بھی مِتھیا تو رہے ہے۔ تو یا کے۔ تو۔ دیو، کو دیو کا کِچھُو ٹھیک ہی ناہیں۔ یا کے۔ تو۔ یہ تو دنیہ مِتھیا تو پرگٹ ہے، ایسے جاننا۔

ایسے سمیکت کوں سنمکھ مِتھیا درِشٹی کا کتھن کیا۔ پرسنگ پائے انیہ بھی کتھن کیا ہے یا۔ پرکار جین مت والے مِتھیا درِشٹینی کا سوُرُوپ نرُوپن کیا۔ یہاں نانا پرکار مِتھیا درِشٹینی کا کتھن کیا ہے۔ تا کا پریوجن یہ جاننا۔ جو اِن پکار نی کوں پہچانی آپ وِشّے کوئی ایسا دوش ہوئے۔ تو۔ تا کوں دُوری کری سمیک شردھانی ہونا۔ اَدنی ہی کے ایسے دوش دیکھی دیکھی کشائی نہ ہونا۔ جاتیں اپنا بھلا بُرا۔ تو۔ اپنے پرِینامنی تیں ہے۔ اَدرنی کوں۔ تو رُوچی دان دیکھے تو کِچھُو اُپدیش دے۔ وا۔ کا بھی بھلا کیجے۔ تاتیں اپنے پرِینام سُدھارنے کا اُپائے کرنا یوگیہ ہے۔ سرو پرکار کے مِتھیا تو بھاؤ چھوڑی۔ سمیک درِشٹی ہونا یوگیہ ہے۔ جاتیں سنسار کا مُول مِتھیا۔ تو ہے۔ مِتھیا۔ تو سمان انیہ پاپ ناہیں ہے۔ ایک مِتھیا۔ تو۔ ار تاکے ساتھ اَنتا نوبندھی کا ابھاؤ بھئے اکتالیس پرکرتینی کا۔ تو بندھ ہی مِٹی جائے۔ ستھتی انت کوٹا کوٹی ساگر کی رہی جائے۔ اُنو بھاگ تھوڑا رہی جائے۔ شیگھر ہی موکھش پد کوں پاوے۔ بُو ہری مِتھیا۔ تو۔ کا سدبھاؤ رہیں۔ انیہ انیک اُپائے کئے بھی موکھش مارگ نہ ہوئے۔ تاتیں جس، تس اُپائے کری سرد پرکار مِتھیا تو کا ناش کرنا یوگیہ ہے۔

इति मोक्षमार्गप्रकाशक नाम शास्त्रविषैजैनमतवाले

मिथ्यादृष्टीनि का निरुपण जामें भया ऐसा

सातवाँ अधिकारसम्पूर्ण भया ॥७॥

ॐ नमः

آٹھواں ادِھیکار

اُپدیش کا سوُرُوپ

اتھ مِتھیا درِشٹی جیو نی کوں موکھش مارگ کا اُپدیش دے تِن کا اُپکار کرنا یہوُ ہی اُتم اُپکار ہے۔ تیرتھنکر گندھر آدِک بھی ایسا ہی اُپکار کریں ہیں۔ تاتیں اِس شاسترِ وِشے بھی تِن ہی کا اُپدیش کے انوُساری اُپدیش دیجیئے ہے۔ تہاں اُپدیش کا سوُرُوپ جاننے کے ارتھی کچھو ویاکھیان کیجئے ہے۔ جاتیں اُپدیش کوں یتھاوت نہ پہچانیں۔ تو انیتھا مانی وِپریت پروَرتے۔ تاتیں اُپدیش کری سوُرُوپ کہیئے ہے :۔

جِن مت وِشے اُپدیش چار انُویوگ کا دِیا ہے۔ سو پرتھما نُویوگ، کرنا نُویوگ، چرنا نُویوگ، دروِیا نُویوگ؛ اے چار انُویوگ ہیں۔ تہاں تیرتھنکر چکرورتی آدی مہان پُرشنی کے چرِتر جِس وِشے نرُوپن کیا ہوئے۔ سو۔ प्रथमानुयोग ہے[1]۔ بوُہری گُن ستھان مارگن آدِک رُوپ جیو کا۔ وا۔ کرمنی کا۔ وا۔ ترلوک آدِک کا جا وِشے نرُوپن ہوئے۔ سو۔ करणानुयोग ہے[2]۔ بوُہری گرِستھ مُنی کے دھرم آچرن کرنے کا جا وِشے نرُوپن ہوئے۔ سو چरणानुयोग ہے[3]۔ بوُہری شٹ دروِیہ سپت تتو آدِک کا وا سو پر بھید وِگیان آدِک کا جا وِشے نرُوپن ہوئے۔ سو۔ द्रव्यानुयोग ہے[4]۔ اب اِن کا پریوجن کہیئے ہے:۔

प्रथमानुयोग का प्रयोजन

پرتھما نُویوگ وِشے۔ تو سنسار کی وِچِترتا پُنیہ پاپ کا پھل مہنت پُرشنی کی پروَرتی اِتیادی نرُوپن کری جیونی کوں دھرم وِشے لگائے ہیں۔ جے جیو تُچھ بُدھی ہوئے۔ تے بھی تِس کری دھرم سُنمکھ ہو ہیں۔ جاتیں وے جیو سوُکشم نرُوپن کوں پہچانیں نا ہیں۔ لوکِک وارتانی کوں جانیں تہاں تِنی کا اُپیوگ لاگے۔ بوُہری پرتھما نُویوگ وِشے لوکِک پروَرتی رُوپ ہی نرُوپن ہوئے۔ تاکوں تے

१-रत्नक० २,२। 2-रत्नक० २,३। 3-रत्नक० २,४। 4-रत्नक० २,५।

نیکے سمجھی جائے۔ بُوہری لوک وِشے تو راجادِک کی کتھانی وِشے پاپ کا پوشن ہوہے۔ تہاں مہنت پُرش راجادِک تِنی کی کتھا تو ہیں۔ پرنتو پریوجن جہاں تہاں پاپ کوں چُھڑائے دھرم وِشے لگاونے کا پرگٹ کرے ہیں۔ تاتیں تے جیو کتھانی کے لالچ کری۔ تو۔ تِس کوں بانچیں سُنیں، پیچھے پاپ کوں بُرا، دھرم کوں بھلا جانی۔ دھرم وِشے رُوچی ونت ہوہیں۔ ایسے تچھ بُدھینی کے سمجھاونے کوں یہو انُویوگ ہے۔ 'پرتھم' کہیے۔ 'اوِیُتپن متھیادرشٹی' تِن کے ارتھی جو انُویوگ۔ سو پرتھمانُویوگ ہے۔ ایسا ارتھ گومٹ سار کی ٹیکا وِشے[1] کیا ہے۔ بُوہری جن جیونی کے تتو گیان بھیا ہوئے، پیچھے اِس پرتھمانُویوگ کوں بانچیں سُنیں، تو تِن کوں یہو تِس کا اُداہرن رُوپ بھاسے ہے۔ جیسے جیو انادی نِدھن ہے، تتریہ آدِک سنیوگی پدارتھ ہیں۔ ایسے یہو جانیں تھا۔ بُوہری پُرانی وِشے جیونی کے بھوانتر نِروپن کیے، تے تِس جاننے کے اُداہرن بھیے۔ بُوہری شُبھ اشُبھ شُدھ اُپیوگ کوں جانیں تھا۔ وا تِن کے پھل کوں جانیں تھا۔ بُوہری پُرانی وِشے تِن اُپیوگنی کی پروِرتی۔ ار۔ تِن کا پھل جیونی کے بھیا، سو۔ نِروپن کیا۔ سو ہی تِس جاننے کا اُداہرن بھیا۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ یہاں اُداہرن کا ارتھ یہو جو جیسے جانیں تھا۔ تیسے ہی تہاں کوئی جیو کے اوستھا بھئی۔ تاتیں یہو تِس جاننے کی ساکھی بھئی۔ بُوہری جیسے کوئی سُبھٹ ہے، سو سُبھٹنی کی پرشنسا۔ ار۔ کایرنی کی نِندا جا وِشے ہوئے، ایسی کوئی پُران پُرشنی کی کتھا سُننے کری سُبھٹ پنا وِشے اتی اُتساہ وان ہوہے۔ تیسے دھرماتما ہے، سو دھرماتمانی کی پرشنسا۔ ار۔ پاپینی کی نِندا جا وِشے ہوئے، ایسی کوئی پُران پُرشنی کی کتھا سُننے کری دھرم وِشے اتی اُتساہ وان ہوہے۔ ایسے یہو پرتھمانُویوگ کا پریوجن جاننا +

करणानुयोग का प्रयोजन

بُوہری کرنانُویوگ کے وِشے جیونی کی۔ وا۔ کرمنی کی وِشیش۔ وا۔ ترلوک آدِک کی رچنا نِروپن کری جیونی کوں دھرم وِشے لگائے ہیں۔ جے جیو دھرم وِشے اُپیوگ لگایا چاہیں، تے جیونی کا گُن ستھان مارگنا آدی وِشیش۔ ار۔ کرمنی کا کارن اوستھا پھل کون، کون کے کیسے کیسے پایئے۔ اِتیادی وِشیش۔ ار۔ ترلوک وِشے نرک۔ سورگ آدِک کے ٹھکانے پہچانی پاپ تیں وِمُکھ ہوتے۔ دھرم وِشے لاگے ہیں۔ بُوہری ایسے وِچار وِشے اُپیوگ رمی جائے، تب پاپ پروِرتی چھُوٹ سویمیوتت کال دھرم اُپجے ہے۔ تِس ابھیاس کری تتو گیان کی بھی پراپتی شیگھر ہوہے۔ بُوہری ایسا سُوکشم یتھارتھ کتھن جن مت وِشے ہی ہے۔ انیتر ناہیں، ایسے

1-प्रथमं मिथ्यादृष्टिमव्रतिकमव्युत्पन्नं वा प्रतिपाद्यमाश्रित्य प्रवृत्तोऽनुयोगो-ऽधिकार.प्रथमानुयोग.,जी॰प्र॰टी॰गा॰ ३६१-२।

مہاجانی جن مت کا شردھانی ہوئے۔ بُوہری جے جیو تتوگیانی ہوئے۔ اِس کرنا نُویوگ
کوں ابھیاسیں ہیں۔ تن کوں یہو تِس کا وِشیش رُوپ بھاسے ہے۔ جے جیو آدِک تتو آپ
جانیں ہے۔ تن ہی کا وِشیش کرنا نُویوگ وِشے کئے ہیں۔ تہاں کیئی وِشیشن۔ تو یتھاوت
نِشچیہ رُوپ ہیں، کیئی اُپچار لئے وِیوہار رُوپ ہیں۔ کیئی دروّیہ کھشیتر کال بھاو آدِک کا
سو رُوپ پرمان آدی رُوپ ہیں۔ کیئی نِمت آشریہ آدی اپیکشا لئے ہیں۔ اِتیادی انیک
پرکار کے وِشیشن نرُوپن کئے ہیں۔ تن کوں جیسا کا تیسا مانتا تِس کرنا نُویوگ کوں ابھیاسے
ہے۔ اِس ابھیاس تیں تتوگیان نِرمل ہوئے ہے۔ جیسے کوئی یہو تو جانیں تھا یہو رتن ہے۔
پرنتو اُس رتن کے وِشیشن گھنے جانیں۔ نِرمل رتن کا پارکھی ہوئے، تیسے تتونی کوں
جانیں تھا۔ اے جیو آدِک ہیں۔ پرنتو تن تتونی کے گھنے وِشیش جانیں۔ تو نِرمل تتوگیان
ہوئے۔ تتوگیان نِرمل بھئے آپ ہی وِشیش دھرماتما ہوئے ہے۔ بُوہری انیہ ٹھکانے اُپیوگ
کوں لگائیے۔ تو راگ آدِک کی وردھی ہوئے۔ ار چھدمستھ کا ایکاگر نِرنتر اُپیوگ رہے
ناہیں۔ تاتیں گیانی اِس کرنا نُویوگ کا ابھیاس وِشے اُپیوگ کوں لگا دے ہے۔ تِس
کری کیول گیان کری دیکھے پدارتھنی کا جان پنا یاکے ہوئے ہے۔ پرتیکش اپرتیکش ہی کا
بھید ہے، بھاسنے وِشے وِرُدھ ہے ناہیں۔ ایسے یہو کرنا نُویوگ کا پریوجن جاننا۔ کرن
کہئے گنِت کاریہ کوں کارن سوتر تن کا جا وِشے 'اَنُویوگ' ادھیکار ہوئے۔ سو کرنا نُویوگ
ہے۔ اِس وِشے گنِت ورنن کی مُکھیتا ہے۔ ایسا جاننا۔

(चरणानुयोग का प्रयोजन)

اب چرنا نُویوگ کا پریوجن کہئے ہے۔ چرنا نُویوگ وِشے نانا پرکار دھرم کے سادھن
نِرُوپن کری جیونی کوں دھرم وِشے لگائیے ہے۔ جے جیو ہت اہِت کوں جانیں ناہیں،
ہنسادِک پاپ کاریہ وِشے تتپر ہوئے رہے ہیں۔ تن کوں جیسے وے پاپ کاریہ کوں چھوڑی
دھرم کاریہ وِشے لاگیں۔ تیسے اُپدیش دیا۔ تا کوں جانی دھرم آچرن کرنے کوں سنمکھ بھئے۔
تے جیو گرہستھ دھرم۔ وا مُنی دھرم کا وِدھان سُنی آپ تیں جیسا سدھے تیسا دھرم سادھن
وِشے لاگے ہیں۔ ایسے سادھن تیں کشائے مند ہوئے ہے۔ تا کے پھل تیں اِتنا تو ہوئے، جو کُگتی
وِشے دُکھ نہ پاویں۔ ار سُگتی وِشے سُکھ پاویں۔ بُوہری ایسے سادھن تیں جن مت کا نمت بنیا
رہے، تہاں تتوگیان کی پراپتی ہونی ہوئے۔ تو ہوئے جائے۔ بُوہری جے جیو تتوگیانی ہوئے
کری چرنا نُویوگ کوں ابھیاسے ہیں۔ تن کوں اے سرو آچرن اپنے ویتراگ بھاو کے انوساری
بھاسے ہیں۔ ایک دیش وا۔ سرودیش ویتراگتا بھئے ایسی شراوک دشا، ایسی مُنی دشا ہوئے ہے۔

جاتیں اِنی کے نمت نیمیتک پنوں پائیے ہے۔ ایسے جانی شرادک منی دھرم کے وِشیش پہچانی جیسا اپنا وِیتراگ بھاؤ بھیا ہوئے۔ تیسا اپنے یوگیہ دھرم کوں سادھیں ہیں۔ تہاں جیتلا انشاں وِیتراگتا ہو ہے، تاکوں کاریہ کاری جانیں ہیں، جیتا انشاں راگ رہے ہے، تاکوں ہییہ جانے ہیں۔ سمپورن وِیتراگتا کوں پرم دھرم مانے ہیں۔ ایسے چرنانویوگ کا پریوجن ہے۔

(द्रव्यानुयोग का प्रयोजन)

اب درویانویوگ کا پریوجن کہیے ہے۔ درویانویوگ وِشے درویِن کا۔ وا تتونی کا نروپن کری جیونی کوں دھرم وِشے لگائیے ہے۔ جے جیو، جیو آدِک درویِنی کوں۔ وا تتونی کوں پہچانیں ناہیں، آپا پر کوں بھِن جانے ناہیں، تِن کوں ہیتو درشٹانت یکتی کری۔ وا پرمان نیہ آدِک کری۔ تِن کا سورُوپ ایسے دِکھایا۔ جیسے یا کے پرتیتی ہوئے جائے۔ تاکے ابھیاس تیں انادی اگیانتا دُوری ہوئے۔ انیہ مت کلپت تتو آدِک جھوٹ بھاسیں، تب جِن مت کی پرتیتی ہوئے۔ ار اُن کے بھاؤ کوں پہچاننے کا ابھیاس راکھیں۔ تو شیگھر ہی تتو گیان کی پراپتی ہوئے جائے۔ بہوری جن کے تتو گیان بھیا ہوئے، تے جیو درویانویوگ کوں ابھیاسیں تِن کوں اپنے شردھان کے انوساری سو سردکھن پرتی بھاسے ہے۔ جیسے کاہو نے کسی وِدیا کوں سیکھی لئی۔ پرنتو جو تاکا۔ ابھیاس کیا کرے۔ تو وہ یادی رہے، نہ کرے۔ تو بھُولی جائے تیسے یا کے تتو گیان بھیا۔ پرنتو جو تاکا پرتی پادک درویانویوگ کا ابھیاس کیا کرے۔ تو وہ تتو گیان رہے، نہ کرے تو بھُولی جائے۔ اتھوا سنکشیپ پنے تتو گیان بھیا تھا۔ سو نانا یکتی ہیتو درشٹانت آدِک کری۔ سپشٹ ہوئے جائے۔ تو تِس وِشے شِتھلتا نہ ہوئے سکے۔ بہوری اِس ابھیاس تیں راگ آدی گھٹنے تیں شیگھر موکش سدھے۔ ایسے درویانویوگ کا پریوجن جاننا۔

اب اِن انویوگنی وِشے کِس پرکار ویاکھیان ہے، سو کہیے ہے:—

(प्रथमानुयोग में व्याख्यान का विधान)

پرتھمانویوگ وِشے جے مُول کتھا ہیں، تے۔ تو جیسی ہیں۔ تیسی ہی نرُوپے ہیں۔ ار تِن وِشے پرسنگ پائے ویاکھیان ہو ہے۔ سو کوئی تو جیسا کا تیسا ہو ہے۔ کوئی گرنتھ کرتا کا وِچار کے انوساری ہو ہے۔ پرنتو پریوجن انیتھا نہ ہو ہے۔

تا کا اُداہرن۔ جیسے تیرتھنکر دیونی کے کلیان کن وِشے اِندر آیا، یہو کتھا تو ستیہ ہے۔ بہوری اِندر ستوتی کری۔ تاکا ویاکھیان کیا، سو۔ اِندر تو اَور ہی پرکار ستوتی کینی تھی۔ ار یہاں گرنتھ کرتا اَور ہی پرکار ستوتی کینی تھی۔ پرنتو ستوتی رُوپ پریوجن انیتھا نہ بھیا۔ بہوری پرسپر کینہو کے وچن الاپ

بھیا۔ تہاں اُن کے تو۔ اُدیپر کا یہ اکھشر نکسے تھے یہاں گرنتھ کرتا انیہ پرکار کہے پرنتو پریوجن ایک ہی دِکھاویں ہیں۔ بُوہری نگرہ بن سنگرام آدِک کا نام آدِک تو یتھاوت ہی لکھیں۔ ار۔ ورنن ہین ادِھک بھی پریوجن کوں پوشتا نِروپے ہیں۔ اتیادی ایسے ہی جاننا۔ بُوہری پرسنگ رُوپ کتھا بھی گرنتھ کرتا اپنا وِچار انُوساری کہے۔ جیسے धर्मपरीक्षाविषै مُورکھنی کی کتھا لکھی، سو۔ اے ہی کتھا منو ویگ کہی تھی۔ ایسا نیم ناہیں پرنتو مُورکھ پنا کوں پوشتی کوئی وارتا کہی۔ ایسا ابھیپرائے پوشے ہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا ✤

یہاں کوئی کہے۔ ایتھارتھ کہنا تو جین شاستر وِشے سمبھوے ناہیں؟

تاکا اُوتر۔ انیتھا تو۔ وا۔ کا نام ہے، جو پریوجن اَور کا اَور پرگٹ کرے۔ جیسے کاہُو کوں کہیا۔ تُو ایسے کہیو، وا نے وے ہی اکھشر تو نہ کہے۔ پرنتو تِس ہی پریوجن لئے کہیا تو۔ واکوں متھیاوادی نہ کہیئے۔ تیسے جاننا۔ جو۔ جیسا کا تیسا لکھنے کی سمپرداے ہوئے۔ تو۔ کاہُو نے بہت پرکار ویراگیہ چنتون کیا تھا۔ تاکا ورنن سرو لکھے گرنتھ بدھی جائے، کچھُو نہ لکھیں۔ وا۔ کا بھاؤ بھاسے ناہیں۔ تاتیں ویراگیہ کے ٹھکانے تھوڑا بہت اپنا وِچار کے انُوساری ویراگیہ پوشتا ہی کتھن کرے۔ سراگ پوشتا نہ کرے۔ تہاں پریوجن انیتھا نہ بھیا۔ تاتیں یاکوں ایتھارتھ نہ کہیئے۔ ایسے ہی انیتر جاننا ✤

بُوہری پرتھمانُویوگ وِشے جاکی مکھیتا ہوئے، تاکوں ہی پوشے ہے۔ جیسے کاہُو نے اُپواس کیا تاکا تو پھل ستوک تھا۔ بُوہری وا کے انیہ دھرم پرنتی کی وِشیشتا بھئی۔ تاتیں وِشیش اُچ پد کی پراپتی بھئی۔ تہاں تِس کوں اُپواس ہی کا پھل نِروپن کریں۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ بُوہری جیسے کاہُو نے شیل آدِی کی پرتگیا درِڑھ راکھی۔ وا۔ نمسکار منتر سمرن کیا۔ وا۔ انیہ دھرم سادھن کیا، تاکے کشٹ دُوری بھئے، اتِشیہ پرگٹ بھئے، تہاں تِن ہی کا تیسا پھل نہ بھیا۔ ار۔ انیہ کوئی کرم کے اُدے تیں ویسے کاریہ بھئے۔ تو بھی تِن کوں تِن شیل آدِک کا ہی پھل نِروپن کریں۔ ایسے ہی کوئی پاپ کاریہ کیا، تاکے تِس ہی کا۔ تو تیسا پھل نہ بھیا۔ ار۔ انیہ کرم اُدے تیں نیچ گتی کوں پراپت بھیا۔ وا۔ کشٹ آدِک بھئے، تاکوں تِس ہی پاپ کاریہ کا پھل نِروپن کریں۔ اتیادی ایسے ہی جاننا ✤

یہاں کوئی کہے۔ ایسا جھُوٹھا پھل دِکھاونا تو۔ یوگیہ ناہیں۔ ایسے کتھن کوں پرمان کیسے کیجئے؟

تاکا سمادھان۔ جے اگیانی جیو بہت پھل دکھائے بِنا دھرم وِشے نہ لاگیں۔ وا۔ پاپ تیں نہ ڈریں تِن کا بھلا کرنے کے ارتھی ایسے ورنن کریئے ہے۔ بُوہری جھُوٹھ تو تب ہوئے۔ جب دھرم کا پھل کوں پاپ کا پھل بتاویں، پاپ کا پھل کوں دھرم کا پھل بتاویں۔ سو تو ہے ناہیں۔ جیسے دس پُرش مِلی کوئی کاریہ کریں، تہاں اُپچار کری ایک پُرش کا بھی کیا کہیئے۔ تو دوش ناہیں۔ اتھوا جاکے پِتا دِک نے کوئی کاریہ کیا ہوئے، تاکوں ایک جاتی اپیکھشا اُپچار کری پُتر آدِک کا کیا

کہیئے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ جیسے بہت شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا ایک پھل بھیا۔ تاکوں اُپچار کری۔ ایک
شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا پھل کہیئے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ اتھوا۔ اور شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا پھل جو بھیا ہوئے
تاکوں ایک جاتی اپیکھشا اُپچار کری کوئی اور ہی شبھ۔ وا۔ اشبھ کاریہ کا پھل کہیئے۔ تو۔ دوش ناہیں۔ اُپدیش
وِشے کہیں ویوہار ورتن ہے۔ کہیں نشچیہ ورتن ہے۔ یہاں اُپچار روپ ویوہار ورتن کیا ہے۔ ایسے
یاکوں پرمان کیجیئے ہے۔ یاکوں تارتمیہ نہ مانی لینا۔ تارتمیہ کار نا نُویوگ وِشے نروپن کیا ہے۔
سو جاننا۔

بہوری پرتھمانُویوگ وِشے اُپچار روپ کوئی دھرم کا انگ بھئے سمپورن دھرم بھیا کہیئے ہے۔
جیسے جنی جیونی کے شنکادِک نہ بھئے تِن کے سمیکت بھیا کہیئے۔ سو۔ ایک کوئی کاریہ وِشے
شنکا کا نکھشا نہ کئے ہی تو سمیکت نہ ہوئے۔ سمیکت۔ تو تتو شردھان بھئے ہو ہے۔ پرنتو نشچیہ سمیکت
کا۔ تو۔ ویوہار سمیکت وِشے اُپچار کیا۔ بہوری ویوہار سمیکت کا کوئی ایک انگ وِشے سمپورن ویوہار
سمیکت کا اُپچار کیا۔ ایسے اُپچار کری سمیکت بھیا کہیئے ہے۔ بہوری کوئی جین شاستر کا ایک انگ جانے
سمیگ گیان بھیا کہیئے ہے۔ سو سنشیادی رہت تتو گیان بھئے سمیگ گیان ہوتے۔ پرنتو۔ پوروَت
اُپچار کریئے ہے۔ بہوری کوئی بھلا آچرن بھئے سمیک چارتر بھیا کہیئے ہے۔ تہاں جانیں جین دھرم
انگیکار کیا ہوئے۔ وا۔ کوئی چھوٹی موٹی پرتگیا گرہی ہوئے۔ تاکوں شراوک کہیئے۔ سو۔ شراوک۔ تو پنچم
گُن ستھان ورتی بھئے ہوئے ہے۔ پرنتو پوروَت اُپچار کری یاکوں شراوک کہیا ہے۔ اُتر پران وِشے
شرینک کوں شراوک اُتم کہیا۔ سو۔ وہ تو۔ اسنیت تھا۔ پرنتو جینی تھا۔ تاتیں کہیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔
بہوری جو سمیکت رہت منی لِنگ دھارے۔ وا۔ کوئی دِرویاں بھی اتی چار لگاوتا ہوئے۔ تاکوں
منی کہیئے۔ سو۔ منی تو شٹادی گُن ستھان ورتی بھئے ہو ہے۔ پرنتو پوروَت اُپچار کری منی کہیا
ہے۔ سموسرن سبھا وِشے منینی کی سنکھیا کہی۔ تہاں سرو ہی شدھ بھاو لِنگی منی نہ تھے۔ پرنتو منی
لِنگ دھارنے تیں سبنی کوں منی کہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

بہوری پرتھمانُویوگ وِشے کوئی دھرم بُدھی تیں انُوچِت کاریہ کرے۔ تاکی بھی پرشنسا کریئے
ہے۔ جیسے विष्णुकुमार منینی کا اُپسرگ دوری کیا۔ سو۔ دھرما نُوراگ تیں کیا۔ پرنتو منی پد
چھوڑی یہو کاریہ کرنا یوگیہ نہ تھا۔ جاتیں ایسا کاریہ تو۔ گرہستھ دھرم وِشے سمبھوے۔ اُر گرہستھ
دھرم تیں منی دھرم اونچا ہے۔ سو۔ اونچا دھرم چھوڑی نیچا دھرم انگیکار کیا۔ سو۔ ایوگیہ ہے۔
پرنتو واتسلیہ انگ کی پردھانتا کری۔ وِشنو کمارجی کی پرشنسا کری۔ اِس چھل کری اورنی کوں
اونچا دھرم چھوڑی نیچا دھرم انگیکار کرنا یوگیہ ناہیں۔ بہوری جیسے गुवालिया منی کوں اگنی کری
تپایا۔ سو۔ کرونا تیں یہو کاریہ کیا۔ پرنتو آیا اُپسرگ کوں۔ تو۔ دوری کرے۔ سہج اوستھا وِشے جو شیت

آدِک کی پریشے ہو ہے، تاکوں دُور کیے رُتی ماننے کا کارن ہوئے، اُن کوں رتی کرنی ناہیں۔
تب اُلٹا اُپسرگ ہوئے۔ یا ہی تیں دِیوکی اُن کے تھیت آدِک کا اُپچار کرتے ناہیں۔ گوالیا اِدیوکی
تھا، کُرونا کری یہو کاریہ کیا۔ تاتیں یا کی پرشنسا کری۔ اِس چھل کری اَوروں کوں دھرم پدھتی
وِشے جو بُدھ ہوئے۔ سو کاریہ کرنا یوگیہ ناہیں۔ بہُری جیسے वज्रकरण راجہ सिंहोदर
راجہ کوں نمیا ناہیں۔ مُدریکا وِشے پرتیما راکھی۔ سو بڑے بڑے سمیگ درشٹی راجادِک کوں نہیں،
یا کا دوش ناہیں۔ ار مُدریکا وِشے پرتیما راکھنے میں اِوِنیہ ہوئے۔ یتھاوت بدھی تیں ایسی پرتیما
نہ ہوئے۔ تاتیں اِس کاریہ وِشے دوش ہے۔ پرنتو واکے ایسا گیان نہ تھا۔ دھرم انوراگ تیں
میں اَوروں کوں نمُوں ناہیں، ایسی بُدھی بھئی۔ تاتیں واکی پرشنسا کری۔ اِس چھل کری اَوروں
کوں ایسے کاریہ کرنے یُکت ناہیں۔ بہُری کیئی پُرشوں نے پُتر آدِک کی پراپتی کے ارتھی۔ وا
روگ کشٹ آدی دُوری کرنے کے ارتھی چیتیالیہ پُوجن آدی کاریہ کیے۔ ستوتر آدی کیے۔ نمسکار
منتر سمرن کیا۔ سو ایسے کیے۔ تو نِکانکھت گُن کا ابھاؤ ہوئے۔ نِدان بندھ نامہ آرت دھیان ہوئے۔
پاپ ہی کا پریوجن انترنگ وِشے ہے۔ تاتیں پاپ ہی کا بندھ ہوئی۔ پرنتو موہت ہوئے کری
بھی بہت پاپ بندھ کا کارن کُودیو آدِک کا۔ تو پُوجن آدی نہ کیا، اِتنا وانکا گُن گرہن
کری۔ واکی پرشنسا کریئے ہے۔ اِس چھل کری اَوروں کوں لوکک کاریہ کے ارتھی دھرم
سادھن کرنا یُکت ناہیں۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ ایسے ہی پرتھمانُیوگ وِشے انیہ کتھن بھی ہوئے۔
تاکوں یتھا سمبھو جانی بھرم رُوپ نہ ہونا ✦

اب کرنانُیوگ وِشے کِس پرکار ویاکھیان ہے، سو کہئے ہے:۔

(करणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

جیسے کیول گیان کری جانیا تیسے کرنانُیوگ وِشے ویاکھیان ہے۔ بہُری کیول گیان
کری تو بہت جانیا۔ پرنتو جیو کوں کاریہ کاری جیو کرم آدِک کا۔ وا ترلوک آدِک کا ہی نِروپن
یا وِشے ہوئے۔ بہُری تِن کا بھی سوروپ سرو نِروپن نہ ہوتے سکے، تاتیں جیسے وچن گوچر ہوئے۔
چھدمستھ کے گیان وِشے اُن کا کچھو بھاؤ بھاسے تیسے سنکوچ کری نِروپن کریئے ہے۔ یہاں
اُداہرن۔ جیو کے بھاؤنی کی اپیکشا گُن ستھانک کہے، تے بھاؤ اننت سوروپ لیے وچن گوچر
ناہیں۔ تہاں بہت بھاؤنی کی ایک جاتی کری چودہ گُن ستھان کہے۔ بہُری جیو جانتے کے انیک
پرکار ہیں۔ تہاں مُکھیہ چودہ مارگنا کا نِروپن کیا۔ بہُری کرم پرمانُو اننت پرکار شکتی یُکت ہیں، تِن
وِشے بہت کی ایک جاتی کری، آٹھ وا ایک سو اڑتالیس پرکرتی کہی۔ بہُری ترلوک وِشے انیک
رچنا ہیں، تہاں مُکھیہ کیتیک رچنا نِروپن کریئے ہے۔ بہُری پرمان کے اننت بھید تہاں سنکھیات

آدی تین بھید۔ وا۔ ان کے اکیس بھید نِروپن کئے۔ ایسے ہی اینتر جاننا۔
بہُوری کرنا۔ نُویوگ وِشے یدیپی وستوُ کے کھشیتر، کال۔ بھاوَ آدِک اکھنڈِت ہیں۔ تتھاپی چھدمستھ کوں ہینادھِک گیان ہونے کے ارتھی پردیش سمیہ اوِبھاگ پرتی بھید آدِک کی کلپنا کری۔ تِنیٰ کا پرمان نِروپیئے ہے۔ بہُوری ایک وستو وِشے جُدے جُدے گُنَنی کا۔ وا۔ پریایی کا بھید کری نِروپن کیجئے ہے۔ بہُوری جیو پُدگل آدِک یدیپی بھِن بھِن ہیں۔ تتھاپی سمبندھ آدِک کری انیک دروییہ کری نِپجیا گتی جاتی آدی بھید تِن کوں ایک جیو کے نِروپے ہیں۔ اِتیادی ویوہار نیہ کی پردھانتا لئے ویاکھیان جاننا۔ جاتیں ویوہار بِنا وِشیش جانی سکے ناہیں۔ بہُوری کہیں نِشچیہ ورنن بھی پائیے ہے۔ جیسے جیو آدِک دروینی کا پرمان نِروپن کیا، سو۔ جُدے جُدے اتنے ہی دروییہ ہیں۔ سو۔ یتھا سمجھو جانی لینا۔
بہُوری کرنا نُویوگ وِشے جے کتھن ہیں۔ تے کیئی تو۔ چھدمستھ کے پرتیکھش انُومان آدی گوچر ہوئیں، بہُوری جے نہ ہوئیں۔ تنی کوں آگیا پرمان کری ماننے۔ جیسے جیو پُدگل کے ستھُول بہت کال ستھائی مَنُشیہ آدی پریائے۔ وا۔ گھٹادی پریائے نِروپن کئے۔ تِن کا تو۔ پرتیکھش انُومان آدی ہونے سکے، بہُوری سمیہ سمیہ پرتی سوکھشم پرنمن اپیکھشا گیان آدِک کے۔ وا۔ سِنگدھ رُکھشا دِک کے انش نِروپن کئے۔ تے آگیا ہی تیں پرمان ہوئی۔ ایسے ہی اینتر جاننا۔
بہُوری کرنا نُویوگ وِشے چھدمستھنی کی پرورتی کے انُوسار ورنن کیا ناہیں، کیول گیان گمیہ پدارتھنی کا نِروپن ہے۔ جیسے کیئی جیو۔ تو دروییہ آدِک کا وِچار کریں ہیں۔ وا۔ ورت آدِک پالیں ہیں۔ پرنتو تِن کے انترنگ سمیکت چارِتر شکتی ناہیں۔ تاتیں اُن کوں متھیا درشٹی ادرتی کہئے ہے۔ بہُوری کیئی جیو دروییہ آدِک کا۔ وا۔ ورت آدِک کا وِچار رہت ہیں۔ انیہ کاریہ وِشے پروَرتے ہیں۔ وا۔ نِدرادی کری۔ نِروِچار ہوئے رہے ہے۔ پرنتو اُن کے سمیکت آدی شکتی کا سدبھاو ہے۔ تاتیں اُن کوں سمیکتوی۔ وا۔ ورتی کہئے ہے۔ بہُوری کوئی جیو کے کشایینی کی پرورتی تو گھنی ہے۔ ار۔ وا۔ کے انترنگ کشائے شکتی تھوڑی ہے۔ تو۔ وا کوں مند کشائی کہئے ہے۔ ار کوئی جیو کے کشایینی کی پرورتی تو تھوڑی ہے۔ ار۔ وا کے انترنگ کشائے شکتی گھنی ہے۔ تو۔ وا کوں تیوَر کشائی کہئے ہے۔ جیسے وینتر آدِک دیو کشایینی تیں نگرناش آدی کاریہ کریں۔ تو بھی تِن کے تھوڑی کشائے شکتی تیں پیت لیشیا کہی۔ بہُوری ایکیندریہ آدِک جیو کشائے کاریہ کرتے دیسے ناہیں۔ تِن کے بہت کشائے شکتی تیں کرشن آدی لیشیا کہی۔ بہُوری سروارتھ سِدھی کے دیو کشائے رُوپ تھوڑے پرورتیں، تِن کے بہت کشائے شکتی تیں اسنیم کہیا۔ پنچم گُن ستھانی دیا پار، ابہم آدی کشائے کاریہ رُوپ بہت پرورتیں۔ تا کے مند کشائے شکتی تیں دیش سنیم کہیا۔

ایسے ہی انیتر جاننا۔

بہُری کوئی جیو کے من، وچن کائے کی چیشٹا تھوڑی ہوتی دیسے۔ تو بھی کرما کرشن شکتی کی اپیکھشا بہت یوگ کہیا۔ کاہو کے چیشٹا بہت دیسے۔ تو بھی شکتی کی ہینتا تیں ستوک یوگ کہیا جیسے کیولی گمن آدی کریا رہت بھیا۔ تہاں بھی تاکے یوگ بہت کہیا۔ دوِیندریادک جیو گمن آدی کریں ہیں۔ تو بھی تن کے یوگ ستوک کہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بہُری کہیں مہان بھی ویکت کچھو نہ بھاسے۔ تو بھی سوکھشم شکتی کے سدبھاو تیں تاکا تہاں استتو کہیا۔ جیسے منی کے ابرہم۔ کاریہ کچھو ناہیں، تو بھی نوم گن ستھان پریَنت میتھن سنگیا کہی۔ اہمندر نی کے دکھ کا کارن ویکت ناہیں۔ تو بھی کداچت اساتا کا اُدے کہیا۔ نارکینی کے سکھ کا۔ کارن ویکت ناہیں۔ تو بھی کداچت ساتا کا اُدے کہیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

بہُری کرنانُیوگ سمیگ درشن، گیان، چارتر آدِک دھرم کا نروپن کرم پرکرتینی کا اپشم آدِک کی اپیکھشا لیے سوکھشم شکتی جیسے پائیے۔ تیسے گُن ستھان آدی وِشے نروپن کرے ہے۔ وا سمیگ درشن آدک کے وِشے بھوت جیو آدِک تن کا بھی نروپن سوکھشم بھید آدی لیے کرے ہے۔ یہاں کوئی کرنانُیوگ کے انُساری آپ اُدیم کرے۔ تو ہوئے سکے ناہیں۔ کرنانُیوگ وِشے تو یتھارتھ پدارتھ جناونے کا مکھیہ پریوجن ہے۔ آچرن کراونے کی مکھیتا ناہیں۔ تاتیں یہو۔ تو چرنانُیوگ آدِک کے انُسار پرورتے۔ تِس تیں جو کاریہ ہونا ہے۔ سو سویمیو ہی ہوئے ہے۔ جیسے آپ کرمنی کا اُپشم آدی کیا چاہے۔ تو کیسے ہوئے؟ آپ تو تتو آدِک نشچیہ کرنے کا اُدیم کرے۔ تاتیں سویمیو ہی اُپشم آدی سمیکت ہوتے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ ایک انتر مہورت وِشے گیارھواں گُن ستھان سوں پڑتی کرم تیں متھیا درشٹی ہوتے۔ بہُری چڑھی کری کیول گیان اُپجاوے۔ سو ایسے سمیکت آدِک کے سوکھشم بھاو بُدھی گوچر آوتے ناہیں۔ تاتیں کرنانُیوگ کے انُساری جیسا کا تیسا جانی تو ملے۔ اُپدیشی بُدھی گوچر جیسے بھلا ہوتے تیسے کرے۔

بہُری کرنانُیوگ وِشے بھی کہیں اُپدیش کی مکھیتا لئے ویاکھیان ہوتی تاکوں سو تھا تیسے ہی نہ ماننا۔ جیسے ہنسادک کا اُپائے کوں کمتی گیان کہیا۔ انیہ مت آدِک کے شاستر ابھیاس کوں کُشرت گیان کہیا۔ بُرا دیسے بھلا نہ دیسے، تاکوں وِبھنگ گیان کہیا۔ سو ان کوں چھوڑنے کے ارتھی اُپدیش کری ایسے کہیا۔ تارتمیہ تیں متھیا درشٹی کے سرد ہی گیان، کو گیان ہیں۔ سمیک درشٹی کے سرد ہی گیان، سو گیان ہیں۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

بہُری کہیں سوکھشم کتھن کیا ہوتے، تاکوں تارتمیہ رُوپ نہ جاننا۔ جیسے ویاس تیں تگُنی

پریدھی کہیے۔ سو کھشم پنے کچھو ادھک تجنی ہوہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بہُری کہیں مکھیتا کی اپیکشا دیا کھیان ہوئے۔ تاکوں سرو پرکار نہ جاننا۔ جیسے مِتھیا درشٹی ساسادن گُن ستھان والے کوں پاپ جیو کہیے۔ اسنیت آدی گُن ستھان والے کوں پُنیہ جیو کہے۔ سو مُکھیہ پنے ایسے کہے۔ تار تمیہ تیں دو ہُونی کے پاپ پُنیہ یتھا سمبھوپائیے ہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ ایسے ہی اور بھی ناناپرکار پائیے ہے۔ تے یتھا سمبھو جاننے۔ ایسے کرنا نُویوگ وِشے دیا کھیان کا وِدھان دِکھایا۔

اب چرانا نُویوگ وِشے کِس پرکار کا دیا کھیان ہے۔ سو دکھائیے ہے:۔

(चरणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

چرنا نُویوگ وِشے جیسے جیونی کے اپنی بُدھی گوچر دھرم کا آچرن ہوئے۔ سو اُپدیش دیا ہے۔ تہاں دھرم تو نشچیہ رُوپ موکشھ مارگ ہے۔ سوئی ہے۔ تاکے سادھن آدِک اُپچار تیں دھرم ہے۔ سو ویوہارنیہ کی پردھانتا کری۔ نانا پرکار اُپچار دھرم کے بھید آدِک یا وِشے نروپن کریئے ہے۔ جاتیں نشچیہ دھرم وِشے تو کچھو گرہن تیاگ کا وِکلپ ناہیں۔ اور یا کے نچلی اوستھا وِشے وِکلپ چھوٹتا ناہیں۔ تاتیں اِس جیو کوں دھرم وِردھی کارنی کوں چھُڑاونے کا۔ ار دھرم سادھن آدی کارنی کے گرہن کراونے کا اُپدیش یا وِشے ہے۔ سو اُپدیش دوئے پرکار دیجئے ہے۔ ایک تو ویوہار ہی کا اُپدیش دیجئے ہے۔ ایک نشچیہ سہت ویوہار کا اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں جِن جیونی کے نشچیہ کا گیان ناہیں ہے۔ وا اُپدیش دئے بھی ہوتا نہ دیکھے۔ ایسے مِتھیا درشٹی جیو کچھو دھرم کوں سنمکھ بھئے تِن کوں ویوہار ہی کا اُپدیش دیجے ہے۔ بہُری جِن جیونی کے نشچیہ ویوہار کا گیان ہے۔ وا اُپدیش دئے تِن کا گیان ہوتا دیسے ہے۔ ایسے سمیگ درشٹی جیو وا سمیکت کوں سنمکھ مِتھیا درشٹی جیو تِن کوں نشچیہ سہت ویوہار کا اُپدیش دیجے ہے۔ جاتیں شری گورو سرو جیونی کے اُپکاری ہیں۔ سو اسنگیی جیو تو اُپدیش گرہنیں یوگیہ ناہیں۔ تِن کا تو اُپکار اِتنا ہی کیا۔ اور جیونی کوں تِن کی دیا کا اُپدیش دیا۔ بہُری جے جیو کرم پربلتا تیں نشچیہ موکشھ مارگ کوں پراپت ہوئے سکے ناہیں۔ تِنی کا اِتنا ہی اُپکار کیا۔ جا تِن کوں ویوہار دھرم کا اُپدیش دے کُگتی کے دُکھنی کا کارن پاپ کاریہ چھُڑائے سُگتی کے اِندریہ سُکھنی کا کارن پُنیہ کاریہ وِشے لگایا۔ جیتا دُکھ مِٹیا۔ تِتنا ہی اُپکار بھیا۔ بہُری پاپی کے تو پاپ واسنا ہی رہے۔ ار کُگتی وِشے جائے۔ تہاں دھرم کا نِمت ناہیں۔ تاتیں پرم پرائے دکھ ہی کوں پایا کرے۔ ار پُنیہ وان دھرم واسنا رہے۔ ار سُگتی وِشے جائے۔ تہاں دھرم کا نِمت پائیے۔ تاتیں پرم پرائے سُکھ کوں پاوے۔ اتھوا کرم شکتی ہین ہوئے جائے۔ تو موکشھ مارگ

کوں بھی پراپت ہوئے جائے۔ تاتیں دیوہار اُپدیش کری پاپ تیں چھڑائے پُنیہ کاریہ وِشے لگائیے ہے۔ بُوہری جے جیو موکش مارگ کوں پراپت بھئے۔ وا پراپت ہونے یوگیہ ہیں۔ تِن کا ایسا اُپکار کیا۔ جو اُن کوں نشچیہ سہت دیوہار کا اُپدیش دے موکش مارگ وِشے پروَرتائے۔ شری گورو۔ تو سرو کا ایسا ہی اُپکار کریں۔ پرنتُو جن جیونی کا ایسا اُپکار نہ بنے۔ تو شری گورو کہا کریں۔ جیسا بنا تیسا ہی اُپکار کیا۔ تاتیں دوئے پرکار اُپدیش دیجیے ہے۔ تہاں دیوہار اُپدیش وِشے۔ تو۔ باہیہ کریانی ہی کی پردھانتا ہے۔ تِن کا اُپدیش تیں جیو پاپ کریا چھوڑی پُنیہ کریانی وِشے پروَرتے۔ تہاں کریا کے انُوسار پرنام بھی تیبر کشائے چھوڑی۔ کچھو مندکشائی ہوئے جائے۔ سو مُکھیہ پنے تو ایسے ہے۔ بُوہری کاہُو کے نہ ہوئے۔ تو مَتی ہوؤ۔ شری گورو۔ تو۔ پرنام سُدھارنے کے ارتھی باہیہ کریانی کوں اُپدیشیں ہیں۔ بُوہری نشچیہ سہت دیوہار کا اُپدیش وِشے پرنامنی ہی کی پردھانتا ہے۔ تا کا اُپدیش تیں تتو گیان کا ابھیاس کری۔ وا ویراگیہ بھاؤنا کری۔ پرنام سُدھارے۔ تہاں پرنام کے انُوساری باہیہ کریا بھی سُدھری جائے۔ پرنام سُدھریں۔ باہیہ کریا سُدھرے ہی سُدھرے۔ تاتیں شری گورو پرنام سُدھارنے کو مُکھیہ اُپدیشیں ہیں۔ ایسے دوئے پرکار اُپدیش وِشے جہاں دیوہار ہی کا اُپدیش ہوئے۔ تہاں سمیگ درشن کے ارتھی ارہنت دیو، نِرگرنتھ گورو، دیا دھرم کو ہی ماننا، اور کوں نہ ماننا۔ بُوہری جیو آدِک تتون کا دیوہار سوروپ کہیا ہے۔ تا کا شردھان کرنا۔ شنکادی پچیس دوش نہ لگاؤنے۔ نِشنکِت آدِک انگ۔ وا سنویگ آدِک گُن پالنے۔ اِتیادی اُپدیش دیجیے ہے۔ بُوہری سمیگ گیان ارتھی جِن مت کے شاسترنی کا ابھیاس کرنا۔ ارتھ ویَنجن آدی انگنی کا سادھن کرنا۔ اِتیادی اُپدیش دیجیے ہے۔ بُوہری سمیک چارِتر کے ارتھی ایکو دیش وا سرو دیش ہنسادی پاپنی کا تیاگ کرنا۔ ورت آدی انگنی کوں پالنے۔ اِتیادی اُپدیش دیجیے ہے۔ بُوہری کوئی جیوکوں وِشیش دھرم کا سادھن نہ ہوتا جانی۔ ایک آکھڑی آدِک کا ہی اُپدیش دیجیے ہے۔ جیسے بھیل کوں کا کلا کا مانس چھڑایا۔ گوالیا کو نمسکار منتر جپنے کا اُپدیش دیا۔ گرستھ کوں چیتیالیہ پُوجا پربھاؤنا آدی کاریہ کا اُپدیش دیجیے ہے۔ اِتیادی جیسا جیو ہوئے تا کوں تیسا اُپدیش دیجیے ہے۔ بُوہری جہاں نشچیہ سہت دیوہار کا اُپدیش ہوئے۔ تہاں سمیگ درشن کے ارتھی یتھارتھ تتونی کا شردھان کرائیے ہے۔ تِن کا جو نشچیہ سوروپ ہے۔ سو بھوتارتھ ہے۔ دیوہار سوروپ ہے سو۔ اپچار ہے۔ ایسا شردھان لئے۔ وا سو پرکا بھید وگیان کری۔ پرددیہ وِشے راگ آدی چھوڑنے کا پریوجن لئے تِنی تتونی کا شردھان کرنے کا اُپدیش دیجیے ہے۔ ایسے شردھان تیں ارہنت آدی بنا انیہ دیو آدِک جھوٹ بھاسیں۔ تب سو میو

تِنی کا ماننا چھوٹے ہے، تاکا بھی نِرُوپن کرئیے ہے۔ بُوہری سمیگ گیان کے ارتھی شِشیوں
پرتی تِن ہی تتوونی کا تیسے ہی جانتے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ تِس جانتے کوں کارن جِن
شاستر نی کا ابھیاس ہے۔ تاتیں تِس پریوجن کے ارتھی جِن شاسترنی کا بھی ابھیاس
سویمیو ہوئے، تاکا نِرُوپن کرئیے ہے۔ بُوہری سمیک چارتر کے ارتھی راگ آدی دُوری
کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں ایک دیش۔ وا۔ سرو دیش تیبھر راگ آدِک کا ابھاؤ بھئے
تِن کے نِمت تیں ہوتی تھی۔ جے ایک دیش، سرو دیش پاپ کِریا، تے چھوٹے ہیں۔ بُوہری
مند راگ تیں شراوک مُنی کے دھرمنی کی پرورتی ہوئے۔ بُوہری مند راگ آدِکنی کا بھی ابھاؤ
بھئے شُدھ اُپیوگ کی پرورتی ہوئے، تاکا نِرُوپن کرئیے ہے۔ بُوہری یتھارتھ شردھان
لئے سمیگ درِشٹنی کے جیسے یتھارتھ کوئی آ۔۔ی ہوئے۔ وا بھگتی ہوئے۔ وا۔ پُوجا پربھاونا
آدی کاریہ ہوئے۔ وا۔ دھیان آدِک ہوئے، تِن کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جیسا جِن مت وِشے
سانچا پرمپرا مارگ ہے، تیسا اُپدیش دیجئے ہے۔ ایسے دوئے پرکار اُپدیش چرنا نُویوگ وِشے
جاننا۔

بُوہری چرنا نُویوگ وِشے تیبھر کشاینی کا کاریہ چھُڑائے مند کشائے رُوپ کاریہ کرنے
کا اُپدیش دیجئے ہے۔ یدیپی کشائے کرنا بُرا ہی ہے۔ تتھاپی سرو کشائے نہ چھُوٹتے جانی
جیتے کشائے گھٹیں، تِتنا ہی بھلا ہوگا، ایسا پریوجن تہاں جاننا۔ جیسے جِن جیونی کے
آرمبھ آدی کرنے کی۔ وا۔ مندر آدی بنادنے کی۔ وا۔ وِشے سیونے کی۔ وا۔ کرودھ آدی
کرنے کی اِچھا سرو تھا دُوری نہ ہوتی جانی، تِن کوں پُوجا پربھاونا دان آدِک کرنے کا۔
وا۔ چیتیالیہ آدی بنادنے کا۔ وا۔ جِن دیو آدِک کے آگے شوبھادِک نرتیہ گان آدی کرنے
کا۔ وا۔ دھرماتما پُرشنی کی سہائے آدی کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جاتیں اِنی وِشے پرمپرا
کشائے کا پوشن نہ ہوئے۔ پاپ کاریہ وِشے پرمپرا کشائے پوشن ہوئے، تاتیں پاپ کاریہ
تیں چھُڑائے۔ اِنی کاریہ وِشے لگائیے ہے۔ بُوہری تھوڑا بہت جیتا چھُوٹتا جانیں، تِتنا پاپ
کاریہ چھُڑائے سمیکت۔ وا۔ انُورت آدی پالنے کا تِن کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ بُوہری جِن جیونی
کے سرو تھا آرمبھ آدِک کی اِچھا دُوری بھئی۔ تِن کوں پُوروکت پُوجا آدِک کاریہ۔ وا۔ سرو پاپ
کاریہ چھُڑائے۔ مہاورت آدی کریانی کا اُپدیش دیجئے ہے۔ بُوہری کنچت راگ آدِک چھُوٹتا نہ
جانی، تِن کوں دیا دھرم اُپدیش پرتی کرمنادی کاریہ کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔ جہاں سرو راگ
دُوری ہوتے، تہاں کچھو کرنے کا کاریہ ہی رہیا ناہیں۔ تاتیں تِن کوں کچھو اُپدیش ہی ناہیں۔ ایسے
کرم جاننا۔

بُوہری چرنا نُوئیوگ وِشے کشائی جیوئی کوں کشائے اُپجائے کری بھی پاپ کوں چھُڑائیے ہے۔ اَر دھرم وِشے لگائیے ہے، جیسے پاپ کا پھل، نرک آدِک کے دُکھ دِکھائے تِنی کوں بھے کشائے اُپجائے پاپ کاریہ چھُڑائیے ہے۔ بُوہری پُنیہ کا پھل سورگ آدِک کے سُکھ دِکھائے تِن کوں لوبھ کشائے اُپجائے دھرم کاریِنِ وِشے لگائیے ہے۔ بُوہری یہُو جیو اِندریہ وِشے شریر پُتر دھن آدِک کے اَنُوراگ تیں پاپ کرے ہے، دھرم پرانمُکھ رہے ہے، تاتیں اِندریہ وِشینی کوں مرن، کلیش آدِک کے کارن دکھاونے کری۔ تِن وِشے اَرتی کشائے کرائیے ہے۔ شریر آدِک کوں اشوُچی دِکھاونے کری تہاں جُگُپسا کشائے کرائیے ہے۔ پُتر آدِک کوں دھن آدِک کے گراہک دِکھائے تہاں دویش کرائیے ہے۔ بُوہری دھن آدِک کوں مرن کلیش آدِک کا کارن دِکھائے تہاں اَنِشٹ بُدّھی کرائیے ہے۔ اِتیادی اُپائے تیں وِشیادی وِشے تیبر راگ دُوری ہونے کری تِن کے پاپ کریا چھُوٹی دھرم وِشے پروِرتی ہوئے۔ بُوہری نام سمرن، ستُوتی، کارن، پُوجا، دان، شیل آدِک تیں اِس لوک وِشے دارِدر، کشٹ دُکھ دُوری ہوئے، پُتر دھن آدِک کی پراپتی ہوئے۔ ایسے نِروُپن کری تِن کے لوبھ اُپجائے تِنی دھرم کاریِنِ وِشے لگائیے ہے۔ ایسے ہی انیہ اُداہرن جانتے +

یہاں پرشن۔ جو کوئی کشائے چھُڑائے کوئی کشائے کراونے کا پریوجن کہا؟

تاکا سمادھان۔ جیسے روگ تو شیتانگ بھی ہے۔ اَر جور بھی ہے پرنتو کوئی کے شیتانگ تیں مرن ہوتا جانیں، تہاں وئیدیہ ہے سو واکے جور ہونے کا اُپائے کرے، جور بھئے پیچھے واکے جیونے کی آشا ہوئے، تب پیچھے جور کے بھی میٹنے کا اُپائے کرے۔ تیسے کشائے تو سروہی ہیہ ہیں پرنتو کیئی جیوئی کے کشائینی تیں پاپ کاریہ ہوتا جانیں، تہاں شری گُرو ہیں۔ سو اُن کے پُنیہ کاریہ کوں کارن بھُوت کشائے ہونے کا اُپائے کریں پیچھے۔ واکے سانچی دھرم بُدّھی بھئی جانیں، تب پیچھے تِس کشائے میٹنے کا اُپائے کریں ہیں۔ ایسا پریوجن جاننا +

بُوہری چرنانُوئیوگ وِشے جیسے جیو پاپ چھوڑی دھرم وِشے لاگیں، تیسے انیک یُکتی کری وَرنن کریئے ہے۔ تہاں لوکِک درشٹانت یُکتی اُداہرن نیائے پروِرتی کے دواری سمجھائیے ہے۔ وا کہیں انیہ مت کے بھی اُداہرن آدی کہیئے ہے۔ جیسے सूक्तमुक्तावली وِشے لکشمی کوں کملا واسِنی کہی۔ وا سمُدر وِشے وِش اَور لکشمی اُپجے، تِس اپیکشا وِش کی بھگنی کہی۔ ایسے ہی انیتر کہئے ہے۔ تہاں کیئی اُداہرن آدی جھُوٹے بھی ہیں، پرنتو سانچا پریوجن کوں پوشیں ہیں۔ تاتیں دوش ناہیں +

یہاں کوؤ کہے کہ جھُوٹ کا۔ تو دوش لاگے۔ تاکا اُتر۔ جو جھُوٹ بھی ہے۔ اَر سانچا پریوجن

کوں پوشے۔ تو وا کو جھوٹ نہ کہئے۔ بوہری سانچ بھی ہے۔ ار۔ جھوٹا پریوجن کوں پوشے۔ تو
وہ جھوٹا ہی ہے۔ الکاریکتی نام آدِک وِشے وچن اپیکشا جھوٹ سانچ ناہیں۔ پریوجن
اپیکشا جھوٹ سانچ ہے۔ جیسے تچھ شوبھا سہت نگری کوں اندرپری کے سمان کہئے ہے۔
سو جھوٹ ہے پرنتو شوبھا کا پریوجن کوں پوشے ہے۔ تاتیں جھوٹ ناہیں۔ بوہری "اِس
نگری وِشے چھتری کے دنڈ ہے۔ انیتر ناہیں"۔ ایسا کہیا۔ سو جھوٹ ہے۔ انیتر بھی دنڈ دینا پائیے
ہے۔ پرنتو تہاں انیائے وان تھوڑے ہیں۔ نیائے وان کو دنڈ دیجیے ہے۔ ایسا پریوجن کوں
پوشے ہے۔ تاتیں جھوٹ ناہیں۔ بوہری برہسپتی کا نام "سُرگورُو" کہیں۔ وا منگل کا نام "کج"
کہیں۔ سو۔ ایسے نام انیہ مت اپیکشا ہیں جن کا اکشرارتھ ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ پرنتو وہ نام
تِس پدارتھ کا ابھیپرگٹ کرے ہے۔ تاتیں جھوٹ ناہیں۔ ایسے ہی انیہ مت آدِک کے اُداہرن
آدی دیجئے ہے۔ تے جھوٹے ہیں۔ پرنتو اُداہرن آدِک کا تو شردھان کراونا ہے ناہیں۔ شردھان
تو پریوجن کا کراونا ہے۔ سو پریوجن سانچا ہے۔ تاتیں دوش ناہیں ہے ٭

بوہری چرنانُویوگ وِشے چھدمستھ کی بُدھی گوچر ستھول پنا کی اپیکشا لوک پرورتی کی مکھیتا
لئے اُپدیش دیجئے ہے۔ بوہری کیول گیان گوچر سوکشم پنا کی اپیکشا نہ دیجئے ہے۔ جاتیں تِس
کا آچرن نہ ہوئے سکے۔ یہاں آچرن کراونے کا پریوجن ہے۔ جیسے انُوورتی کے ترس ہنسا کا تیاگ
کہیا۔ ار۔ وا کے استری سیون آدی کریانِ وِشے ترس ہنسا ہوئے ہے۔ یو بھی جانے ہے۔ جن وانی
وِشے یہاں ترس کہے ہیں۔ پرنتو یا کے ترس مارنے کا ابھیپرائے ناہیں۔ ار۔ لوک وِشے جا کا نام
ترس گھات ہے۔ تاکوں کرے ناہیں۔ تاتیں تِس اپیکشا وا کے ترس ہنسا کا تیاگ ہے۔ بوہری
مُنی کے ستھاور ہنسا کا بھی تیاگ کہیا۔ سو مُنی پرتھوی جل آدی وِشے گمن آدی کرے ہے۔
تہاں سروتھا ترس کا بھی ابھاو ناہیں۔ جاتیں ترس جیو کی بھی اوگاہنا ایسی چھوٹی ہے۔
جو درشٹی گوچر نہ آوے۔ ار۔ تِن کی ستھتی پرتھوی جل آدی وِشے ہی ہے۔ سو مُنی جن وانی
تیں جانے ہیں۔ وا۔ کداچت اودھی گیان آدی کری بھی جانے ہیں۔ پرنتو یا کے۔ پرماد تیں
ستھاور ترس ہنسا کا ابھیپرائے ناہیں۔ بوہری لوک وِشے بھومی کھودنا اپراسُک جل تیں
کریا کرنی اِتیادی پرورتی کا نام ستھاور ہنسا ہے۔ ار۔ ستھول ترس نِ کے پیڑنے کا نام ترس
ہنسا ہے۔ تاکوں نہ کریں۔ تاتیں مُنی کے سروتھا ہنسا کا تیاگ کہئے ہے۔ بوہری ایسے ہی انرت
ستیہ۔ ابرہم۔ پرگرہ کا تیاگ کہیا۔ ار۔ کیول گیان کا جاننے کی اپیکشا استیہ وچن یوگ بارہواں
گُن ستھان پرینت کہیا ہے۔ ابرہم کاپیا کو آدی پرورتی کا گرہن تیرھواں گُن ستھان پرینت ہے۔
وید کا اُدے نوم گُن ستھان پرینت ہے۔ انترنگ پرگرہ دسواں گُن ستھان پرینت ہے۔ باہیہ

پری گرہ سمُوسرن آدی کیولی کے بھی ہوئے۔ پرنتو پرمادتیں پاپ رُوپ ابھیپرائے ناہیں۔ ار۔ لوک پرورتی وِشے جن کریائی کری یہو جھوٹ بولے ہے، چوری کرے ہے۔ کُوشیل سیوے ہے۔ پری گرہ راکھے ہے۔ ایسا نام پاوے، وے کریا ان کے ہیں ناہیں۔ تاتیں انرت آدِک کا۔ اِنِ کے تیاگ کہئے ہے۔ بہُوری جیسے مُنی کے مُول گُننی وِشے پنچ اندری کے وِشے کا تیاگ کہیا سو جاننا۔ تو اندری کا مٹے ناہیں۔ ار۔ وِشَینی وِشے راگ دویش سرو تھا دُوری بھیا ہوئے۔ تو یتھا کھیات چارِتر ہوتے جاتے۔ سو بھیا ناہیں۔ پرنتو ستھُول پنے وِشے اچھّا کا ابھاو بھیا ار۔ باہیہ وِشے سامگری ملاونے کی پرورتی دُوری بھئی۔ تاتیں یا کے اندریہ وِشے کا تیاگ کہیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بہُوری ورتی جیو تیاگ۔ وا۔ آچرن کرے ہے۔ سو چرنانُو یوگ کی پدھتی انُوساری۔ وا۔ لوک پرورتی کے انُوساری تیاگ کرے ہے۔ جیسے کاہُونے ترس ہنسا کا تیاگ کیا، تہاں چرنانُویوگ وِشے۔ وا۔ لوک وِشے جا کو ترس ہنسا کہئے ہے۔ تا کا تیاگ کیا ہے۔ کیول گیان آدی کری جے ترس دیکھئے ہے۔ تنِ کی ہنسا کا تیاگ بنے ہی ناہیں تہاں جس ترس ہنسا کا تیاگ کیا۔ تِس رُوپ من کا وِکلپ نہ کرنا۔ سو من کری تیاگ ہے۔ وچن نہ بولنا سو وچن کری تیاگ ہے۔ کائے کری نہ پرورتنا سو۔ کائے کری تیاگ ہے۔ ایسے انیہ تیاگ۔ وا۔ گرہن ہوئے، سو۔ ایسی پدھتی لئے ہی ہوئے، ایسا جاننا۔

یہاں پرشن۔ جو کرنانُویوگ وِشے۔ تو۔ کیول گیان اپیکھشا تارتمیہ کتھن ہے۔ تہاں چھٹے گُن ستھاننی میں سرو تھا بارہ اودِ یتنی کا ابھاو کہیا۔ سو کیسے کہیا؟

تا کا اُوتر۔ اوِرتی بھی یوگ کشائے وِشے گربھت ہے۔ پرنتو تہاں بھی چرنانُویوگ اپیکھشا تیاگ کا ابھاو تِس ہی کا نام اوِرتی کہیا ہے۔ تاتیں تہاں تنِ کا ابھاو ہے۔ من اوِرتی کا ابھاو کہیا، سو مُنی کے من کے وِکلپ ہو ہیں۔ پرنتو سویچھا چاری من کی پاپ رُوپ پرورتی کے ابھاوتیں من اوِرتی کا ابھاو کہیا ہے، ایسا جاننا۔

بہُوری چرنانُویوگ وِشے ویوہار لوک پرورتی اپیکھشا ہی نام آدِک کہئے ہے۔ جیسے سمیکتوی کوں پاتر کہیا، متھیا توی کوں اپاتر کہیا۔ سو۔ یہاں جا کے جن دیو آدِک کا شردھان پائیے۔ سو۔ تو سمیکتوی، جا کے تنِ کا شردھان ناہیں۔ سو متھیا توی جاننا۔ جاتیں دان دینا۔ چرنانُویوگ وِشے کہیا ہے، سو چرنانُویوگ ہی کے سمیکتو متھیا تو۔ گرہن کرنے۔ کرنانُویوگ اپیکھشا سمیکتو متھیا تو۔ گرہیں۔ وہ ہی جیو گیارہویں گُن ستھان تھا۔ وہ ہی انت مہُورت میں پہلے گُن ستھان آوے، تہاں داتار پاتر۔ اپاتر کا کیسے نرنیہ کری سکے؟ بہُوری درویانُویوگ اپیکھشا سمیکتو متھیا تو۔ گرہیں مُنی سنگھ وِشے درویہ لِنگی بھی ہیں۔ بھاولنگی بھی ہیں۔ سو پرتھم

تو تنی کا ٹھیک ہونا کٹھن ہے' جاتیں باہیہ پدرتی سمان ہے۔ ار جو کداچت سمیکتوی کوں کوئی
چنہہ کری ٹھیک پڑے۔ ار وہ' واکی بھگتی نہ کرے' تب اورنی کے سنشیہ ہوئے' یا کی بھگتی
کیوں نہ کری۔ ایسے وا کا متھیا درشٹی پنا پرگٹ ہوئے' تب سنگھ وشے ودروہ اُپجے۔ تاتیں یہاں
دیوہار سمیکتو۔ متھیاتو کی اپیکشا کٹھن جاننا ۔

یہاں کوئی پرشن کرے۔ سمیکتوی۔ تو درویہ لنگی کوں آپ تیں ہین گن یُکت مانے ہے'
تا کی بھگتی کیسے کرے؟

تا کا سمادھان۔ دیوہار دھرم کا سادھن درویہ لنگی کے بہت ہے۔ ار بھگتی کرنی۔
سو بھی دیوہار ہی ہے۔ جاتیں جیسے کوئی دھنوان ہوئے۔ پرنتو جو کُل وشے بڑا ہوئے تا کوں
کُل اپیکشا بڑا جانی۔ تا کا ستکار کرے' تیسے آپ سمیکتو گن سہت ہے۔ پرنتو جو دیوہار دھرم
وشے پردھان ہوئے۔ تا کوں دیوہار دھرم اپیکشا گن ادھک مانی۔ تا کی بھگتی کرے ہے'
ایسا جاننا۔ بہُری ایسے ہی جو جیو بہت اُپواس آدی کرے' تا کوں تپسوی کہیئے ہے۔ یدیپی
کوئی دھیان ادھیین آدی وشیش کرے ہے۔ سو اُتکرشٹ تپسوی ہے۔ تتھاپی ایہاں
چرنانویوگ وشے باہیہ تپ ہی کی پردھانتا ہے۔ تاتیں تس ہی کوں تپسوی کہیئے ہے۔ یا ہی
پرکار انیہ نام آدک جاننے۔ ایسے ہی انیہ انیک پرکار لئے چرنانویوگ وشے دیاکھیان کا
ودھان جاننا۔ اب درویانویوگ وشے کہیئے ہے:—

(द्रव्यानुयोग में व्याख्यान का विधान)

جیونی کے جیو آدی درویہ نی کا یتھارتھ شردھان جیسے ہوئے۔ تیسے وشیش یُکتی ہیتو درشٹانت
آدک کا ایہاں نروپن کیجئے ہے۔ جاتیں یا وشے یتھارتھ شردھان کراونے کا پریوجن ہے
تہاں یدیپی جیو آدی دستو ابھید ہے۔ تتھاپی تن وشے بھید کلپنا کری دیوہارتیں درویہ گن
پریائے آدک کا بھید نروپن کیجئے ہے۔ بہُری پرتیتی اناونے کے ارتھی انیک یُکتی کری اُپدیش
دیجئے ہے۔ اتھوا پرمان نیہ کری اُپدیش دیجئے۔ سو بھی یُکتی ہے۔ بہُری دستو کا انومان پرتیبھگیان
آدک کرنے کوں ہیتو درشٹانت آدک دیجئے ہے۔ ایسے تہاں دستو کی پرتیتی کراونے کوں اُپدیش
دیجئے ہے۔ بہُری یہاں موکش مارگ کا شردھان کراونے کے ارتھی جیو آدی تتونی کا وشیش
یُکتی ہیتو درشٹانت آدی کری نروپن کیجئے ہے۔ تہاں سوپر بھید وگیان آدک جیسے ہوئے تیسے
جیو۔ اجیو کا نرنیہ کیجئے ہے۔ بہُری ویتراگ بھاؤ جیسے ہوئے تیسے آسرو آدک کا سوروپ دکھائیے
ہے۔ بہُری تہاں مکھیہ پنے گیان ویراگیہ کوں کارن آتم انوبھون آدک تا کی مہما گائیے ہے۔
بہُری درویانویوگ وشے نشچیہ ادھیاتم اُپدیش کی پردھانتا ہوئے' تہاں دیوہار دھرم کا بھی

نِشیدھ کیجئے ہے۔ جے جیو آتم انُبھون کے اُپایہ کوں نہ کریں ہیں۔ اور ہاہیہ کریا کانڈ وشئے مگن ہیں۔ تِن کوں تہاں تیں اُداس کری۔ آتم انُبھون آدی وِشئے لگا دنے کوں ورت شیل سنیم آدِک کا ہین پنا پرگٹ کیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا۔ جو اِنی کوں چھوڑی پاپ وِشئے لگنا۔ جاتیں تِس اُپدیش کا پریوجن اشُبھ وِشئے لگاونے کا ناہیں ہے۔ شُدھوپیوگ وِشئے لگا دنے کوں شُبھ اُپیوگ کا نِشیدھ کیجئے ہے۔

یہاں کوؤ کہے کہ ادھیاتم شاستر نی وِشئے پُنیہ پاپ سمان کہے ہے تاتیں شُدھوپیوگ ہوئے۔ تو۔ تو بھلا ہی ہے۔ نہ ہوئے۔ تو پُنیہ وِشئے لگو۔ وا۔ پاپ وِشئے لگو۔

تاکا اُتر۔ جیسے شودر جاتی اپیکشا جاٹ چانڈال سمان کہے۔ پرنتو چانڈال تیں جٹ کچھو اُتم ہے۔ وہ اسپرشیہ ہے۔ وہ سپرشیہ ہے۔ تیسے بندھ کارن اپیکشا پُنیہ پاپ سمان ہیں۔ پرنتو پاپ تیں پُنیہ کچھو بھلا ہے۔ وہ تیبر کشائے روپ ہے۔ وہ مند کشائے روپ ہے۔ تاتیں پُنیہ چھوڑی پاپ وِشئے لگنا یُکت ناہیں۔ ایسا جاننا۔

بہُوری جے جیو جِن بمب بھکتیادی کاریہ وشئے ہی مگن ہیں۔ تِنی کوں آتم شردھان آدی کراونے کوں دیہہ وِشئے دیو ہے۔ دیہولے ناہیں۔ اِتیادی اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا۔ جو بھگتی چھڑائے بھوجن آدِک تیں آپ کوں سُکھی کرنا۔ جاتیں تِس اُپدیش کا پریوجن ایسا ناہیں ہے۔ ایسے ہی انیہ دیوہار کا نِشیدھ تہاں کیا ہوئے۔ تاکوں جانی پرمادی نہ ہونا۔ ایسا جاننا۔ جے کیول دیوہار سادھن وِشئے ہی مگن ہیں۔ تِن کوں نِشچے رُچی کراونے کے ارتھی دیوہار کوں ہین دِکھایا ہے۔ بہُوری تِنی ہی شاستر نی وشئے سمیگ درشٹی کے وِشئے بھوگ آدِک کوں بندھ کا کارن نہ کہیا۔ نرجرا کا کارن کہیا۔ سو۔ یہاں بھوگنی کا اُپادیہ پنا نہ جانی لینا۔ تہاں سمیگ درشٹی کا مہاتم دِکھاونے کوں جے تیبر بندھ کے کارن بھوگ آدِک پرسدھ تے تِن بھوگ آدِک کوں ہوت سنتے بھی شردھان شکتی کے بل تیں مند بندھ ہونے لگا۔ تاکوں گِنیا ناہیں۔ اور تِس ہی بل تیں نرجرا وِشیش ہونے لگی۔ تاتیں اُپچار تیں بھوگنی کوں بھی بندھ کا کارن نہ کہیا نرجرا کا کارن کہیا۔ وِچاری کئے بھوگ نرجرا کے کارن ہوئیں۔ تو تِن کوں چھوٹی سمیگ درشٹی مُنی پد کا گرہن کاہے کوں کرے۔ یہاں اِس کتھن کا اِتنا ہی پریوجن ہے۔ دیکھو، سمیکتو کی مہاجا کے بل تیں بھوگ بھی اپنے گُن کوں نہ کری سکے ہیں۔ یا ہی پرکار اور بھی کتھن ہوئیں۔ تاکا یتھارتھ پنا جانی لینا۔

بہُوری درویانُیوگ وِشئے بھی چرنانُیوگ وت گرہن تیاگ کراونے کا پریوجن ہے۔ تاتیں چھدمستھ کے بُدھی گوچر پرینامنی کی اپیکشا ہی تہاں کتھن کیجئے ہے۔ اِتنا وِشیش ہے۔ جو چرنانُیوگ

وشے۔ تو۔ باہیہ کریا کی مکھیتا کری ورنن کرئیے ہے۔ دردیا انویوگ وشے آتم پرینامنی کی
مکھیتا کری نروپن کیجے ہے۔ بوہری کرنا انویوگ وت سوکھشم ورنن نہ کیجے ہے۔ تاکے
اداہرن کہئے ہیں ؞

اپیوگ کے شبھ اشبھ شدھ ایسے تین بھید کہے۔ تہاں دھرم انوراگ روپ پرینام۔ سو۔
شبھ اپیوگ۔ ار۔ پاپ انوراگ روپ۔ وا۔ دویش روپ پرینام۔ سو اشبھ اپیوگ۔ راگ دویش
رہت پرینام۔ سو۔ شدھ اپیوگ، ایسے کہیا۔ سو۔ اس چھدمستھ کے بدھی گوچر پرینامنی کی اپیکھشا یہ
کتھن ہے۔ کرنا انویوگ وشے کشائے شکتی اپیکھشا گن ستھان آدی وشے سنکلیش وشدھ پرینام
اپیکھشا نروپن کیا ہے۔ سو وِوکھشا یہاں ناہیں ہے۔ کرنا انویوگ وشے۔ تو راگ آدی رہت
شدھ اپیوگ یتھا کھیات چارتر بھئے ہوتے۔ سو۔ موہ کا ناش تیں سویمیو ہوسی۔ نیچلی دستھا
والا شدھ اپیوگ کا سادھن کیسے کرے۔ ار۔ دردیا انویوگ وشے شدھ اپیوگ کرنے ہی کا
مکھیہ اپدیش ہے۔ تاتیں یہاں چھدمستھ جس کال وشے بدھی گوچر بھگتی آدی۔ وا۔ ہنسا آدی
کاریہ روپ پرینامنی کوں چھڑائے آتم انوبھون آدی کاریہ وشے پرورتے، تس کالی شدھ
اپیوگی کہئے۔ یدیپی یہاں کیول گیان گوچر سوکھشم راگ آدک ہیں۔ تتھاپی تاکی وِوکھشا
یہاں نہ کری، اپنی بدھی گوچر راگ آدک چھوڑے تس اپیکھشا یاکوں شدھ اپیوگی کہیا
ایسے ہی سوپر شردھان آدک بھئے سمیکت آدی کہے، سو۔ بدھی گوچر اپیکھشا نروپن ہے۔
سوکھشم بھاونی کی اپیکھشا گن ستھان آدی وشے سمیکتو آدک کا نروپن کرنا انویوگ وشے
پائیے ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ تاتیں دردیا انویوگ کے کتھن کی کرنا انویوگ تیں وِدھی ملایا
چاہیئے، سو کہیں تو ملے، کہیں نہ ملے ہے۔ جیسے یتھا کھیات چارتر بھئے۔ تو۔ دوؤ اپیکھشا شدھ
اپیوگ ہے۔ بوہری نیچلی دشا وشے دردیا انویوگ اپیکھشا۔ تو کداچت شدھ اپیوگ ہوتے۔
ار۔ کرنا انویوگ اپیکھشا سدا کال کشائے انش کے سدبھاو تیں شدھ اپیوگ ناہیں۔ ایسے
ہی انیہ کتھن جانی لینا ؞ بوہری دردیا انویوگ وشے پرمت وشے کہے تتو آدک تنی کوں
استیہ دکھاونے کے ارتھی تنی کا نشیدھ کیجئے ہے، تہاں دویش بدھی نہ جاننی۔ تنی کوں استیہ
دکھائے۔ ستیہ شردھان کراونے کا پریوجن جاننا۔ ایسے ہی اور بھی انیک پرکار کری دردیا
انویوگ وشے ویاکھیان کا ودھان ہے۔ یا۔ پرکار چاروں انویوگ کے ویاکھیان کا ودھان
کہیا۔ سو۔ کوئی گرنتھ وشے ایک انویوگ کی، کوئی وشے دوے کی، کوئی وشے تین کی۔
کوئی وشے چاروں کی پردھانتا لئے ویاکھیان ہوہے۔ سو۔ جہاں جیسا سمبھوے، تہاں
تیسا سمجھی لینا ؞

اب اِنی انُویوگنِ وِشے کیسی پدھتی کی مُکھیتا پائیے ہے، سو کہئے ہے :-

(चारों अनुयोगों में व्याख्यान की पद्धति)

پرتھما نُویوگ وِشے۔ تو۔ النکار شاستر نی کی۔ وا۔ کاویہ آدی شاستر نی کی پدھتی مُکھیہ ہے جاتیں النکار آدِک تیں مَن رنجائے مان ہوئے۔ سُودھی بات کہیں ایسا اُپیوگ لاگے ناہیں۔ جیسا النکار آدِی یُکتی سہت کتھن تیں اُپیوگ لاگے۔ بوہری پرُکھش بات کوں کچھو ادھکتا کری نرُوپن کریئے۔ تو۔ واکا سُوروپ نیکے بھاسئے۔ بُوہری کرنانُویوگ وِشے گنت آدی شاستر نی کی پدھتی مُکھیہ ہے۔ جاتیں تہاں درویہ کھشیتر کال بھاو کا پرمان آدِک نرُوپن کیجئے ہے۔ سو۔ گنت گرنتھنی کی آمنائے تیں تاکا سُگم جان پنا ہوے ہے۔ بُوہری چرنانُویوگ وِشے سُبھاشت نیتی شاستر نی کی پدھتی مُکھیہ ہے۔ جاتیں یہاں آچرن کراونا ہے، سو لوک پرورتی کے انُوسار نیتی مارگ دکھائے۔ وہ آچرن کرے۔ بُوہری درویانُویوگ وِشے نیائے شاستر نی کی مُکھیہ پدھتی ہے۔ جاتیں یہاں نرنیہ کرنے کا پریوجن ہے۔ ار۔ نیائے شاستر نی وِشے نرنیہ کرنے کا مارگ دکھایا ہے۔ ایسے اِنی انُویوگن وِشے پدھتی مُکھ ہے۔ اَور بھی انیک پدھتی لئے دیاکھیان اِنی وِشے پائیے ہے۔

یہاں کوؤ کہے۔ النکار گنت نیتی نیائے کا۔ تو۔ گیان پنڈتنی کے ہوئے، تُچھ بُدھی سمجھیں ناہیں۔ تاتیں سُودھا کتھن کیوں نہ کیا؟

تاکا اُوتر۔ شاستر ہیں۔ سو مُکھیہ پنے پنڈت۔ ار۔ چترنی کے ابھیاس کرنے یوگیہ ہیں۔ سو۔ النکار آدی آمنائے تے لئے کتھن ہوئے۔ تو۔ تن کا من لاگے۔ بُوہری جے تُچھ بُدھی ہیں، تنی کوں پنڈت سمجھائے دیں۔ ار۔ جے نہ سمجھی سکیں، تو۔ تن کوں مُکھ تیں سُودھا ہی کتھن کہیں۔ پرنتو گرنتھنی وِشے سُودھا کتھن لکھیں۔ وِشیش بُدھی تنی کا ابھیاس وِشے وِشیش نہ پرورتیں۔ تاتیں النکار آدی آمنائے لئے کتھن کیجئے ہے۔ ایسے اِنی چاری انُویوگنی کا نرُوپن کیا ٭

بُوہری جن مت وِشے گھنے شاستر۔ تو۔ اِنی چاروں انُویوگنی وِشے گربھت ہیں۔ بُوہری دیاکرن نیائے۔ چھند کوش آدِک شاستر۔ وا۔ ویدک جیوتش منتر آدی شاستر بھی جن مت وِشے پائیے ہے۔ تن کا کہا پریوجن ہے، سو سُنہو :-

دیاکرن نیائے آدِک کا ابھیاس بھئے انُویوگ رُوپ شاستر نی کا ابھیاس ہوئے سکے ہے۔ تاتیں دیاکرن آدی شاستر کہے ہیں ٭

کوؤ کہے۔ بھاشا رُوپ سُودھا نرُوپن کرتے۔ تو دیاکرن آدِک کا کہا پریوجن تھا؟

تاکا اُوتر۔ بھاشا تو ابھرنشٹ رُوپ اشُدھ وانی ہے۔ دیش دیش وِشے اَور اَور ہے۔

سو-مہنت پُرش شاستر نی وِشے ایسی رچنا کیسے کریں۔ بُوہری دیاکرن نیا تے آدِک کری۔ جیسا یتھارتھ سُوکشم ارتھ نِرُوپن ہوہے۔ تیسا سُودھی بھاشا وِشے ہوتے سکے ناہیں تاتیں دیاکرن آدی آمنا تے کری ورنن کیا ہے۔ سو-اپنی بُدھی انُوساری تھوڑا بہت اِن کا ابھیاس کری انُویوگ رُوپ پریوجن بھوت شاستر ن کا ابھیاس کرنا۔ بُوہری ویدک آدِی چمتکار تیں جن مت کی پربھاونا ہوتے۔ وا-اوشدھا دِک تیں اُپکار بھی بنیں۔ اتھوا جے جیو لوکک کار یہ وِشے انُورکت ہیں۔ تے ویدک آدک چمتکار تیں جینی ہوتے۔ پیچھے سانچا دھرم پائے اپنا کلیان کریں۔ اِتیادی پریوجن لئے وئیدک آدی شاستر کہے ہیں۔ یہاں اِتنا ہے۔ اے بھی جِن شاستر ہیں۔ ایسا جانی اِن کا ابھیاس وِشے بہت لگنا ناہیں۔ جو بہت بُدھی تیں اِن کا سہج جاننا ہوتے۔ ار-اِن کوں جانیں آپ کے راگ آدِک وِکار بدھتے نہ جانیں۔ تو اِن کا بھی جاننا ہو ہو۔ انُویوگ شاستر وت اے شاستر بہت کار یہ کاری ناہیں۔ تاتیں اِن کا ابھیاس کا وشیش اُدیم کرنا یکت ناہیں ٭

یہاں پرشن-جو ایسے ہیں۔ تو گندھر آدِک اِن کی رچنا کاہے کوں کری؟

تا کا اُوتر-پُورو دکت کنچت پریوجن جانی اِن کی رچنا کری۔ جیسے بہت دھنوان کداچت ستوک کار یہ کاری وستو کا بھی سنچیہ کرے۔ بُوہری تھوڑا دھنوان اُن وستو نی کا سنچیہ کرے تو دھن۔ تو تہاں لگی جائے۔ بہت کار یہ کاری وستو کا سنگرہ کاہے تیں کرے۔ تیسے بہت بُدھی وان گندھر آدِک کتھن چِت ستوک کار یہ کاری وئیدک آدی شاستر نی کا بھی سنچیہ کرے۔ تھوڑا بُدھی وان اُن کا ابھیاس وِشے لگے۔ تو بُدھی۔ تو۔ تہاں لگی جائے۔ اُتکرِشٹ کار یہ کاری شاستر نی کا ابھیاس کیسے کرے؟ بُوہری جیسے مند راگی۔ تو پُران آدی وِشے شرنگار آدی نِرُوپن کرے۔ تو بھی وکاری نہ ہوئے۔ تیبر راگی تیسے شرنگار آدی نِرُوپے تو۔ پاپ ہی باندھے۔ تیسے مند راگی گندھر آدِک ہیں۔ تے وئیدک آدی شاستر نِرُوپیں۔ تو بھی وِکاری نہ ہوئیں۔ تیبر راگی تنی کا ابھیاس وِشے لگی جائے۔ تو-راگ آدِک بدھائے پاپ کرم کوں باندھے۔ ایسے جاننا۔ یا پرکار جین مت کے اُپدیش کا سوُروپ جاننا ٭

اب ان وِشے دوش کلپنا کوئی کرے ہے۔ تا کا نِراکرن کیجئے ہے :-

(प्रथमानुयोग में दोष-कल्पना का निराकरण)

کیئی جیو کہے ہیں-- پرتھمانُویوگ وِشے شرنگار آدِک کا۔ وا-سنگرام آدِک کا بہت کتھن کریں۔ تنی کے نِمت تیں راگ آدِک بدھی جائے۔ تاتیں ایسا کتھن نہ کرنا تھا۔ وا-ایسا کتھن سُننا ناہیں۔ تا کوں کہئے ہے۔ کتھا کہنی ہوئے تب تو سروہی اوستھا کا کتھن کیا چاہیئے۔ بُوہری

جو انکار آدی کری بدھائے کتھن کریں ہیں۔ سو پنڈتنی مکھ بچن یکتی لے ہی نکسیں +
ار۔ جو تو کہے گا' سمبندھ ملاونے کو سامانیہ کتھن کیا ہوتا' بدھائے کری کتھن کاہے
کوں کیا؟

تاکا اُتر یہو ہے۔ جو پردکھش کتھن کوں بدھائے کہے بنا۔ وا کا سوروپ بھاسے
ناہیں۔ بہوری پہلے۔ تو بھوگ سنگرام آدی ایسے کئے' پیچھے سرو کا تیاگ کری منی بھئے۔ اِتیادی
چمتکار تب ہی بھاسے جب بدھائے کتھن کیجئے۔ بہوری تو کہے ہے' تاکے نمت تیں راگ آدِک
بدھی جائے۔ سو۔ جیسے کو چیتیالیہ بناوے' سو۔ وا کا تو پریوجن تہاں دھرم کاریہ کراونے کا
ہے۔ ار۔ کوئی پاپی تہاں پاپ کاریہ کرے۔ تو چیتیالیہ بناونے والا کا۔ تو۔ دوش ناہیں۔ جیسے شری گرو
پران آدی وِشے شرنگار آدی ورنن کئے' تہاں اُن کا پریوجن راگ آدی کراونے کا۔ تو۔ ہے
ناہیں۔ دھرم وِشے لگاونے کا پریوجن ہے۔ ار۔ کوئی پاپی دھرم نہ کرے۔ اُلٹا۔ راگ آدِک ہی
بدھاوے' تو شری گورو کا کہا دوش ہے +

بہوری جو تو کہے۔ جو راگ آدِک کا نمت ہوئے۔ سو۔ کتھن ہی نہ کرنا تھا +

تاکا اُتر یہو ہے۔ سراگی جیونی کا من کیول ویراگیہ کتھن وِشے لاگے ناہیں۔ تاتیں
جیسے بالک کوں پتاشہ کے آشریہ اَوشدھی دیجے' تیسے سراگی کوں بھوگ آدی کتھن کے آشریہ
دھرم وِشے رُچی کرائیے ہے +

بہوری تو کہے گا' ایسے ہے۔ تو۔ ویراگی پُرشنی کوں۔ تو ایسے گرنتھنی کا ابھیاس کرنا یکت ناہیں +

تاکا اُتر یہو ہے۔ جن کے انترنگ وِشے راگ بھاو ناہیں' تن کے شرنگار آدی کتھن
سُنیں۔ راگ اُتپنّ ہی ناہیں۔ یہو جانیں ایسے ہی یہاں کتھن کرنے کی پدھتی ہے +

بہوری تو کہے گا۔ جن کے شرنگار آدی کتھن سُنیں۔ راگ آدی ہوئے آوے' تنی کوں
تو ویسا کتھن سُننا یوگیہ ناہیں +

تاکا اُتر یہو ہے۔ جہاں دھرم ہی کا۔ تو۔ پریوجن۔ ار۔ جہاں تہاں دھرم کو پوشیں۔
ایسے جین پران آدِک تنی وِشے پرسنگ پائے۔ شرنگار آدِک کا کتھن کیا' تاکوں سُنیں بھی
جو بہت راگی بھیا۔ تو۔ وہ انیتر کہاں ویراگی ہوسی' پران سُننا چھوڑی اَور کاریہ بھی ایسا ہی
کریگا۔ جہاں بہت راگ آدی ہوئے۔ تاتیں وا کے بھی پران سُنے تھوڑا بہت دھرم بُدھی
ہوئے۔ تو ہوئے۔ اَور کاریِنی تیں یہو کاریہ بھلا ہی ہے +

بہوری کوئی کہے۔ پرتھمانو یوگ وِشے انیہ جیونی کی کہانی ہے' وا تیں اپنا کہا پریوجن سدھے
ہے؟ تاکوں کہیے ہے۔ جیسے کامی پُرشنی کی کتھا سُنیں۔ آپ کے بھی کام کا پریم بدھے ہے' تیسے

دھرماتما پُرشوں کی کتھائیں۔ آپ کے دھرم کی پرپتی وِشیش ہوے ہے۔ تاتیں سادھو پرتھمانُویوگ کا ابھیاس کرنا یوگیہ ہے۔

(करणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بہُری کیتی جیو کہے ہیں۔ کرنانُویوگ وِشے گُن ستھان مارگنادِک کا وا کرم پرکرتی کا کتھن کیا وا ترلوک آدِک کا کتھن کیا سو تن کوں جانی لیا 'یہو ایسے ہے' 'یہو ایسے ہے' یا میں اپنا کا سیے کہا سدھ بھیا؟ کے تو بھگتی کریئے' کے ورت' دان آدِک کریئے' کے آتما نبھون کریئے' اِن تیں اپنا بھلا ہوئے۔

تاکوں کہیئے ہے۔ پرمیشور تو ویتراگ ہے بھگتی کئے پرسن ہوئے کری کچھو کرتے ناہیں۔ بھگتی کریں مند کشائے ہوے ہے تا کا سوبھیو اُتم پھل ہوے ہے۔ سو کرنانُویوگ کے ابھیاس وِشے تس تیں بھی ادھک مند کشائے ہوئے سکے ہے' تاتیں یا کا پھل اتی اُتم ہوے ہے۔ بہُری ورت' دان آدِک تو کشائے گھٹاونے کے باہیہ نمت کا سادھن ہیں۔ ار کرنانُویوگ کا ابھیاس کئے۔ تہاں اُپیوگ لگی جائے' تب راگ آدِک دُوری ہوئے' سو یہو انترنگ نمت کا سادھن ہے۔ تاتیں یہو وِشیش کاریہ کاری ہے۔ ورت آدِک دھاری ادھین آدی کیجئے ہے۔ بہُری آتما نُبھو سروتم کاریہ ہے۔ پرنتو سامانیہ انُبھو وِشے اُپیوگ تھمبے ناہیں۔ ار نہ تھمبے تب انیہ وِکلپ ہوئے' تہاں کرنانُویوگ کا ابھیاس ہوئے۔ تو تس وِچار وِشے اُپیوگ کوں لگاوے۔ یہو وِچار ورتمان بھی راگ آدِک گھٹاوے ہے' ار آگامی راگ آدی گھٹاونے کا کارن ہے' تاتیں یہاں اُپیوگ لگاونا۔ جیو کرم آدِک کے نانا پرکار کری بھید جانیں' تنی وِشے راگ آدی کرنے کا پریوجن ناہیں' تاتیں راگ آدی بدھے ناہیں۔ وِیتراگ ہونے کا پریوجن جہاں تہاں پرگٹے ہے۔ تاتیں راگ آدی مٹاونے کو کارن ہے۔

یہاں کو ؤ کہے۔ کوئی تو کتھن ایسا ہی ہے پرنتو دویپ سمُدر آدِک کے یوجنادی نِرُوپے تِنی میں کہا سِدھی ہے؟

تاکا اُتر۔ تنی کوں جانیں کچھو تِنی وِشے اِشٹ انِشٹ بدھی نہ ہوئے تاتیں پُوروکت سِدھی ہوے ہے۔ بہُری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے۔ تو جس تیں کچھو پریوجن ناہیں۔ ایسا پاشان آدِک کوں بھی جانیں تہاں اِشٹ انِشٹ پنوں نہ مانے ہے' سو بھی کاریہ کاری بھیا۔

تاکا اُتر۔ سراگی جیو راگ آدی پریوجن بنا کاہو کوں جاننے کا اُدیم نہ کرے جو سویمیو اُن کا جانا ہوئے۔ تو انترنگ راگ آدِک کا ابھپرائے کے وَش کری۔ تہاں تیں اُپیوگ کوں چھُڑایا ہی چاہے ہے۔ یہاں اُدیم کری دویپ سمُدر آدِک کوں جانے ہے۔ تہاں اُپیوگ لگاوے ہے۔

سو۔ راگ آدی گھٹے' ایسا کاریہ ہوئے'۔ بُوہری پاشان آدِک وِشئے اِس لوک کا پریوجن کوئی بھاسی جائے۔ تو راگ آدِک ہوئے آوے۔ ار۔ دوِیپ آدِک وشئے اِس لوک سمبندھی کاریہ کچھو ناہیں۔ تاتیں راگ آدِک کا کارن ناہیں۔ جو۔ سورگ آدک کی رچنا سُنی تہاں راگ ہوئے۔ تو۔ پرلوک سمبندھی ہوتے تاکا کارن پُنیہ کوں جانیں۔ تب پاپ چھوڑی پُنیہ وِشئے پروِرتے'۔ اِتنا ہی نفع ہوئے۔ بُوہری دیپ آدِک کے جانیں' یتھاوت رچنا بھاسے'۔ تب انیہ مت آدِک کا کہیا جھوٹ بھاسے۔ ستیہ شردھانی ہوئے۔ بُوہری یتھاوت رچنا جانے کری بھرم مٹیں۔ اُپیوگ کی نِرملتا ہوئے'۔ تاتیں یہ ابھیاس کاریہ کاری ہے +

بُوہری کیئی کہے ہیں۔ کرنانُویوگ وِشئے کٹھنتا گھنی' تاتیں تاکا ابھیاس وِشئے کھید ہوئے + تاکوں کہئے ہے۔ جو وستو شیگھر جاننے میں آوے'۔ تہاں اُپیوگ اُلجھے ناہیں۔ ار۔ جانی وستو کوں بارمبار جاننے کا اُتساہ ہوتے ناہیں'۔ تب پاپ کاریہ وِشئے اُپیوگ لگی جاتے۔ تاتیں اپنی بُدھی انُوساری کٹھنتا کری بھی جاکا ابھیاس ہوتا جانیں۔ تاکا ابھیاس کرنا۔ ار۔ جاکا ابھیاس ہوئے ہی سکے ناہیں'۔ تاکا کیسے کرے؟ بُوہری۔ تو کہے ہے۔ کھید ہوتے۔ سو۔ پرمادی رہنے میں تو۔ دھرم ہے ناہیں۔ پرمادتیں سُکھیا رہیئے'۔ تہاں۔ تو۔ پاپ ہی ہوتے۔ تاتیں دھرم ارتھی اُدیم کرنا ہی یُکت ہے۔ یا وِچاری کرنانُویوگ کا ابھیاس کرنا +

(चरणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بُوہری کیئی جیو ایسے کہے ہیں۔ چرنانُویوگ وِشئے باہیہ وِرت آدی سادھن کا اُپدیش ہے'۔ سو۔ اِنی تیں کچھو سِدھی ناہیں۔ اپنے پرینام نِرمل چاہیئے۔ باہیہ چاہو جیسے پروِرتو۔ تاتیں اِس اُپدیش تیں پران مُکھ رہے ہیں +

تنی کوں کہئے ہیں۔ آتم پرینامنی کے اُدر باہیہ پروِرتی کے نِمت نیمیتک سمبندھ ہے۔ جاتیں چھدمستھ کے کِریا پرینام پُوروک ہوہیں۔ کداچِت بِنا پرینام کوئی کِریا ہوئے'۔ سو۔ پروش تیں ہوئے۔ اپنے وِش تیں اُدیم کری کاریہ کرئیے۔ ار۔ کہیئے پرینام اِس رُوپ ناہیں ہے۔ سو یہو بھرم ہے۔ اتھوا' باہیہ پدارتھ کا آشریہ پائے پرینام ہوتے سکے ہے۔ تاتیں پرینام مٹنے کے ارتھی باہیہ وستو کا نِشیدھ کرنا سمیہ سار آدی وِشئے کہیا ہے۔ اِس ہی واسطے راگ آدی بھاؤ گھٹیں۔ باہیہ ایسے انُوکرم تیں شراوک مُنی دھرم ہوئے۔ اتھوا' ایسے شراوک مُنی دھرم انگیکار کئے پنچم ششٹھم آدی گُن ستھان تِنی وِشئے راگ آدی گھٹے رُوپ پرینامنی کی پراپتی ہوتے۔ ایسا نِروپن چرنانُویوگ وِشئے کیا۔ بُوہری جو باہیہ سنیم تیں کچھ سِدھی نہ ہوئے'۔ تو۔ سروارتھ سِدھی کے واسی' دیو سمیگ درشٹی بہت گیانی تِن کے۔ تو۔ چوتھا گُن ستھان ہوئے۔ ار۔ گرہستھ شراوک مُنشیہ کے

پنچم گن سمھان ہوتے سو۔ کارن کہا؟ بُوہری تیرتھنکر آدک گرہستھ پد چھوڑی کاہے کوں سنیم
گرہیں۔ تاتیں یہو نیم ہے۔ باہیہ سنیم سادھن بنا پرنام نرمل نہ ہوئے سکیں ہیں۔ تاتیں
باہیہ سادھن کا ودھان جاننے کوں چرنانویوگ کا ابھیاس اوشیہ کیا چاہیئے +

(द्रव्यानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بُوہری کیتی جیو کہیں ہیں۔ جو دروانویوگ وشے ورت سنیم آدی ویوہار دھرم کا
ہین پنا پرگٹ کیا ہے۔ سمیگ درشٹی کے وشے بھوگ آدک کوں نرجرا کا کارن کہیا ہے۔
اتیادی کتھن سُنی جیو ہیں۔ سو سوچھند ہوئے پُنیہ چھوڑی پاپ وشے پروریتیں۔ تاتیں اِنی
کا بانچنا سُننا یُکت ناہیں تاکوں کہئے ہے۔ جیسے گردبھ مِصری کھائیں مرے۔ تو منشیہ
تو مِصری کھانا نہ چھوڑے۔ تیسے وِپریت بُدھی ادھیاتم گرنتھ سُنی سوچھند ہوئے۔ تو۔
ویویکی۔ تو ادھیاتم گرنتھنی کا ابھیاس نہ چھوڑے۔ اِتنا کرے۔ جاکوں سوچھند ہوتا جانیں۔
تاکوں جیسے وہ سوچھند نہ ہوئے۔ تیسے اُپدیش دے۔ بُوہری ادھیاتم گرنتھنی وشے بھی سوچھند
ہونے کا جہاں تہاں نشیدھ کیجئے ہے۔ تاتیں جو نیکے تنی کوں سُنیں۔ سو تو سوچھند ہوتا ناہیں۔
ار۔ ایک بات سُنی اپنے ابھیپرائے تیں کوئی سوچھند ہوسی، تو گرنتھ کا تو دوش ہے ناہیں۔
اُس جیو ہی کا دوش ہے۔ بُوہری جو جھوٹھا دوش کی کلپنا کری۔ ادھیاتم شاستر کا بانچنا
سُننا نشیدھئے۔ تو موکھش مارگ کا مول اُپدیش تو تہاں ہی ہے۔ تاکا نشیدھ کئے موکھش
مارگ کا نشیدھ ہوئے۔ جیسے میگھ ورشا بھئے بہت جیونی کا کلیان ہوئے۔ ار۔ کاہو کے اُلٹا
ٹوٹا پڑے۔ تو۔ تس کی مُکھیتا کری میگھ کا۔ تو۔ نشیدھ نہ کرنا۔ تیسے سبھا وشے ادھیاتم اُپدیش
بھئے بہت جیونی کوں موکھش مارگ کی پراپتی ہوئے ہے۔ ار۔ کاہو کے اُلٹا پاپ پروریتے۔ تو۔
تس کی مُکھیتا کری۔ ادھیاتم شاسترنی کا تو۔ نشیدھ نہ کرنا۔ بُوہری ادھیاتم گرنتھنی
تیں کوئی سوچھند ہوئے۔ سو۔ تو۔ پہلے بھی متھیادرشٹی تھا، اب بھی متھیادرشٹی ہی
رہیا۔ اِتنا ہی ٹوٹا پڑے۔ جو سُگتی نہ ہوئے کُگتی ہوئے۔ ار۔ ادھیاتم اُپدیش نہ بھئے۔
بہت جیونی کے موکھش مارگ کی پراپتی کا ابھاو ہوئے، سو یامیں گھنے جیونی کا گھنا
بُرا ہوئے۔ تاتیں ادھیاتم اُپدیش کا نشیدھ نہ کرنا +

بُوہری کیتی جیو کہے ہیں۔ جو دروانویوگ روپ ادھیاتم اُپدیش ہے، سو اُتکرشٹ ہے۔
سو اُونچی دشا کوں پراپت ہوئے۔ تن کوں کاریہ کاری ہے۔ نیچلی دشا والوں کو تو ورت
سنیم آدک کا ہی اُپدیش دینا یوگیہ ہے +

تاکوں کہئے ہے۔ جن مت وشے تو یہو پرپاٹی ہے۔ جو پہلے سمیکت ہوئے، پیچھے ورت

ہوئے۔ سو سمیکت سو پریکا شردھان بھئے ہوئے۔ ار سو شردھان درویانویوگ کا ابھیاس کیئے ہوئے۔ تاتیں پہلے درویانویوگ کے انوسار شردھان کری سمیگ درشٹی ہوئے، پیچھے چرنانویوگ کے انوسار ورت آدک دھاری ورتی ہوئے۔ ایسے مکھیہ پنے۔ تو نیچلی دشا وشے ہی درویانویوگ کاریہ کاری ہے۔ گون پنے جاکوں موکش مارگ کی پراپتی ہوتی نہ جانئے۔ تاکوں پہلے کوئی ورت آدک کا اپدیش دیجئے ہے۔ تاتیں اونچی دشا والوں کو ادھیاتم ابھیاس یوگیہ ہے، ایسا جانی نیچلی دشا والوں کوں تہاں تیں پران مکھ ہونا یوگیہ ناہیں +

بہری جو کہوگے۔ اونچا اپدیش کا سو روپ نیچلی دشا والوں کوں بھاسے ناہیں +

تاکا اتر یہ ہے۔ اور تو انیک پرکار چترائی جانیں۔ ار یہاں مورکھ پنا پرگٹ کیجئے، سو یکت ناہیں۔ ابھیاس کئے سو روپ نیکے بھاسے ہے۔ اپنی بدھی انوسار تھوڑا بہت بھاسے، پرنتو سروتھا نرودیمی ہونے کوں پوشئے۔ سو تو جن مارگ کا دوشی ہونا ہے +

بہری جو کہوگے۔ ابار کال نکرشٹ ہے، تاتیں اتکرشٹ ادھیاتم اپدیش کی مکھیتا نہ کرنی +

تاکوں کہئے ہے۔ ابار کال ساکشات موکش نہ ہونے کی اپیکشا نکرشٹ ہے۔ آتمانوبھون آدک کری سمیکت آدک کا ہونا ابار منے ناہیں تاتیں آتمانوبھون آدک کے ارتھی درویانویوگ کا اوشیہ ابھیاس کرنا۔ سو ہی شٹ پاہوڑ وشے (موکش پاہوڑ میں) کہیا ہے:۔

अज्जवि तिरयणसुद्दा अप्पाझाऊण जंति सुरलोएं।
लोयंते देवत्तं पत्थ चुयाणिव्वुदिं जंति ॥ ۷۷ ॥

یا کا ارتھ۔ ابہو تریرتن کری شدھ جیو آتماکوں دھیائے کری سرلوک وشے پراپت ہو ہیں۔ وا لوکانتک وشے دیوپنوں پادیں ہیں۔ تہاں تیں چیت ہوئے موکش جائے ہیں۔ بہری[1] تاتیں اس کال وشے بھی درویانویوگ کا اپدیش مکھیہ چاہیئے

بہری کوئی کہے ہے۔ درویانویوگ وشے ادھیاتم شاستر ہیں تہاں سو پر بھید وگیان آدک کا اپدیش دیا۔ سو تو کاریہ کاری بھی گھنا۔ ار سمجھی ہیں بھی شیگھر آوے۔ پرنتو درویہ گن پریائے آدک کا۔ وا پرمان نیہ آدک کا۔ وا انیہ مت کے کہے تتو آدک کے نراکرن کا کتھن کیا، سو تنی کا ابھیاس تیں وکلپ وشیش ہوئے۔ بہت پریاس کئے

---

(1) यहां 'बहुरि' के आगे ३–४ लाइन का स्थान खरडाप्रति में छोड़ा गया है जिस से ज्ञात होता है कि मल्लजी वहां कुछ और भी लिखना चाहते थे किन्तु लिख नहीं सके।

جاننے میں آوے۔ تاتیں اِن کا ابھیاس نہ کرنا۔ تِنی کوں کہتے ہے:۔
سامانیہ جانتے تیں وِشیش جاننا بلوان ہیں۔ جوں جوں وِشیش جانیں۔ توں توں وستو سوبھاؤ نِرمل بھاسے۔ شردھان دِرڑھ ہوتے۔ راگ آدی گھٹے۔ تاتیں تِس ابھیاس وِشے پروَرتنا یوگیہ ہے۔ ایسے چاروں انویوگنی وِشے دوش کلپنا کری ابھیاس تیں پراں مُکھ ہونا یوگیہ ناہیں +

بہُری ویاکرن نیائے آدِک شاستر ہیں۔ تِن کا بھی تھوڑا بہت ابھیاس کرنا۔ جاتیں اِنی کا گیان بنا بڑے شاستر نی کا ارتھ بھاسے ناہیں۔ بہُری وستو کا بھی سوروپ اِنی کی پدھتی جانیں جیسا بھاسے۔ تیسا بھاشا دِک کری بھاسے ناہیں۔ تاتیں پرمپرا کاریہ کاری جانی۔ اِن کا بھی ابھیاس کرنا۔ پرنتو اِن ہی وِشے پھنسی نہ جانا۔ کچھو اِن کا ابھیاس کری پریوجن بھوت شاستر نی کا ابھیاس وِشے پروَرتنا۔ بہُری وَیدک آدی شاستر ہے ہیں۔ تِنی تیں موکش مارگ وِشے کچھو پریوجن ہی ناہیں۔ تاتیں کوئی ویوہار دھرم کا ابھیرا تیں بنا کھید اِنی کا ابھیاس ہوتے جانے۔ تو اُپکار آدی کرنا۔ پاپ روپ نہ پروَرتنا۔ اور اِن کا ابھیاس نہ ہوئے۔ تو مت ہو ہو۔ کچھو بگاڑ ناہیں۔ ایسے جِن مت کے شاستر نِردوش جانی تِن کا اُپدیش ماننا +

(अपेक्षा ज्ञान के अभाव से आगम में दिखाई देने वाले परस्पर विरोध का निराकरण)

اب شاستر نی وِشے اپیکشا دِک کوں نہ جانیں۔ پرسپر وِرودھ بھاسے۔ تاکا نراکرن کیجے ہے۔ پرتھمادی انویوگنی کی آمنائے کے انوساری جہاں جیسے کتھن کیا ہوئے۔ تہاں تیسے جانی لینا۔ اور انویوگ کا کتھن کوں اور انویوگ کا کتھن تیں انیتھا جانی سندیہہ نہ کرنا۔ جیسے کہیں تو نِرمل سمیگ درشٹی ہی کے شنکا کانکشا وِچکتسا کا ابھاؤ کہیا۔ کہیں بھے کا آٹھواں گن ستھان پرینت، لوبھ کا دسواں پرینت، جگپسا کا آٹھواں پرینت کہیا۔ تہاں وِرودھ نہ جاننا۔ شردھان پوروک تیبر شنکا دِک کا سمیگ درشٹی کے ابھاؤ بھیا۔ اتھوا مکھیہ پنے سمیگ درشٹی شنکا دی نہ کرے۔ تِس اپیکشا چرنانویوگ وِشے شنکا دِک کا سمیگ درشٹی کے ابھاؤ کہیا۔ بہُری سوکشم شکتی اپیکشا بھیا دِک کا اُدے اشٹمادی گن ستھان پرینت پائیے ہے۔ تاتیں کرنانویوگ وِشے تہاں پرینت تِنی کا سدبھاؤ کہیا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ پوروے انویوگنی کا اُپدیش وِدھان وِشے کیتی اداہرن کہے ہیں۔ تے جاننے اتھوا اپنی بُدھی تیں سمجھی لینے +

بُوہری ایک ہی اَنُویوگ وِشے وِیوکھشا کے وش تیں انیک رُوپ کتھن کرئیے ہے۔ جیسے کرنانُویوگ وِشے پرمادنی کا سپتم گُن ستھان وِشے ابھاؤ کہیا۔ تہاں کشائے آدِک پرماد کے بھید کہے۔ بُوہری تہاں ہی کشائے آدک کا سدبھاؤ دشما دی گُن ستھان پرینت کہیا، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں یہاں پرمادنی وِشے۔ تو۔ جے شُبھ اشُبھ بھاؤنی کا ابھیپرائے لئے کشائے آدِک ہوئے تِن کا گرہن ہے۔ سو۔ سپتم گُن ستھان وِشے ایسا ابھیپرائے دُور ہی بھیا۔ تاتیں تِنی کا تہاں ابھاؤ کہیا۔ بُوہری سُوکھشم آدی بھاؤنی کی اپیکھشا تِن ہی کا دشم آدی گُن ستھان پرینت سدبھاؤ کہیا ہے +

بُوہری چرنانُویوگ وِشے چوری، پر اِستری آدی سپت ویسن کا تیاگ پرتھم پرتیما وِشے کہیا، بُوہری تہاں ہی تِن کا تیاگ دوِتیہ پرتیما وِشے کہیا، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں سپت ویسن وِشے۔ تو۔ چوری آدِی کاریہ ایسے گرہے ہیں، جِن کری دنڈ آدِک پاوے، لوک وِشے اتی نِندا ہوئے۔ بُوہری ورتنی وِشے چوری آدی کا تیاگ کرنے یوگیہ ایسے کہے ہیں، جے گرِستھ دھرم وِشے وِرُدھ ہوئے۔ وا۔ کِنچت لوک نِندیہ ہوئے۔ ایسا ارتھ جاننا۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

بُوہری نانا بھاؤنی کی ساپیکھش تیں ایک ہی بھاؤ کوں انیہ انیہ پرکار نِروپن کیجئے ہے۔ جیسے کہیں۔ تو۔ مہاورت آدِک چارِتر کے بھید کہے، کہیں مہاورت آدِی ہوتیں بھی درویہ لنگی کوں اسنیمی کہیا، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں سمیگ گیان سہت مہاورت آدِک تو۔ چارِتر ہیں۔ ار۔ اگیان پُوروک ورت آدِک بھئے بھی اسنیمی ہی ہے +

بُوہری جیسے پنچ مِتھیا تو نی وِشے بھی وِنیہ کہیا۔ ار۔ بارہ پرکار تپنی وِشے بھی وِنیہ کہیا، وِرُدھ نہ جاننا جاتیں وِنیہ کرنے یوگیہ ناہیں۔ تِنی کا بھی وِنیہ کری دھرم ماننا سو۔ تو۔ وِنیہ مِتھیا تو ہے۔ ار۔ دھرم پدھتی کری۔ جے وِنیہ کرنے یوگیہ ہیں۔ تِن کا یتھا یوگیہ وِنیہ کرنا، سو۔ وِنیہ تپ ہے۔ بُوہری جیسے کہیں۔ تو۔ ابھیمان کی نِندا کری، کہیں پرشنسا کری، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں مان کشائے تیں آپ کوں اُونچا منادنے کے ارتھی وِنیہ آدی نہ کرے، سو۔ ابھیمان۔ تو۔ نِندیہ ہی ہے ار۔ نِرلوبھ پنا تیں دِینتا آدی نہ کرے، سو۔ ابھیمان پرشنسا یوگیہ ہے +

بُوہری جیسے کہیں چترائی کی نِندا کری، کہیں پرشنسا کری، تہاں وِرُدھ نہ جاننا۔ جاتیں مایا کشائے تیں کاہو کا ٹھگنے کے ارتھ چترائی کیجئے، سو۔ تو۔ نِندیہ ہی ہے۔ ار۔ وِویک لئے یتھا سمبھو کاریہ کرنے وِشے جو چترائی ہوئے۔ سو۔ شلاگھیہ ہی ہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

بُوہری ایک ہی بھاؤ کی کہیں۔ تو۔ تِس تیں اُتکرشٹ بھاؤ کی اپیکھشا کری نِندا کری

ہوئے۔ار۔کہیں تس تیں بھن بھاؤ کی اپیکھشا کری۔پرشنسا کری ہوئے تہاں وِردھ نہ
جاننا۔جیسے کسی شبھ کِریا کی جہاں نندا کری ہوئے، تہاں۔تو۔تس تیں اُونچی شبھ کِریا۔وا۔
شُدھ بھاؤ تِنی کی اپیکھشا جاننی۔ار۔جہاں پرشنسا کری ہوئے، تہاں تس تیں نیچی کِریا
وا۔اشبھ کِریا تِنی کی اپیکھشا جاننی، ایسے ہی انیتر جاننا۔بُوہری ایسے ہی کاہو جیو کی اُونچے
جیو کی اپیکھشا نندا کری ہوئے، تہاں سروتھا نندا نہ جاننی۔کاہو کی نیچے جیو کی اپیکھشا پرشنسا
کینی ہوئے، تو۔سروتھا پرشنسا نہ جاننی۔یتھا سمبھو۔وا۔کا گُن دوش جانی لینا۔ایسے ہی انیہ
دیاکھیان جس اپیکھشا لئے کیا ہوئے، تس اپیکھشا۔وا کا۔ارتھ سمجھنا ۔

بُوہری شاستر وِشے ایک ہی شبد کا کہیں۔تو۔کوئی ارتھ ہوئے، کہیں کوئی ارتھ ہو
ہے۔تہاں پرکرن پہچانی۔وا۔کا سمبھوتا ارتھ جاننا۔جیسے موکھش مارگ وِشے سمیگ درشن
کہیا۔تہاں درشن شبد کا ارتھ شردھان ہے۔ار۔اُپیوگ ورنن وِشے درشن شبد کا ارتھ وستو
کا سامانیہ سوروپ گرہن ماتر ہے۔ار۔اندریہ ورنن وِشے درشن شبد کا ارتھ نیتر کری دیکھنے
ماتر ہے۔بُوہری جیسے سوکھشم بادر کا ارتھ وستو نی کا پرمان آدِک کتھن وِشے چھوٹا پرمان
لئے ہوتے، تا کا نام سوکھشم۔ار۔بڑا پرمان لئے ہوتے تا کا نام بادر۔ایسا ارتھ ہوے
پُدگل سکندھ آدی کا کتھن وِشے اِندریہ گمیہ نہ ہوئے۔سو۔سوکھشم۔اِندریہ گمیہ ہوئے۔سو
بادر ایسا ارتھ ہے۔جیو آدِک کا کتھن وِشے رِدھی آدی کا نمت بنا سو میو رُکے ناہیں۔
تا کا نام سوکھشم، رُکے تا کا نام بادر۔ایسا ارتھ ہے۔وستر آدِک کا کتھن وِشے مہین کا
نام سوکھشم، موٹا کا نام بادر۔ایسا ارتھ ہے ۔ (کُرونانُویوگ کے کتھن وِشے پُدگل سکندھ
کے نمت تیں رُکے ناہیں۔تا کا نام سوکھشم ہے۔ار۔رُک جاتے تا کا نام بادر ہے) بُوہری
پرتیکھش شبد کا ارتھ لوک دیوہار وِشے۔تو۔اندریی کری جانتے کا نام پرتیکھش ہے۔پرمان
بھید نی وِشے سپشٹ پرتی بھاس کا نام پرتیکھش ہے، آتما نُوبھون آدی وِشے آپ وِشے
اوستھا ہوتے۔تا کا نام پرتیکھش ہے۔بُوہری جیسے متھیادرشٹی کے اگیان کہیا۔تہاں سروتھا
گیان کا ابھاؤ نہ جاننا، سمیگ گیان ہے۔بھاؤ تس اگیان کہیا ہے۔بُوہری جیسے اُدیرنا شبد
کا ارتھ جہاں دیو آدِک کے اُدیرنا نہ کہی۔تہاں۔تو۔انیہ نمت تیں مرن ہوتے تا کا نام اُدیرنا
ہے۔ار۔دش کرنی کا کتھن وِشے اُدیرنا کرن دیوا یُو کے بھی کہیا۔تہاں اُوپری کے نشیکوں
کا درویہ اُدیاولی وِشے دِیجئے۔تا کا نام اُدیرنا ہے۔ایسے ہی انیتر یتھا سمبھو ارتھ جاننا۔بُوہری
ایک ہی شبد کا پُورو شبد جوڑیں انیک پرکار ارتھ ہوئے۔وا۔اُس ہی شبد کے انیک
ارتھ ہیں۔تہاں جیسا سمبھوے تیسا ارتھ جاننا جیسے جیتے تا کا نام جن ہے۔پرنتو دھرم

پڑھتی وِشے کرم شترُو کوں جیتے' تا کا نام جِن' جاننا۔ یہاں کرم شتروشبد کوں پُوروے
جوڑیں جو ارتھ ہوئے سو۔ گرہن کیا۔ انیہ نہ کیا۔ بُوہری جیسے پران دھارے' تا کا نام جیو'
ہے۔ جہاں جیون مرن کا ویو ہار اپیکھشا کتھن ہوئے' تہاں۔ تو۔ اِندریہ آدی پران دھار
سو جیو ہے۔ بُوہری درویہ آدِک کا نِرنیہ اپیکھشا نِروپن ہوئے۔ تہاں چیتنیہ پران کوں
دھاریں۔ سو جیو ہے۔ بُوہری جیسے سمیہ شبد کے انیک ارتھ آتما کا نام سمیہ ہے' سرو
پدارتھ کا نام سمیہ ہے' کال کا نام سمیہ ہے۔ سمیہ ماتر کال کا نام سمیہ ہے' شاستر کا
نام سمیہ ہے' مت کا نام سمیہ ہے۔ ایسے انیک ارتھنی وِشے جیسا جہاں سمبھوے تیسا
تہاں ارتھ جانی لینا۔ بُوہری کہیں۔ تو۔ ارتھ اپیکھشا نام آدِک کہیئے ہے' کہیں رُوڑھی
اپیکھشا نام آدِک کہیئے ہے۔ جہاں رُوڑھی اپیکھشا نام آدِک لکھیا ہوئے' تہاں واکا
شبد ارتھ نہ گرہن کرنا۔ (۱) وا کا رُوڑھی رُوپ ارتھ ہوئے۔ سو۔ ہی گرہن کرنا۔ جیسے سمیکت
آدِک کوں دھرم کہیا۔ تہاں۔ تو۔ یہو جیو کوں اُتم ستھان وِشے دھارے ہے۔ تا تیں یا کا
نام سارتھ ہے۔ بُوہری دھرم درویہ کا نام دھرم کہیا' تہاں رُوڑھی نام ہے' یا کا
اکشرارتھ نہ گرہناں۔ اِس نام دھارک ایک وستو ہے' ایسا ارتھ گرہن کرنا۔
ایسے ہی انیتر جاننا۔ بُوہری کہیں جو شبد کا ارتھ ہوتا ہوئی۔ سو۔ تو۔ نہ گرہن کرنا۔ ار تہاں
جو پریوجن بھوت ارتھ ہوئے۔ سو۔ گرہن کرنا۔ جیسے کہیں کسی کا ابھاو کہیا ہوئے۔ ار تہاں
کنچت سد بھاو پائیے' تو۔ تہاں سرو تھا ابھاو نہ گرہن کرنا۔ کنچت سد بھاو کوں نہ گنی
ابھاو کہیا ہے' ایسا ارتھ جاننا۔ سمیگ درِشٹی کے راگ آدِک کا ابھاو کہیا' تہاں ایسے
ارتھ جاننا۔ بُوہری نوکشائے کا ارتھ۔ تو۔ یہو' کشائے کا نِشیدھ' سو۔ تو۔ ارتھ نہ گرہن
کرنا۔ ار یہاں کرودھ آدی سا رکھے ۲ اسے کشائے ناہیں' کنچت کشائے ہیں۔ تا تیں
نوکشائے ہیں' ایسا ارتھ گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جاننا ۔

بُوہری جیسے کہیں کوئی یُکتی کری کتھن کیا ہوئے' تہاں پریوجن گرہن کرنا۔
وِشے (۱) یہو کہیا۔ "دھوبی کا درشٹانت وت پر بھاو
کا تیاگ کی درِشٹی یاوت پرورتی کوں نہ پراپت بھئی۔ تاوت یہو انوبھوتی پرگٹ
بھئی"۔ سو۔ یہاں یہو پریوجن ہے۔ پر بھاو کا تیاگ ہوتے ہی انوبھوتی پرگٹ ہوئے۔

समयसार का कलश

(१) अवतरति न यावद्वृत्ति मत्यन्तवेगाद नवम परभावत्यागदृष्टान्त दृष्टिः।
झटिति सकलभावै रन्यदीयैर्विमुक्ता, स्वयमियमनुभूतिस्तावदाविर्बभूव॥
(जीवाजीव अ० कलश २९)

لوک وِشے کاہو کوں آوتیں ہی کوئی کاریہ بھیا ہوئے، تہاں ایسے کہئے "جو یہو آیا ہی
ناہیں۔ ار یہو کاریہ ہوئے گیا" ایسا ہی یہاں پریوجن گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔
بُہری جیسے کہیں بیان آدِک کچھو کیا ہوئے، سوئی تہاں نہ مانی لینا، تہاں پریوجن
ہوئے سو جاننا۔ ज्ञानार्णव विषे ایسا کہیا ہے " ادار دوئے تین ستپُرش ہیں(۲)"
سو نیم تیں اِتنے ہی ناہیں یہاں تھوڑے ہیں، ایسا پریوجن جاننا۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔
اِس ہی ریتی سے اَور بھی انیک پرکار شبدنی کے ارتھ ہو ہیں، تن کوں یتھا سمبھو
جاننے۔ وِپریت ارتھ نہ جاننا۔

بُہری جو اُپدیش ہوئے، تاکوں یتھارتھ پہچانی جو اپنے یوگیہ اُپدیش ہوئے تاکا
انگیکار کرنا۔ جیسے ویدک شاستر نی وِشے انیک اوشدھی کہی ہیں، تن کوں جانے۔
ار گرہن تس ہی کا کرے، جاکری اپنا روگ دُور ہی ہوئے۔ آپ کے شیت کا روگ
ہوئے تو اُشن اوشدھی کا ہی گرہن کرے۔ شیتل اوشدھی کا گرہن نہ کرے، یہو
اوشدھی اورنی کوں کاریہ کاری ہے، ایسا جانیں۔ تیسے جین شاستر نی وِشے انیک
اُپدیش ہیں، تن کوں جانے۔ ار گرہن تس ہی کا کرے، جاکری اپنا وِکار دُور ہی ہوئے۔
آپ کے جو وِکار ہوئے تاکا نشیدھ کرن ہارا اُپدیش کوں گرہے۔ تس کا پوشک اُپدیش
کوں نہ گرہے، یہو اُپدیش اورنی کوں کاریہ کاری ہے، ایسا جانیں۔ یہاں اُداہرن
کہئے ہے۔ جیسے شاستر وِشے کہیں نشچیہ پوشک اُپدیش ہے، کہیں ویوہار پوشک
اُپدیش ہے۔ تہاں آپ کے ویوہار کا آدھکیہ ہوئے، تو نشچیہ پوشک اُپدیش کا گرہن
کری یتھاوت پرورتے۔ ار آپ کے نشچیہ کا آدھکیہ ہوئے، تو ویوہار پوشک اُپدیش
کا گرہن کری، یتھاوت پرورتے۔ بُہری پوروے تو ویوہار شردھان تیں آتم
گیان تیں بھرشٹ ہوئے رہیا تھا، پیچھے ویوہار اُپدیش ہی کی مکھیتا کری آتم گیان
کا اُدیم نہ کرے۔ اتھوا پوروے تو نشچیہ شردھان تیں ویراگیہ تیں بھرشٹ ہوئے سوچھند
ہوئے رہیا تھا، پیچھے نشچیہ اُپدیش ہی کی مکھیتا کری، وِشے کشائے کوں پوشیں، ایسے

(2) दुःप्रज्ञाबललुप्तवस्तुनिचया विज्ञानशून्याशयाः ।
विद्यन्ते प्रतिमन्दिरं निजनिजस्वार्थोद्यता देहिनः ॥
आनन्दामृतसिन्धुशीकरचयैर्निर्वाप्य जन्मज्वरं
ये मुक्तेर्वदनेन्दुवीक्षणपरास्ते सन्ति द्वित्रा यदि ॥ २४ ॥

— ज्ञानार्णव, पृष्ठ ८८

وِپریت اُپدیش گرہیں بُرا ہی ہوئے۔ بُوہری جیسے आत्मानुशासन विषै ایسا کہیا:۔" جو
تُو گُن وان ہوتے دوش کیوں لگاوے ہے۔ دوش وان ہونا تھا۔ تو۔ دوش میہ ہی کیوں نہ
بھیا(1)" سو۔ جو۔ جیو آپ۔ تو گُن وان ہوئے۔ ار۔ کوئی دوش لاگتا ہوئے۔ تہاں تس دوش
دُور کرنے کے ارتھی تس اُپدیش کوں انگیکار کرنا۔ بُوہری آپ۔ تو دوش وان ہے۔ ار۔
اِس اُپدیش کا گرہن کری گُن وان پُرشنی کوں نیچا دِکھاوے۔ تو۔ بُرا ہی ہوئے۔ سرو دوش میہ
ہولے تیں۔ تو۔ کنچت دوش رُوپ ہونا بُرا ناہیں ہے۔ تاتیں تجھ تیں۔ تو۔ وہ بھلا ہے۔
بُوہری یہاں یہو کہیا۔" تو دوش میہ ہی کیوں نہ بھیا۔" سو۔ یہو ترک کری ہے۔ کچھو سرو
دوش میہ ہونے کے ارتھی یہو اُپدیش ناہیں ہے۔ بُوہری۔ جو۔ گُن وان کے کنچت دوش
بھئے بھی نِندا ہے۔ تو سرو دوش رہت۔ تو۔ سِدّھ ہیں۔ نیچلی دشا وِشے۔ تو۔ کوئی گُن کوئی
دوش ہوئے ہی ہوئے +

یہاں کوئی کہے۔ ایسے ہے۔ تو" مُنی لِنگ دھاری کنچت پری گرہ راکھے۔ سو بھی نِگود
جائے(2)"۔ ایسے شٹ پاہُوڑ وِشے کیسے کہیا ہے؟

تا کا اُتّر۔ اُونچی پدوی دھاری تس پدوی وِشے نہ سمبھوتا نیچا کاریہ کیے۔ تو۔
پرتگیا بھنگ آدی ہونے تیں مہا دوش لاگے ہے۔ ار۔ نیچی پدوی وِشے تہاں سمبھوتا
گُن دوش ہوئے۔ تو۔ ہوئے۔ تہاں۔ وا۔ کا دوش گرہن کرنا یوگیہ ناہیں۔ ایسا جاننا +

بُوہری उपदेशसिद्धान्तरत्नमालाविषै کہیا۔" آگیا انوساری اُپدیش دینے والا
کا کرودھ بھی کھشما کا بھنڈار ہے(1)"۔ سو۔ یہو اُپدیش وکتا کا گرہوا یوگیہ ناہیں۔ اِس
اُپدیش تیں وکتا کرودھ کیا کرے۔ تو۔ وا۔ کا بُرا ہی ہوئے۔ یہو اُپدیش شروتانی کا
گرہوا یوگیہ ہے۔ کداچت وکتا کرودھ کری کے بھی سانچا اُپدیش دے۔ تو۔ شروتا گُن

---

(1) हे चन्द्रमः किमितिलाञ्छनवान भूस्त्वं
तद्वान भवेः किमित तन्मय एव नाभूः ।
किं ज्योत्स्नयामलमलं तव घोषयन्त्या
स्वर्भानुवन्ननु तथा सति नाऽसि लक्ष्यः ॥१४१॥

(2) जह जायरुवसरिसो तिलतुसमित्तं रा गहदि हत्तेसु ।
जइ लेइ अप्पबहुयं तत्तो पुरा जाइ रिगगोयं ॥१८॥ (सूत्र पाहुड़)

---

(1) रोसोवि खमाकोसो सुत्तं भासंत जस्सरगाधरणस्य ।
उस्सुत्तेण खमाविय दोस महामोहआवासो ॥१४॥

ہی مانیں۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

بُوہری جیسے کاہُو کے اتی شیتانگ روگ ہوئے۔ تاکے ارتھی اتی اُشن رس آدِک اوشدھی کہی ہیں۔ تِس اوشدھی کو جاکے داہ ہوئے۔ وا۔ تچھ شیت ہوئے سو۔ گرہن کرے۔ تو۔ دُکھ ہی پاوے۔ تیسے کاہُو کے کوئی کاریہ کی اتی مُکھیتا ہوئے۔ تاکے ارتھ تِس کے نشیدھ کا اتی کھینچ کری اُپدیش دِیا ہوئے۔ تاکوں جاکے تِس کاریہ کی مُکھیتا نہ ہوتے۔ وا۔ تھوڑی مُکھیتا ہوئے سو۔ گرہن کرے۔ تو۔ بُرا ہی ہوئے۔ یہاں اُداہرن۔ جیسے کاہُو کے شاستر ابھیاس کی اتی مُکھیتا۔ ار۔ آتمانُبھو کا اُدیم ہی ناہیں۔ تاکے ارتھی بہت شاستر ابھیاس نشیدھ کیا۔ بُوہری جاکے شاستر ابھیاس ناہیں۔ وا۔ تھوڑا شاستر ابھیاس ہے۔ سو۔ جیو تِس اُپدیش تیں شاستر ابھیاس چھوڑے۔ ار۔ آتمانُبھو وِشے اُپیوگ رہے ناہیں۔ تب۔ وا۔ کا۔ تو۔ بُرا ہی ہوئے۔ بُوہری جیسے کاہُو کے یگیہ سنان آدی کری ہنسا تیں دھرم ماننے کی مُکھیتا ہے۔ تاکے ارتھی "جو پرتھوی اُلٹے۔ تو۔ بھی ہنسا کئے پُنیہ پھل نہ ہوئے"۔ ایسا اُپدیش دِیا۔ بُوہری جو جیو پُوجن آدِی کاریہ کری کِنچت ہنسا لگاوے۔ ار۔ بہت پُنیہ اُپجاوے۔ سو۔ جیو اِس اُپدیش تیں پُوجن آدی کاریہ چھوڑے۔ ار۔ ہنسا رہت سامایک آدی دھرم وِشے اُپیوگ لاگے ناہیں۔ تب۔ وا۔ کا۔ تو۔ بُرا ہی ہوئے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

بُوہری جیسے کوئی اوشدھی گُن کاری ہے۔ پرنتو آپ کے یاوت تِس اوشدھی تیں ہِت ہوئے۔ تاوت تِس کا گرہن کرے۔ جو۔ شیت مِٹیں بھی اُشن اوشدھی کا سیون کیا ہی کرے۔ تو۔ اُلٹا روگ ہوتے۔ تیسے کوئی دھرم کاریہ ہے۔ پرنتو آپ کے یاوت تِس دھرم کاریہ تیں ہِت ہوئے۔ تاوت تِس کا گرہن کرے۔ جو اُونچی دِشا ہوئیں نیچی دِشا سمبندھی دھرم کا سیون وِشے لاگے۔ تو۔ اُلٹا وِکاری ہوئے۔ یہاں اُداہرن۔ جیسے پاپ مِٹنے کے ارتھی پرتی کرمنا دی دھرم کاریہ کہے۔ بُوہری آتمانُبھو ہوئیں پرتی کرمنا دِک کا وِکلپ کرے۔ تو۔ اُلٹا وِکار بدھے۔ یاہی تیں **समयसार** وِشے پرتی کرمنا دِک کوں وِش کہیا ہے۔ بُوہری جیسے اورتی کے کرنے یوگیہ پربھاونادی دھرم کاریہ کہے۔ تِن کوں ورتی ہوئے کری کرے۔ تو۔ پاپ ہی باندھے۔ ویاپار آدی آرمبھ چھوڑی چیتیالیہ آدی کاریٔ کا ادھیکاری ہوئے۔ سو۔ کیسے بنے؟ ایسے ہی انیتر جاننا۔

بُوہری جیسے پاک آدِک اوشدھی پُشٹ کاری ہے۔ پرنتو جوروان گرہن کرے۔ تو۔ مہادوش اُپجے۔ تیسے اُونچا دھرم بہت بھلا ہے۔ پرنتو اپنے وِکار بھاو دُور ی نہ ہوئے۔ ار۔ اُونچا دھرم گرہے۔ تو۔ مہادوش اُپجے۔ یہاں اُداہرن۔ جیسے اپنا اشُبھ وِکار بھی نہ چھوٹیا۔

ار۔ بِرُدِ کلپ دشا کوں انگیکار کرے۔ تو۔ اُلٹا دِکار بدھے۔ تُوہری جیسے بھوجن آدی وِشینی وِشے آسکت ہوئے۔ ار۔ آرمبھ تیاگ آدی دھرم کوں انگیکار کرے۔ تو۔ دوش ہی اُپجے۔ تُوہری جیسے دیا پار آدی کرتے کا دِکار۔ تو۔ نہ چھوٹے۔ ار تیاگ کا بھیش نہ پا دھرم انگیکار کرے۔ تو۔ مہا دوش اُپجے۔ ایسے ہی انیتر جاننا +

یا ہی پرکار اور بھی ساںچا وِچار تیں اُپدیش کوں یتھارتھ جانی انگیکار کرنا۔ بہت دِستار کہاں تائیں کہئے۔ اپنے سمیگ گیان بھئے آپ ہی کوں یتھارتھ بھاسے۔ اُپدیش تو۔ وچنا آتمک ہے۔ تُوہری وچن کری انیک ارتھ یُگپت کہے جاتے ناہیں۔ تائیں اُپدیش تو۔ ایک ہی ارتھ کی مکھیتا لئے ہوئے۔ تُوہری جس ارتھ کا جہاں ورنن ہے۔ تہاں تس ہی کی مکھیتا ہے۔ دُوسرے ارتھ کی تہاں ہی مکھیتا کرے۔ تو۔ دوؤ اُپدیش درِڑھ نہ ہوئے۔ تائیں اُپدیش دِشئے ایک ارتھ کوں درِڑھ کرے۔ پرنتو سرو جِن مت کا چِنہہ سیادواد ہے۔ سو۔ سیات پد کا ارتھ کتھنچت ہے۔ تائیں جو اُپدیش ہوئے تاکوں سرو تھا نہ جانی لینا۔ اُپدیش کا ارتھ کوں جانی تہاں اِتنا وِچار کرنا۔ یہو اُپدیش کس پرکار ہے۔ کس پریوجن لئے ہے۔ کس جیو کوں کاریہ کاری ہے۔ اِتیادی وِچار کری تس کا یتھارتھ ارتھ گرہن کرے۔ پیچھے اپنی دشا دیکھیں۔ جو اُپدیش جیسے آپ کوں کاریہ کاری ہوئے۔ تس کوں تیسے آپ انگیکار کرے۔ ار۔ جو اُپدیش جاننے یوگیہ ہی ہوئے۔ تو۔ تاکوں یتھارتھ جانی لے۔ ایسے اُپدیش کا پھل کوں پاوے +

کوئی کہے۔ جو۔ تچھ بُدھی اِتنا وِچار نہ کری سکے۔ سو۔ کہا کرے؟

تاکا اُوتر۔ جیسے دیاپاری اپنی بُدھی کے انوساری جس میں سمجھے۔ سو۔ تھوڑا وا بہت دیوپار کرے۔ پرنتو نفع ٹوٹا کا گیان۔ تو۔ اوشیہ چاہیئے۔ تیسے دِوِیکی اپنی بُدھی کے انوساری جس میں سمجھے۔ سو۔ تھوڑا وا بہت اُپدیش کوں گرہے۔ پرنتو مجھ کوں یہو کاریہ کاری ہے۔ یہو کاریہ کاری ناہیں۔ اِتنا۔ تو۔ گیان اوشیہ چاہیئے۔ سو۔ کاریہ۔ تو۔ اِتنا ہے۔ یتھارتھ شردھان گیان کری راگ آدی گھٹاوتا۔ سو۔ یہو کاریہ اپنے سدھے۔ سوئی اُپدیش کا پریوجن گرہے۔ وِشیش گیان نہ ہوئے۔ تو۔ پریوجن کوں۔ تو۔ بھولے ناہیں۔ یہو تو۔ ساودھانی اوشیہ چاہیئے۔ جس میں اپنا ہت کی ہانی ہوئے۔ تیسے اُپدیش کا ارتھ سمجھنا یوگیہ ناہیں۔ یا پرکار سیادواد درِشٹی لئے جین شاستری کا ابھیاس کئے اپنا کلیان ہوئے +

یہاں کوؤ پرشن کرے۔ جہاں انیہ انیہ پرکار سمبھوے۔ تہاں۔ تو۔ سیادواد

سمبھوے۔ بہُری ایک ہی پرکار کری شاسترنی وِشے پرسپر وِرُدھ بھاسے تہاں کیا کریے؟ جیسے پرتھمانُو یوگ وِشے ایک تیرتھنکر کی ساتھ ہزاروں مُکتی گئے بتائے۔ کرنانُویوگ وِشے چھ مہینہ آٹھ سمیہ وِشے چھ سو آٹھ جیو مُکتی جائیں۔ ایسا نیم کیا۔ پرتھمانُویوگ وِشے ایسا کتھن کیا۔ دیو، دیوانگنا اُپجی پیچھے مری ساتھی ہی منشیہ آدی پریائے وِشے اُپجے۔ کرنانُویوگ وِشے دیو کا ساگروں پرمان دیوانگنا کا پلیوں پرمان آیو کہیا۔ اِتیادی وِدھی کیسے ملے؟

تاکا اُتر۔ کرنانُویوگ وِشے کتھن ہے، سو۔ تو تارتمیہ لئے ہے۔ انیہ انُویوگ وِشے کتھن پریوجن انُوساری ہے۔ تاتیں کرنانُویوگ کا کتھن۔ تو۔ جیسے کیا ہے۔ تیسے ہی ہے۔ اور نی کا کتھن کی جیسے وِدھی ملے۔ تیسے ملائے لینی۔ ہزاروں مُنی تیرتھنکر کی ساتھ مُکتی گئے بتائے، تہاں یہُو جاننا۔ ایک ہی کال اِتنے مُکتی گئے ناہیں۔ جہاں تیرتھنکر گمن آدی کریا میٹی ستھر بھئے، تہاں تنی کی ساتھی اِتنے مُنی تِشٹھے۔ بہُری مُکتی آگے پیچھے گئے۔ ایسے پرتھمانُویوگ۔ کرنانُویوگ کا وِرودھ دُوری ہو ہے۔ بہُری دیو۔ دیوانگنا ساتھ اُپجے، پیچھے دیوانگنا چیہ کری۔ بیچ میں انیہ پریائے دھری۔ تن کا پریوجن نہ جانی کتھن نہ کیا۔ پیچھے وہ ساتھی منشیہ پریائے وِشے اُپجے، ایسے وِدھی ملائے وِرودھ دُوری ہو ہے۔ ایسے ہی انیتر وِدھی ملائے لینی +

بہُری پرشن۔ جو ایسے کتھنی وِشے بھی کوئی پرکار وِدھی ملے۔ پرنتو کہیں نیمی ناتھ سوامی کا سوری پور وِشے کہیں دوارا وتی وِشے جنم کہیا، رامچندر آدِک کی کتھا انیہ پرکار لِکھی اِتیادی۔ بہُری کہیں ایکیندریہ آدِک کے ساسادن، گُن ستھان ہونا لِکھیا کہیں نہ لِکھیا۔ اِتیادی اِن کتھنی کی وِدھی کیسے ملے؟

تاکا اُتر۔ ایسے وِرودھ لئے کتھن کال دوش تیں بھئے ہیں۔ اِس کال وِشے پرتیکش گیانی۔ وا بہُو شرُتنی کا۔ تو۔ ابھاو بھیا۔ ار ستوک بُدھی گرنتھ کرنے کے ادھیکاری بھئے۔ تن کے بھرم تیں کوئی ارتھ انیتھا بھاسے۔ تاکوں تیسے لِکھے۔ اتھوا اِس کال وِشے کیتی جین مت وِشے بھی کشائی بھئے ہیں۔ سو۔ کوئی کارن پائے۔ انیتھا کتھن اُنہوں نے لِکھیا ہے۔ ایسے انیتھا کتھن بھیا، تاتیں جین شاسترنی وِشے وِرودھ بھاسنے لاگا۔ سو۔ جہاں وِرودھ بھاسے تہاں اِتنا کرنا۔ سو۔ اِس کتھن کرنے والے بہت پرمانیک ہیں۔ کہ اِس کتھن کرنے والے بہت پرمانیک ہیں۔ ایسا وچار کری بڑے آچاریادِکنی کا کہیا کتھن پرمان کرنا۔ بہُری جن مت کے بہت شاستر ہیں۔ تنی کی آمنائے ملاونی۔ جو پرمپرا آمنائے تیں ملے، سو کتھن پرمان کرنا۔

ایسے وِچار کئے بھی ستیہ استیہ کا نرنیہ نہ ہوئے سکے۔ تو جیسے کیولی کوں بھاسیا ہے۔ تیسے
پرمان ہے۔ ایسے مانی لینا۔ جاتیں دیو آدِک کا وا تلتونی کا نِردھار بھتے بنا۔ تو موکھش مارگ
ہوئے ناہیں۔ تِنی کا۔ تو نِردھار بھی ہوئے سکے ہے۔ سو کوئی اِن کا سورُوپ وِرُدھ کہے
تو۔ آپ ہی کون بھاسی جائے۔ بُوہری انیہ کتھن کا نِردھار نہ ہوئے۔ وا سنشیادی رہے۔
وا انیتھا بھی جان پنا ہوئے جائے۔ ار کیولی کا کہیا پرمان ہے۔ ایسا شردھان رہے۔ تو۔
موکھش مارگ وِشے وِگھن ناہیں۔ ایسا جاننا ◆

یہاں کو وُ تُرک کرے۔ جیسے نانا پرکار کتھن جِن مت وِشے کہیا۔ تیسے انیہ مت وِشے
بھی کتھن پائیے ہے۔ تمہارے مت کے کتھن کا۔ تو تم جس تِس پرکار ستھاپنا کیا۔ ار انیہ
مت وِشے ایسے کتھن کوں تم دوش لگاوُ۔ سو یہُو تمہارے راگ دویش ہے ◆

تاکا سمادھان ۔ کتھن۔ تو نانا پرکار ہوتے ار۔ پریوجن ایک ہی کوں پوشے تو۔
تو کوئی دوش ہے ناہیں۔ ار کہیں کوئی پریوجن پوشے۔ کہیں کوئی پریوجن پوشے۔ تو
دوش ہی ہے۔ سو جِن مت وِشے۔ تو ایک پریوجن راگ آدی میٹنے کا ہے۔ سو کہیں
بہت راگ آدی چھڑائے تھوڑا راگ آدی کرانے کا پریوجن پوشیا ہے۔ کہیں سرد
راگ آدی مٹاونے کا پریوجن پوشیا ہے۔ پرنتو راگ آدی بدھاونے کا پریوجن کہیں
ناہیں۔ تاتیں جِن مت کا کتھن سرو نِردوش ہے۔ ار۔ انیہ مت وِشے کہیں راگ آدی
مٹادنے کا پریوجن لئے کتھن کرے۔ کہیں راگ آدی بدھاونے کا پریوجن لئے کتھن
کرے۔ ایسے ہی اور بھی پریوجن کی وِرُدھتا لئے کتھن کرے۔ تاتیں انیہ مت کا کتھن
سدوش ہے۔ لوک وِشے بھی ایک پریوجن کو پوشتے نانا وچن کہے۔ تاکوں پرمانیک
کہئے ہے۔ ار پریوجن اَور اَور پوشتی باتیں کرے۔ تاکوں باؤلا کہئے ہیں۔ بُوہری جِن
مت وِشے نانا پرکار کتھن ہے۔ سو جُدی جُدی اپیکھشا لئے ہے۔ تہاں دوش ناہیں۔
انیہ مت وِشے ایک ہی اپیکھشا لئے انیہ انیہ کتھن کرے۔ تہاں دوش ہے۔ جیسے جِن دیو
کے ویتراگ بھاو ہے۔ ار سموسرن آدی وِبھوت بھی پائیے ہے۔ تہاں وِرودھ ناہیں۔
سموسرن آدی وِبھوتی کی رچنا اِندر آدِک کرے ہے۔ اِن کوں تس وِشے راگ آدِک
ناہیں۔ تاتیں دوؤ بات سمبھوے ہیں۔ ار انیہ مت وِشے ایشور کوں ساکھشی بھوت
ویتراگ بھی کہے ار تِس ہی کری کئے کام کرودھ آدی بھاو نِروپن کرے ہیں۔ سو۔ ایک
آتما ہی کے ویتراگ پنا۔ ار۔ کام کرودھ آدی بھاو۔ کیسے سمبھوے؟ ایسے ہی انیتر
جاننا ◆

بُوہری کال دوش تیں جن مت وِشے ایک ہی پرکار کری کوئی کتھن وِرُدھ لکھیا ہے۔ سو یہُو تچھ بُدھین کی بھولی ہے۔ کچھو مت وِشے دوش ناہیں۔ سو بھی جن مت کا اتیشے اِتنا ہے۔ پرمان وِرُدھ کتھن کوئی کری سکے ناہیں۔ کہیں سوری پوُر وِشے کہیں دوارادتی وِشے نیمی ناتھ سوامی کا جنم لکھیا۔ سو۔ کاٹھیں ہی ہو ہو۔ پرنتو نگر وِشے جنم ہونا پرمان وِرُدھ ناہیں۔ اب بھی ہوتا دیسے ہے +

بُوہری انیہ مت وِشے سروگیہ آدِک یتھارتھ گیانی کے کئے گرنتھ بتاویں۔ بُوہری تنی وِشے پرسپر وِرُدھ بھاسے۔ کہیں۔ تو۔ بال برہمچاری کی پرشنسا کرے۔ کہیں کہے :

" पुत्र बिना गति ही होय नाहीं " سو۔ دوؤُ ساںچا کیسے ہوئے۔ سو۔ ایسے کتھن تہاں بہت پائیے ہے۔ بُوہری پرمان وِرُدھ کتھن تنی وِشے پائیے ہے۔ ویریہ مکھ وِشے پڑنے تیں مچھلی کے پُتر ہُوا۔ سو۔ ایسے اوار کاہُو کے ہوتا دیسے ناہیں۔ انومان تیں ملے ناہیں۔ سو۔ ایسے بھی کتھن بہت پائیے۔ سو۔ یہاں سروگیہ آدِک کی بھولی مانئے۔ سو۔ تو۔ وے کیسے بھولیں۔ ار۔ وِرُدھ کتھن مانئے میں آوے ناہیں۔ تاتیں تن کے مت وِشے دوش ٹھہرائیے ہے۔ ایسا جانی ایک جن مت ہی کا اُپدیش گرہن کرنے یوگیہ ہے +

تہاں پرتھما نویوگ آدِک کا ابھیاس کرنا۔ تہاں پہلے یا کا ابھیاس کرنا۔ پیچھے یا کا کرنا۔ ایسا نیم ناہیں۔ اپنے پرینامنی کی اوستھا دیکھی جس کے ابھیاس تیں اپنے دھرم وِشے پرورتی ہوئے۔ تِس ہی کا ابھیاس کرنا۔ اتھوا کداچت کسی شاستر کا ابھیاس کرے۔ کداچت کسی شاستر کا ابھیاس کرے۔ بُوہری جیسے روز نامان وِشے تو انیک رقم جہاں تہاں لکھی ہیں۔ تنی کوں کھاتے میں ٹھیک کھتاوے۔ تو بینا دینا۔ کا نشچیہ ہوئے۔ تیسے شاستری وِشے۔ تو۔ انیک پرکار اُپدیش جہاں تہاں دیا ہے۔ تاکوں سمیگ گیان وِشے یتھارتھ پریوجن لئے پہچانے۔ تو ہِت اَہِت کا نشچیہ ہوئے۔ تاتیں سیات پد کی ساپیکھش لئے سمیگ گیان کری۔ جے جیو جن وچنی وِشے رمے ہیں۔ تے جیو شیگھر ہی شُدھ آتم سوروپ کوں پراپت ہو ہیں۔ موکش مارگ وِشے پہلے اُپائے آگم گیان کہیا ہے۔ آگم گیان بنا اور دھرم کا سادھن ہوئے سکے ناہیں۔ تاتیں تم کوں بھی یتھارتھ بُدھی کری آگم ابھیاس کرنا۔ تمہارا کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमागे प्रकाशक नाम शास्त्र विषे उपदेशस्वरूप-

प्रतिपादक नामा आठवाँ अधिकार सम्पूण भया ।।

ॐ नमः

نواں ادھیکار

موکش مارگ کا سوروپ

دوہا

शिवउपाय करतें प्रथम, कारन मंगलरूप।
विघ्नविनाशक सुखकरन, नमौं शुद्ध शिवभूप॥ १॥

اتھ موکش مارگ کا سوروپ کہیئے ہے۔ پہلے موکش مارگ کے پرتی پکھشی متھیا درشن آدک تنی کا سوروپ دکھایا تن کوں تو۔ دکھ روپ دکھ کا کارن جانی ہییہ مانی تن کا تیاگ کرنا۔ بُوہری بیچ میں اُپدیش کا سروپ کھالیتا کوں جانی اُپدیش کوں یتھارتھ سمجھنا اب موکش کے مارگ سمیگ درشن آدک تنی کا سوروپ دکھائیے ہے ان کوں سوروپ سکھ کا کارن جانی اُپادے مانی اِنی کا انگیکار کرنا۔ جاتیں آتما کا ہت موکش ہی ہے۔ تس ہی کا اُپائے آتما کوں کرتویہ ہے۔ تاتیں اس ہی کا اُپدیش یہاں دیجئے ہے۔ تہاں آتما کا ہت موکش ہی ہے، اور ناہیں۔ ایسا نشچیہ کیسے ہوتے۔ سو کہیئے ہے:۔

(आत्मा का हित एक मोक्ष ही है)

آتما کے نانا پرکار گن پریائے روپ اوستھا پائیے ہے۔ تنی وشے اور تو۔ کوئی اوستھا ہوہو۔ کچھو آتما کا بگار سدھار ناہیں۔ ایک دکھ سکھ اوستھا تیں بگار سدھار ہے ہو۔ ایہاں کچھو ہیتو درشٹانت چاہیئے ناہیں۔ پرتیکھش ایسے ہی پرتی بھاسے ہے۔ لوک وشے جیتے آتما ہیں تنی کے ایک اُپائے یہو پائیے ہے۔ دکھ نہ ہوئے، سکھ ہوتے۔ بُوہری انیہ اُپائے بھی جیتے کریں ہیں، تیتے ایک اسی ہی پریوجن لئے کریں ہیں، دوسرا پریوجن

ناہیں۔ جن کے نِمت تیں دُکھ ہوتا جائیں، تِن کوں دُوری کرنے کا اُپائے کریں۔ ار جن کے
نِمت تیں سُکھ ہوتا جائیں، تِنی کے ہونے کا اُپائے کریں۔ بُوہری سنکوچ وِستار آدی اوستھا
بھی آتما ہی کے ہوہے۔ وا۔ انیک پردرویَن کا بھی سنیوگ ملے۔ پرنتو جن کری دُکھ سُکھ
ہوتا نہ جائیں تِنی کے دُوری کرنے کا وا۔ ہونے کا کچھو بھی اُپائے کوئی کرے ناہیں۔
سو۔ ایہاں آتم درویہ کا ایسا ہی سو بھاؤ جاننا۔ اور۔ تو سرو اوستھا کوں سہی سکیں،
ایک دُکھ کوں سہی سکتا ناہیں۔ پر وُش دُکھ ہوئے۔ تو۔ یہو کہا کرے۔ تا کوں بھوگوے
پرنتو۔ سو۔ وش پیئے۔ تو۔ کنچت بھی دُکھ کوں نہ سہے۔ ار سنکوچ وِستار ادی اوستھا جیسی
ہوئے تیسی ہو ہُو، تِنی کوں سو۔ وش پینے بھی بھوگوے، سو۔ سو بھاؤ وِشے ترک ناہیں۔
آتما کا ایسا ہی سو بھاؤ جاننا۔ دیکھو دُکھی ہوئے۔ تب سُوتا چاہے۔ سو۔ سیونے میں
گیان آدِک مند ہوئی جاتے ہیں۔ پرنتو جڑ سا ریکھا بھی ہوئے دُکھ کوں دُوری کیا چاہے
ہے۔ وا۔ مُوا چاہے ہے۔ سو۔ مرنے میں اپنا ناش مانے ہے۔ پرنتو اپنا استیتو بھی کھوتے دُکھ
دُوری کیا چاہے ہے۔ تاتیں ایک دُکھ رُوپ پریائے کا ابھاؤ کرنا ہی یا کا کرتویہ ہے۔
بُوہری دُکھ نہ ہوئے۔ سو۔ ہی سُکھ ہے۔ جاتیں آکلتا لکشن لئے دُکھ تِس کا ابھاؤ سوئی
نراکُل لکشن سُکھ ہے۔ سو۔ یہو بھی پرتیکش بھاسے ہے۔ باہیہ کوئی سامگری کا سنیوگ
ملو، جا کے انترنگ وِشے آکلتا ہے۔ سو۔ دُکھی ہی ہے، جا کے آکلتا ناہیں۔ سو۔ سُکھی ہے۔
بُوہری آکلتا ہوہے، سو۔ راگ آدِک کشائے بھاؤ بھئے ہوہے۔ جاتیں راگ آدی بھاؤنی
کری یہو۔ تو۔ درویَن کوں اور بھانتی پرنما یا چاہے۔ ار وے۔ درویہ اور بھانتی پرنمیں،
تب یا کے آکلتا ہوئے۔ تہاں کے۔ تو۔ آپ کے راگ آدِک دُوری ہوئے، کے آپ چاہے
تیسے ہی سرو درویہ پرنمیں۔ تو۔ آکلتا مٹے۔ سو۔ سرو درویہ۔ تو۔ یا کے آدھین ناہیں۔ کداچت
کوئی درویہ جیسی یا کی اچھا ہوئے، تیسے ہی پرنمیں، تو بھی یا کی سرو تھا آکلتا دُوری نہ
ہوئے۔ سرو کاریہ یا کا چاہیا ہی ہوئے۔ انیتھا نہ ہوئے، تب یہو نراکُل رہے۔ سو۔ یہو۔ تو ہوئے
ہی سکے ناہیں۔ جاتیں کوئی درویہ کا پرنمن کوئی درویہ کے آدھین ناہیں۔ تاتیں اپنے
راگ آدی بھاؤ دُوری بھئے نراکُلتا ہوئے۔ سو۔ یہو کاریہ بنی سکے ہے۔ جاتیں راگ
آدِک بھاؤ آتما کا سو بھاؤ بھاؤ۔ تو ہے ناہیں، اُپادھِک بھاؤ ہے، پرنمت تیں بھئے
ہیں۔ سو نِمت موہ کرم کا اُدے ہے۔ تا کا ابھاؤ بھئے سرو راگ آدِک وِلیہ ہوئے جائیں،
تب آکلتا کا ناش بھئے دُکھ دُوری ہوئے سُکھ کی پراپتی ہوئے۔ تاتیں موہ کرم کا ناش
ہِتکاری ہے +

بہُری تِس آکُلتا کوں سہکاری کارن گیان ورن آدِک کا اُدے ہے۔ گیانا ورن درشناورن کے اُدے تیں گیان درشن سمپُورن نہ پرگٹے، تاتیں یاکے دیکھنے جاننے کی آکُلتا ہوئے۔ اتھوا یتھارتھ سمپُورن وستو کا سوبھاو نہ جانیں، تب راگ آدی رُوپ ہوئے پرورتے، تہاں آکُلتا ہوتے +

بہُری انترائے کے اُدے تیں اِچھا انوسار دان آدی کاریہ نہ بنیں۔ تب آکُلتا ہوتے۔ اِنی کا اُدے ہے، سو موہ کا اُدے ہو تیں آکُلتا کوں سہکاری کارن ہے۔ موہ کے اُدے کا ناش بھئے اِنی کا بل ناہیں۔ انتر مہُورت کال کری آپے آپ ناش کوں پراپت ہوئے۔ پرنتو سہکاری کارن بھی دُوری ہوتے جائے، تب پرگٹ رُوپ نِراکُل دشا بھاسے۔ تہاں کیول گیانی بھگوان اننت سُکھ رُوپ دشا کوں پراپت کہئے +

بہُری اگھاتی کرمنی کا اُدے کے نمت تیں شریر آدِک کا سنیوگ ہوہے۔ سو موہ کرم کا اُدے ہو تیں شریر آدِک کا سنیوگ آکُلتا کوں باہیہ سہکاری کارن ہے۔ انترنگ موہ کا اُدے تیں راگ آدِک ہوتے۔ ار۔ باہیہ اگھاتی دھرمنی کے اُدے تیں راگ آدِک کوں کارن شریر آدِک کا سنیوگ ہوئے۔ تب آکُلتا اُپجے ہے۔ بہُری موہ کا اُدے تیں ناش بھئے بھی اگھاتی کرم کا اُدے رہے ہے، سو کچھُو بھی آکُلتا اُپجائے سکے ناہیں۔ پرنتو پُوروے آکُلتا کا سہکاری کارن تھا، تاتیں اگھاتی کرمن کا بھی ناش آتما کوں اِشٹ ہی ہے۔ سو کیولی کے اِنی کے ہو تیں کچھُو دُکھ ناہیں تاتیں اِنی کے ناش کا اُدیم بھی ناہیں۔ پرنتو موہ کا ناش بھئے اے کرم آپے آپ تھوڑے ہی کال میں سرو ناش کوں پراپت ہوتے جائے ہیں۔ ایسے سرو کرم کا ناش ہونا آتما کا ہِت ہے۔ بہُری سرو کرم کے ناش ہی کا نام موکھش ہے۔ تاتیں آتما کا ہِت ایک موکھش ہی ہے۔ اور کچھُو ناہیں۔ ایسا نشچیہ کرنا +

اِہاں کوئی کہے۔ سنسار دشا وِشے پُنیہ کرم کا اُدے ہو تیں بھی جیو سُکھی ہوہے، تاتیں کیول موکھش ہی ہِت ہے۔ ایسا کاہے کوں کہئے ؟

(संसारिक सुख दुःख ही है)

تا کا سمادھان۔ سنسار دشا وِشے سُکھ تو سروتھا ہے ہی ناہیں، دُکھ ہی ہے۔ پرنتو کاہُو کے کبھُوں بہت دُکھ ہو ہے، کاہُو کے کبھُوں تھوڑا دُکھ ہو ہے۔ سو۔ پُوروے بہت دُکھ تھا۔ وا۔ انیہ جیونی کے بہت دُکھ پائیے ہے، تِس اپیکشا تیں تھوڑے دُکھ والے کوں سُکھی کہئے۔ بہُری تِس ہی ابھپرائے تیں تھوڑے دُکھ والا آپ کوں سُکھی مانے

ہے۔ پرمارتھ تیں سکھ ہے ناہیں۔ بہوری جو تھوڑا بھی دکھ سدا کال رہے ہے۔ تو واکوں
بھی بہت ٹھہرائیے۔ سو بھی ناہیں۔ تھوڑے کال ہی پنیہ کا ادے رہے۔ تہاں تھوڑا دکھ
ہوئے۔ پیچھے بہت دکھ ہوئی جائے۔ تاتیں سنسار اوستھا بہت روپ ناہیں۔ جیسے کاہو
کے وِشم جور ہے۔ تا کے کبہو اساتا بہت ہوئے۔ کبہو تھوڑی ہوئے۔ تھوڑی اساتا
ہوئے تب وہ آپ کوں نیکا مانیں۔ لوک بھی کہیں۔ نیکا ہے۔ پرنتو پرمارتھ تیں یا دِت
جور کا سدبھاؤ ہے۔ تا دِت نیکا ناہیں ہے۔ تیسے سنساری کے موہ کا ادے ہے۔ تا کے
کبہو آکلتا بہت ہوئے۔ کبہو تھوڑی ہوئے۔ تھوڑی آکلتا ہوئے۔ تب وہ آپ کوں
سکھی مانے۔ لوک بھی کہیں سکھی ہے۔ پرنتو پرمارتھ تیں یا دِت موہ کا سدبھاؤ ہے۔
تا دِت سکھی ناہیں۔ بہوری سنی۔ سنسار دشا وِشے بھی آکلتا گھٹیں سکھ نام پاوے
ہے۔ آکلتا بدھے دکھ نام پاوے ہے۔ کچھو باہیہ سامگری تیں سکھ دکھ ناہیں۔ جیسے
کاہو درِدری کے کنچِت دھن کی پراپتی بھئی۔ تہاں کچھو آکلتا گھٹنے تیں واکوں سکھی
کہئے۔ ار وہ بھی آپ کوں سکھی مانیں۔ بہوری کاہو بہت دھنوان کے کنچِت دھن
کی ہانی بھئی۔ تہاں کچھو آکلتا بدھنے تیں واکوں دکھی کہئے۔ ار وہ بھی آپ کو
دکھی مانیں۔ ایسے ہی سروتر جاننا۔

بہوری آکلتا گھٹنا بدھنا بھی باہیہ سامگری کے انوساری ناہیں۔ کشائے بھاؤنی
کا گھٹنے بدھنے کے انوساری ہے۔ جیسے کاہو کے تھوڑا دھن ہے ار واکے سنتوش
ہے۔ تو واکے آکلتا تھوڑی ہی ہے۔ بہوری کاہو کے بہت دھن ہے۔ ار واکے
ترشنا ہے۔ تو واکے آکلتا گھنی ہے۔ بہوری کاہو کوں کاہو نے بہت برا کہیا۔ ار واکے
کرودھ نہ بھیا۔ تو واکے آکلتا نہ ہوئے۔ ار تھوڑی باتیں کہے ہی کرودھ ہوئے آوے۔
تو واکے آکلتا گھنی ہوئے۔ بہوری جیسے گئو کے بچھڑے تیں کچھو بھی پریوجن ناہیں۔
پرنتو موہ بہت۔ تاتیں وا کی رکھشا کرنے کی بہت آکلتا ہوئے۔ بہوری سبھٹ کے شریر
آدک تیں گھنے کاریہ سدھیں ہیں۔ پرنتو رن وِشے مان آدک کری شریر آدک تیں موہ
گھٹی جائے۔ تب مرنے کی بھی تھوڑی آکلتا ہوئے۔ تاتیں ایسا جاننا۔ سنسار اوستھا وِشے
بھی آکلتا گھٹنے بدھنے ہی تیں سکھ دکھ مانئے ہیں۔ بہوری آکلتا کا گھٹنا بدھنا راگ آدک
کشائے گھٹنے بدھنے کے انوساری ہے۔ بہوری پر دِریہ روپ باہیہ سامگری کے
انوساری سکھ دکھ ناہیں۔ کشائے تیں یا کے اِچھا اپجے۔ ار یا کی اِچھا انوساری
باہیہ سامگری ملے۔ تب یا کا کچھو کشائے اپشمنے تیں آکلتا گھٹے تب سکھ مانے۔

ار۔ اِچھا نوساری سامگری نہ ملے' تب کشائے بدھنے تیں آکلتا بدھے' تب دُکھ مانے۔ سو ہے تو ایسے۔ ار یہ ہو جائیں۔ موکوں پر دروبہ کے نمت تیں سُکھ دُکھ ہوئے۔ سو۔ ایسا جاننا بھرم ہی ہے۔ تاتیں اِہاں ایسا وِچار کرنا' جو سنسار اوستھا وِشے نمت کشائے گھٹیں سُکھ مانیے' تاکوں ہت جانیے۔ تو جہاں سرو تھا کشائے دُوری بھئے وا کشائے کا کارن دُوری بھئے پرم نرآکلتا ہونے کری اننت سُکھ پائیے۔ ایسی موکھش اوستھا کوں کیسے ہت نہ مانیے؟ بُوہری سنسار اوستھا وِشے اُچ پدکوں پاوے' تو بھی کے تو وِشے سامگری مِلاونے کی آکلتا ہوتے' کے وِشے سیون کی آکلتا ہوتے' کے اپنے اور کوئی کرودھ آدی کشائے تیں اِچھا اُپجے' تاکے پُورن کرنے کی آکلتا ہوتے۔ کداچت سرو تھا نرآکل ہوئے سکے ناہیں' ابھیپرائے وِشے تو انیک پرکار آکلتا بنی ہی رہے۔ ار باہیہ کوئی آکلتا میٹنے کے اُپائے کرے' سو پرتھم تو کاریہ سِدھ ہوتے ناہیں۔ ار جو بھوِتویہ یوگ تیں وہ کاریہ سِدھ ہوئے جاتے۔ تو تت کال اور آکلتا میٹنے کا اُپائے وِشے لاگے۔ ایسے آکلتا میٹنے کی آکلتا نرنتر رہیا کرے۔ جو ایسی آکلتا نہ رہے۔ تو نئے نئے وِشے سیون آدی کاریہ وِشے کاہے کوں پرورتے ہے؟ تاتیں سنسار اوستھا وِشے پُنیہ کا اُدے تیں اِندر اہمندر آدی پد پاوے۔ تو بھی نرآکلتا نہ ہوتے' دُکھ ہی رہے۔ تاتیں سنسار اوستھا ہتکاری ناہیں +

بُوہری موکھش اوستھا وِشے کوئی ہی پرکار کی آکلتا رہی ناہیں۔ تاتیں آکلتا میٹنے کا اُپائے کرنے کا بھی پریوجن ناہیں۔ سدا کال شانت رس کری سُکھی رہے ہے۔ تاتیں موکھش اوستھا ہی ہتکاری ہے۔ پُوروبھی سنسار اوستھا کا دُکھ کا۔ ار موکھش اوستھا کا سُکھ کا وِشیش ورنن کیا ہے' سو اِس ہی پریوجن کے ارتھی کیا ہے۔ تاکوں بھی وِچاری موکھش کوں ہِت روپ جانی۔ موکھش کا اُپائے کرنا۔ سرو اُپدیش کا تاتپریہ اِتنا ہے۔

اِہاں پرشن۔ جو موکھش کا اُپائے کال لبدھی آئے بھوِتویہ انوساری بنیں ہے۔ کہ موہ آدِک کا اُپشم آدی بھئے بنیں ہے کہ اپنے پُرشارتھ تیں اُدیم کئے بنیں ہے۔ سو کہو جو پہلے دوئے کارن ملے بنیں ہے۔ تو ہم کو اُپدیش کاہے کوں دیجئے ہے۔ ار پُرشارتھ تیں بنیں ہے۔ تو اُپدیش سرو سُنیں تِنی وِشے کوئی اُپائے کری سکے۔ کوئی نہ کری سکے۔ سو کارن کہا؟

(मोक्ष साधन में पुरुषार्थ की मुख्यता)

تا کا سمادھان۔ایک کاریہ ہونے وِشئے انیک کارن ملیں ہیں۔سو۔موکھش کا اُپائے بنیں ہے۔تہاں تو۔پُوروکت تینوں ہی کارن ملیں ہیں۔ار۔نہ بنیں ہے۔تہاں تینوں ہی کارن نہ ملیں ہیں۔پُوروکت تین کارن کہے‘۔تنی وِشئے کال لبدھی وا۔ہونہار تو کچھو وستو ناہیں۔جس کال وِشئے کاریہ بنیں۔سوئی کال لبدھی۔ار۔جو کاریہ بھیا۔سوئی ہونہار۔بُوہری جو کرم کا اُپشمادِک ہے۔سو۔پُدگل کی شکتی ہے‘۔تا کا آتما کرتا ہرتا ناہیں۔بُوہری پُرشارتھ تیں اُدیم کریئے ہے۔سو۔یہو آتما کا کاریہ ہے۔تاتیں آتما کوں پُرشارتھ کری اُدیم کرنے کا اُپدیش دیجئے ہے۔تہاں یہو آتما جس کارن تیں کاریہ سِدھی اوشیہ ہوئے۔تِس کارن رُوپ اُدیم کرے۔تہاں تو انیہ کارن ملیں ہی ملیں۔ار۔کاریہ کی بھی سِدھی ہوئے ہی ہوئے بُوہری جس کارن تیں کاریہ کی سِدھی ہوئے اتھوا ناہیں بھی ہوئے‘۔تِس کارن رُوپ اُدیم کرے‘۔تہاں انیہ کارن ملیں تو۔کاریہ سِدھی ہوئے۔نہ ملیں تو نہ سِدھی ہوئے۔سو۔جِن مت وِشئے جو موکھش کا اُپائے کہیا ہے۔سو۔اس تیں موکھش ہوئے ہی ہوئے۔تاتیں جو جیو پُرشارتھ کری جِنیشور کا اُپدیش انوساری موکھش کا اُپائے کریں ہیں۔تا کے کال لبدھی۔وا۔ہونہار بھی بھیا۔ار۔کرم کا اُپشمادی بھیا ہے۔تو۔یہو ایسا اُپائے کرے ہے۔تاتیں جو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے کرے ہے۔تا کے سرو کارن ملیں ہیں۔ایسا نشچیہ کرنا۔ار۔وا کے اوشیہ موکھش کی پراپتی ہوئے۔بُوہری جو جیو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے نہ کرے۔تا کے کال لبدھی۔وا۔ہونہار بھی ناہیں۔ار۔کرم کا اُپشمادی نہ بھیا ہے۔تو یہو اُپائے نہ کرے ہے۔تاتیں جو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے نہ کرے ہے۔تا کے کوئی کارن ملے ناہیں۔ایسا نشچیہ کرنا۔ار۔وا کے موکھش کی پراپتی نہ ہوئے۔بُوہری تو کہے ہے۔اُپدیش تو سرو سُنے ہیں۔کوئی موکھش کا اُپائے کری سکے کوئی نہ کری سکے‘۔سو۔کارن کہا؟ سو کارن یہو ہی ہے۔جو اُپدیش سُنی پُرشارتھ کرے ہے۔سو موکھش کا اُپائے کری سکے ہے۔ار۔پُرشارتھ نہ کرے ہے۔سو۔موکھش کا اُپائے نہ کری سکے ہے۔ اُپدیش تو شِکھشا ماتر ہے۔پھل جیسا پُرشارتھ کرے تیسا لاگے +

(द्रव्यलिंगी के मोक्षोपयोगी पुरुषार्थ का अभाव)

بُوہری پرشن۔جو درویہ لنگی مُنی موکھش کے ارتھی گرہستھ پنوں چھوڑی تپشچرن آدی کریں ہیں۔تہاں پُرشارتھ تو کیا‘ کاریہ سِدھ نہ بھیا۔تاتیں پُرشارتھ کئے تو کچھو سِدھی ناہیں +

تا کا سمادھان۔انیتھا پُرشارتھ کری پھل چاہے۔تو۔کیسے سِدھی ہوئے؟ تپشچرن آدی ویوہار سادھن وِشئے انوراگی ہوئے پروَرتے۔تا کا پھل شاستر وِشئے تو شُبھ بندھ کہیا۔ار۔یہو تِس تیں موکھش چاہے۔سو۔کیسے ہوئے۔یہو۔تو۔بھرم ہے۔

دُوسری پرشن۔ جو بھرم کا بھی تو کارن کرم ہی ہے، پُرشارتھ کہا کرے؟
تا کا اُوتر۔ سانچا اُپدیش تیں نِرنیہ کئے بھرم دُوری ہوئے۔ سو ایسا پُرشارتھ نہ کرے ہے، تِس ہی تیں بھرم رہے ہے۔ نِرنیہ کرنے کا پُرشارتھ کرے۔ تو بھرم کا کارن موہ کرم تا کا بھی اُپشمادی ہوئے، تب بھرم دُوری ہوئے جائے۔ جاتیں نِرنیہ کرتاں پرِنامنی کی وِشُدھتا ہوئے، تِس تیں موہ کا سِتھتی انُوبھاگ گھٹے ہے +

دُوسری پرشن۔ جو نِرنیہ کرنے وِشے اُپیوگ نہ لگاوے ہے، تا کا بھی تو کارن کرم ہے۔
تا کا سمادھان۔ ایکیندریادک وچار کرنے کی شکتی ناہیں، تِن کے تو کرم ہی کا کارن ہے۔ یا کے تو گیاناورن آدک کا کھشیوپشم تیں نِرنیہ کرنے کی شکتی بھئی، جہاں اُپیوگ لگاوے۔ تِس ہی کا نِرنیہ ہوئے سکے۔ یہُو انیہ نِرنیہ کرنے وِشے اُپیوگ لگاوے، یہاں اُپیوگ نہ لگاوے سو یہُو تو یا ہی کا دوش ہے۔ کرم کا تو کِچھُو پریوجن ناہیں +

دُوسری پرشن۔ جو سمیکتو چارِتر کا تو گھاتک موہ ہے، تا کا ابھاؤ بھئے بِنا موکھش کا اُپائے کیسے بنے؟
تا کا اُوتر۔ تتو نِرنیہ کرنے وِشے اُپیوگ نہ لگاوے۔ سو تو یا ہی کا دوش ہے۔ بہُوری پُرشارتھ کری تتو نِرنیہ وِشے اُپیوگ لگاوے، تب سویمیو ہی موہ کا ابھاؤ بھئے سمیکتو آدی رُوپ موکھش کے اُپائے کا پُرشارتھ بنے ہے۔ سو مُکھیہ پنے تو تتو نِرنیہ وِشے اُپیوگ لگاونے کا پُرشارتھ کرنا۔ بہُوری اُپدیش بھی دیجئے ہے۔ سو اِس ہی پُرشارتھ کراونے کے ارتھی دیجئے ہے۔ بہُوری اِس پُرشارتھ تیں موکھش کے اُپائے کا پُرشارتھ آپ ہی تیں سِدھ ہوئیگا۔ ار تتو نِرنیہ نہ کرنے وِشے کوئی کرم کا دوش ہے ناہیں، تیرا ہی دوش ہے۔ ار تُو آپ تو مہنت رہیا چاہے۔ ار اپنا دوش کرم آدک کے لگاوے، سو جِن آگیا مانے تو ایسی انیتی سمبھوے ناہیں۔ تو کوں وِشے کشائے رُوپ ہی رہنا ہے۔ تا تیں جھُوٹ بولے ہے۔ موکھش کا سانچا ابھیلاش ہوئے، تو ایسی یُکتی کاہے کوں بناوے۔ سنساریک کاریہ وِشے اپنا پُرشارتھ تیں سِدھ نہ ہوتی جانے، تو بھی پُرشارتھ کری اُدیم کیا کرے، یہاں پُرشارتھ کھوئے بیٹھے۔ سو جانئے ہے۔ موکھش کوں دیکھا دیکھی اُتکرشٹ کہے ہے۔ وا کا سوروپ پہچانی تا کوں ہِت رُوپ نہ جانے ہے۔ ہِت جانی تا کا اُدیم بنیں۔ سو نہ کرے بنُوا [illegible]

اِہاں پرشن۔ تُم کہیا سو ستیہ [illegible] کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے، بھاؤ کرم تیں دروِیہ کرم کا بندھ ہوئے۔ بہُوری تا کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے، ایسے ہی انادی تیں پرمپرا ہے۔ تب موکھش کا اُپائے کیسے ہوئے سکے؟

تاکا سمادھان۔ کرم کا بندھ۔ وا۔ اُدے سدا کال سمان ہی ہُوا کرے۔ تو۔ تو ایسے ہی ہے۔ پرنتو پُرینامنی کے نِمت تیں پوُرو بدھ کرم کا بھی اُتکرشن، اپکرشن، سنکرمن آدی ہوتیں تن کی شکتی ہین ادِھک ہوئے ہے۔ تاتیں تنی کا اُدے بھی مند تیبھر ہوہے۔ تنی کے نِمت تیں نوین بندھ بھی مند تیبھر ہوہے۔ تاتیں سنساری جیونی کے کرم اُدے کے نِمت کری کبھوں گیان آدِک گھنے پرگٹ ہوہیں، کبھوں تھوڑے پرگٹ ہوہیں۔ کبھوں راگ آدِک مند ہوہیں، کبھوں تیبھر ہوہیں۔ ایسے پلٹنی ہُوا کرے ہے۔ تہاں کداچت سنگیی پنچیندری پریاپت پریائے پایا، تب من کری وِچار کرنے کی شکتی بھئی۔ بہُوری یا کے کبھوں تیبھر راگ آدِک ہوئے، کبھوں مند ہوئے۔ تہاں راگ آدِک کا تیبھر اُدے ہوتیں۔ تو۔ وِشے کشائے آدِک کے کاریُنی وِشے ہی پروَرتی ہوئے۔ بہُوری راگ آدِک کا مند اُدے ہوتیں باہیہ اُپدیش آدِک کا نِمت بنے۔ ار۔ آپ پُرشارتھ کری۔ تنی اُپدیش آدِک وِشے اُپیوگ کوں لگاوے۔ تو۔ دھرم کاریہ وِشے پروَرتی ہوئے۔ ار۔ نِمت نہ بنیں۔ وا۔ آپ پُرشارتھ نہ کرے۔ تو۔ انیہ کاریُنی وِشے ہی پروَرتے۔ پرنتو مند راگ آدی لیئے پروَرتے۔ اِس اوسر وِشے اُپدیش کاریہ کاری ہے۔ وِچار شکتی رہت ایکیندریہ آدِک، تنی کے تو اُپدیش سمجھنے کا گیان ہی ناہیں۔ ار۔ تیبھر راگ آدی سہت جیونی کا اُپدیش وِشے اُپیوگ لاگے ناہیں۔ تاتیں جے جیو وِچار شکتی سہت ہوئے۔ ار جن کے راگ آدی مند ہوئے۔ تن کوں اُپدیش کا نِمت تیں دھرم کی پراپتی ہوئے جائے، تو تن کا بھلا ہوئے۔ بہُوری اِس ہی اوسر وِشے پُرشارتھ کاریہ کاری ہے۔ ایکیندریہ آدِک تو دھرم کاریہ کرنے کوں سمرتھ ہی ناہیں، کیسے پُرشارتھ کریں۔ ار۔ تیبھر کشائی پُرشارتھ کرے سو۔ پاپ ہی کا کرے۔ دھرم کاریہ کا پُرشارتھ ہوئے سکے ناہیں۔ تاتیں وِچار شکتی سہت ہوئے۔ ار جن کے راگ آدِک مند ہوئے، سو جیو پُرشارتھ کری اُپدیش آدِک کے نِمت تیں تتو نِرنیہ آدِی وِشے اُپیوگ لگاوے۔ تو۔ یا کا اُپیوگ تہاں لگے۔ تب یا کا بھلا ہوئے۔ جو اِس اوسر وِشے بھی تتو نِرنیہ کرنے کا پُرشارتھ نہ کرے۔ پرمادتیں کال گماوے، کے۔ تو۔ مند راگ آدی لیئے وِشے کشاینی کے کاریُنی ہی وِشے پروَرتے، کے ویوہار دھرم کاریُنی وِشے پروَرتے، تو۔ اوسر تو جاتا رہے، سنسار ہی وِشے بھرمن ہوئے۔

بہُوری اِس اوسر وِشے جے جیو پُرشارتھ کری تتو نِرنیہ کرنے وِشے اُپیوگ لگاونے کا ابھیاس راکھیں، تنی کے وِشُدھتا بدھے۔ تاکری کرمنی کی شکتی ہین ہوئے۔ کیتیک کال وِشے آپے آپ درشن موہ کا اُپشم ہوئے۔ تب یا کے تتونی کی یتھاوت پرتیتی آوے۔ سو۔ یا کا۔ تو۔ کرتویہ تتو نِرنیہ کا ابھیاس ہی ہے۔ اِس ہی تیں درشن موہ کا اُپشم۔ تو۔ سویمیو ہوئے۔ یا میں جیو

کاکر تو یہ کچھو ناہیں۔ بُوہری تا کوں ہوتے جیو کے سومیو سمیگ درشن ہوتے۔ تُوہری سمیگ
درشن ہوتیں شردھان تو یہ ہو بھیا، میں آتما ہوں، مجھ کو راگ آدی نہ کرنے۔ پرنتو چارتر
موہ کے اُدے تیں راگ آدِک ہو ہیں۔ تہاں تیبر اُدے ہوئے تب تو وِشے آدی وِشے پرورتے
ہے۔ ار۔ مند اُدے ہوئے، تب اپنے پُرشارتھ تیں دھرم کاریہ وِشے۔ وا۔ ویراگیہ آدی بھاؤنا
وِشے اُپیوگ کوں لگاوے ہے۔ تا کے نِمت تیں چارتر موہ مند ہوتا جائے۔ ایسے ہوتیں دیش
چارتر تتھا۔ سکل چارتر انگیکار کرنے کا پُرشارتھ پرگٹ ہوئے۔ تُوہری چارتر کوں دھاری اپنا
پُرشارتھ کری دھرم وِشے پرنتی کوں بدھاوے۔ تہاں وِشُدھتا کری کرم کی ہین شکتی
ہوئے، تا تیں وِشُدھتا بدھے، تا کری ادھک کرم کی شکتی ہین ہوتے۔ ایسے کرم تیں موہ کا
ناش کرے، تب سرو تھا پرنام وِشُدھ ہوتے، تنی کری گیانا ورن آدی کا ناش ہوئے، تب
کیول گیان پرگٹ ہوتے۔ تہاں پیچھے بنا اُپائے اگھاتی کرم کا ناش کری شُدھ سِدھ پد کوں
پاوے۔ ایسے اُپدیش کا تو نِمت بنیں۔ ار۔ اپنا پُرشارتھ کرے، تو کرم کا ناش ہوئے ۔

تُوہری جب کرم کا اُدے تیبر ہوئے، تب پُرشارتھ نہ ہوتے سکے ہے۔ اُوپر لے گُن ستھانی
تیں بھی گر جاتے ہے۔ تہاں تو جیسا ہونہار ہوتے، تیسا ہوئے۔ پرنتو جہاں مند اُدے ہوتے
ار پُرشارتھ ہوئے سکے۔ تہاں تو پرمادی نہ ہونا۔ ساودھان ہوئے۔ اپنا کاریہ کرنا۔ جیسے
کوئی پُرش ندی کا پرواہ وِشے پڑیا بہے ہے۔ تہاں پانی کا زور ہوئے تب تو۔ وا۔ کا پُرشارتھ
کچھو ناہیں۔ اُپدیش بھی کاریہ کاری ناہیں۔ ار۔ پانی کا زور تھوڑا ہوئے، تب جو پُرشارتھ
کری نکسے تو نکس آوے۔ تس ہی کوں نکسنے کی شکشا دیجیے ہے۔ ار نہ نکسے تو ہولو ہولو بہے۔
پیچھے پانی کا زور گھٹے بہیا چلا جائے۔ تیسے جیو سنسار وِشے بھرمے ہے۔ تہاں کرمنی کا تیبر اُدے
ہوئے تب تو وا کا پُرشارتھ کچھو ناہیں، اُپدیش بھی کاریہ کاری ناہیں۔ ار کرم کا مند اُدے
ہوئے۔ تب پُرشارتھ کری موکھش مارگ وِشے پرورتے۔ تو موکھش پاوے۔ تس ہی
کوں موکھش مارگ کا اُپدیش دیجیے ہے۔ ار۔ موکھش مارگ وِشے نہ پرورتے۔ تو کنچت
وِشُدھتا پاتے۔ پیچھے تیبر اُدے آئے نگود آدی پریائے کوں پاوے۔ تا تیں اوسر چوکنا
یو گیہ ناہیں۔ اب سرو پرکار اوسر آیا ہے۔ ایسے اوسر پاونا کٹھن ہے۔ تا تیں شری گُرو
دیال ہوئے موکھش مارگ کوں اُپدیشیں۔ تِس وِشے بھویہ جیونی کوں پرورتی کرنی۔ اب
موکھش مارگ کا سُوروپ کہیے ہے ۔

(मोक्षमार्ग का स्वरुप)

جن کے نِمت تیں آتما اشُدھ دشا کوں دھاری دُکھی بھیا۔ ایسے جے موہ آدِک کرم

تتی کا سروتھا ناش ہوتیں کیول آتما کی جو سروپ پرکاش شُدھ اوستھا کا ہونا سو۔ موکھش ہے۔
تا کا جو اُپائے۔ کارن، سو موکھش مارگ جاننا۔ سو۔ کارن۔ تو انیک پرکار ہو ہیں۔ کیئی کارن
تو ایسے ہو ہیں، جا کے بھئے بِنا۔ تو کاریہ نہ ہوئے۔ ار۔ جا کے بھئے کاریہ ہوئے۔ وا۔ نہ ہوئے۔
جیسے مُنی لنگ دھارے بنا۔ تو موکھش نہ ہوئے۔ ار۔ مُنی لنگ دھارے موکھش ہوئے بھی
ناہیں بھی ہوئے۔ بہُری کیئی کارن ایسے ہیں مُکھیہ پنے تو۔ جا کے بھئے کاریہ ہوئے۔ ار۔ کا ہو کے
بنا بھئے بھی کاریہ سِدھی ہوئے۔ جیسے انشنادی باہیہ تپ کا سادھن کئے مُکھیہ پنے موکھش
پائیے ہے۔ بھرت آدک کے باہیہ تپ کئے بِنا ہی موکھش پراپتی بھئی۔ بہُری کیئی کارن ایسے
ہیں۔ جا کے بھئے کاریہ سِدھی ہوئے ہی ہوئے۔ جا کوں نہ بھئے سروتھا کاریہ سِدھی نہ ہوئے۔
جیسے سمیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا بھئے تو موکھش ہوئے ہی ہوئے۔ ار تا کوں نہ بھئے
سروتھا موکھش نہ ہوئے۔ ایسے اے کارن کہے۔ تِنی وِشے اتشیہ کری نیم تیں موکھش کا سادھن
جو سمیگ درشن گیان چارتر کا ایکی بھاؤ سو موکھش مارگ جاننا۔ انی سمیگ درشن سمیگ گیان
سمیک چارتر نی وشے ایک بھی نہ ہوتے۔ تو موکھش مارگ نہ ہوئے۔ سو ہی (तत्वार्थ सूत्रविषै)
کہیا ہے۔

सम्यग्दर्शन ज्ञान चारित्राणि मोक्षमार्गः ॥१॥

اس سُوتر کی ٹیکا وِشے کہیا ہے۔ جو یہاں "मोक्षमार्गः" ایسا ایک وچن کہیا تا کا ارتھ یہ ہو ہے۔
جو تینوں ملیں ایک موکھش مارگ ہے۔ جُدے جُدے تین مارگ ناہیں ہیں +

یہاں پرشن۔ جو اسنیت سمیگ درشٹی کے تو چارتر ناہیں، وا کے موکھش مارگ بھیا
ہے کہ نہ بھیا ہے۔

تا کا سمادھان۔ موکھش مارگ یا کے ہوسی، یہ تو نیم بھیا۔ تاتیں اُپچارتیں یا کے موکھش
مارگ بھیا بھی کہیئے۔ پرمارتھ تیں سمیک چارتر بھئے ہی موکھش مارگ ہو ہے۔ جیسے کوئی پرش
کے کسی نگر چالنے کا نشچیہ بھیا۔ تاتیں وا کوں ویوہار تیں ایسا بھی کہیئے "یہ سو۔ تس نگر کوں چلیا
ہے"۔ پرمارتھ تیں مارگ وِشے گمن کئے ہی چلنا ہوسی۔ تیسے اسنیت سمیگ درشٹی کے ویتراگ
بھاؤ رُوپ موکھش مارگ کا شردھان بھیا۔ تاتیں وا کوں اُپچار تیں موکھش مارگی کہیئے۔
پرمارتھ تیں ویتراگ بھاؤ رُوپ پرنَمے ہی موکھش مارگ ہوسی۔ بہُری "प्रवचनसार" وِشے
بھی تینوں کی ایکاگرتا بھئے ہی موکھش مارگ کہیا ہے۔ تاتیں یہ جاننا۔ تتو شردھان گیان بنا
تو راگ آدی گھٹائے موکھش مارگ ناہیں۔ ار۔ راگ آدی گھٹائے بنا تتو شردھان گیان
تیں بھی موکھش مارگ ناہیں۔ تینوں ملیں ساکھشات موکھش مارگ ہو ہے +

(लक्षण और उसके दोष)

اب اِن کا نِردیش۔ ار لکھشن نِردیش۔ ار پریکھشا دوار کری نِروپن کیجتے ہے۔ تہاں سمیگ درشن۔ سمیگ گیان۔ سمیک چارتر موکھش کا مارگ ہے۔ ایسا نام ماتر کتھن سو۔ تو نِردیش جاننا۔ بہُری اتی ویاپتی۔ اویاپتی۔ اسمبھوی پنا کری رہت ہوئے۔ ار۔ جا کری اِن کوں پہچانیئے۔ سو لکھشن، جاننا۔ تا کا جو نِردیش کیجئے۔ نِروپن۔ سو لکھشن نِردیش، جاننا۔ تہاں جاکوں پہچاننا ہوئے۔ تا کا نام لکھشیہ ہے۔ اُس بِنا اور کا نام الکھشیہ ہے۔ سو لکھشیہ۔ وا۔ الکھشیہ دوؤ وِشئے پایئے۔ ایسا لکھشن جہاں کہیئے۔ تہاں اتی ویاپتی پنوں جاننا۔ جیسے آتما کا لکھشن اموُرت تتو کہا۔ سو اموُرتتو، لکھشن ہے۔ سو لکھشیہ جو ہے۔ آتما تِس وِشئے بھی پایئے۔ ار۔ الکھشیہ جو ہے۔ آکاش آدِک تِنی وِشئے بھی پایئے۔ تاتیں یہُ اتی ویاپتی لکھشن ہے۔ یا کری آتما پہچانے۔ آکاش آدِک بھی آتما ہوئے جائے۔ یہُ دوش لاگے ✦

بہُری جو کوئی لکھشیہ وِشئے تو ہوئے۔ ار کوئی وِشئے نہ ہوئے۔ ایسا لکھشیہ کا ایک دیش وِشئے پایئے۔ ایسا لکھشن جہاں کہیئے۔ تہاں اویاپتی پنوں جاننا۔ جیسے آتما کا لکھشن کیول گیان آدِک کہیئے۔ سو کیول گیان کوئی آتما وِشئے تو پایئے۔ کوئی وِشئے نہ پایئے۔ تاتیں یہُ اویاپتی، لکھشن ہے۔ یا کری آتما پہچانیں ستوک گیانی آتما نہ ہوئے۔ یہُ دوش لاگے ✦

بہُری جو لکھشیہ وِشئے پایئے ہی ناہیں۔ ایسا لکھشن جہاں کہیئے تہاں اسمبھوی پناں جاناں۔ اے جیسے آتما کا لکھشن جڑپنا کہیئے۔ سو۔ پرتیکھش آدی پرمان کری یہُ وِرُدھ ہے۔ جاتیں یہُ اسمبھوی، لکھشن ہے۔ یا کری آتما مانیں پُدگل آدِک آتما ہوئے جائے۔ ار۔ آتما ہے۔ سو۔ اناتما ہوئے جائے۔ یہُ دوش لاگے ✦

ایسے اتی ویاپتی اسمبھوی لکھشن ہوئے۔ سو۔ لکھشنا بھاس ہے۔ بہُری لکھشیہ وِشئے تو سرو تر پایئے۔ ار الکھشیہ وِشئے کہیں نہ پایئے۔ سو۔ سانچا لکھشن ہے۔ جیسے آتما کا سوروُپ چیتنیہ ہے۔ سو۔ یہُ لکھشن سرو ہی آتما وِشئے تو پایئے ہے۔ اناتما وِشئے کہیں نہ پایئے۔ تاتیں یہُ سانچا لکھشن ہے۔ یا کری آتما مانئے۔ آتما اناتما کا یتھارتھ گیان ہوئے۔ کچھو دوش لاگے ناہیں۔ ایسے لکھشن کا سوروُپ اُداہرن ماتر کہیا۔ اب سمیگ درشن آدِک کا سانچا لکھشن کہیئے ہے ✦

(सम्यग्दर्शन का सच्चा लक्षण)

وِپریتا بھنی ویش رہت جیو آدِک تتوارتھ شردھان سو۔ سمیگ درشن کا لکھشن ہے۔ جو اجیو، آسرو، بندھ، سنور، نِرجرا، موکھش اے سات تتوارتھ ہیں۔ اِن کا جو شردھان ایسے ہی

ہے۔ انیتھا ناہیں۔ ایسا پرتیتی بھاؤ۔ سو تتوارتھ شردھان ہے۔ بُوہری وِپریتابھِنی ویش جو انیتھا ابھیپرائے تا کری سہت سو۔ سمیگ درشن ہے۔ یہاں وِپریتابھِنی ویش کا نِراکرن کے ارتھی 'سمیک' پد کہیا ہے۔ جاتیں 'سمیک' ایسا شبد پرشنسا واچک ہے۔ سو۔ شردھان وِشئے وِپریتابھِنی ویش کا ابھاؤ بھئے ہی پرشنسا سمبھوے ہے۔ ایسا جاننا +

یہاں پرشن۔ جو 'تتو' اور 'ارتھ' اے دوئے پد کہے۔ تنی کا پریوجن کہا؟

تا کا سمادھان۔ 'تت' شبد ہے۔ سو 'یت' شبد کی اپیکھشا لئے ہے۔ تاتیں جا کا پرکرن ہوئے۔ سو تت کہیئے۔ یا کا جو بھاؤ کہیئے سوروپ۔ سو تتو جاننا۔ جاتیں 'तस्य भावस्तत्व' ایسا تتو شبد کا سماس ہوئے ہے۔ بُوہری جو جاننے میں آوے۔ ایسا دربیہ وا گُن پریائے تا کا نام ارتھ ہے۔ بُوہری 'तत्वेन अर्थस्तत्वार्थः' تتو کہیئے اپنا سوروپ تا کری سہت پدارتھ تنی کا شردھان سو سمیگ درشن ہے۔ یہاں تو۔ 'تتو شردھان' ہی کہتے تو جا کا یہ بھاؤ (तत्व) ہے۔ تا کا شردھان بنا کیول بھاؤ ہی کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ بُوہری جو 'ارتھ شردھان' ہی کہتے۔ تو بھاؤ کا شردھان بنا پدارتھ کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ جیسے کوئی کے گیان درشن آدی۔ وا۔ ورن آدِک کا تو شردھان ہوئے۔ یہ جیان پنا ہے۔ یہ شویت ورن ہے۔ اتیادی پرتیتی ہوئے ہے۔ پرنتو گیان درشن آتما کا سوبھاؤ ہے۔ میں آتما ہوں۔ بُوہری ورن آدی پدگل کا سوبھاؤ ہے۔ پدگل موتیں بھِن جُدا پدارتھ ہے۔ ایسا پدارتھ کا شردھان نہ ہوئے۔ تو بھاؤ کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ بُوہری جیسے میں آتما ہوں۔ ایسا شردھان کیا پرنتو آتما کا سوروپ جیسا ہے۔ تیسا شردھان نہ کیا تو بھاؤ کا شردھان بنا پدارتھ کا بھی شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ تاتیں تتو کری ارتھ کا شردھان ہو ہے۔ سوئی کاریہ کاری ہے۔ اتھوا جیو آدِک کوں تتو سنگیا بھی ہے۔ ار۔ ارتھ سنگیا بھی ہے۔ تاتیں 'तत्वमेवार्थस्तत्वार्थः' جو تتو سوئی ارتھ، تن کا شردھان سو سمیگ درشن ہے۔ اِس ارتھ کری کہیں تتو شردھان کوں سمیگ درشن کہیں۔ وا۔ کہیں پدارتھ شردھان کوں سمیگ درشن کہیں۔ تہاں وِرودھ نہ جاننا۔ ایسے 'تتو' اور 'ارتھ' دوئے پد کہنے کا پریوجن ہے +

بُوہری پرشن۔ جو تتو ارتھ تو انیتے ہیں۔ تے سامانیہ اپیکھشا کری جیو اجیو وِشئے سرو گربھت بھئے۔ تاتیں دوئے ہی کہنے تھے۔ کے انیتے کہنے تھے۔ آسرو آدِک تو جیو اجیو ہی کے وِشیش ہیں۔ اِنی ہی کوں جُدے کہنے کا پریوجن کہا؟

تا کا سمادھان۔ جو یہاں پدارتھ شردھان کرنے ہی کا پریوجن ہوتا۔ تو۔ تو سامانیہ کری۔ وا۔ وِشیش کری جیسے سرو پدارتھنی کا جاننا ہوئے تیسے ہی کتھن کرتے۔ سو۔ تو یہاں

پریوجن ہے ناہیں۔ یہاں تو موکھش کا پریوجن ہے۔ سو جن سامانیہ وا۔ وِشیش بھاؤنی
کا شردھان کئے موکھش ہوئے۔ ار جِنی کا شردھان کئے بِنا موکھش نہ ہوئے، تِنی ہی کا
یہاں نِروپن کیا۔ سو جیو اجیو اِن دوئے تو بہت دروینی کی ایک جاتی اپیکھشا
سامانیہ رُوپ تتو کہے۔ سو اے دوئے جاتی جانیں جیو کے آپا پر کا شردھان ہوتے۔ تب پر
تیں بھِن آپا کوں جانیں۔ اپنا ہِت کے ارتھی موکھش کا اُپائے کرے۔ ار
آپ تیں بھِن پر کوں جانیں، تب پر دروئیہ تیں اُداسین ہوئے راگ آدِک تیاگی
موکھش مارگ وِشے پرورتے۔ تاتیں اے دوئے جاتی کا شردھان بھئے ہی موکھش
ہوئے۔ ار دوئے جاتی جانے بِنا آپا پر کا شردھان نہ ہوئے، تب پریائے بدھی تیں
سنساری پریوجن ہی کا اُپائے کرے۔ پر دروئیہ وِشے راگ دویش رُوپ ہوئے پرورتے
تب موکھش مارگ وِشے کیسے پرورتے۔ تاتیں اِنی دوئے جاتینی کا شردھان نہ بھئے
موکھش نہ ہوئے۔ ایسے اے دوئے تو سامانیہ تتو اوشیہ شردھان کرنے یوگیہ کہے۔
بُہری آسرو آدِک پانچ کہے۔ تے جیو پدگل کی پریائے ہیں۔ تاتیں اے وِشیش رُوپ
تتو ہیں۔ سو اِنی پانچ پریاینی کو ہمانیں موکھش کا اُپائے کرنے کا شردھان ہوئے۔ تہاں
موکھش کوں پہچانے، تو تاکوں ہِت مانی تا کا اُپائے کرے۔ تاتیں موکھش کا شردھان
کرنا۔ بُہری موکھش کا اُپائے سنور نِرجرا ہے۔ سو اِنی کو پہچانے تو جیسے سنور نِرجرا ہوئے
تیسے پرورتے۔ تاتیں سنور نِرجرا کا شردھان کرنا۔ بُہری سنور نِرجرا تو ابھاؤ لکھشن لئے
ہیں۔ سو جن کا ابھاؤ کیا چاہیئے، تِنی کوں پہچانتے چاہیئے۔ جیسے کرودھ کا ابھاؤ بھئے کھِشما
ہو۔ سو کرودھ کوں پہچانے تو تا کا ابھاؤ کری کھِشما رُوپ پرورتے۔ تیسے ہی آسرو
کا ابھاؤ بھئے سنور ہوئے۔ ار بندھ کا ایک دیش ابھاؤ بھئے نِرجرا ہوئے۔ سو آسرو بندھ
کوں پہچانے۔ تو تِنی کا ناش کری سنور نِرجرا رُوپ پرورتے۔ تاتیں آسرو بندھ کا شردھان
کرنا۔ ایسے اِنی پانچ پریاینی کا شردھان بھئے ہی موکھش مارگ ہوئے۔ اِنی کوں نہ پہچانے
تو موکھش کی پہچانی بِنا تا کا اُپائے کاہے کوں کرے۔ سنور نِرجرا کی پہچانی بِنا تِنی وِشے
کیسے پرورتے۔ آسرو بندھ کی پہچانی بِنا تِنی کا ناش کیسے کرے؟ ایسے اِنی پانچ پریاینی کا
شردھان نہ بھئے، موکھش مارگ نہ ہوئے۔ یا پرکار یدیپی تتوارتھ انیک ہیں تِنی کا سامانیہ
وِشیش کری انیک پرکار پرُوپن ہوئے۔ پرنتو یہاں ایک موکھش کا پریوجن ہے۔ تاتیں
دوئے تو جاتی اپیکھشا سامانیہ تتو۔ ار۔ پانچ پریائے رُوپ وِشیش تتو ملائے سات ہی تتو
کہے۔ اِنی کا یتھارتھ شردھان کے آدھین موکھش مارگ ہے۔ اِنی بِنا اَورنی کا شردھان

ہوہُو۔ وا متی ہوہُو وا۔ انیتھا شردھان ہوہُو، کسی کے آدمین موکھش مارگ ناہیں، ایسا جاننا۔
بُوہری کہیں پُنیہ پاپ سہت نو پدارتھ کہے ہیں۔ سو پُنیہ پاپ آسرو آدِک کے ہی وِشیش ہیں،
تاتیں سات تتونی وِشے گربھت بھئے۔ اتھوا پُنیہ پاپ کا شردھان بھئے پُنیہ کوں موکھش مارگ
نہ مانیں۔ وا سوچھند ہوئے۔ پاپ مُوپ نہ پروَرتے تاتیں موکھش مارگ وِشے اِنِ کا
شردھان بھی اُپکاری جانی دوئے تتو وِشیش کے وِشیش ملاتے۔ نو پدارتھ کہے۔ وا سمیہ سار
آدِی وِشے اِنِ کوں نو تتو بھی کہے ہیں۔

بُوہری پرشن۔ اِنِ کا شردھان سمیگ درشن کہیا، سو درشن تو سامانیہ اولوکن ماتر۔ ار
شردھان پریتی ماتر، اِنِ کے ایکارتھ پنا کیسے سمبھوے؟

تاکا اُوتر۔ پرکرن کے وشِ تیں دھاتو کا ارتھ انیتھا ہوئے۔ سو یہاں پرکرن موکھش مارگ
کا ہے۔ تِس وِشے 'درشن' شبد کا ارتھ سامانیہ اولوکن ماتر نہ گرہن کرنا۔ جاتیں چکھشو اچکھشو
درشن کری سامانیہ اولوکن تو سمیگ درشٹی مِتھیا درشٹی کے سمان ہوئے۔ کچھو یا کری موکھش
مارگ کی پرورتی۔ اپرورتی ہوتی ناہیں۔ بُوہری شردھان ہوئے۔ سو سمیگ درشٹی ہی
کے ہوئے۔ یا کری موکھش مارگ کی پرورتی ہوہے۔ تاتیں 'درشن' شبد کا ارتھ بھی یہاں
شردھان ماتر ہی گرہن کرنا۔

بُوہری پرشن۔ یہاں وِپریتا بھِنی ویش رہت شردھان کرنا کہیا۔ سو پریوجن کہا؟

تاکا سمادھان۔ ابھِنی ویش نام ابھیپرائے کا ہے۔ سو جیسا تتوارتھ شردھان کا ابھیپرائے
ہے۔ تیسا نہ ہوئے۔ انیتھا ابھیپرائے ہوئے، تاکا نام وِپریتا بھِنی ویش ہے۔ سو تتوارتھ شردھان
کرنے کا ابھیپرائے کیول تِنِ کا نشچیہ کرن ماتر ہی ناہیں ہے۔ تہاں ابھیپرائے ایسا ہے۔ جیو
اجیو کوں پہچانی آپ کوں۔ وا پر کوں جیسا کا تیسا مانیں۔ بُوہری آسرو کوں پہچانی تاکوں ہیہ
مانیں۔ بُوہری بندھ کوں پہچانی تاکوں اہت مانیں۔ بُوہری سنور کوں پہچانی تاکوں اُپادے
مانیں۔ بُوہری نرجرا کوں پہچانی تاکوں ہت کا کارن مانیں۔ بُوہری موکھش کوں پہچانی تاکوں
اپنا پرم ہت مانیں۔ ایسے تتوارتھ شردھان کا ابھیپرائے ہے۔ تِس تیں اُلٹا ابھیپرائے کا نام
وِپریتا بھِنی ویش ہے۔ سو سانچا تتوارتھ شردھان بھئے یا کا ابھاو ہوتے تاتیں تتوارتھ
شردھان ہے۔ سو وِپریتا بھِنی ویش رہت ہے، ایسا یہاں کہا ہے۔

اتھوا کاہُو کے ابھاس ماتر تتوارتھ شردھان ہوئے ہے۔ پرنتو ابھیپرائے وِشے وِپریت
پنوں ناہیں چھوٹے ہے۔ کوئی پرکار کری پُوروکت ابھیپرائے تیں انیتھا ابھیپرائے انترنگ
وِشے پائیے ہے۔ تو وا کے سمیگ درشن نہ ہوئے۔ جیسے دردیہ لنگی مُنی جن وچننی تیں تتونی

کی پرتیتی کرے۔ پرنتو شریر آشرت کریانی وِشے اہنکار۔ وا پُنیہ آسرو وِشے اُپادے پنوں اِتیادی
وِپریت ابھیپرائے تیں مِتھیادرشٹی ہی رہے ہے۔ تاتیں جو تتوارتھ شردھان وِپریتا بھِنی
ویش رہت ہے۔ سو ہی سمیگ درشن ہے۔ ایسے وِپریتا بھِنی ویش رہت جیو آدی تتوارتھنی
کا شردھان پنا سو۔ سمیگ درشن کا لکھشن ہے۔ سمیگ درشن لکھشیہ ہے سو ہی تتوارتھ سُوتر
وِشے کہیا ہے "तत्वार्थश्रद्धानं सम्यग्दर्शनम् ॥१-२॥" تتوارتھنی کا شردھان سو ہی
سمیگ درشن ہے۔ بہُری سوارتھ سِدّھی نامہ سُوترنی کی ٹیکا ہے۔ تِس وِشے تتواوِک
پدنی کا ارتھ پرگٹ لکھیا ہے۔ وا سات ہی تتو کیسے کہے۔ سو پریوجن لکھیا ہے۔ تاکے انوسار
تیں یہاں کچھو کتھن کیا ہے۔ ایسا جاننا۔

بہُری پُرشارتھ سِدّھیُ اُپائے وِشے بھی ایسے ہی کہیا ہے۔

जीवाजीवादीनां तत्वार्थानां सदैव कर्त्तव्यम्।
श्रद्धानं विपरीताभिनिवेशविविक्तमात्मरूपं तत् ॥२२॥

یا کا ارتھ۔ وِپریتا بھِنی ویش کری رہت جیو۔ اجیو آدی تتوارتھنی کا شردھان سدا کال
کرنا یوگیہ ہے۔ سو یہُو شردھان آتما کا سوروپ ہے۔ درشن موہ اُپادھی دُوری بھئے پرگٹ
ہوہے۔ تاتیں آتما کا سو بھاؤ ہے۔ چترتھ آدی گُن ستھان وِشے پرگٹ ہوتے ہے۔ پیچھے
سِدّھ اوستھا وِشے بھی سدا کال یا کا سدبھاؤ رہے ہے۔ ایسا جاننا۔

(तत्वार्थ श्रद्धानलक्षण में अव्याप्ति-अतिव्याप्ति-असंभवदोष का परिहार)

یہاں پرشن اُپجے ہے۔ جو تریَنچ آدک تُچھ گیانی کیتے جیو سات تتونی کا نام بھی نہ جانی
سکیں۔ تنی کے بھی سمیگ درشن کی پراپتی شاستر وِشے کہی ہے۔ تاتیں تم تتوارتھ شردھان
پناں تم سمیکتو کا لکھشن کہیا۔ تِس وِشے اویاپتی دُوشن لاگے ہے۔

تا کا سمادھان۔ جیو۔ اجیو۔ آدک کا نام آدک جانوں۔ وا۔ متی جانوں۔ وا۔ انیتھا جانوں۔
اُن کا سوروپ یتھارتھ پہچانی شردھان کئے سمیکتو ہوہے۔ تہاں کوئی سامانیہ پنے سوروپ
پہچانی شردھان کرے۔ کوئی وشیش پنے سوروپ پہچانی شردھان کرے۔ تاتیں تُچھ گیانی
تریَنچ آدک سمیگ درشٹی ہیں۔ سو جیو آدک کا نام بھی نہ جانیں ہیں۔ تتھاپی اُن کا سامانیہ
پنیں سوروپ پہچانی شردھان کریں ہیں۔ تاتیں اُن کے سمیکتو کی پراپتی ہوہے۔ جیسے کوئی
تریَنچ اپناوا۔ اورنی کا نام آدک۔ تو نا ہیں جانیں۔ پرنتو آپ ہی وِشے آپو مانیں ہے۔ اورنی
کوں پر مانیں ہے۔ تیسے تُچھ گیانی جیو۔ اجیو کا نام نہ جانیں۔ پرنتو جو گیان آدی سوروپ آتما
ہے۔ تِس وِشے تو آپو مانیں ہے۔ ار جو شریر آدی ہے۔ تنی کوں پر مانیں ہے۔ ایسا شردھان

واکے ہوہے۔ سوئی ہی جیو۔ اجیو کا شردھان ہے۔ پُوہری جیسے سوئی ترینچ سُکھ آدِک کا نام آدِک نہ جانیں ہے۔ تتھاپی سُکھ اوستھا کوں پہچانتا۔ تاکے ارتھی آگامی دُکھ کا کارن کوں پہچانی تا کا تیاگ کوں کیا چاہے ہے۔ پُوہری جو دُکھ کا کارن بنی رہیا ہے، تاکے ابھاو کا اُپائے کرے ہے۔ تیسے تُچھ گیانی موکھش آدِک کا نام نہ جانیں۔ تتھاپی سروتھا سُکھ رُوپ موکھش اوستھا کوں شردھان کرتا۔ تاکے ارتھی آگامی بندھ کا کارن راگ آدِک آسرو تا کا تیاگ رُوپ سنور کو کیا چاہے ہے۔ پُوہری جو سنسار دُکھ کا کارن ہے، تاکی شُدھ بھاو کری نِرجرا کیا چاہے ہے۔ ایسے آسرو آدِک کا واکے شردھان ہے۔ یاپرکار واکے بھی سپت تتو کا شردھان پائیے ہے۔ جو ایسا شردھان نہ ہوئے، تو راگ آدی تیاگ شُدھ بھاو کرنے کی چاہی نہ ہوئے۔ سوئی کہیئے ہے :۔

جو جیو۔ اجیو کی جاتی نہ جانی آپاپر کوں نہ پہچانیں۔ تو پر وِشئے راگ آدِک کیسے نہ کرے؟ راگ آدِک کوں نہ پہچانیں۔ تو تِنی کا تیاگ کیسے کیا چاہے۔ سو۔ راگ آدِک ہی آسرو ہیں۔ راگ آدِک کا پھل بُرا نہ جانیں تو۔ کاہے کوں راگ آدِک چھوڑیا چاہے۔ سو راگ آدِک کا پھل سوئی بندھ ہے۔ پُوہری راگ آدی رہت پرینام کوں پہچانیں ہے۔ تو تِس رُوپ ہُوا چاہے ہے۔ سو۔ راگ آدی رہت پرینام کا ہی نام سنور ہے۔ پُوہری پُورو سنسار اوستھا کا کارن ہی کی ہانی کوں پہچانیں ہے۔ تو تاکے ارتھی تپشچرن آدی کری شُدھ بھاو کیا چاہے ہے۔ سو۔ پُورو سنسار اوستھا کا کارن کرم ہے۔ تاکی ہانی سوئی نِرجرا ہے۔ پُوہری سنسار اوستھا کا ابھاو کوں نہ پہچانیں۔ تو سنور نِرجرا رُوپ کاہے کوں پروِرتے۔ سو۔ سنسار اوستھا کا ابھاو سوئی موکھش ہے۔ تاتیں ساتوں تتونی کا شردھان بھئے ہی راگ آدِک چھوڑی شُدھ بھاو ہونے کی اِچھا اُپجے ہے۔ جو ان وِشئے ایک بھی تتو کا شردھان نہ ہوئے تو۔ ایسی چاہ نہ اُپجے۔ پُوہری ایسی چاہ تُچھ گیانی ترینچ آدی سمیگ درِشٹی کے ہوئے ہے۔ تاتیں واکے سپت تتونی کا شردھان پائیے ہے۔ ایسا نِشچیہ کرنا۔ گیاناورن کا کھشیوپشم تھوڑا ہوتیں وِشیش پنے تتونی کا گیان نہ ہوئے، تتھاپی درشن موہ کا اُپشم آدِک تیں سامانیہ پنے تتو شردھان کی شکتی پرگٹ ہو ہے۔ ایسے اس لکھشن وِشئے ادیاپتی دُوشن ناہیں ہے +

پُوہری پرشن جو جس کال وِشئے سمیگ درِشٹی وِشئے کشایِنی کے کاریِنی وِشئے پرورتے ہے۔ تِس کال وِشئے سپت تتونی کا وِچار ہی ناہیں، تہاں شردھان کیسے سمبھوے؟ ار سمیکتو رہے ہی ہے، تاتیں تِس لکھشن وِشئے ادیاپتی دُوشن آوے ہے +

تاکا سمادھان۔ وِچار ہے، سو۔ تو اُپیوگ کے آدھین ہے۔ جہاں اُپیوگ لگے تس ہی کا وِچار ہوے ہے۔ بُوہری شردھان ہے، سو۔ پرتیتی رُوپ ہے۔ تاتیں انیہ گییہ کا وِچار ہوتیں۔ وا سو ونا آدی کریا ہوتیں تتونی کا وِچار ناہیں۔ تتھاپی تنی کی پرتیتی بنی رہے ہے۔ نشٹ نہ ہوے ہے۔ تاتیں وا۔ کے سمیکتو کا سدبھاؤ ہے۔ جیسے کوئی روگی منشیہ کے ایسی پرتیتی ہے۔ میں منشیہ ہُوں۔ تریٖنچ آدی ناہیں ہُوں۔ میرے اِس کارن تیں روگ بھیا ہے۔ سو۔ اب کارن میٹی روگ کوں گھٹائے نِروگ ہونا۔ بُوہری وہ ہی منشیہ انیہ وِچار آدی رُوپ پرورتے ہے۔ تب وا۔ کے ایسا وِچار نہ ہوے۔ پرنتو شردھان ایسا ہی رہیا کرے ہے۔ تیسے ہی اس آتما کے ایسی پرتیتی ہے۔ میں آتما ہُوں، پُدگل آدی ناہی ہُوں۔ میرے آسرو تیں بندھ بھیا ہے۔ سو۔ اب سنور کری نِرجرا کری موکش رُوپ ہونا۔ بُوہری سوئی آتما انیہ وِچار آدی رُوپ پرورتے ہے۔ تب وا کے ایسا وِچار نہ ہوے ہے۔ پرنتو شردھان ایسا ہی رہیا کرے ہے +

بُوہری پرشن۔ جو ایسا شردھان رہے ہے۔ تو۔ بندھ ہونے کے کارن وِشے کیسے پرورتے ہے؟

تاکا اُوتر۔ جیسے سوئی منشیہ کوئی کارن کے وش تیں روگ بدھنے کے کارن وِشے بھی پرورتے ہے۔ ویاپار آدی کاریہ۔ وا۔ کرودھ آدی کاریہ کرے ہے، تتھاپی تس شردھان کا وا کے ناش نہ ہوے۔ تیسے سوئی آتما کرم اُدے نِمت کے وش تیں بندھ ہونے کے کارنی وِشے بھی پرورتے ہے، وِشے سیون آدی کاریہ۔ وا۔ کرودھ آدی کاریہ کرے ہے۔ تتھاپی تس شردھان کا وا کے ناش نہ ہوے۔ اِس کا وِشیش نِرنیہ آگے کرینگے۔ ایسے سپت تتو کا وِچار نہ ہوتیں بھی شردھان کا سدبھاؤ پائیے ہے۔ تاتیں تہاں اویاپتی پنا ناہیں ہے +

بُوہری پرشن۔ اُونچی دشا وِشے جہاں نِروِکلپ آتما اَنُبھو ہوے ہے، تہاں تو سپت تتو آدِک کا وِکلپ بھی نِشیدھ کیا ہے۔ سو۔ سمیکتو کے لکھشن کا نِشیدھ کرنا کیسے سمبھوے؟ ار۔ تہاں نِشیدھ سمبھوے ہے۔ تو۔ اویاپتی دُوشن آیا +

تاکا اُوتر۔ نیچلی دشا وِشے سپت تتونی کے وِکلپنی وِشے اُپیوگ لگایا تاکری پرتیتی کا درڑھ کینہیں۔ ار۔ وِشے آدِک تیں اُپیوگ چھڑائے راگ آدی گھٹایا۔ بُوہری کاریہ سدھ بھئے کارنی کا بھی نِشیدھ کیجئے ہے۔ تاتیں جہاں پرتیتی بھی درڑھ بھئی۔ ار۔ راگ آدِک دُوری بھئے تہاں اُپیوگ بھرماونے کا کھید کاہے کوں کریئے۔ تاتیں تہاں تنی وِکلپنی کا نِشیدھ کیا ہے۔ بُوہری سمیکتو کا لکھشن تو پرتیتی

ہے۔ سو پرتیتی کا تو نشیدھ نہ کیا۔ جو پرتیتی چھڑائی ہوئے، تو اِس لکھشن کا نِشیدھ کیا کہیئے۔ سو تو ہے ناہیں۔ ساتوں تتونی کی پرتیتی تہاں بھی بنی رہے ہے۔ تاتیں یہاں اویاپتی پنا ناہیں ہے +

پُوہری پرشن۔ جو چھدمستھ کے تو پرتیتی اپرتیتی کہنا سمبھوے، تاتیں تہاں سپت تتونی کی پرتیتی سمیکتو کا لکھشن کہیا۔ سو ہم مانیا۔ پرنتو کیولی سِدھ بھگوان کے تو سرو کا جان پنا سمان رُوپ ہے۔ تہاں سپت تتونی کی پرتیتی کہنا سمبھوے ناہیں۔ اور تِن کے سمیکتو گُن پائیے ہی ہے۔ تاتیں تہاں تس لکھشن کا اویاپتی پنا آیا +

تا کا سمادھان۔ جیسے چھدمستھ کے شُرت گیان کے انوساری پرتیتی پائیے ہے۔ تیسے کیولی سِدھ بھگوان کے کیول گیان کے انوساری پرتیتی پائیے ہے۔ جو سپت تتونی کا سورُوپ پہلے ٹھیک کیا تھا، سو ہی کیول گیان کری جانیا۔ تہاں پرتیتی کو پرم اوگاڑھ پنو بھیا۔ یاہی تیں تہاں پرم اوگاڑھ سمیکتو کہیا۔ جو پُوروے شردھان کیا تھا، تاکو جھُوٹ جانیا ہوتا۔ تو تہاں اپرتیتی ہوتی۔ سو تو جیسا سپت تتونی کا شردھان چھدمستھ کے بھیا تھا، تیسا ہی کیولی سِدھ بھگوان کے پائیے ہے۔ تاتیں گیان آدِک کی ہینتا ادھِکتا ہوتیں بھی ترینچ آدِک وا کیولی سِدھ بھگوان تِن کے سمیکتو گُن سمان ہی کہیا۔ پُوہری پُوروا وستھا وِشے یہو مانیں تھا۔ سنور نِرجرا کری موکھش کا اُپائے کرنا۔ پیچھے مُکت اوستھا بھئے ایسے ماننے لگے، جو سنور نِرجرا کری ہمارے موکھش بھئی۔ پُوہری پُوروے گیان کی ہینتا کری جیو آدِک کے تھوڑے وِشیش جانیں تھا۔ پیچھے کیول گیان بھئے تِن کے سرو وِشیش جانیں۔ پرنتو مول بھُوت جیو آدِک کے سورُوپ کا شردھان جیسا چھدمستھ کے پائیے ہے۔ تیسا ہی کیولی کے پائیے ہے۔ پُوہری یدیپی کیولی سِدھ بھگوان انیہ پدارتھنی کوں بھی پرتیتی لیئے جانیں ہیں۔ تتھاپی تے پدارتھ پریوجن بھُوت ناہیں۔ تاتیں سمیکت گُن وِشے سپت تتونی ہی کا شردھان گرہن کیا ہے۔ کیولی سِدھ بھگوان راگ آدی رُوپ نہ پرنمے ہیں۔ سنسار اوستھا کو نہ چاہیں ہیں۔ سو یہو اِس شردھان کا بل جاننا +

پُوہری پرشن۔ جو سمیگ درشن کو تو موکھش مارگ کہیا تھا۔ موکھش وِشے یا کا سدبھاو کیسے کہیئے ہے؟

تا کا اُتر۔ کوئی کارن ایسا بھی ہوے ہے۔ جو کاریہ سِدھ بھئے بھی نشٹ نہ ہوئے۔ جیسے کا ہو ورکھش کے کوئی ایک شاکھا کری۔ انیک شاکھا یُکت اوستھا بھئی، تِس

کوں ہوتیں وہ ایک شا کھا نشٹ نہ ہوے تیسے کاہُو آتما کے سمیکتو گن کری انیک گن ٹیکت مکت ادستھا بھئی، تاکوں ہوتیں سمیکتو گن نشٹ نہ ہوئے سا ایسے کیولی سِدّھ بھگوان کے بھی تتوارتھ شردھان لکھشن ہی سمیکتو پائیے ہے۔ تاتیں تہاں ادیاپتی پنوں ناہیں ہے +

بہُری پرشن۔ متھیادرشٹی کے بھی تتوشردھان ہوے۔ ایسا شاستر وِشے نِرُوپن ہے۔ پروچن سار وِشے آتم گیان شُونیہ تتوارتھ شردھان اکاریہ کاری کہیا ہے۔ تاتیں سمیکتو کا لکھشن تتوارتھ شردھان کہے ہے، تس وِشے اتی ویاپتی دُوشن لاگے ہے +

تاکا سمادھان۔ متھیادرشٹی کے جو تتوشردھان کہیا ہے، سو نام نکھشیپ کری کہیا ہے۔ جامیں تتوشردھان کا گن ناہیں۔ ار۔ ویوہار وِشے جا کا نام تتوشردھان کہئے سو۔ متھیادرشٹی کے ہوئے۔ اتھوا آگم دروِیہ نکھشیپ کری ہوے ہے۔ تتوارتھ شردھان کے پرتی پادک شاسترنی کو ابھیاسے ہے۔ تن کا سُوروپ نشچیہ کرنے وِشے اُپیوگ ناہیں لگاوے ہے۔ ایسا جاننا۔ بہُری یہاں سمیکتو کا لکھشن تتوارتھ شردھان کہیا ہے۔ سو۔ بھاو نکھشیپ کری کہیا ہے۔ سو۔ گن سہت سانچا تتوارتھ شردھان متھیادرشٹی کے کداچت نہ ہوئے۔ بہُری آتم گیان شُونیہ تتوارتھ شردھان کہیا ہے تہاں بھی سوئی ارتھ جاننا۔ سانچا جیو۔ اجیو آدِک کا جا کے شردھان ہوئے۔ تاکے آتم گیان کیسے نہ ہوئے ہوئے ہی ہوئے۔ ایسے کوئی ہی متھیادرشٹی کے سانچا تتوارتھ شردھان سروتھا نہ پائیے ہے۔ تاتیں تس لکھشن وِشے اتی ویاپتی دُوشن نہ لاگے ہے +

بہُری جو یہُو تتوارتھ شردھان لکھشن کہیا۔ سو۔ اسمبھوی بھی ناہیں ہے۔ جاتیں سمیکتو کا پرتی پکھشی متھیاتو کا یہُو ناہیں ہے۔ وا۔ کا لکھشن اِس تیں وِپریت ہے +

ایسے اویاپتی اتی ویاپتی اسمبھوی پنا کری رہت سرو سمیگ درشٹینی وِشے تو پائیے۔ ار۔ کوئی متھیادرشٹی وِشے نہ پائیے۔ ایسا سمیگ درشن کا سانچا لکھشن تتوارتھ شردھان ہے +

بہُری پرشن اُپجے ہے۔ جو یہاں ساتوں تتونی کے شردھان کا نیم کہو ہو۔ سو بنیں ناہیں۔ جاتیں کہیں پرتیں بھِن آپ کا شردھان ہی کوں سمیکتو کہیں ہیں۔ سمیہ سار وِشے[1] 'एकत्वे नियतस्य' اتیادی کلشا (لکھا) ہے، تس وِشے ایسا کہیا ہے۔ جو

(1) एकत्वे नियतस्य शुद्धनयतो व्याप्तुर्यदस्यात्मनः।
पूर्णज्ञानघनस्यदर्शनमिह द्रव्यान्तरेभ्य. पृथक्॥

یہیں آتما کا پردرویتیں بھن ادلوکن سوئی نیم تیں سمیگ درشن ہے۔ تاتیں نو تتو کی سنتتی کو چھوڑی ہمارے یہو ایک آتما ہی ہو۔ہو۔ بُوہری کہیں ایک آتما کے نشچیہ ہی کو سمیکتو کہے ہیں۔ پُرشارتھ سِدّھ اُپائے وشے[1] दर्शनमात्मविनि- श्चितिः ایسا پد ہے سو۔ یا کا یہو ہی ارتھ ہے۔ تاتیں جیوا جیو ہی کا وا۔ کیول جیو ہی کا شردھان بھئے سمیکتو ہو ہے۔ ساتوں کا شردھان کا نیم ہوتا۔ تو ایسے کا ہے کوں لکھتے۔

تا کا سمادھان۔ پرتیں بھن آپ کا شردھان ہو ہے۔ سو۔ آسرو آدک کا شردھان کری رہت ہو ہے کہ سہت ہو ہے۔ جو رہت ہو ہے تو موکھش کا شردھان بنا کس پریوجن کے ارتھی ایسا اُپائے کرے ہے۔ سنور نرجرا کا شردھان بنا راگ آدک رہت ہوئے سو رُوپ وِشئے اُپیوگ لگاولنے کا کاہے کوں اُدیم راکھے ہے۔ آسرو بندھ کا شردھان بنا پُورو اوستھا کو کاہے کو چھوڑے ہے۔ تاتیں آسرو آدِک کا شردھان رہت آپا پر کا شردھان کرنا سمبھوے ناہیں۔ بہُری جو آسرو آدِک کا شردھان سہت ہو ہے۔ تو سویمیو ہی ساتوں تتونی کے شردھان کا نیم بھیا۔ بُوہری کیول آتما کا نشچیہ ہے۔ سو۔ پر کا پررُوپ شردھان بھئے بنا آتما کا شردھان نہ ہوئے۔ تاتیں اجیو کا شردھان بھئے ہی جیو کا شردھان ہوئے۔ بُوہری تلکے پُوروت آسرو آدِک کا بھی شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ تاتیں یہاں بھی ساتوں تتونی کے ہی شردھان کا نیم جاننا۔ بُوہری آسرو آدِک کا شردھان بنا آپا پر کا شردھان وا۔ کیول آتما کا شردھان سانچا ہوتا ناہیں۔ جاتیں آتما دربیہ ہے۔ سو۔ تو شُدھ اشُدھ پریائے لئے ہے۔ جیسے تنتو اَدلوکن بنا پٹکا ادلوکن نہ ہوئے۔ تیسے شُدھ۔ اشُدھ پریائے پہچانیں بنا آتم دربیہ کا شردھان نہ ہوئے۔ سو۔ شُدھ اشُدھ اوستھا کی پہچانی آسرو آدِک کی پہچانی تیں ہو ہے۔ بُوہری آسرو آدِک کا شردھان بنا آپا پر کا شردھان۔ وا۔ کیول آتما کا شردھان کاریہ کاری بھی ناہیں۔ جاتیں شردھان کرو۔ وا۔ مت کرو۔ آپ ہے سو۔ آپ ہے ہی پر ہے سو۔ پر ہے۔ بُوہری آسرو آدِک کا شردھان

सम्यग्दर्शनमेतदेव नियमादात्मा च तावानयम्।
तन्मुक्त्वानवतत्त्वसन्ततिमिमामात्मायमेकोऽस्तु नः॥जीवाजीव० अ० कलश ६॥

(1) दर्शनमात्मविनिश्चितिरात्मपरिज्ञानमिष्यते बोधः।
स्थितिरात्मनि चारित्रं कुत एतेभ्यो भवति बन्धः॥पु०सि० २१६॥

ہوتے، تو آسرو بندھ کا ابھاؤ کری سنور نرجرا روپ اُپائے تیں موکھش پد کوں پاوے۔ بہُری جو آپا پر کا بھی شردھان کرایئے ہے، سو تس ہی پریوجن کے ارتھی کرایئے ہے۔ تاتیں آسرو آدِک کا شردھان سہت آپا پر کا جاننا۔ وا۔ آپ کا جاننا کاریہ کاری ہے +

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے، تو شاسترنی وِشئے آپا پر کا شردھان۔ وا۔ کیول آتما کا شردھان ہی کوں سمیکتو کہیا۔ وا۔ کاریہ کاری کہیا۔ بہُری نو تتو کی سنتتی چھوڑی ہمارے ایک آتما ہی ہو ہُو۔ ایسا کہیا۔ سو کیسے کہیا؟

تاکا سمادھان۔ جا کے سانچا آپا پر کا شردھان ہوا۔ آتما کا شردھان ہوئے، تاکے ساتوں تتونی کا شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ بہُری جا کے سانچا سات تتونی کا شردھان ہوئے، تاکے آپا پر کا وا۔ آتما کا شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا پرسپر اوِنا بھاوی پنا جانی۔ آپا پر کا شردھان کوں۔ وا۔ آتم شردھان ہی کوں سمیکتو کہیا ہے۔ بہُری اِس چھل کری کوئی سامانیہ پنے آپا پر کو جانی۔ وا۔ آتما کوں جانی کرتکرتیہ پنوں مانے، تو وا کے بھرم ہے۔ جاتیں ایسا کہیا ہے۔ निर्विशेष हि सामान्यं भवेत्खरविषाणवत् یا کا ارتھ یہُو۔ جو وِشیش رہت سامانیہ ہے۔ سو گدھے کا سینگ سمان ہے۔ تاتیں پریوجن بھوت آسرو آدِک وِشیش رہت آپا پر کا۔ وا۔ آتما کا شردھان کرنا یوگیہ ہے۔ اتھوا۔ ساتوں تتوارتھنی کا شردھان کری راگ آدِک میٹنے کے ارتھی پر دروینی کوں بھن بھاوے ہے۔ وا۔ اپنے آتما ہی کوں بھاوے ہے، تاکے پریوجن کی سِدھی ہوئے ہے۔ تاتیں مکھیتا کری بھید وِگیان کوں۔ وا۔ آتم گیان کوں کاریہ کاری کہیا ہے۔ بہُری تتوارتھ شردھان کئے بنا سرو جاننا کاریہ کاری ناہیں جاتیں پریوجن تو راگ آدِک میٹنے کا ہے۔ سو۔ آسرو آدِک کا شردھان بنا یہ پریوجن بھاسے ناہیں۔ تب کیول جاننے ہی تیں مان کوں بدھاوے، راگ آدِک چھوڑے ناہیں۔ تب وا۔ کا کاریہ کیسے سِدھی ہوئے۔ بہُری نو تتو سنتتی کا چھوڑنا کہیا ہے۔ سو۔ پوروے نو تتو کے وِچار کری سمیگ درشن بھیا۔ پیچھے نروِکلپ دشا ہونے کے ارتھی نو تتونی کا بھی وِکلپ چھوڑنے کی چاہ کری۔ بہُری جا کے پہلے ہی نو تتو کا وِچار ناہیں، تاکے تس وِکلپ چھوڑنے کا کہا پریوجن ہے۔ انیہ انیک وِکلپ آپ کے پایئے ہے، تنی ہی کا تیاگ کرو۔ ایسے آپا پر کا شردھان وِشئے۔ وا۔ آتم شردھان وِشئے سہت تتو کا شردھان کی ساپیکھشا پایئے ہے، تاتیں تتوارتھ شردھان سمیکتو کا لکھشن ہے +

بہُری پرشن۔ جو کہیں شاستر نی وِشئے ارہنت دیو نرگرنتھ گورو ہنسا رہت

دھرم کا شردھان کو سمیکتو کہیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تاکا سمادھان۔ ارہنت دیو آدِک کا شردھان تیں کُودیو آدِک کا شردھان دُوری ہونے کہی گرہیت مِتھیا تو کا ابھاؤ ہوئے ہے۔ تِس اپیکشا یا کوں سمیکتو کہیا ہے۔ سرو تھا سمیکتو کا لکشن یہُو ناہیں۔ جاتیں دروبیہ لِنگی مُنی آدی دیو ہار دھرم کے دھارک مِتھیا درِشٹی تن کے بھی ایسا شردھان ہو ہے۔ اتھوا جیسے انُو ورت مہا ورت ہوتیں تو دیش چارِتر سکل چارِتر ہوتے۔ وا۔ نہ ہوتے۔ پرنتو انُو ورت مہا ورت بھئے بنا دیش چارِتر سکل چارِتر کداچِت نہ ہوئے۔ تاتیں ورتنی کوں انویہ رُوپ کارن جانی کارن وِشئے کاریہ کا اُپچار کری۔ اِنی کوں چارِتر کہیا تیسے ارہنت دیو آدِک کا شردھان ہوتیں تو سمیکتو ہوئے۔ وا۔ نہ ہوئے۔ پرنتو ارہنت آدِک کا شردھان بھئے بنا تتوارتھ شردھان رُوپ سمیکتو کداچِت نہ ہوئے۔ تاتیں ارہنت آدِک کے شردھان کوں انویہ رُوپ کارن جانی۔ کارن وِشئے کاریہ کا اُپچار کری اِس شردھان کوں سمیکتو کہیا ہے۔ یا ہی تیں یا کا نام دیو ہار سمیکتو ہے۔ اتھوا جا کے تتوارتھ شردھان ہوئے۔ تا کے سانچا ارہنت آدِک کے سوروپ کا شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ تتوارتھ شردھان بنا پکش کری ارہنت آدِک کا شردھان کرے۔ پرنتو یتھاوت سوروپ کی پہچانی لئے شردھان ہوئے ناہیں۔ بُوہری جا کے سانچا ارہنت آدِک کے سوروپ کا شردھان ہوئے۔ تاکے تتوشردھان ہوئے ہی ہوئے۔ جاتیں ارہنت آدِک کا سوروپ پہچانیں جیو۔ اجیو آسرو آدِک کی پہچانی ہوئے۔ ایسے اِنی کوں پرسپر اوِینا بھاوی جانی۔ کہیں ارہنت آدِک کے شردھان کوں سمیکتو کہیا ہے +

یہاں پرشن۔ جو نارک آدِک جیونی کے دیو۔ کُودیو آدِک کا دیو ہار ناہیں۔ ار۔ تن کے سمیکتو پائیے ہے۔ تاتیں سمیکتو ہوتیں ارہنت آدِک کا شردھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم سمبھوے ناہیں؟

تاکا سمادھان۔ سپت تتونی کا شردھان وِشئے ارہنت آدِک کا شردھان گربھت ہے۔ جاتیں تتوشردھان وِشئے موکش تتو کوں سرووتکرِشٹ مانیں ہے۔ سو۔ موکش تتو تو ارہنت سِدّھ کا لکشن ہے۔ سو۔ لکشن کوں اُتکرِشٹ مانے، سو۔ تا کے لکشیہ کو اُتکرِشٹ مانے ہی مانے۔ تاتیں اُن کوں بھی سرووتکرِشٹ مانیا۔ اور کوں نہ مانیا۔ سو۔ ہی دیو کا شردھان بھیا۔ بُوہری موکش کے کارن سنور نِرجرا ہے۔ تاتیں اِنی کوں بھی اُتکرِشٹ مانیں ہے۔ سو۔ سنور نِرجرا کے دھارک مُکھیہ پنیں مُنی ہیں۔ تاتیں مُنی کوں اُتم مانیا۔ اور کوں نہ مانیا۔ سو۔ ہی گورو کا شردھان بھیا۔ بُوہری راگ آدِک رہت بھاؤ کا نام اہنسا ہے۔ تا ہی کوں اُپادے

مانتے ہے، اَور کوں نہ مانتے ہے، سو نیٔ دھرم کا شردھان بھیا۔ ایسے تتو شردھان وِشے
گربھت ارہنت دیو آدِک کا شردھان ہوہے۔ اتھوا جس نِمت تیں یا کے تتوارتھ شردھان
ہوہے۔ تِس نمت تیں ارہنت دیو آدِک کا بھی شردھان ہوہے۔ تاتیں سمیکتو وِشے دیو
آدِک کے شردھان کا نیم ہے +

بُوہری پرشن۔ تتو کیتنے ہی جیو ارہنت آدِک کا شردھان کریں ہیں۔ تِنی کے گُن پہچانیں
ہیں۔ ار اُن کے تتو شردھان رُوپ سمیکتو نہ ہوہے۔ تاتیں جا کے سانچا ارہنت آدِک
کا شردھان ہوئے، تا کے تتو شردھان ہوتے ہی ہوئے، ایسا نیم سمبھوے ناہیں؟

تا کا سمادھان۔ تتو شردھان بنا ارہنت آدِک کا چھیالیس آدِی گُن جانیں ہے۔
سو پریائے آشرت گُن جانیں ہیں پرنتو جُدا جُدا جیو پُدگل وِشے جیسے سمبھوے تیسے یتھارتھ
ناہیں پہچانے ہے۔ تاتیں سانچا شردھان بھی نہ ہوئے۔ جاتیں جیو اجیو کی جاتی پہچانیں بنا
ارہنت آدِک کے آتم آشرت گُننی کوں۔ وا۔ شریر آشرت گُننی کوں بھِن بھِن نہ جانیں۔
جو جانیں۔ تو۔ اپنے آتما کوں پر دَرویہ تیں بھِن کیسے نہ مانیں؟ جاتیں پروچن سار وِشے ایسا
کہیا ہے :۔

जो जाणदि अरहंतं दव्वत्तगुणत्तपज्जत्तेहिं ।
सोजाणदि अप्पाणं मोहो खलुजादितस्सलयं ॥ ८०॥

یا کا ارتھ یہو۔ جو ارہنت کوں دَرویتو۔ گُنتو۔ پریائے تو کری جانیں ہے، سو آتما کوں
جانیں ہے۔ تا کا موہ وِلیہ کوں پراپت ہوہے۔ تاتیں جا کے جیو آدِک تتونی کا شردھان
ناہیں، تا کے ارہنت آدِک کا بھی سانچا شردھان ناہیں۔ بُوہری موکھش آدی تتو کا
شردھان بنا ارہنت آدِک کا ماہاتمیہ یتھارتھ نہ جانیں۔ لوکِک اتشیہ آدِک کری ارہنت کا،
تپشچرن آدی کری، گورو کا، پرجیونی کی اہنسادی کری دھرم کی مہما جانیں ہیں۔ سو یے
پرآشرت بھاؤ ہیں۔ بُوہری آتم آشرت بھاؤنی کری ارہنت آدِک کا سورُوپ تتو شردھان
بھئے ہی جانئے ہے۔ تاتیں جا کے سانچا ارہنت آدِک کا شردھان ہوئے، تا کے تتو شردھان
ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم جاننا۔ یا پرکار سمیکتو کا لکھشن نردیش کیا +

یہاں پرشن۔ جو سانچا تتوارتھ شردھان۔ وا۔ آپا پر کا شردھان۔ وا۔ آتم شردھان
وا۔ دیو گورو دھرم کا شردھان سمیکتو کا لکھشن کہیا۔ بُوہری ان سرو لکھشنی کی پرسپر ایکتا
بھی دکھائی ہے۔ جانی پرنتو انیہ انیہ پرکار لکھشن کہنے کا پریوجن کہا؟

تا کا اُتر اے چاری لکھشن کہے، تِنی وِشے سانچی درِشٹی کری ایک لکھشن گرہن

کئے چاروں لکھشن کا گرہن ہو ہے۔ تہاں پانی مُکھیہ پریوجن جُدا جُدا وِچاری انیہ انیہ پرکار لکھشن کہے ہیں۔ جہاں تتوارتھ شردھان لکھشن کہیا ہے۔ تہاں تو یہو پریوجن ہے۔ جو اِنی تتونی کوں پہچانیں۔ تو یتھارتھ وستو کے سوروپ کا۔ وا۔ اپنے ہت۔ اہت کا شردھان کرے۔ تب موکھش مارگ وِشے پروَرتے۔ بہوری جہاں آپا پر کا بھِن شردھان لکھشن کہیا ہے۔ تہاں تتوارتھ شردھان کا پریوجن جا کری سِدّھ ہوئے۔ تِس شردھان کوں مُکھیہ لکھشن کہیا ہے۔ جیو۔ اجیو کے شردھان کا پریوجن آپا پر کا بھِن شردھان کرنا ہے۔ بہوری آسرو آدِک کے شردھان کا پریوجن راگ آدی چھوڑنا ہے۔ سو۔ آپا پر کا بھِن شردھان بھئے پردرویہ وِشے راگ آدی نہ کرنے کا شردھان ہو ہے۔ ایسے تتوارتھ شردھان کا پریوجن آپا پر کا بھِن شردھان تیں سِدّھ ہوتا جانی اِس لکھشن کوں کہیا ہے۔ بہوری جہاں آتم شردھان لکھشن کہیا ہے۔ تہاں آپا پر کا بھِن شردھان کا پریوجن اِتنا ہی ہے۔ آپ کوں آپ جاننا۔ آپ کوں آپ جانیں پر کا بھی وِکلپ کاریہ کاری نا ہیں۔ ایسا مول بھوت پریوجن کی پردھانتا جانی آتم شردھان کوں مُکھیہ لکھشن کہیا ہے۔ بہوری جہاں دیو گورو دھرم کا شردھان لکھشن کہیا ہے۔ تہاں باہیہ سادھن کی پردھانتا کری ہے۔ جاتیں ارہنت دیو آدِک کا شردھان سانچا تتوارتھ شردھان کوں کارن ہے۔ ار کودیو آدِک کا شردھان کلپت تتو شردھان کوں کارن ہے۔ سو۔ باہیہ کارن کی پردھانتا کری کودیو آدک کا شردھان چھُڑائے سُدیو آدِک کا شردھان کراونے کے ارتھی دیو گورو دھرم کا شردھان کوں مُکھیہ لکھشن کہیا ہے۔ ایسے جُدے جُدے پریوجنی کی مُکھیتا کری جُدے جُدے لکھشن کہے ہیں +

ایہاں پرشن۔ جو اے۔ چاری لکھشن کہے تِنی وِشے یہ جیو کِس لکھشن کوں انگیکار کرے؟

تا کا سمادھان۔ مِتھیاتو کرم کا اُپشم آدی ہوئیں وِپریتا بھِنی وِیش کا ابھاؤ ہو ہے۔ تہاں چاروں لکھشن یُگ پت پائیے ہیں۔ بہوری وِچار اپیکھشا مُکھیہ پنے تتوارتھنی کوں وِچارے ہے۔ کے آپا پر کا بھید وِگیان کرے ہے۔ کے آتم سوروپ ہی کوں سمبھالے ہے۔ کے دیو آدِک کا سوروپ وِچارے ہے۔ ایسے گیان وِشے تو نانا پرکار وِچار ہوئے پرنتو شردھان وِشے سروتر پرسپر ساپیکھش پنوں پائیے ہے۔ تتو وِچار کرے ہے۔ تو بھید وِگیان آدِک کا ابھِپرائے لئے کرے ہے۔ ار۔ بھید وِگیان کرے ہے۔ تو تتو وِچار آدِک کا ابھِپرائے لئے کرے ہے۔ ایسے ہی انیتر بھی پرسپر ساپیکھش پنوں ہے۔ تا تیں سمیگ دِرشٹی کے شردھان وِشے چاروں ہی لکھشنی کا انگیکار ہے۔ بہوری جا کے مِتھیاتو کا

اُدے ہے۔ تاکے دِپرِیتا بھنی دیش پائیے ہے تاکے اے لکھشن آبھاس ماتر ہوئے سانچے نہ ہوئے۔ جِن مت کے جیو آدِک تتونِ کوں مانیں، اَور کوں نہ مانے، تِن کے نام بھید آدِک کوں سیکھے۔ ایسے تتوارتھ شردھان ہوئے پرنتو تِنِ کا یتھارتھ بھاوَ کا شردھان نہ ہوئے۔ بہُری آپا پر کا بھِنّ پنا کی باتیں کرے۔ وستر آدِک وِشَے پر بُدھی کوں چنتون کرے۔ پرنتو جیسے پرپائے وِشَے اہم بُدھی ہے۔ ار وستر آدِک وِشَے پر بُدھی ہے۔ تیسے آتما وِشَے اہم بُدھی شریر آدی وِشَے پر بُدھی نہ ہو ہے۔ بہُری آتما کوں جِن وچنا نُسار چنتوے۔ پرنتو پرتیتی رُوپ آپ کوں آپ شردھان نہ کرے۔ بہُری ارہنت دیو آدِک بنا اَور کُو دیو آدِک کوں نہ مانیں۔ پرنتو تِن کے سوروپ کوں یتھارتھ پہچانی شردھان نہ کرے۔ ایسے اے لکھشنا بھاس متھیا درشٹی کے ہو ہیں۔ اِنِ وِشَے کوئی ہوئے، کوئی نہ ہوئے۔ تہاں اِنِ کے بھِنّ پنوں بھی سمبھوے ہے۔ بہُری اِنِ لکھشنا بھاسنِ وِشَے اِتنا وِشیش ہے۔ جو پہلے تو دیو آدِک کا شردھان ہوئے پیچھے تتونِ کا وِچار ہوئے، پیچھے آپا پر کا چنتون کرے۔ پیچھے کیول آتما کوں چنتوے۔ اِس انوکرم تیں سادھن کرے تو پرمپرا سانچا موکھش مارگ کوں پائے کوئی جیو سدھ پد کوں بھی پاوے۔ بہُری اِس انوکرم کا اُلنگھن کری جاکے دیو آدِک ماننے کا تو کچھو ٹھیک ناہیں۔ ار بُدھی کی تیبرتا تیں تتو وِچار آدِک وِشَے پر ورتے ہے۔ تاتیں آپ کوں گیانی جانیں ہے۔ اتھوا تتو وِچار وِشَے بھی اُپیوگ نہ لگاوے ہے۔ ار آپا پر کا بھید وِگیانی ہُوا ہے ہے۔ اتھوا آپا پر کا بھی ٹھیک نہ کرے ہے۔ ار آپ کوں آتم گیانی مانے ہے۔ سو اے سرو چترائی کی باتیں ہیں۔ مان آدِک کشائے کے سادھن ہیں۔ کچھو بھی کاریہ کاری ناہیں۔ تاتیں جو جیو اپنا بھلا کیا چاہے، تِس کوں یاوت سانچا سمیگ درشن کی پراپتی نہ ہوئے۔ تاوت اِنِ کوں بھی انوکرم ہی تیں انگیکار کرنا۔ سوئی کہیے ہے:۔

پہلے تو آگیادِک کری۔ وا کوئی پریکھشا کری کُو دیو آدِک کا ماننا چھوڑی ارہنت دیو آدِک کا شردھان کرنا۔ جاتیں اِس شردھان بھیئے گرہیت متھیا تو کا تو ابھاوَ ہو ہے۔ بہُری موکھش مارگ کے وِگھن کرن ہارا کُو دیو آدِک کا نمت دُوری ہو ہے۔ موکھش مارگ کا سہائی ارہنت دیو آدِک کا نمت ملے ہے۔ تِس تیں پہلے دیو آدِک کا شردھان کرنا۔ بہُری پیچھے جِن مت وِشَے کہے جیو آدِک تتونِ کا وِچار کرنا۔ نام لکھشنادِک سیکھنے۔ جاتیں اِس ابھیاس تیں تتوارتھ شردھان کی پراپتی ہوئے۔ بہُری پیچھے آپا پر کا بھِنّ پنا جیسے بھلے بھاسے تیسے وِچار کیا کرے۔ جاتیں اِس ابھیاس تیں بھید وِگیان ہوئے۔ بہُری پیچھے آپ وِشَے آپو ماننے کے ارتھی سوروپ کا وِچار کیا کرے۔ جاتیں اِس ابھیاس تیں آتم

انوبھو کی پراپتی ہو ہے۔ جو ہری ایسے انو کرم تیں اِنی کوں انگیکار کری، پیچھے اِنی ہی وِشے
کبھو دیو آدِک کا وِچار وِشے۔ کبھو تتو وِچار وِشے، کبھو آپا پر کا وِچار وِشے۔ کبھو آتم
وِچار وِشے اُپیوگ لگاوے۔ ایسے ابھیاس تیں درشن موہ مند ہوتا جائے۔ تب کداچت
سانچا سمیگ درشن کی پراپتی ہوئے۔ جو ہری ایسا نیم تو ہے ناہیں کوئی جیو کے کوئی وِپریت
کارن پربل بیچ میں ہوئے جائے، تو سمیگ درشن کی پراپتی ناہیں بھی ہوئے۔ پرنتو مکھیہ پنے
گھنے جیونی کے تو اِس انو کرم تیں کاریہ سِدھی ہو ہے۔ تاتیں اِنی کوں ایسے انگیکار
کرنے۔ جیسے پُتر کا ارتھی وِواہ آدی کارنی کوں ملاوے پیچھے گھنے پُرشنی کے تو پُتر کی
پراپتی ہوتے ہی ہے۔ کاہو کے نہ ہوتے تو نہ ہوئے یا کوں تو اُپائے کرنا۔ تیسے سمیکتو کا
ارتھی اِنی کارنی کوں ملاوے، پیچھے گھنے جیونی کے تو سمیکتو کی پراپتی ہوتے ہی ہے۔
کاہو کے نہ ہوتے تو ناہیں بھی ہوئے۔ پرنتو یا کوں تو آپ تیں بنے سو اُپائے کرنا۔
ایسے سمیکتو کا لکشن نِردیش کیا۔

یہاں پرشن۔ جو سمیکتو کے لکشن تو انیک پرکار کہے، تِنی وِشے تم تتوارتھ
شردھان لکشن کوں مکھیہ کیا، سو کارن کہا؟

تاکا سمادھان۔ تچھ بُدھینی کوں انیہ لکشن وِشے پریوجن پرگٹ بھاسے ناہیں۔
وا بھرم اُپجے۔ ار اِس تتوارتھ شردھان لکشن وِشے پرگٹ پریوجن بھاسے، کچھو بھرم
اُپجے ناہیں۔ تاتیں اِس لکشن کوں مکھیہ کیا ہے۔ سو ہی دکھائیے ہے:-

دیو گُرو دھرم کا شردھان وِشے تچھ بُدھینی کوں یہو بھاسے۔ ارہنت دیو آدِک
کوں ماننا، اَور کوں نہ ماننا، اِتنا ہی سمیکتو ہے۔ تہاں جیو اجیو کا وا بندھ موکش کے
کارن کاریہ کا سوروپ نہ بھاسے، تب موکش مارگ پریوجن کی سِدھی نہ ہوئے۔ وا جیو
آدِک کا شردھان بھئے بنا اِس ہی شردھان وِشے سنتُشٹ ہوئے آپ کوں سمیکتوی
مانے۔ ایک کُدیو آدِک تیں دویش تو راکھے، انیہ راگ آدی چھوڑنے کا اُدیم نہ کرے۔
ایسا بھرم اُپجے۔ جو ہری آپا پر کا شردھان وِشے تچھ بُدھینی کوں یہو بھاسے، آپا پر کا ہی
جاننا کاریہ کاری ہے۔ اِس تیں ہی سمیکتو ہو ہے۔ تہاں آسرو آدِک کا سوروپ نہ بھاسے۔
تب موکش مارگ پریوجن کی سِدھی نہ ہوئے۔ وا آسرو آدِک کا شردھان بھئے بنا اِتنا ہی
جاننے وِشے سنتُشٹ ہوتے۔ آپ کوں سمیکتوی مانے، سو چھند ہوئے راگ آدی چھوڑنے
کا اُدیم نہ کرے، ایسا بھرم اُپجے۔ جو ہری آتم شردھان وِشے تچھ بُدھینی کوں یہو بھاسے۔
آتما ہی کا وِچار کاریہ کاری ہے۔ اِس ہی تیں سمیکتو ہو ہے۔ تہاں جیو اجیو آدِک کا وِشیش

وا اسردا آدِک کا سوُرُوپ نہ بھاسے، تب موکھش مارگ پریوجن کی سِدھی نہ ہوئے۔ وا جیو آدِک کا وِشیش۔ وا۔ آسرو آدِک کا سوُرُوپ کا شردھان بھئے بِنا اِتنا ہی وِچار تیں آپ کوں سمیکتوی مانے، سو سُوچھند ہوئے۔ راگ آدی چھوڑنے کا اُدیم نہ کرے۔ یا کے بھی ایسا بھرم اُپجے۔ ایسا جانی اِن لکھشنی کوں مُکھیہ نہ کئے۔ بُوہری تتوارتھ شردھان لکھشن وِشے جیو۔ اجیو۔ آدِک کا۔ وا۔ آسرو آدِک کا شردھان ہوئے۔ تہاں سرد کا سوُرُوپ نیکے بھاسے، تب موکھش مارگ کا پریوجن کی سِدھی ہوئے۔ بُوہری اِس شردھان بھئے سمیکتو ہوئے پرنتو یہو سنتشٹ نہ ہوئے۔ آسرو آدِک کا شردھان ہوئے تیں راگ آدی چھوڑنی موکھش کا اُدیم راکھے ہے۔ یا کے بھرم نہ اُپجے ہے۔ تاتیں تتوارتھ شردھان لکھشن کوں مُکھیہ کیا ہے۔ اتھوا تتوارتھ شردھان لکھشن وِشے تو دیو آدِک کا شردھان۔ وا۔ آپا پر کا شردھان۔ وا۔ آتم شردھان گربھت ہوئے۔ سو۔ تو تُچھ بُدھی کوں بھی بھاسے۔ بُوہری انیہ لکھشنی وِشے تتوارتھ شردھان کا گربھت پنوں وِشیش بُدھی ہوئے۔ تِن ہی کوں بھاسے۔ تُچھ بُدھی کوں نہ بھاسے تاتیں تتوارتھ شردھان لکھشن کوں مُکھیہ کیا ہے۔ اتھوا متھیا درشٹی کے آبھاس ماتر اے ہوئے۔ تہاں تتوارتھنی کا وِچار تو شیگھر ہے وِپریتا بھنی ویش دُوری کرنے کوں کارن ہے۔ انیہ لکھشن شیگھر کارن نا ہیں ہوئے۔ وا۔ وِپریتا بھنی ویش کا بھی کارن ہوئے جائے۔ تاتیں یہاں سروپر کار پرسدھ جانی

विपरीताभिनिवेश रहित जीवादितत्वार्थ-

नि का श्रद्धान सोई सम्यक्त्व का लक्षण है,

ایسا نردیش کیا۔ ایسے لکھشن نردیش کا نروپن کیا۔ ایسا لکھشن جس آتما کا سو بھاؤ وِشے پائیے ہے۔ سو ہی سمیکتو جاننا ۔

(सम्यक्त्व के भेद और उन का स्वरूप)

اب اِس سمیکتو کے بھید دِکھائیے ہے۔ تہاں پرتھم نِشچیہ دیوہار کا بھید دِکھائیے ہے۔ وِپریتا بھنی ویش رہت شردھان رُوپ آتما کا پرینام سو۔ تو نِشچیہ سمیکتو ہے۔ جاتیں یہو ستیارتھ سمیکتو کا سوُرُوپ ہے۔ ستیارتھ ہی کا نام نِشچیہ ہے۔ بُوہری وِپریتا بھنی ویش رہت شردھان کوں کارن بھُوت شردھان۔ سو۔ دیوہار سمیکتو ہے۔ جاتیں کارن وِشے کاریہ کا اُپچار کیا ہے۔ سو۔ اُپچار ہی کا نام دیوہار ہے۔ تہاں سمیگ درشٹی جیو کے دیو گورو دھرم آدِک کا سانچا شردھان ہے۔ تِس ہی نِمت تیں یا کے شردھان وِشے وِپریتا بھنی ویش کا ابھاؤ ہے۔ سو۔ یہاں وِپریتا بھنی ویش رہت شردھان سو۔ تو نِشچیہ سمیکتو ہے۔ اور دیو گورو دھرم آدِک کا شردھان ہے۔ سو۔ یہو دیوہار سمیکتو ہے۔ ایسے ایک ہی کال وِشے

دودُ سمیکتو پائیے ہے۔ بُوہری متھیا درشٹی جیو کے دیو گُورُ ودھرم آدِک کا شردھان ابھاس ماتر ہوہے۔ ار۔ یا کے شردھان وِشے وِپریتا بھنی ویش کا ابھاؤ نہ ہوہے۔ تاتیں یہاں نشچیہ سمیکتو توہے ناہیں۔ ار۔ دیوہار سمیکتو بھی آبھاس ماتر ہے۔ جاتیں یا کے دیو گُورُ ودھرم آدِک کا شردھان ہے۔ سو۔ وِپریتا بھنی ویش کے ابھاؤ کوں ساکھشات کارن بھیا ناہیں۔ کارن بھئے بِنا اُپچار سمبھوے ناہیں۔ تاتیں نیم رُوپ ساکھشات کارن اپیکھشا دیوہار سمیکتو بھی یا کے نہ سمبھوے ہے۔ اتھوا یا کے دیو گُورُ ودھرم آدِک کا شردھان ہوہے۔ سو۔ وِپریتا بھنی ویش رہت شردھان کوں پرمپرا کارن بھوت ہے۔ یدیہ پی نیم رُوپ کارن ناہیں۔ تتھاپی مُکھیہ پنے کارن ہے۔ بُوہری کارن وِشے کاریہ کا اُپچار سمبھوے ہے۔ تاتیں مُکھیہ رُوپ پرمپرا کارن اپیکھشا متھیا درشٹی کے بھی دیوہار سمیکتو کہیئے ہے +

یہاں پرشن۔ جو کیتی شاستر نی وِشے دیو گُورُ ودھرم کا شردھان کوں۔ وا تتو شردھان کوں۔ تو دیوہار سمیکتو کہیا ہے۔ ار۔ آپاپر کا شردھان کوں۔ وا کیول آتما کا شردھان کوں نشچیہ سمیکتو کہیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تاکا سمادھان۔ دیو گُورُ ودھرم کا شردھان وِشے تو پرورتی کی مُکھیتا ہے۔ جو پرورتی وِشے ارہنت آدِک کوں دیو آدِک مانیں۔ اَور کوں نہ مانیں۔ سو۔ دیو آدِک کا شردھانی کہیئے ہے۔ ار تتو شردھان وِشے تِن کے وِچار کی مُکھیتا ہے۔ جو گیان وِشے جیو آدِک تتونی کوں وِچارے۔ تاکوں تتو شردھانی کہیئے ہے۔ ایسے مُکھیتا پائیے ہے۔ سو۔ اے دودُ کاہو جیو کے سمیکتو کوں کارن تو ہوئے پرنتو اِن کا سدبھاؤ متھیا درشٹی کے بھی سمبھوے ہے۔ تاتیں اِن کوں دیوہار سمیکتو کہیا ہے۔ بُوہری آپاپر کا شردھان وِشے۔ وا۔ آتم شردھان وِشے وِپریتا بھنی ویش رہت پناں کی مُکھیتا ہے۔ جو آپاپر کا بھید وِگیان کرے۔ وا۔ اپنے آتما کوں اَنو بھوے۔ تا کے مُکھیہ پنے وِپریتا بھنی ویش نہ ہوئے۔ تاتیں بھید وِگیانی کوں۔ وا۔ آتم گیانی کوں سمیگ درشٹی کہیئے ہے۔ ایسے مُکھیتا کری آپاپر کا شردھان۔ وا۔ آتم شردھان سمیگ درشٹی ہی کے پائیے ہے۔ تاتیں اِن کوں نشچیہ سمیکتو کہیا۔ سو۔ ایسا کتھن مُکھیتا کی اپیکھشا ہے۔ تارتمیہ پنے اے چاروں آبھاس ماتر متھیا درشٹی کے ہوئے۔ سانچے سمیگ درشٹی کے ہوئے۔ تہاں آبھاس ماتر ہیں۔ سو۔ تو نیم بِنا پرمپرا کارن ہیں۔ ار۔ سانچے ہیں سو نیم رُوپ ساکھشات کارن ہیں۔ تاتیں اِن کا دیوہار رُوپ کہیئے۔ اِن کے نِمت تیں جو وِپریتا بھنی ویش رہت شردھان بھیا۔ سو۔ نشچیہ سمیکتو ہے۔ ایسا جاننا +

بُوہری پرشن۔ کیتی شاستر نی وِشے لکھے ہیں۔ آتما ہے۔ سو ہی نشچیہ سمیکتو ہے۔ اَور

سرو ویوہار ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تاکا سمادھان۔ دیپتا بھنی دیش رہت شردھان بھیا۔ سو۔ آتما ہی کا سوروپ ہے۔ تہاں ابھید بدھی کری آتما۔ ار۔ سمیکتو وِشے بھنتا ناہیں۔ تاتیں نشچیہ کری آتما ہی کوں سمیکتو کہیا۔ اور سرو سمیکتو کوں نمت ماتر ہے۔ وا بھید کلپنا کئے آتما۔ ار۔ سمیکتو کے بھنتا کہیے ہے۔ تاتیں اُدا سرو ویوہار کہیا ہے۔ ایسا جاننا۔ یا پرکار نشچیہ سمیکتو۔ ار۔ ویوہار سمیکتو کری سمیکتو کے دوئے بھید ہو ہیں۔ بوہری انیہ نمت آدی اپیکھشا آگیا سمیکتو آدی سمیکتو کے دس بھید کہے ہیں۔ سو आत्मानुशासन विषै کہے ہیں۔

आज्ञामार्गसमुद्भवमुपदेशात्सूत्रबीजसंक्षेपात्।
विस्ताराथाभ्यांभव मवगाढपरमावगाढंच ॥ ११॥

یا کا ارتھ۔ جن آگیا تیں تتو شردھان بھیا ہوئے۔ سو۔ آگیا سمیکتو ہے۔ یہاں اتنا جاننا "موکوں جن آگیا پرمان ہے"۔ اتنا ہی شردھان سمیکتو ناہیں ہے۔ آگیا ماننا تو کارن بھوت ہے۔ یا ہی تیں یہاں آگیا تیں اُپجیا کہیا ہے۔ تاتیں پوروے جن آگیا ماننے تیں پیچھے جو تتو شردھان بھیا۔ سو۔ आज्ञासम्यक्त्व ہے۔ ایسے ہی نرگرنتھ مارگ کے اولوکنے تیں تتو شردھان ہوئے۔ سو۔ मार्गसम्यक्त्व[1] ہے۔

[بوہری اُتکرشٹ پُرش تیرتھنکر آدِک تن کے پُرانی کا اُپدیش تیں جو اُپجیا سمیگ گیان تاکری اُتپن آگم سمدر وِشے پروین پُرشنی کری اُپدیش آدی تیں بھئی۔ جو اُپدیش درشٹی سو उपदेशसम्यक्त्व ہے۔ منی کے آچرن کا وِدھان کو سوچی یادن کرتا جو آچار سوتر تاہی سُن کری شردھان کرنا جو ہوئے۔ سو سوتر درشٹی بھلے پرکار کہی ہے۔ یہو सूत्रसम्यक्त्व ہے۔ بوہری بیج جے گنت گیان کوں کارن تن کری درشن موہ کا انوپم اُپشم کے بل تیں دشکر ہے۔ جاننے کی گتی جاکی ایسا پدارتھنی کا سموہ تاکی بھئی ہے۔ اَبھی لبدھی ارتھات شردھان روپ پرنتی جاکے۔ ایسا کرنانو یوگ کا گیانی بھیا۔ تاکے بیج درشٹی ہوئے۔ یہو बीजसम्यक्त्व جاننا۔ بوہری پدارتھنی کوں سنکشیپ پنے تیں جان کری۔ جو شردھان بھیا۔ سو بھلی سنکشیپ درشٹی ہے۔ یہ संक्षेपसम्यक्त्व جاننا۔ جو دوادشانگ وانی کو سُن کہی جو رُچی شردھان تاہی وستار درشٹی ہے بھویہ تو جانی۔ یہ विस्तारसम्यक्त्व ہے۔ بوہری جین شاستر کے وچن بنا۔ کوئی ارتھ کا نمت تیں بھئی۔ سو۔ ارتھ درشٹی ہے۔ یہ अर्थसम्यक्त्व جاننا] ایسے

(1) मार्गसम्यक्त्व के बाद मल्लजी की स्वहस्त लिखित प्रति में ३ लाइन का स्थान अन्य सम्यक्त्वों के वर्णन लिखने के लिये छोड़ा गया है और ये लाहौर मुद्रित तथा हस्त लिखित अन्य प्रतियों के अनुसार दिये गये हैं।

۔ پُوہری شُرت کیولی

کے جو تتو شردھان ہے۔ تاکوں अवगाढ़सम्यक्त्व کہئے] کیول گیانی کے جو تتو شردھان ہے۔ تاکوں परमावगाढ़सम्यक्त्व کہئے۔ ایسے دوئے بھید گیان کا سہکاری پنا کی اپیکھشا کئے۔ یا پرکار دس بھید سمیکتو کے کئے۔ تہاں سرو تر سمیکتو کا سوروپ تتوارتھ شردھان ہی جاننا۔

پُوہری سمیکتو کے تین بھید کئے ہیں۔ (۱) اوپشمک (۲) کھشایوپشمک (۳) کھشایک۔ سو۔ اے تین بھید درشن موہ کی اپیکھشا کئے ہے۔ تہاں اوپشمک سمیکتو کے دوئے بھید ہیں۔ پرتھمو پشم سمیکتو، دوتییوپشم سمیکتو۔ تہاں متھیاتو گن ستھان وشے کرن کری درشن موہ کوں اُپشمائے سمیکتو اُپجے، تاکوں پرتھمو پشم سمیکتو کہئے ہے۔ تہاں اِتنا وِشیش ہے۔ اَنادی متھیا درشٹی کے تو ایک متھیاتو پرکرتی ہی کا اُپشم ہوے ہے۔ جاتیں یا کے مشر موہنی، سمیکتو موہنی کی ستا ہے ناہیں۔ جب جیو اُپشم سمیکتو کوں پراپت ہوئے، تہاں تس سمیکتو کے کال وشے متھیاتو کے پرمانوں کوں مشر موہنی روپ۔ وا سمیکتو موہنی روپ پرنماوے ہے۔ تب تین پرکرتی کی ستا ہوہے۔ تاتیں آنادی متھیا درشٹی کے ایک متھیاتو پرکرتی کی ستا ہے۔ تس ہی کا اُپشم ہوے ہے۔ پُوہری سادی متھیا درشٹی کے کاہو کے تین پرکرتی کی ستا ہے، کاہو کے ایک ہی کی ستا ہے۔ جا کے سمیکتو کال وشے تین کی ستا بھئی تھی، سو ستا پائیے، تاکے تین کی ستا ہے۔ ار جا کے مشر موہنی سمیکتو موہنی کی اُدویلنا ہوئے گئی ہوئے، اُن کے پرمانو متھیاتو روپ پرنمی گئے ہوئے تاکے ایک متھیاتو کی ستا ہے۔ تاتیں سادی متھیا درشٹی کے تین پرکرتین کا وا ایک پرکرتی کا اُپشم ہو ہے۔ اُپشم کہا؟ سو۔ کہئے ہے:۔

انی ورتی کرن وشے کیا انتر کرن ودھان تیں جے سمیکتو کا کال وشے اُدے آونے لوگیہ نشیک تھے۔ تن کا تو ابھاؤ کیا، تن کے پرمانو انیہ کال وشے اُدے آونے لوگیہ نشیک روپ کئے۔ پُوہری انی ورتی کرن ہی وشے کیا اُپشم ودھان تیں جے تس کال کے پیچھے اُدیم آونے لوگیہ نشیک تھے، تے اُدیرنا روپ ہوئے۔ اِس کال وشے اُدے نہ آئے سکیں، ایسے کئے۔ ایسے جہاں ستا تو پائیے، ار اُدے نہ پائیے۔ تاکا نام اُپشم ہے۔ سو۔ یہو متھیاتو تیں بھیا پرتھمو پشم سمیکتو۔ سو چوتھا آدی سپتم گن ستھان پرینت پائیے ہے۔ پُوہری اُپشم شرینی کوں سنمکھ ہوتیں سپتم گن ستھان وشے کھشیوپشم سمیکتو

تیں جو اُپشم سمیکتو ہوئے، تا کا نام دوتیئیوپشم سمیکتو ہے۔ یہاں کرن کری تین ہی پرکرتینی کا اُپشم ہوے ہے۔ جاتیں یا کے تین ہی کی ستّا پائیے۔ یہاں بھی انترکرن ودھان تیں۔ وا۔ اُپشم ودھان تیں تنی کے اُدے کا ابھاوٗ کرے ہے۔ سو۔ ہی اُپشم ہے۔ سو۔ یہو دوتیئیوپشم سمیکتو سپتمادی گیارہواں گُن ستھان پریئنت ہوے ہے۔ پڑتاں کوئی کے چھٹے پانچویں چوتھے گُن ستھان بھی رہے ہیں۔ ایسا جاننا۔ ایسے اُپشم سمیکتو دوئے پرکار ہے۔ سو۔ یہو سمیکتو ورتمان کال وِشے کھشایک وت نرمل ہے۔ یا کا پرتی پکھشی کرم کی ستّا پائیے ہے، تاتیں انترمہورت کال ماتر یہو سمیکتو رہے ہے پیچھے درشن موہ کا اُدے آدے ہے، ایسا جاننا۔ ایسے اُپشم سمیکتو کا سورُوپ کہیا +

بُوہری جہاں درشن موہ کی تین پرکرتینی وِشے سمیکتو موہنی کا اُدے ہوئے۔

انیہ دوئے کا اُدے نہ ہوئے۔ تہاں کھشیوپشم سمیکتو ہوے ہے۔

سو۔ اُپشم سمیکتو کا کال پُورن بھئے یہو سمیکتو ہوے ہے۔ وا۔ سادی متھیا درشٹی کے متھیا تو گُن ستھان تیں بھی وا ویدک گُن ستھان بھی یا کی پراپتی ہو ہے +

کھشیوپشم کہا؟ سو کہئے ہے:۔

درشن موہ کی تین پرکرتینی وِشے جو متھیا تو کا انو بھاگ ہے۔ تا کے اننتویں بھاگ مشر موہنی کا ہے۔ تا کے اننتویں بھاگ سمیکتو موہنی کا ہے۔ سو۔ اِنی وِشے سمیکتو موہنی پرکرتی دیش گھاتی ہے۔ یا کا اُدے ہوتیں بھی سمیکتو کا گھات نہ ہوئے۔ کنچت ملنتا کرے، مُول گھات نہ کری سکے۔ تا ہی کا نام دیش گھاتی ہے۔ سو۔ جہاں متھیا تو وا مشر متھیا تو کا ورتمان کال وِشے اُدے آدنے یوگیہ نشیک تن کی اُدے وئے بنا ہی نرجرا ہوے ہے۔ سو۔ تو کھشیہ جاننا۔ ار۔ اِنی ہی کا آگامی کال وِشے اُدے آدنے یوگیہ نشیکنی کی ستّا پائیے۔ سو ہی اُپشم ہے۔ بُوہری سمیکتو موہنی کا اُدے پائیے ہے۔ ایسی دشا جہاں ہوئے۔ سو کھشیوپشم ہے، تاتیں سمل تتوارتھ شردھان ہوئے سو کھشیوپشم سمیکتو ہے۔ یہاں جو مل لاگے ہے، تا کا تارتمیہ سورُوپ تو کیولی جانیں ہیں۔ اُداہرن دکھاونے کے ارتھی چل مل اگاڑھ پنا کہیا ہے۔ تہاں ویوہار ماتر دیو آدِک کی پرتیتی۔ تو۔ ہوئے پرنتو ارہنت دیو آدی وِشے یہو میرا ہے، یہو انیہ کا ہے، اِتیادی بھاوٗ سو۔ چل پنا ہے۔ شنکا دی مل لاگے۔ سو مل پنا ہے۔ یہو شانتی ناتھ شانتی کا کرتا ہے۔ اِتیادی بھاوٗ۔ سو۔ اگاڑھ پنا ہے۔ سو۔ ایسا اُداہرن دیوہار ماتر دکھائیے

پرنتو نیم رُوپ ناہیں۔ کھشیوپشم سمیکتو وِشے جو نیم رُوپ کوئی نِل لاگے ہے۔ سو۔ کیولی جانیں ہیں۔ اِتنا جاننا۔ یاکے تتوارتھ شردھان وِشے کوئی پرکار کری سمل پنوں ہوہے۔ تاتیں یہو سمیکتو نِرمل ناہیں ہے۔ اِس کھشیوپشم سمیکتو کا ایک ہی پرکار ہے۔ یا۔ وِشے کچھو بھید ناہیں ہے۔ اِتنا وِشیش ہے۔ جو کھشایک سمیکتو کوں سَنمکھ ہوتے انترمہورت کال ماتر جہاں متھیا توکی پرکرتی کا کھشیہ کرے ہے، تہاں ددتے ہی پرکرتی کی ستا رہے ہے۔ بہُری پیچھے مشر موہنی کا بھی کھشیہ کرے ہے۔ تہاں سمیکتو موہنی کی ہی ستا رہے ہے۔ پیچھے سمیکتو موہنی کی کانڈک گھاتا دی کریا نہ کرے ہے۔ تہاں کرتکرتیہ ویدک سمیگ درِشٹی نام پاوے ہے، ایسا جاننا۔ بہُری اِس کھشیوپشم سمیکتو ہی کا نام ویدک سمیکتو ہے۔ جہاں متھیا تو مشر موہنی کی مکھیتا کری کہیئے، تہاں کھشیوپشم نام پاوے ہے۔ سمیکتو موہنی کی مکھیتا کری کہیئے، تہاں ویدک نام پاوے ہے۔ سو۔ کہنے ماتر دوئے نام ہیں۔ سو رُوپ وِشے بھید ہے ناہیں۔ بہُری یہو کھشیوپشم سمیکتو چترتھ آدی سپتم گن ستھان پرینت پایئے ہے۔ ایسے کھشیوپشم سمیکتو کا سو رُوپ کہیا +

بہُری تینوں پرکرتینی کے سروتھا سروِ نشکنی کا ناش بھئے آینت نِرمل تتوارتھ شردھان ہوئے سو۔ کھشایک سمیکتو ہے۔ سو چترتھ آدی چاری گن ستھانی وِشے کہیں کھشیوپشم سمیگ درِشٹی کے یاکی پراپتی ہوہے۔ کیسے ہوئے؟ سو کہئے ہے۔ پرتھم تین کرن کری تہاں متھیا تو کے پرمانوئی کوں مشر موہنی۔ وا۔ سمیکتو موہنی رُوپ پرنماوے۔ وا۔ نِرجرا کرے۔ ایسے متھیا توکی ستا ناش کرے۔ بہُری مشر موہنی کے پرمانوئی کوں سمیکتو موہنی رُوپ پرنماوے۔ وا۔ نِرجرا کرے۔ ایسے مشر موہنی کا ناش کرے۔ بہُری سمیکتو موہنی کا کے نشیک اُدے آئے کھریں۔ وا۔ کی بہت ستھتی آدی ہوئے۔ (تو) تاکوں ستھتی کانڈ آدی کری گھٹاوے۔ جہاں انترمہورت ستھتی رہے، تب کرت کرتیہ ویدک سمیگ درِشٹی ہوئے۔ بہُری انوکرم تیں اِنی نِشکنی کا ناش کری کشایک سمیگ درِشٹی ہوہے۔ سو۔ یہو پرتی پکھشی کرم کے ابھاو تیں نِرمل ہے۔ وا۔ متھیا تو رُوپ رنجنا کے ابھاو تیں ویتراگ ہے۔ یا کا ناش نہ ہوئے۔ جہاں اُپجے تہاں تیں سِدھ اوستھا پرینت یا کا سدبھاو ہے۔ ایسے کھشایک سمیکتو کا سو رُوپ کہیا۔ ایسے تین بھید سمیکتو کے ہیں +

بہُری اننتانو بندھی کشائے کی سمیکتو ہوتیں دوئے اوستھا ہو ہیں۔ کے۔ تو پرشست اُپشم ہوہے، کے وِسنیوجن ہوہے۔ تہاں جو کرن کری اُپشم وِدھان تیں اُپشم ہوئے۔ تاکا نام پرشست اُپشم ہے۔ اُدے کا ابھاو تاکا نام اپرشست اُپشم ہے۔ سو۔ اننتانو بندھی

کا اُرِشٹ اُپشم تو۔ ہوتے ہی ناہیں، اتیہ موہ کی پرکرتی کا ہو ہے۔ بُوہری اِس کا اُرِشٹ اُپشم ہو ہے۔ بُوہری جو تین کرن کرتی انتانوبندھینی کے پرمانون کوں اتیہ چارِتر موہ کی پرکرتی رُوپ پرنمائے۔ تِس کا (کی) ستّا ناش کرئیے' تا کا نام وِسنیوجن ہے۔ سو۔ اِنی وِشے پرتھموپشم سمیکتو وِشے۔ تو۔ اَنتانوبندھی کا اُرِشٹ اُپشم ہی ہے۔ بُوہری دِویتیوپشم سمیکتو کی پراپتی پہلے اَنتانوبندھی کا وِسنیوجن بھئے ہی ہوتے'۔ ایسا نیم کوئی آچاریہ لکھیں ہیں، کوئی نیم ناہیں لکھیں ہیں۔ بُوہری کھشیوپشم سمیکتو وِشے کوئی جیو کے اُرِشٹ اُپشم ہو ہے۔ وا۔ کوئی کے وِسنیوجن ہو ہے۔ بُوہری کھشایک سمیکتو ہے۔ سو۔ پہلے اَنتانوبندھی کا وِسنیوجن بھئے ہی ہو ہے۔ ایسا جاننا۔ یہاں یہ وِشیش ہے۔ جو اُپشم کھشیوپشم سمیکتوی کے اَنتانوبندھی کا وِسنیوجن تیں ستّا ناش بھیا تھا' بُوہری وہ مِتھیا تو وِشے آوے تو۔ اَنتانوبندھی کا بندھ کرے' تہاں بُوہری وا۔ کی ستّا کا سدبھاؤ ہوئے۔ ار کھشایک سمیکتوی مِتھیا تو وِشے آوے ناہیں' تاتیں وا۔ کے اَنتانوبندھی کی ستّا کداچت نہ ہوئے +

یہاں پرشن۔ جو اَنتانوبندھی تو چارِتر موہ کی پرکرتی ہے۔ سو۔ چارِتر کوں گھاتے' یا کری سمیکتو کا گھات کیسے سمبھوے؟

تا کا سمادھان۔ اَنتانوبندھی کے اُدے تیں کرودھ آدی رُوپ پرنام ہو ہے کچھو اتتو شردھان ہوتا ناہیں۔ تاتیں اَنتانوبندھی چارِتر ہی کوں گھاتے ہے' سمیکتو کوں ناہیں گھاتے ہے۔ سو۔ پرمارتھ تیں ہے تو ایسے ہی پرنتو اَنتانوبندھی کے اُدے تیں جیسے کرودھ آدِک ہو ہیں' تیسے کرودھ آدِک سمیکتو ہوتیں نہ ہوئے۔ ایسا نمت نیمتِک پناں پائیے ہے۔ جیسے ترس پنا کی گھاتک۔ تو۔ ستھاور پرکرتی ہی ہے۔ پرنتو ترس پنا ہوتیں ایکیندریہ جاتی پرکرتی کا بھی اُدے نہ ہوئے' تاتیں اُپچار کری ایکیندریہ پرکرتی کوں بھی ترس پنا کا گھاتک پنا کہیے تو دوش ناہیں۔ تیسے سمیکتو کا گھاتک تو۔ درشن موہ ہے۔ پرنتو سمیکتو ہوتیں اَنتانوبندھی کشاین کا بھی اُدے نہ ہوئے' تاتیں اُپچار کری اَنتانوبندھی کے سمیکتو کا گھاتک پنا کہیے تو دوش ناہیں +

بُوہری یہاں پرشن۔ جو اَنتانوبندھی بھی چارِتر ہی کوں گھاتے ہیں تو۔ یا کے گئے کچھو چارِتر بھیا کہو۔ اسنیت گن ستھان وِشے اسنیم کاہے کوں کہو ہو؟

تا کا سمادھان۔ اَنتانوبندھی آدی بھید ہیں۔ تے تیبر مند کشائے کی اپیکھشا ناہیں ہیں۔ جاتیں مِتھیا درشٹی کے تیبر کشائے ہوتیں۔ وا۔ مند کشائے ہوتیں اَنتانوبندھی آدی چاروں کا اُدے یُگ پت ہو ہے۔ تہاں چاروں کے اُتکرشٹ سپردھک سمان کہے ہیں۔ اِتنا وِشیش ہے۔ جو اَنتانوبندھی کی ساتھ جیسا تیبر اُدے اپرتیاکھیان آدِک کا ہوئے۔ تیسا تا کوں گئے نہ ہوئے

ایسے ہی اپرتیاکھیان کی ساتھی جیسا پرتیاکھیان سنجولن کا اُدے ہوتے، تیسا تاکوں گُنے نہ ہوتے۔ بہُوری جیسا پرتیاکھیان کی ساتھی سنجولن کا اُدے ہوتے، تیسا کیول سنجولن کا اُدے نہ ہوتے۔ تاتیں اننتانوبندھی کے گئے کچھو کشاین کی مندتا تو ہوے ہے پرنتو ایسی مندتا نہ ہوے ہے۔ جاکری کوئی چارتر نام پاوے۔ جاتیں کشاین کے اسنکھیات لوک پرمان ستھان ہیں۔ تنِ وِشے سروتر پوروستھان تیں اُتّرستھان وِشے مندتا پائیے ہے پرنتو ویوہار کری تنی ستھاننی وِشے تین مریاداکری۔ آدی کے بہت ستھان تو اسنیم روپ کہے۔ پیچھے کیتیک دیش سنیم روپ کہے۔ پیچھے کیتیک سکل سنیم روپ کہے۔ تنی وِشے پرتھم گن ستھان تیں لگائے چوتھا گن ستھان پرینت جے کشائے کے ستھان ہو ہیں تے سروا سنیم ہی کے ہو ہیں۔ تاتیں کشاین کی مندتا ہو تیں بھی چارتر نام نہ پاوے ہے۔ یدیپی پرمارتھ تیں کشائے کا گھٹنا چارتر کا انش ہے۔ تتھاپی ویوہار تیں جہاں ایسا کشائی کا گھٹنا ہوئے، جاکری شراوک دھرم مُنی دھرم کا انگیکار ہوئے۔ تہاں ہی چارتر نام پاوے ہے۔ سو۔ اسنیت وِشے ایسے کشائے گھٹیں ناہیں۔ تاتیں یہاں اسنیم کہا ہے۔ کشاین کا ادھک ہین پناکا ہو تیں بھی پرمتّادی گن ستھاننی وِشے سروتر سکل سنیم ہی نام پاوے۔ تیسے متھیا تو آدی اسنیت پرینت گن ستھاننی وِشے اسنیم نام پاوے ہے۔ سروتر اسنیم کی سماناتا نہ جاننی +

بہُوری یہاں پرشن۔ جو اننتانوبندھی سمیکتو کوں نہ گھاتے ہے۔ تو یاکے اُدے ہو تیں سمیکتو تیں بھرشٹ ہوئے ساسادن گن ستھان کوں کیسے پاوے ہے؟

تاکا سمادھان۔ جیسے کوئی منشیہ کے منشیہ پریائے کا چھوٹن ہارا کہئے۔ بہُوری منشیہ پنا دُر بھئے دیوادی پریائے ہوئے۔ سو۔ تو دوگ اوستھا وِشے نہ بھیا۔ یہاں منشیہ ہی کی آیو ہے۔ تیسے سمیکتوی کے سمیکتو کے ناش کا کارن اننتانوبندھی کا اُدے پرگٹ بھیا۔ تاکوں سمیکتو کا وِرادھک ساسادن کہیا۔ بہُوری سمیکتو کا ابھاو بھئے متھیا تو ہوئے۔ سو۔ تو ساسادن وِشے نہ بھیا۔ یہاں اُپشم سمیکتوی کا کال ہے۔ ایسا جاننا ایسے اننتانوبندھی چتوشک کی سمیکتو ہو تیں اوستھا ہوئے ہے۔ تاتیں سات پرکرتی کے اُپشم آدک تیں بھی سمیکتو کی پراپتی کہیئے ہے +

بہُوری پرشن۔ سمیکتو مارگنا کے چھ بھید کئے ہیں۔ سو۔ کیسے ہیں؟

تاکا سمادھان۔ سمیکتو کے تو بھید تین ہی ہیں۔ بہُوری سمیکتو کا ابھاو روپ متھیا تو ہے۔ دو وُنی کا مشر بھاو سو مشر ہے۔ سمیکتو کا گھاتک بھاو سو۔ ساسادن ہے۔ ایسے سمیکتو مارگنا کری جیو کا وِچار کئے چھ بھید کہے ہیں۔ یہاں کوئی کہے کہ سمیکتو تیں بھرشٹ ہوئے متھیا تو وِشے آیا ہوئے۔ تاکے متھیا تو سمیکتو کہئے۔ سو۔ یہ اسّتیہ ہے۔ جاتیں ابھویہ کے بھی تس کا سدبھاو پائیے ہے۔ بہُوری متھیا تو سمیکتو کہنا ہی اشدھ ہے۔ جیسے سنیم مارگنا وِشے اسنیم کہیا۔ بھویہ مارگنا وِشے ابھویہ کہیا۔ تیسے ہی سمیکتو مارگنا وِشے متھیا تو کہیا ہے۔ متھیا تو کوں سمیکتو کا بھید نہ جاننا۔ سمیکتو اپیکشا وِچار کرتے کیئی جیون کے سمیکتو کا ابھاو بھاسے تہاں متھیا تو پائیے ہے۔ ایسا ارتھ پرگٹ کرنے کے ارتھی سمیکتو مارگنا وِشے متھیا تو کہیا ہے۔ ایسے ہی ساسادن مشر بھی سمیکتو کے بھید ناہیں

ہیں۔ سمیکتو کے بھید تین ہی ہیں۔ ایسا جاننا۔ یہاں کرم کے اُپشمادِک تیں اُپشم آدک سمیکتو کہے۔ سو کرم کا اُپشمادِک یا کا کیا ہوتا ناہیں یہ تو تتو شردھان کرنے کا اُدیم کرے تِس کے نِمت تیں سویمیو کرم کا اُپشمادِک ہوہے۔ تب یا کے تتو شردھان کی پراپتی ہوہے۔ ایسا جاننا۔ یا پرکار سمیکتو کے بھید جاننے۔ ایسے سمیگ درشن کا سوروپ کہیا +

(सम्यक्दर्शन के आठ अंग)

بوہری سمیگ درشن کے آٹھ انگ کہے ہیں۔ نی شانکت تتو نی کانکھشت تتو نروچکیتستو اموڑھ درشٹی تو اُپوہن ستھتی کرن پربھاونا واتسلیہ۔ تہاں بھے کا ابھاو اتھوا تتو نی وِشے سنشے کا ابھاو سو نی شانکت تتو ہے۔ بوہری پردرویہ آدی وِشے راگ روپ وانچھا کا ابھاو سو نی کانکھشت تتو ہے۔ بوہری پردرویہ آدی وِشے دویش روپ گلانی کا ابھاو سو نروچکیتسو ہے۔ بوہری تتو نی وِشے وا دیو آدی وِشے انیتھا پرتیتی روپ موہ کا ابھاو سو اموڑھ درشٹی تو ہے۔ بوہری آتم دھرم کا وا جِن دھرم کا بدھاونا تا کا نام اُپوہن ہے۔ اِس ہی انگ کا نام اُپگوہن بھی کہئے ہے۔ تہاں دھرماتما جیونی کا دوش ڈھانکنا ایسا تا کا ارتھ جاننا۔ بوہری اپنے سوبھاو وِشے وا جِن دھرم وِشے آپ کوں وا پر کوں ستھاپنا کرنا سو ستھتی کرن ہے۔ بوہری اپنے سوروپ کا وا جِن دھرم کا مہما پرگٹ کرنا سو پربھاونا ہے۔ بوہری سوروپ وِشے وا جِن دھرم وِشے وا دھرماتما جیونی وِشے اتی پرِیتی بھاو سو واتسلیہ ہے۔ ایسے اے آٹھ انگ جاننے۔ جیسے منشیہ شریر کے ہست پاد آدک انگ ہیں۔ تیسے اے سمیکتو کے انگ ہیں +

یہاں پرشن۔ جو کیتی سمیکتوی جیونی کے بھی بھے اِچھا گلانی آدی پائیے ہے۔ ار کیتی متھیا درشٹی کے نہ پائیے ہے۔ تا تیں نی شنکت آدک انگ سمیکتو کے کیسے کہو ہو؟

تا کا سمادھان۔ جیسے منشیہ شریر کے ہست پاد آدی انگ کہئے ہے۔ تہاں کوئی منشیہ ایسا بھی ہوئے جا کے ہست پاد آدی وِشے کوئی انگ نہ ہوئے تہاں وا کے منشیہ شریر تو کہئے پرنتو تنی انگنی بناوہ شوبھائمان سکل کاریہ کاری نہ ہوئے۔ تیسے سمیکتو کے نی شانکت آدی انگ کہئے ہے۔ تہاں کوئی سمیکتوی ایسا بھی ہوئے۔ جا کے نی شانکتو آدی وِشے کوئی انگ نہ ہوئے۔ تہاں وا کے سمیکتو تو کہئے پرنتو تنی انگنی بناوہ نرمل سکل کاریہ کاری نہ ہوتے۔ بوہری جیسے باندرے کے بھی ہست پاد آدی انگ ہو ہیں پرنتو جیسے منشیہ کے ہوتے تیسے نہ ہو ہیں۔ تیسے متھیا درشٹی کے بھی دیوہار روپ نی شنکت آدک انگ ہو ہیں پرنتو جیسے نشچیہ کی ساپیکھش لئے سمیکتوی کے ہوتے تیسے نہ ہو ہیں۔ بوہری سمیکتو وِشے پچیس مل کہے ہیں۔ آٹھ شنکا دِک' آٹھ مد تین موڑھتا شٹ اناییتن' سو اے سمیکتوی کے نہ ہوئے۔ کداچِت کا ہو کے کوئی مل لاگے سمیکتو کا سروتھا ناش نہ ہوہے' تہاں سمیکتو ملن ہی ہوہے' ایسا جاننا۔ بہُو .... (ختم شُد)